بابت اختصار مولف کا اور ایران مین جانا ڈالی کے جنگ مین شاہ عبد الرحمن ثانی کو مغلوب کرنا۔

۱۶۷ تا ۱۷۲	لاجور و بادشاہ ظالم کو تابع کرنا۔ بخارا و شہر قندش مین جانا و ذکر پنجہ بکڑاہ پیر شاہ و قندھار مین یار علی و کابل مین دنیا ناتھ کو تارنا۔
۱۷۳ تا ۱۷۴	ذکر پنجہ صاحب پاک پٹن مین تشریف لے جانا و شہر کرم مین مردانہ کی وفات با برکات و بہر شہر اُچ مین جانا۔
۱۷۵ تا ۱۷۸	تلونڈی شریف مین تشریف لے جا کر شہزادہ خلف مردانہ کو ساتھ لانا ہمراہ جانشین کرنے مردانہ کے شہر کرم مین۔
۱۷۹ تا ۱۸۳	و سیالکوٹ مولا کہتری کا ذکر۔ و سجن ٹھگ نے شہزادہ کو اندر قید کر لینا و سجن بہ شہزادہ کا جانشین کرنا شہر و ربیلا بہین۔
۱۸۴ تا ۱۸۵	شکار پور سندھ کے امیران کے بزرگ نور نصرت دواؤد بزرگ رئیس بہاولپور کو دعاء بادشاہت دینا و براہ کشمیر و ملتان سیر کرتا۔ پورہ راوی مین تشریف لانا و صاحب بوڈھا کو بوڈھا بنانا و کرسی نام اوسکا۔
۱۸۶ تا ۱۹۲	ذکر بوڑن شاہ کے پاس کہلور بین جانا بہر شہر متہرا مین و بعدہ اس مین و ذکر کہتر کا و حاضر آنا بہائی لہنا صاحب کا جو دوئم گرو ننگ و گورکھہ جی کا بکنارہ دریا آنا و خدمات لہنا جی۔
۱۹۳ تا ۱۹۶	ذکر دہانک روپ ہونیکا و معراج معلے مین طلب فرمانا نرنکار کا و شجرہ جب صاحب جی کا۔ بسوال ماتہ سیری چند صاحب تجربہ فرزندان و درخت سے مٹھائی سنگت کو کہلانی۔ و نقش کا کہلانا لہنا جی کو۔
۱۹۷ تا ۲۰۰	ذکر گورو انگد صاحب جی کو گورہائی بخشنا۔ و بابا کالو جی و ماتہ ترپتا صاحبہ جی کا انتقال و ستہ کر در گاہ مین خاصہ مرصع مین سوار ہو کر بابا صاحب کا جانا و ہرستہ دیوتاؤن کا پیغام رحلت لیکر آنا۔

	دیوتاؤن کا پیغام رحلت لیکر آنا ۔
۱۰۳ تا ۱۰۴	پیروزسنتین طیاری رحلت مقرر فرماکر یہ التماس ماتہ صاحبہ دسمی تک التوا فرمانا اور دسمی کو اپنی سرپا مین تشریف لیجاگئے فرزندان بیچ آنے سے پہر جسم مین تشریف لا کر اور اُنکی عرض سُنی و فرقہ مسلمانان کا اصرار کرنا درشن کیلئے گو - و صرف چادر و پہول گلاب پانا بسترہ پہ تقسیم کرنا چادر ہردو فریق کا ۔
۱۰۵ تا ۱۴۱	ذکر گورو فرزندان - ولکھمیداس صاحب کا معہ اسپ درگاہ کو سوار ہوجانا و نیز ثابت کرنا و تارے گورو صاحب جی کو معہ ثبوت چند نظائر و ثوق وانکساری گورو صاحبان و احوال چند ولکھمیداس صاحب ۔
۱۴۲ تا ۱۴۳	تمہید درباره عظمت گوروواره ہا ۔
۱۴۵ تا ۱۴۴	تفصیل وار فہرست گوروواره ہا گورو نانک صاحب ۔

فہرست غلط نامہ ہاء ایڈیشن اول

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۵	تحریک	تحرک	۷	۱	بہاونت	بہانوت
۳	۱۹	برگاش	پرگاش	۷	۱۹	کاربا	کاربار
۳	۱۶	کلمک	کلگجاگ	۹	۲	باشاه	بادشاه
۳	۶	جانشینان	جانشینان	۹	۱۲	جگڑون	جھگڑون
۴	۱۸	سنرسبر	سرسبز	۱۱	۱۹	پھل	سنبھل
۴	۱۲	تعصانہ	تعصبانہ	۱۱	حاشیہ	نائیز	فائدہ
۵	۱۲	دورِاث	دوراث	۱۳	۱	چھاپا	چھاپاره
۶	۲	ماد	ما	۱۳	۸	پھٹرنے	پڑھنے

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۳	۱۲	کرمھ	گرنتھ	۲۳	۱۲	نیوسے	نیوستے
۱۳	۱۳	غرض	عرض	۲۳	۱۴	یک	پگ
۱۳	۱۴	غزائیل	عزرائیل	۲۳	۱۷	لالا	لالو
۱۴	۱۰	کھوہ	کہنہ	۲۳	۲۱	قطرہ دہ	قطرہ دہ
۱۵	۱	رآے بولا	رائے بولا	۲۵	۲	چیسی	جیسی
۱۶	۱۵	زیدا	زہدا	۲۵	۳	چنچ	جنچ
۱۷	۱	سودۃ	سودہ	۲۵	۶	ٹھکی اگد	ٹھکی
۱۸	۱۴	خدمتگا	خدمتگار	۲۵	۷	پٹرے	پیڑے
۱۹	۱	لفٹنٹ گورنر	سابق لفٹنٹ گورنر	۲۵	۱۴	کانیان	کانیان
۲۰	۱۱	دارو	وادر	۲۶	۱ حاشیہ	رو پیلس کر سنو	اپدیش کر سنوا لنگو
۲۰	۱۴	حلان	حلال	۲۶	۱۵	کورس	کورا جیسے
۲۰	۱۵	ہیچ	پسچ	۲۶	اخیر سطر	سوس	سوہن
۲۰	۲۰	تماشہ	تماشہ	۲۷	۱۸	بونبک	سونبک
۲۰	۱۶	نانکار	نانکا	۲۸	۱	۳۹	۲۹ صفحہ
۲۳	۱	پاین	پاپن	۲۸	۳	وچہ	ویح
۲۳	۱	پرندہ	پھرندہ	۲۸	۳	چپڑائی	چیڑھائی
"	۳	پیچ	پسیح	۲۸	۳	سکم	حکم
۲۳	۴	سیری	سہری	۳۰	۱۶	سخلق	بخلق
۲۳	۹	بھاگوکے	بھاگونے	۳۱	۸	برنجید	برنخبہ
۲۳	۱۲	کہرے	سنکہڑے	۷	۱۹	دما	دُعا

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۰۲	۱۴	نمکس خوردہ	۳۷ ع	۱۲۹	۴	چھہائے	چیلہ وئی
۱۰۴	۳	براجہ	راجہ	۱۳۰	۵	ہتیہ لکھی جاوین	یادگار لکھی جاوین
"	۱۳	درم	دام	۱۳۲	۳	میان بالا	بہائی بالا
"		۱۰۵	۱۰۴	۱۳۶	۱۷	چلدے	رکھدے
۱۰۶	۱۳	راجہ جگ	راجہ جنگ	۱۳۸	۱	تو لگتے	تو لگتی تھے
"	۱۴	نمگرا	ہنگرا	"	۱۸	سے	شے
۱۰۸	۵	اوروہ	اوروہ مندر	۱۴۲	۱۸	بیاڑ	بیار
"	۸	پاک تپت	پاک پیغمبر	۱۴۴	۴	سوامے	سوامی
۱۱۰	۱۶و۱۷	قاضی قطب الدین	قاضی رکن الدین	"	"	سلاہی	سلاہے
۱۱۱	۳	پہر کریگا	کرونگا	۱۴۷	۳	ہین لگ گئے	مین مل گئے
۱۱۱	۹	کریگا	کرین گے	"	۱۲	امدرسن	اندراسن
"	۲۱	چودہ دہی	چودہ سے	"	۱۷	ہینڈل	دربہنڈا
۱۱۳	۹	شود	نشنود	۱۴۸	۵	ثنا شکمہ	یہہ ستکار
۱۱۴	۱۶	عزرائیل کدام اللہ	کدام اند	"	۱۶	اورس	رسوس
"	۱۸	دعقل ست	عقل است	۱۵۳	۱۱	نمتر	ست نام منتر
۱۱۶	۹	سرور ہستند	ہستند	"	۱۸	سب سے ملاقات	سبکی خدمات کرنی
۱۲۰	۹	پتامان	پتالان	۱۵۸	۴	نقصہ پنجاب	خطہ پنجاب
۱۲۲	۳	زرد روح	زرد رو	۱۶۱	۱۲	سوسوکھیالو	سوسوکھیا سو
۱۲۷	۲	سفارش	صفا	"	"	گائے گئے	گائے گئی
۱۲۹	۱	نشاخانہ	سادہ خاطر	۱۶۵	۱۱	باری	جاری

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱۶۶	۲۱	روشنضمیری	پہ روشنضمیری
۱۶۸	۲۰	سرور	سرود
۱۶۹	۳	مسمی کمی	مسمی کمال
۱۷۹	۱۸	نوارن ہار	نوارن ہار
۱۸۱	۹	مرمٹی گاگر	صفتین گاگر
؍؍	۱۰	آرزو پوری	پوری کرتے ہے
؍؍	۱۱	شاہ و شاہ گار اودودو ہو	شاہ و شاہ گار اودو شاہو سور
۱۸۳	۶	شہر خریبہ	شہر کرم
۱۹۱	۱۲	اباد شاہی	اوپادشاہی
۱۹۲	۱۴	مہر گورو جی سے	مہر گورو جی کی
۱۹۳	۸	سواسی	سوامی
؍؍	۱۳	بندہ	انسان
۱۹۵	۱۲	اوسن	او سنر
۱۹۷	۱۰	ہروین جانو	جانو سدا
۲۰۶	۱۶	سکت	شسک
؍؍	۲۰	گوونڈ	گوونڈ
؍؍	؍؍	شیسوا	شوا شنبہ
۲۰۷	۷	گھوڑواڑ	گوروان
۲۱۰	۳	رہد کائی	رہد ہائے
۲۱۳	۳	کے دہور	لے دہور
؍؍	۱۰	سیک	پک
؍؍	۱۶	اشنشان	اشنان

غلط نامہ دوم

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۹	کُل روپیہ	آمدنی کا کل روپیہ
۸	۲	آہن گران	کہنگ آہن گران
؍؍	۳	نایاب کر آتے ہیں	آتے ہیں
۱۱	۱۰	درخت سرسبز	لہلہا رہا ہے
۱۱	۱۸	فرمایا	نیز فرمایا
۱۲	۱۴	چھت	چھتر
۱۳	۱۱	پرات	پربھیت
۱۳	۱۶	بانیئے	بانی
۱۴	۱۷	ٹھکر	ٹھکر
۲۰	آخر سطر	نواب صاحب لکھنو نے	نواب صاحب لکھنو
۲۱	۳	ہرون	ہرومن
۲۱	۸	سورج پرکاش	جابہ سورج پرکاش

نسب نامہ عطائیات پنتھہ اوداسیان حالات اہر چہار مسند المعروف چہار اکھاڑہ

بسبب طوالت کل شجرہ درج نہیں سوا موجودہ مہنتوں کے نام لکھے گئے ہیں

متعلق صفحہ ۱۲ اشارات اول

سری گورو نانک صاحب

سری لکھمیداس جی صاحب

بابا دہرم چند صاحب

بھگت بھگوان اوداسی سنت جسکا نام پہلے بھگت گر سنیاسی تھا

بابا ہری چند جی صاحب

بابا گوردتا صاحب

المست صاحب

بالو حسن

گوبند صاحب

پھول صاحب

یہ گدی پٹیالہ مین ہے جانب بابا بہدر داوہ ہے ۔۔۔ روپیہ کا گاؤن ہے مہنت ایشر داس جی ۔۔۔ مین مسند نشین ہین

یہہ بہگت نگر دیس سے برائے درشن دیوی ہنگلاج وامرناتھ کے سری
کرتار پور رادیبہ سے گذرا مگر اہین الکی ۔ اسوقت گدی ہی اور ستا تھے انکی ۰۰ سنیاسی
تھے سری چند جی کا نام سنکر اوسکو ترا - بابا جی نے اوسکو دعوت کری مگر وہ
نہایت مغرور تہا نگتین لگین - مگر اوس نے ایک تونبی مین کہانا ڈلوانا
شروع کیا جو بہرتے نہین نہ دے دہرم چند جی نے بہ اطلاع سری چند صاحب
جی کے ارداس گورو جی کی کرکے تونبی پُر کردی ۔ جملہ بہگت ہائے کو
سیر کردیا غرض بہگت گر بحکم بابا جی دہرم چند جیکا مع ۰۰ سنیاسی کے
صادق بنا کیونکہ اوسکو ہان دیوی جی امرناتھ جی کا درشن بہی ہو گیا تہا
اب ۔۔۔ گدہ دیس اوداسیان کا مشہور ہوا اور بہگت گر نا بہگت ان سے
اوداسی سنت بڑے معزز و محتشم ہین اکہاڑہ مین بہی ایک سنت اکثار رہتا ہو

ان ہر چہار سنگھ ہائے اوداسیان کے سوائے بیدی صاحبان نے عطیہ
گدی اوداسیان بابا رام دیال بیدی کی بنارس مین موجود ہے - اور جو گدی
اوداسیان کی عطیات سری حضور ۷ و ۹ و ۱۰ بادشاہی جی و دیگر سوڈہی
مہربان جی وغیرہ کی ہین وہ متعلق انہین راقون کے درج ہونگے و نیز
ان ہر چہار فرقہ کی ترقی ملک مین بہت پھیلی ہوئی ہے اور ان ہر چہار گدی
و بھگت بھگوان کے فرقہ کے مہنت ملکر ایک پنچایتی اکھاڑہ بنکر ملک مین بارہ ماہ
دورہ کیا کرتے ہین او متعلق اس اکھاڑہ کے بڑا بھاری خزانہ و چند
گانو و چند کوٹھیات پراگ و بنارس و ہردوار وغیرہ مین ہین نہایت آئین
و قواعد سے کاروبار اس پنچایتی کلان اکھاڑہ کا چلتا ہے اور بنیاد
اس اکھاڑہ کی حیدرآباد دکھن مین راجہ چندو لعل کے عہد سے رکھی گئی
تھی - اول سوالاکھہ روپیہ کا سرمایہ جمع کیا گیا تھا آجتک بذریعہ تجارت
و سود و آمدنی معافیات و پوجا سرمایہ بڑہ گیا ہے اس اکھاڑہ کے
مقابلہ مین فرقہ سنگت صاحب بھائی پھیرو عطیہ سنگھ ۷ و ۱۰ بادشاہ
صاحب جیکا بھی ایک پنچایتی اکھاڑہ ملک مین دورہ کرتا ہے
و در سرمایہ اوس اکھاڑہ مین بھی معقول ہے ان اکھاڑون کے ساتھہ
اول سر من سری گورو گرنتھہ صاحب جی کا سوارہ فیل پا ہودہ
خاصہ مین چلا کرتا ہے - ان اوداسی فرایق کے فاضل کامل سنتان
کے کرشمہ - و عظام کام بے شمار ہین جن کی تفصیل کے لئے علیحدہ
ایک دفتر چاہئے مگر بطور مشتے نمونہ خروار سے یہان شائقان پنتھہ
کے لئے درج کئے جاتے ہین سال ۱۸۷۰ء مین جوالا جی کے پہاڑ پر
پانچ ہزار سنیاسی فقیران کے گروہ مین ہم تار کا زنجیر آتش گاہ
مین تیار رکھا گیا کیونکہ ایک سنیاسی نے یہ اشتہار دیا تھا
کہ میری دختر کنواری و بہ پراپت ہے جو سادہ اس زنجیر آتش ناک
کو کمر مین پہرے اوسکو دختر بیاہ دو ورنہ تکل اپنے گروہ کو
سراپ دیدونگا اور لاچار دختر کشی کر دونگا جب وہ زنجیر آتش ناک ہوا

تو فرقہ ۵۰۰۰۰ مین تہر سر پڑا اتفاقاً جماعت مین ایک سناگہ اوداسی
فرقہ بہگت بہگوان سنے پہلی پوڑی جب جی صاحب بہ صدق دل
پڑہی ہر بچند جی کا تصور باندہکر زنجیر باندہا جو بہ عظمت گورو نانک
صاحب صندل کی تڑاکی ہوگئی اگرچہ سنیاسیان نے رشک وحسد سے
اُس نربان کو پنچ سے علیحدہ کردیا تاکہ وہ اُنمین بالاتر فضیلت سے بہگت گر
کی طرح سب کو زیر نہ کرلے مگر جوالا جی سے پوجاریان کو الہام ہوا
کہ اوپر پہاڑ کے ناگہ اوداسی جس نے زنجیر آتشی پہنا ہے اسکو
جلد لاؤ - اور اُنکے لئے بہون کے اوپر مسند عمدہ بنا دو اور عمدہ
روز خزانہ سے اونکے دہرم سال مین مقرر کردو - لہذا ناگہ جی کو
پوجاری لائے اور نہایت عز و فخر سے اونکو گورو کا بونگہ بناکر
جانشین کیا ابتک وہ اوداسیان کا ڈیرہ بہون کے اوپر واقع
ہے تیس روپیہ ماہواری ریاست کپورتہلہ سے و دیگر ریاستہاے
وظائف مقرر ہین اوسی زمانہ مین بہ عہد محمد شاہ بادشاہ دہلوی باوہ
بالوحسن صاحب کی مسند کا باوہ مست رام چیلہ درگاہی رام جنکا مختصر
نسب نامہ ذیل مین درج ہے صحرا نورد تہا اور تحصیل گڑہ مکتیسر ضلع
میرٹہہ موضع بکسر کے جنگل مین گوشہ گزین تہا محمد شاہ نے
قلعہ تیرہ گڑہ سے متصل نجیب آباد کی فتح کے لئے دعا چاہی اُنکی
نظر مہر سے قلعہ فتح ہوا تو بادشاہ نے بکسر ایس ۷ گانو تعلق لنگر
معاف کردئے جن کو عزیزی سر یکہ سنگہ بچشم خود دیکہہ آئے ہین

تفصیل دیہات

بکسر - لڑہی - گوون پور - بستان نگر
کہور لیا - کمرا اڑا - حاکم رسد - ضلع میرٹہہ نسب نامہ گدی بکسر
موجودہ حال برہم اتل دہنت ۔ ۱ مست رام ۲ درگاہی رام ۳ چھبرہ لوتش دہنت

۴ ۵ ۶ ۷ (ہوضر)

੧ ਸਤਿਨਾਮੁ ਕਰਤਾਪੁਰਖੁ ਨਿਰਭਉ ਨਿਰਵੈਰੁ ਅਕਾਲਮੂਰਤਿ ਅਜੂਨੀ
ਸੈਭੰ ਗੁਰਪ੍ਰਸਾਦਿ ॥ ਜਪੁ ॥ ਆਦਿ ਸਚੁ ਜੁਗਾਦਿ ਸਚੁ ॥ ਹੈਭੀ ਸਚੁ ਨਾ
ਨਕ ਹੋਸੀਭੀ ਸਚੁ ॥੧॥ ਸੋਚੈ ਸੋਚਿ ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਸੋਚੀ ਲਖਵਾਰ ॥ ਚੁਪੈ ਚੁਪ
ਨ ਹੋਵਈ ਜੇ ਲਾਇ ਰਹਾ ਲਿਵਤਾਰ ॥ ਭੁਖਿਆ ਭੁਖ ਨ ਉਤਰੀ ਜੇ ਬੰਨਾ ਪੁਰੀਆ
ਭਾਰ ॥ ਸਹਸ ਸਿਆਣਪਾ ਲਖ ਹੋਹਿ ਤ ਇਕ ਨ ਚਲੈ ਨਾਲਿ ॥ ਕਿਵ ਸਚਿ
ਆਰਾ ਹੋਈਐ ਕਿਵ ਕੂੜੈ ਤੁਟੈ ਪਾਲਿ ॥ ਹੁਕਮਿ ਰਜਾਈ ਚਲਣਾ ਨਾਨਕ ਲਿ
ਖਿਆ ਨਾਲਿ ॥

سری اکال پورکھ جی سہائے

ایک اونکار ست نام. کرتا پورکھ نربھو نرویر اکال مورت اجونی سے بھنگ گور پرساد جپ
آد سچ جگاد سچ ہے بھی سچ. نانک ہوسی بھی سچ. جہان جہان شکر و بیکران عجز اوس ایزد اکال
وکرتار متعال کا ہے کہ جسکے مقدس درگاہ کی قدرت قدیر کیطرف تمام مخلوقات سائل و بائل ہے
اور ہر گدا و شہنشاہ اوسکے دربار معراج کے عاجز اور دست بستہ محتاج ہین اور اُسی قادر قدیر کبیر
امیر العالمین کے عزم سے کلی کائنات کی بنا و فنا مژگان کی تحریک کے مانند ہے بقول
سری گورو گوبند سنگہ صاحب جی

جب اُدکرکھہ کرا کرتارا ۔ پرجا دہرت تب دیہہ اپارا
جب آکرکھہ کرت ہون کبہون ۔ تم مین ملت دیہہ دہر سبہون

مطلب یعنے اے ایشور جب آپنے دنیا کے بنانیکا عزم کیا تو بیشمار خلقت اور پرتھوی پیدا کردی اور پھر اسے پریشد
جب کبھی آپ اپنے ارادہ کو ہٹا لیتے ہین تو سب کچھ آپ مین ہی سما جاتا ہے۔

॥ ਜਬ ਉਦਕਰਖ ਕਰਾ ਕਰਤਾਰਾ॥ ਪਰਜਾ ਧਰਤ ਤਬ ਦੇਹਿ ਅਪਾਰਾ

॥ ਜਬ ਆਕਰਖ ਕਰਤ ਹੋ ਕਬਹੂੰ। ॥ ਤੁਮ ਮੈਂ ਮਿਲਤ ਦੇਹਿ ਧਰ ਸਭਹੂੰ

॥ ਚਰਨ ਹੂਰਨ ਜਗਾਂ ਨੇਤ੍ਰ ਫੇਰਾ। ॥ ਤੂੰਕਾ ਮਿਤ ਨ ਜਾਨੇ ਹੋਰਾ।੦॥

ہرن بہرن جان کانیز چھور		تان کانت نہ جاسے لیہور

چونکہ وہ ہمالیہ کرکیہ انکو جگمگین انسان کی فنا اور بنا کر سکتا ہی۔ اس سبب سے اوسکا بھید اور کوئی نہین جان سکتا ۔۔

اور ہزار ہزار شکر اوس نرنکار جوتی سروپ کا ہے کہ جس نے انسان کو مشت خاک سے بنا کر ایسے ایسے کامون کا مرتکب کیا ہے کہ جنکو عقل دیکھکر حیران رہتی ہے۔ انسان کو کیا تاب ہے کہ اوسکی قدرتون مین دخل دے سکے اوسکے وجود کا تصور حیطۂ وہم سے باہر ہے۔

ظفر نامہ

عطا بخشد و پاک پروردگار		رحیم است روزی دہ ہر دیار
کہ صاحب دیار است اعظم عظیم		کہ حسن الجمال است رازق رحیم
کہ صاحب شعور است عاجز نواز		غریب الپرست ست غنیم الگداز

پھر مین اُس مہارانی منیشری جو کیشری قیصر ہند کا ہتہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون کہ جسکے عہد مبارک مین سب طرحکی آزادیان حاصل ہین دہرم اور اخلاق کے ہر ایک دشتے پر تہذیب کے ساتھ دل کھولکر تقریرین کرکے لوگون کے شک شکوک رفع کر سکتے ہین۔ کوئی غیر مذہب کا آدمی مانع نہین ہو سکتا۔ اسی گورنمنٹ کے سایہ ہما پایہ مین ہم اسقدر امن و امان و آسایش بھوگ رہے ہین کہ جسکا ذکر حیطۂ تحریر سے باہر ہے علم و ہنر کی روزافزون ترقیان اور ریلون اور پختہ سڑکون اور طرح طرح کی کلون وغیرہ کے فوائد لوگون کے دلون پر کالنقش فی الحجر ہین۔ کیون نہو۔ یہ راج ہمارے گورنمنٹ بہادر صاحب کا بخشا ہوا ہے اور

اُنہین کی برکت دعا سے آجکل گورنمنٹ انگلیشہ کی اقبالمندی کا ستارہ
اوج فلک پر چمک رہا ہے صاحبان تاریخ دان بخوبی واقف ہون گے
کہ وہ زمانہ جس مین اکال پورکھ نے اس بھارت ورش کو ضلالت اور گمراہی اور رنج الم
مین مبتلا دیکھکر اپنے ایک ایسے کارکُن کی ضرورت سمجھے جسکی نظیر اس دنیا مین بہت کم
دستیاب ہوتی ہے اس کارکُن نے جو واحد پرستی کا پودہ لگایا تھا اُسکے نشو نما کے لئے
اوسکے جانشان اور خادمان اپنی خاص خون کی نہرون سے آبشاری کرتے چلے آئے
ہین۔ ان سب کی کیفیت آگے ہر ایک کی سوانح مین مفصل بیان کی گئی ہے۔ کیسا
تاریکی کا تھا۔ بابر کے حملون کا حال ناگفتہ بہ افغانستان ترکستان وکابل کے بے رحم اور
وحشی قومین ملک کو متواتر حملون سے پامال کر رہی تھین۔ تیمور کے قتل عام خاندان
تغلق کی باہم خانہ جنگی بابر بادشاہ کے لگاتار حملے بجلی کی طرح لوگون کی نظرون مین دکھائی
دے رہے تھے۔ ملک مین لوٹ مچ رہی تھی اکال پرستی اور دہرم کا تو کیا ذکر ہے لوگون
کو اپنے مال و جان کا فکر پڑ رہا تھا۔ غیر قوم کا تعصب خوب جلوہ دکھا رہا تھا۔ لوگ
زبردستی مسلمان کئے جاتے تھے رام اور پرمیشر کا نام لینے سے فوراً سر قلم ہوتے تھے۔
چونکہ اُس اکال پورکھ کا کرم کریمانہ مشہور ہے کہ وہ ہمیشہ عالم کی ابتر حالت کو بذریعہ مرسلین و اوتاران
آرایش فرماتا رہا ہے پس ایسے اندھکار اور مکدّر زمانہ مین لوگون کے اُدہار کے
واسطے کلجگ کی گمراہی دنیا ہی کیحالت دیکھکر نرنکار نے اپنے جلوہ جلیل سے سری
گورو نانک صاحب سے گورو گوبند سنگھ صاحب تک دس روپ پیدا کرکے وحدت
شناسی و اکال پرستی کے طریق سکھلائے۔ جنکے نتائج دنیا مین اظہر المن الشمس ہین
لہذا سری اکال مورت نرنجن نرنکار کو جسکی مقدس ذات سے دس بادشاہیان ظاہر
ہوئین۔ گوناگون نیاز عجز بجا لاکر موجب بنا خورشید خالصہ تحریر
کیا جاتا ہے۔

سبب تالیف

مدت مدید سے مورخان پنجاب سری خالصہ جی کی تذکرہ سلطنت و ملک گیری ہین بہ سبب بانی سباتی ہونے سری گورو نانک و گورو گوبند سنگہ صاحبان - ان گورو صاحبان کے حالات بہ سبب ناواقفیت و تعصب نہایت اختلاف اور حقارت سے درج کرتے آئے ہین - جنکے مطالعہ سے ہزارہا طلباء مدارس وغیرہ و نوجوانان اقوام خالصہ کے خیالات برعکس ہوتے گئے - اور گورو صاحبان کے پور ترتعلیمون سے مستفیض ہونا تو دور رہا اپنے دہرم پستکون کیطرف نظر کرنا ہی چھوڑ دیا اور بہ سبب ناواقفیت وہ لوگ جن کے سر مین پر گورو مہاراج کی اپکارون کا تو کیا ذکر اون کے خادمان کے احسانات کا بوجھ اسقدر پڑا ہوا ہے کہ اُس سے کسی حالت مین سبکدوش نہین ہو سکتے - کرتگہنون کی حیثیت مین اونکو برے الفاظ سے یاد کر کے قوم خالصہ کے دلون کو رنج پہونچاتے رہے - افسوس ہے وہ لوگ یہہ نہ سمجھے کہ انہین کی بیغرض کوششون کی نتایج اس بہارت ورش مین سورج کیطرح چمک رہی ہین اور انہین کے پوتر چرن اور پاکیزہ مسائل اور اخلاق دہرم کے اعلٰے اصول لوگون کے ملدر ہردون کو آئینہ کیطرح شفاف کر رہے ہین - اون کے دماغ مین یہہ بات نہ گذرے کہ اُن کی راست اور بے نقصانہ تعلیم آجکل لوگون کے نجات دارین کا وسیلہ بن رہی ہے - اُنہین مہاپرشون کے سایہ دار درختون کے نیچے آج کل لوگ جگت کے جلانے والے دہوپ سے آرام کرکے آنکلا یاد الٰہی مین مصروف ہین - جن شگفتہ پہولون کی خوشبودار ہوائین لوگون کے دماغون کو معطر کر رہے ہین اُنکے موجد آپ ہی ہین اور جس باغ کے میوہ دار درختون کے شیرین میوجات سے لوگ حظ اُٹھا رہے ہین اسکا بانی انکو نہ کہا جاوے تو اور کس کو کہا جاوے انہین کے بے بہا چشمہ کی آبشاری کی بدولت آج کل مختلف کسانون کے کھیت سرسبز دکھلائی دیتے اور لہلہا رہے ہین -

لھذا مدت سے دلہا کو جریح قلق و تجریح علق لاحق رہتا تھا - بباعث کار سرکار اور پابندی ملازمت اسقدر فرصت نہ ملی کہ بہت جلد گور و صاحبان کے اوپکارون کا فوٹو ہدیہ ناظرین کیا جاوے لیکن اب بفضل و خواہش سری ایزد اکال و کمال سعی مسنون و امداد لا تعداد باوہ سرمکھ سنگھ صاحب برادرم حقیقی جنہون نے کتاب کے مکمل کرنیکے واسطے بصرف لاگت کثیر بہت سے حالات مشتبہ کو دریافت کیا ہے و اشتیاق و فاق روز افزون فرزندان خود اس خاکسار ذرہ بیمقدار جان نثار خاک راہ خادمانِ سری گورو مہاراج باوہ نہال سنگھ سری ہرگوبند پوریہ نے مجموعہ سورج پرکاش المعروف خورشید خالصہ متضمن بر سوانح سری گورو دس بادشاہیان و بندہ بیراگی و جملہ فتوحات خالصہ جی بہ تشریح دوازدہ راث ہا، آفتاب و ہر داستان کو بنام نہاد لمعہ یعنے چمکارہ جو سورج کی آنشو کی جگہہ متناسب ہوگا بیان کیا ہے - اور کہین کہین گورو صاحبان کے واحدانیت کے پاک مسائل اور اخلاق و دھرم کی پوتر شبدون کے بھاو منکشف کیئے ہین - دس راث ہا مین حالات سری دس گورو صاحبان اور دو راث مین جملہ حالات سری خالصہ جی تالیف کیا ہے کہ جس سے پاک دل ناظرین ہر فرقہ مطمین و خاص شائقین و صادقین سری نانک پنتھہ مستفید ہوکر خاکسار کے حق مین دعاء نیک دین چونکہ اُردو لٹریچر مین اسقدر مہارت نہین کہ عبارت آرائی اور فقرہ بندی کا لحاظ رکھا جاوے لیکن بغرض بہرہ وری برادران قوم - رنگینی عبارت کو چھوڑ کر مطلب کو مد نظر رکھا ہے اُمید ہے کہ صادقان راہ سری اکال پورکھہ ٹوٹی پھوٹی عبارت سے مطلب کیطرف رجوع ہون گے اور غلطیون پر چشم پوشی فرماوین گے - اس ناچیز بے تمیز مین کہا طاقت کہ اہم اعظم کام کو انجام دے سکے اور اس بحر عمیق مین شناوری کرکے کنارے پر پونچ سکے اور ایسے بڑے سمندر کو کوزہ مین بند کرکے ہدیہ ناظرین بانمکین کرے - مین کہا میرا سرمایہ کہا - لیکن بہر حال باین اُمید کہ ستگورو جی

اپنا کام آپ ہی سرانجام فرماوین گے - اُنہین کے سپرد کیا - مطابق این بیت -
کار در بہ توکل ایزد اعظم پرد اختیم + ہرچہ بادا باد ما کشتی درآب انداختیم + ونیز زبان
پراگندہ خاکسار لائق نہین ہے کہ بے انتہا راز بے نیاز کو ابراز کرے - بدین قول
ہزار بار بشویم زبان بہ مُشک وگلاب + ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی ست +
اپنی اس فکر وتشویش ہیچکاری کے سبب از حضور گرنتھ صاحب فال کے طور پر شبد کا
آواز لیا تو گرنتھ صاحب کا یہہ شلوک آیا + بنونت نانک دن سو رینی سدا ہر ہر دہیائی
در بجہ اہند باجی رام - گھٹ گھٹ ہرگوبند گاجے رام - آپ اوپاے آپ پرت پالے
اپے سب بدہ ساجے - بنونت نانک سکھ نام بھگتین در بجہ ان عد باجی رام -

ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਦਿਨ ਸੁ ਰੈਣੀ ਸਦਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਧਿਆਈ ਦਰ ਬਜੇ ਅਨਹ
ਦ ਬਾਜੇ ਰਾਮ ॥ ਘਟਿ ਘਟਿ ਹਰਿ ਗੋਬਿੰਦ ਗਾਜੇ ਰਾਮ ॥ ਆਪ ਉਪਾਏ ਆਪ
ਪ੍ਰਤਿਪਾਲੇ ਆਪੇ ਸਭ ਬਿਧਿ ਸਾਜੇ ॥ ਬਿਨਵੰਤ ਨਾਨਕ ਸੁਖ ਨਾਮ ਤ੍ਰ
ਗਤੀ ਦਰ ਬਜੇ ਅਨਹਦ ਬਾਜੇ

ਰਾਮ ॥੧॥

اس ارشاد سعاد کو اپنی رشتا خیال گرانی کو وکانہ ہر دلعزیز کلمات کے بیان کرنے مین
کمرہمت باندہی - اور سری گورو نانک صاحب جی کے سوانح فیض سانح کے
ارقام کے لئے مرکب خامہ کو مہارت دارین کا مطلع کیا گیا +
اور اسی وقت سے باو اس رکھہ سنگہ صاحب مخالف مصنفان کی کتب سے برعکس
حالات قوم خالصہ کے ترمیم کروانے اور اون کے مصنفون سے جواب طلب کرنے
پر آمادہ اور کمربستہ ہوگئے - خاصکر تواریخ پنجاب مصنفہ راے کنہیالال صاحب وقصص ہند
مصنفہ محمد حسین صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج وغیرہ سے بڑا از در دیگر برخلاف حالات ترمیم
کروائے - اور عمدۃ التواریخ جو ایک بے نظیر فارسی کی تواریخ ہے اسمین بھی کسیقدر تغیر وتبدل

کروایا گیا پنڈت سردہارام پہلوری و پنڈت بہالونت و رائے کنہیا لال و مفتی غلام سرور وغیرہ مصنفان کتب مختلفہ سے نوٹس دیگر جوابات طلب کئے۔

اسی بارہ مین اخبارات آفتاب پنجاب و آفتاب ہند و خالصہ پنجاب و قیصری مین مضامین واسطے آگاہی عوام الناس و جوابات مصنفان مذکورہ بالا درج کرواتے رہے بہت سے مخالف مضمون کے معافی کے خطوط باوا صاحب کے پاس موجود ہین جو وقتاً فوقتاً بذریعہ اخبارات مشتہر ہوتے رہے ہین۔

مختصر نوٹ قدیمی حالات ہند متعلق تاریخ

قوم خالصہ

واضح رائے شائقین تواریخ ہو کہ زمانہ سلف مین ہندوستان کی سلطنت ہندو راجاون کے زیر حکومت تھی۔ جو علیحدہ علیحدہ صوبون مین حکمران تھے۔ بصورت زبردست ہونے ایک اون مین سے مہاراج الدہراج ہوا کرتا تھا۔ باقی سب اوسکے باج گزار کہلاتے تھے۔ کسی زبردست غنیم کی حملہ آور ہونے پر سب متفق ہو کر اوسکو رفع دفع کر دیا کرتے تھے۔ اُنہین ایام مین دارا اور سکندر جو دنیا مین بڑے نامور بادشاہ گذر چکے ہین ہندوستان کے راجاؤن کے سخت مقابلون سے شکستہ دل ہو کر اور کانون پر ہاتھ دھر کر واپس چلے جاتے رہے ہین۔

لیکن بعد ازان جب اُنہین راجاؤن کی اولاد کے ہان سب عیش و عشرت کے سامان بکثرت مہیا ہو گئے اور ارکان سلطنت بھی کار بار حکومت مین بڑی دانائی اور سرگرمی کا اظہار کرنے لگ گئے تب ان راجاؤن نے تن آسانی کو اپنا شیوہ بنا لیا کاربار سلطنت سب امیرون اور وزیرون پر چھوڑ دیا جنگ جوئی اور بہادری کے سامان سب علیحدہ کمرون مین بند کر دئے اسلحہ جنگ کا استعمال بالکل بھلا دیا۔ ناچنے والون

راگیون بھانڈون اور نقالون کا بازار گرم ہوگیا - اور راجاؤن مین محبت اور اتفاق کے بجائی نااتفاقی اور کینہ وری کا بیج بویا گیا۔ ملک کی ایسی حالت مین غیر ملک کے بادشاہون کو جرأت ہوگئی کہ اب ہندوستان کے زرین میدان مین چلکر شکار کھیلین خطۂ دلپذیر بے نظیر کشور ہند پر قابض ہونے کی اُمنگ سب کے دلون مین پیدا ہوگئی - اسی خیال سے بادشاہان عرب مین روم وغیرہ نے متواتر اس ملک پر حملے شروع کئے - اگرچہ راجگان ہند قدیمی اتفاق اور میل جول کی برکت سے ان حملہ آورون کو شکست دیتی رہی لیکن اسقدر طاقت اور جمعیت بہم نہ پہونچا سکے کہ ہمیشہ کیواسطے ان ناگہانی بلاؤن سے اپنے ملک کو محفوظ رکھہ سکین -

چنانچہ ان واقعات سے کچھہ مدت بعد سبکتگین والی ملک خراسان و افغانستان نے ہندوستان پر یورش کر کے راجہ جے پال والئی لاہور سے لڑائی کا بازار گرم کیا بعد ازان اسکے بیٹے محمود نے خلیفہ بغداد کی تحریک سے ہندوستان پر متواتر ستارہ حملے کئے خاصکر متھرا - نگرکوٹ کانگڑہ و سومنات کے مندرون کی دولت کو خوب لوٹا اور ہند کے بہت باشندون کو بزور شمشیر مسلمان کیا - اور اسی وقت سے ہند مین اسلامیہ سلطنت کی بنیاد پڑگئی - اسکے بعد خاندان غلامان و خلجی و تغلق و سادات و لودہی باری باری حکمران رہے خاندان خلجی کی بادشاہ علاؤالدین نے ملک وسط ہند اور دکن کو خوب زیر زبر کیا اور ہندوستان کی آخری حد راس کماری یعنے رامیشور پر ایک مسجد اسلامیہ سلطنت کی یادگار مین تعمیر کری اور راجپوت راجون سے بہت قسم کی بے شرمیان اور بدسلوکیان کین - رانی پدمنی - کنولا دیوی - دیول دیوی اسی کے عہد مین گذری ہین -

اسکے بعد خاندان تغلق اور لودہی کی ضعیف و ابتر حالت دیکھکر بابر پوتے امیر تیمور نے موقع کو ہاتھہ سے نہ دیا - تین دفعہ ہندوستان پر حملے کر کے سلطنت مغلیہ کی بنیاد

ہند مین ڈالدی -
بابر کے بیٹے ہمایون بادشاہ کے عہد مین خاندان سور نے زور پکڑا یعہ خاندان ہمایون کو نکالکر سولہ برس تک راج کرتا رہا - شیر شاہ اس خاندان کا بڑا زبردست بادشاہ گذرا ہے - سولہ برس کے بعد ہمایون شاہ فارس کی مدد سے ہندوستان کا بادشاہ بنا بعد ازان اکبر - جہانگیر - شاہجہان - اورنگ زیب بہادر شاہ فرخ سیر - محمد شاہ احمد شاہ وغیرہ شاہان مغلیہ حکمران رہے - موخر الذکر ہر دو شاہان کے عہد مین نادر شاہ درانی اور احمد شاہ ابدالی ہند پر حملہ آور ہوئے - ملک مین قتل عام اور لوٹ پڑگئی چونکہ مغلیہ سلطنت کی جڑہ اورنگ زیب کی ظلم و تعدی کے باعث مرہٹون اور سنگھون نے کہوکہلی کردی تھی - اس سبب سے اس سلطنت کا زوال اورنگ زیب کے عین حیات مین شروع ہوا - اور آہستہ آہستہ کچھہ عرصہ پاکر پنجاب پر سنگھہ اور وسط ہند پر مرہٹے سردار قابض ہوگئے آخری بادشاہان مغلیہ کی نالائق حرکتون اور ظلم کے باعث باقی ملک اہل فرنگ کے قبضہ اقتدار مین آگیا - چونکہ ہمکو صرف گورو صاحبان اور قوم خالصہ کے حالات قلم بند کرنے مطلوب ہین اس سبب سے ہم باقی جھگڑون کو یہان ختم کرتے ہین کیونکہ یہہ حالات بہت سی تواریخون سے دستیاب ہوسکتے ہین اسلیئے مرکب خامہ کو میدان مدنظر مین جولان دیتے ہین -

رات اول دربیان اوتار سری گورو نانک صاحب

لمعہ ۱ - سری پرمیشر نے کلجگ کو گمراہی و ضلالت مین مبتلا دیکھکر اپنے جلوہ ذات مقدس سے راجہ رگھو سری رام چندرجی کے فرزند کشو کے خاندان سورج بنسی مین جنکی مفصل کیفیت سودہ بنس کی چوتھی پادشاہی کے واقعات مین درج ہو راجہ کالکیت

وہاند مہتا بھی اسی خاندان مین سے تھے موضع رائے بھوئی بھٹی کی تلونڈی ضلع لاہور مین مہتا کالو رائے بن مہتا شب رام جی کے گھر مین سمت ۱۵۲۶ بکرمی مطابق ۱۴۶۹ع بروز پورنماشی کاتک نیم شب ایک گھڑی زیادہ گذشتہ سنگھ لگن بھرنی نکھچتر سدہ یوگ حسب زائچہ ذیل پرکاش کر کے سری گورو نانک نرنکاری کو پرگٹ فرمایا تولد کے بعد اس ہری اوتار کے مونہہ مسکاتے پہرتے بعین ورد کرتے معلوم ہوتے تھے۔ بقول جنم ساکھی آمدہ از دفتر لندن۔ اوس وقت ۳۳ کروڑ دیوتا نے آکر تعظیم کی اور بہ اشکال غیب اوس مقدس خطہ زمین پر پھول برسائے۔ اور رنگ رنگ کے شادیانہ بجائے وہان اب جنم استھان کا بڑا بھاری گوردوارہ جسکے ساتھ اب چار ہزار کی جاگیر و لنگر سدا برت

۷ شکر سنیچر	۶ / منگل	۵ راہو
۸ سورج		۳ چاند ۴
۹	۱۱ برہسپت	۱
	۱۰ کیت	۱۲

موسوم ننکانہ صاحب ہے اس دربار صاحب کی عظمت ایک ڈپٹی کمشنر نے آفتاب پنجاب پیپر ۱۸۸۴ء مین تصدیق کری ہے بعض پرانے جنم ساکھون مین پایا جاتا ہے کہ گورو نانک صاحب کا جنم بیساکھ بدی تیج کا تھا۔ ایسے اوتار تولد کیوقت غیب سے روپ دھار کر بالک لیلا کرنے لگ جایا کرتے ہین ہر ایک بشر کیطرح نو دس مہینے مادر کے پیٹ مین نہین رہتے صرف ہوا بھری رہتی ہے وے قدرتی جسم بنا کر وقت مقررہ پر آموجود ہوتے ہین اور پون لینے ہوا بہ نظر دایہ و مادر کے معمولی و کہلا شاہو کر نکل جاتی ہے اوس دن رات کو شہر مین ناگہانی شادمانی و قدرتی کا ترانی و نسیم معنبر اور موسم بسنت نمودار ہوئی۔ ہر دیال نامی پنڈت نے پانچ روز تک زائچہ نویسی مین غور کر کے ستارگان زائچہ سری رام چندر و کرشن جیکی مانند بلکہ اون سے بڑھکر اظہار کر کے نانک نرنکاری نام کہا کالو جی نے کہا کہ یہہ نام ہندو اور مسلمان دونون کا ہو سکتا ہے۔ پنڈت نے کہا کہ یہہ دونو فریق مین افضل اور قابل پرستش ہوگا۔

دایہ ازبس متعجب و حیران تھی کہ اوسکے ماتھے مین صد ہا کو دک پیدا ہوئے مگر ایسا نور
و سرور اور جلوہ کا ظہور۔ آنکھون کی رنگ اور ماتھے کی دمک ہونٹون کی مسکنک یعنے
نیم خندہ۔ بول چال کی نمک نہایت نادر کسی کا ظہور مین نہین آیا۔ چولا اندازی اور
چھٹیان کی رسم بہ میمنت و شوکت سے ادا کی گئی۔

لمعہ ۲۔ سن مبارک پانچ سال تک ہم عمر کودکان کو گانو سے باہر لیجاکر سالکانہ یاد الٰہی
کی باتین بازیچہ طفلان مین لاکر کہین ہاتھون مین مالا کہین سجدہ کبھی مراقبہ اور جاپ
سکھلاتی۔ ایک دن درخت مال سے اپنے ہم عمر کودکان کو مٹھائی کھلائی۔ اوس جگہہ
مال لیلا نامی ایک گوردوارہ بنا ہوا ہے۔ اور جاگیر بھی لگی ہوئی ہے۔

اس کارروائی کو لڑکون سے سنکر شہر کے لوگ کودکانہ تقریرون سے متعجب ہوگئے۔
ہردیال پنڈت اور اہل یقین لوگ نانک جی کے زایچہ کے خیالات سے یقین لائے
کہ یہ لڑکا ضرور اولیا ہے ۔ بالائی سرش نہ ہوشمندی چہ جی تافت ستارہ بلندی۔

لمعہ ۳۔ ۷ برس کے سن مین والد نے گوپال پنڈت کے پاس واسطے تعلیم مہاجنی
کے سپرد کیا پانچ روپے نقد جشن شیرینی پنڈت کے نذر کی۔ قدرتاً شیرینی بکھر گئی طلبا
نے زمین سے چنکر نہایت شادمانی سے کہائی پادہ نے اسکے پیشین گوئی کی
کہ اس شیرینی فرزند سے بہت مخلوق فیض یاب ہوگی۔ تو پنڈت نے پٹی لکھی
تختی پر لکھہ دئے۔ تب نانک صاحب جی نے کمال فضل و دماغی سے ہر ایک حرف
ایک ایک شلوک معرفت کا بنا کر جسکے آدانت کا ایک ایک اشلوک ذیل مین درج
ہے۔ سدا۔ ۱ ۔ ۵ آسا محلا پہلا۔ سسے سوئی سرشٹ جن ساجی سبھنا صاحب
ایک بھیا۔ سیوت رہی چت جن کا لاگا آیا تا انکا سپھل بھیا۔ ایڑے آپ کرے جن
چھوٹی جے کچھہ کرنا سو کر رہیا۔ کرے کراے سبہ کچھہ جانی نانک شاعر اوکہیا۔ اوسکے
بعد پتاسے پیچ ناپنہ پنڈت کے سپرد کئے۔ تو پنڈت مذکور کو بھی سخنان معرفت سے

حیران و مدہوش کر دیا۔ تب برج ناتہہ نے سری نانک جی کی تعلیم سے انکار کیا کہ پہر کو کیا پڑہانا ہے۔

چنانچہ اوسی ساعت مین کل قاعدہ علم ہندی و چند در چند مدارج سنسکرت و اشارات بید و کلمات محققانہ و رموزات عایدانہ و دقایق فاضلانہ بیان فرمائی۔ پنڈت نہایت حیران ہوکر معتقد ہوا اور بہ باطن اوسکا نصیحتون سے روشن ہوا۔ تب گورو نانک صاحب گہر مین تشریف لائے۔ والدہ نے پوچہا کہ پڑہ آئے ہو فرمایا کہ پڑہ آئے ہین پہر کالو جی نے پنڈت سے حال دریافت کیا تو اوس نے کہا کہ تیرا بیٹا علم ظاہری و حقیقی کا عالم و فاضل ہے۔ اوسکی تعلیم کی حرص چہوڑ دو۔ یہہ تو اوتار ہے۔ پنڈت کی اس تقریر کو سنکر کالو گہر مین آیا اور حیران ہوا۔

لمعہ ۴۔ ایک روز گورو نانک صاحب گاؤن سے باہر درخت کے نیچے غنودگی کی حالت مین سو گئے۔ مسمی رائے بولار قوم بہٹی راجپوت مسلمان حاکم پرگنہ کنکوت تلونڈی دورہ کرکے گاؤن کو آتا تہا۔ دیکہا کہ ایک آٹھ نو سالہ طفل کے منہہ کے اوپر ایک خونخوار سانپ نے پہن پہیلایا ہوا ہے۔ ہمراہیون سے بولا کہ یہہ طفل یا تو کوئی اولیا ہے جسکے منہہ پر سانپ دہوپ سے سایہ کئے ہوئے ہے۔ یا سانپ کی خوراک ہو چکا ہے جو اس بیخودی کی حالت مین سو رہا ہے۔ گہوڑے سے اوتر کر نزدیک گیا سانپ کو علیحدہ کیا نانک جی کو جگایا اور شناخت کیا کہ مہتا کالو کا بیٹا ہے۔ پابوسی کی اور گاؤن مین ساتھہ لایا مہتا کالو کو بلایا اور مژدہ دیا کہ یہہ تیرا بیٹا ذات خدا ہے۔ اس سے فرزندانہ سلوک نہ کرنا چاہئے۔ اس معجزہ کو رابرٹ کسٹ صاحب سابق جوڈیشل کمشنر پنجاب نے وقایع بابا نانک مولفہ خود مین درج کیا ہے۔

لمعہ ۵۔ پہر ایک دن اوسی درخت کے نیچے نانک جی اپنے خوش حالت مین سو گئے۔ ہر چند آفتاب کی دہوپ کا پرتو زمین پر پڑ گیا تہا لیکن اون کے چہرہ پر

بدستور درخت کا سایہ چھایا رہا۔

اس الطاف الٰہی و مہر ربانی کو رائے بلار نے دیکھا۔ روز افزون معتقد و مرید ہوا۔ وہ درخت مال نامی ابتک موجود ہے۔ اوسکے نام پر مال صاحب گوردوارہ جہان لنگر سدا برت بھی ہر ہنا ہوا ہے وہان بیدی بکرمان سنگھ صاحب نے اپنا علیحدہ بنگلہ بنام گورو صاحب تعمیر کیا ہوا ہے۔

رائے بولار قوم راجپوت بھٹی رئیس تلونڈی جو مہتہ کالو جی کا افسر بطور تحصیلدار تھا۔ اوسنے صلاح دی کہ اپنے لخت جگر کو فارسی معلم کے سپرد کر۔ تب سری نانک جی مہاراج خوش طالع قاضی قطب الدین کے مدرسہ مین پڑھنے بیٹھائے گئے۔ تو معلم نے قاعدہ۔ الف با کا لکھدیا۔ گورو جی نے فرمایا کہ اسکے معنے بھی جانتے ہو۔ معلم نے کہا کہ آپ ہی سنائیے۔ تب سری گورو جی الف سے یائے تک سبھی حرفی سنائی۔ مثلاً۔ الف اللہ نون یا دکر غفلت منع و بسیار۔ وغیرہ۔ تب معلم نے کہا کہ تم فارسی زبان سناؤ۔ تب سری گورو مہاراج جی نے راگ تلنگ مین شبد فرمایا۔ جو سری گورو گرنتھ صاحب جی کے تلنگ راگ مین گورو ارجن صاحب جی نے درج فرمایا۔ راگ تلنگ محلا پہلا۔ یک عرض گفتم پیش تو در گوش کن کرتار حقا کبیر کریم تون بے عیب پروردگار۔ دنیان مقام فانی تحقیق دلدانی۔ مم سر موئے عزرائیل گرفتہ دل ہیچ ندانی۔ زن پسر پدر برادران کس نیست دستم گیر۔ آخر بیفتم کس نداند چون شود تکبیر۔ شب و روز گشتم در ہوا کردیم بدی خیال۔ گاہی نہ نیکی کار کردم این چنین احوال۔ بدبخت ہمچو بخیل غافل بے نظر بے باک۔ نانک بگوید جن ترا تیری چاکران پا خاک۔ معلم تعظیم بجالایا۔ اور خود دل سے معتقد ہوا۔ اور باطن اوسکا روشن ہوگیا۔ کیون نہ ہو کامل مرشد سچے ستگورو کا عکس پڑگیا تھا۔

لمعہ ۶۔ جب سری نونہال فضل و جلال بابا نانک صاحب جی کی عمر ۹ برس کی ہوئی تو مہتہ صاحب نے اپنے معزز احباب و پیارے اقارب جمع کرکے پنڈت ہردیال صاحب عالی

بخت کے ذریعہ گورو جی کے گلو مبارک مین زنار ڈالنے کی طیاری کی۔ بولے کہ اس تاگہ کے پہرنے سے کیا اثر ہوگا۔ پنڈت جی نے کہا کہ زنار کے پہرنے سے انسان پاک رہتا ہے اور جملہ کرم دہرم کے لائق ہوتا ہے۔ فرمایا کہ جو انسان اسکو پہر کر۔ بدکرداری کرے تو نہ یہہ تاگہ بیفائدہ ہوگا۔ اور جب برہمن نے زنار پہر کر دغا۔ جہوٹھ۔ طمع۔ شہوت۔ کبر۔ اختیار کیا وہ چنڈال ہوگیا یا نہ پنڈت ہردیال جی تو پہلے بھی سری نانک صاحب کے اوتار ہونے سے واقف تھا۔ دہن دہن کہہ اوٹھا۔ اور التجاء داستدعاء زنار پہرایا۔ تب سری باباجی نے آساوار کا اشلوک فرمایا۔ جو پہر وار مین مسلسل کہا گیا تھا۔ دیا کو پاہ سنتوکھ سوت جت گنڈی ست وٹ۔ اہ جنیئو جیو کا ہئی تان پانڈی گہت۔ اس شلوک مین اوبکہ النکار ہے یعنے تلازم عبارت سے تگہ گہاہون کتنے برہمن وٹے آئے کُہوہ بکرہ رہین کھایا سبکو آکھے پائے ٭

ਦਇਆ ਕੁਪਾਹੁ ਸੰਤੋਖ ਸੂਤ ਜਤ ਗੰਢੀ ਸਤ ਵੱਟ ॥

ਏਹੁ ਜਨੇਊ ਜੀਵ ਕਾ ਹਈ ਤਾ ਪਾਂਡੇ ਘਤ ॥

ਤੁਗ ਕਪਾਹੋਂ ਕਤੀਏ ਬ੍ਰਾਮਣ ਵਟੇ ਆਇ

ਕੁਹ ਬਕਰਾ ਰਿੰਨ੍ਹ ਖਾਇਆ ਸਭ ਕੋ ਆਖੇ

ਪਾਇ।

ایک روز اسی عمر مین گورو نانک صاحب اپنے ہاتہکی ایک انگشتری اور لوٹا کسی فقیر کو دے آئے۔ والد نے اون پر سخت تنبیہ کی۔ گورو صاحب گاؤن سے باہر ایک تال کے درخت کے نیچے جو بہت گنجان تھا جاکر چہپ گئے۔ اور عبادت معبود مین مشغول ہوگئے۔

رائے بولار نے سنگر کالو جی کو بہت سمجہایا ۔ اور خود تلاش کر کے گورو صاحب کو نہایت ادب اور قدمبوسی سے شہر مین لایا ۔ چنانچہ وہ مال کا درخت بنام تنبو صاحب اب تک بطور خیمہ کے زمین پر بچہا ہوا ہے ۔ جس مین اکثر سکھ صادق زمین پر لیٹ کر اندر جاتے ہین اور طواف کرتے ہین ۔ جہان اب دہرم سالہ بنی ہوئی ہے ۔ اور نہایت تفریح بلیغ کا مقام ہے ۔

لمعہ ۔ ۷ ۔ اسی سال مین ایک روز گورو نانک صاحب جہان اونکا نوکر مویشی چراتا تہا تشریف لے گئے اور نوکر کو شہر مین کسی کام کو بہیجکر خود محافظ گاومیشان ہوئے اپنے خدا کے خیال مین لگ گئے مویشیان نے کسی زمیندار کا کہیت برباد کر دیا ۔ زمیندار نے رائے بولار حاکم شہر کے پاس شکایت لیجا کر کالو کو طلب کرایا ۔ اوسوقت گورو نانک صاحب دیوان عدالت مین خود تشریف لے گئے ۔ فرمایا ۔ اجی مدعی کی شکایت کا تحقق فرما کر مناسب حکم دیجئے ۔ فی الفور معتبران معاینہ کے لئے مامور ہوئے ۔ مدعی کے کہیت کو سرسبز دیکہکر واپس آئے حال سنایا ۔ مدعی حیران ہوکر رخصت ہوا ۔ رائے بولار تو پہلے ہی سعید صادق ہو چکا تہا گورو نانک صاحب جی کو تعظیم و تکریم سے بٹہایا ۔

اوس زراعت گاہ مین اب تک ایک گوردوارہ موسوم کیارہ صاحب معبد اکال بنا ہوا ہے ۔

لمعہ ۔ ۸ ۔ ایک مدت تک گورو نانک صاحب جی کی حالت تارکانہ و مصالحت زاہدانہ دیکہہ دیکہہ والدہ متعلقان سراپا متفکر رہتے ۔ گورو نانک صاحب جو چند روز سے گہر کے اندر گوشہ نشینی و خلوت گزینی مین سرمست رہے تو والد ایک طبیب حاذق کو بلایا نبض دکہلائی گورو صاحب ہاتہہ چہوڑا بولے کہ اے طبیب جب تو اپنے مرض کا علاج نہین کر سکتا تو میرے مرض کو کیونکر تشخیص کر سکیگا مصرعہ ۔ عشق کے بیمار کو دارو بجز دیدار نیست ۔ یہہ مرض جس نے لگائی ہے وہی اوسکا علاج کرے گا ۔ حکیم حلیم نے

کہا کہ مین تمہارے جسمانی عارضہ کا علاج کرونگا۔ مہاراج نے سنکر اکرہیہ سلوک فرمایا

س ۵ سلوک ۵ وید بلایا ویدگی پکڑ ڈھنڈوے بانہہ (بازو) * بھولا وید نہ جانئی کرک کلیجے مانہہ (پنج)

ਵੈਦ ਬੁਲਾਇਆ ਵੈਦਗੀ ਪਕੜ ਢੰਢੋਲੇ ਬਾਂਹ॥

ਭੋਲਾ ਵੈਦ ਨ ਜਾਣਈ ਕਰਕ ਕਲੇਜੇ ਮਾਹਿ॥

جا وید اگھر آپنے میری آہ نہ لیھ * ہم رتی (مشغول) شہہ (خاوند) آپنے تو کس دارو (دوا) دیھہ۔

ਜਾ ਵੈਦਾ ਘਰ ਆਪਣੇ ਮੇਰੀ ਆਹ ਨ ਲੇਹੁ

ਹਮ ਰੱਤੇ ਸਹੁ ਆਪਣੇ ਤੂੰ ਕਿਸ

ਦਾਰੂ ਦੇਹੁ॥

اور چند رشد دلاویز و رموزات ایزدی بیان فرمائی۔ جس سے طبیب اس صوئب کے موثر کلام سے خوش نصیب ہوکر مطمئن و متمکن ہو پابوس ہوا۔ اور دون کے متعلقین کو تشفی دی کہ یہہ مریض نہین ہے باتیر عزیز خدا ہے *

لمعہ۔ ۹۔ اسیطرح جب مہاراج کی ۱۴ سال کی عمر مقدس ہوئی تو والد نے خواہ مخواہ کچھ سرمایہ نقد دیکر بہ سربراہی کسی بالا نامی سندھو جٹ ہم عمر شخص خدمت گار واسطے تجارت کے روانہ لاہور کیا۔ اور تاکید کی کہ فائدہ والا سودہ کرنا۔ گورو نانک صاحب نے ایک وسیع نفیس جنگل مین جاکر ایک قافلہ زہدا دیکھ خدمتگار سے مشورہ کیا کہ حسب التاکید والد اس سے عمدہ سودہ نہین ہے جو یہہ سرمایہ اس جماعت باتمنا فقراء کو کھلایا جاوے۔ تب بھائی بالا حسب الارشاد فوراً اشیاء خوردنی شہر سے خرید لایا۔ لنگر پکوادیا۔ اس فرقہ فقرا کو جو چند روز سے بھوکے تھے بھوجن کھلایا۔ سمی سنت رین بہت جماعت نے اپنے گروہ کے پرستاران و یاران کو تبلایا کہ یہہ خدا کا مقرب ہے اسکے ذریعہ اوس نے ہماری خورد و نوش کی چند روز بعد خبر لی ہے۔ گورو نانک صاحب اون زاہدان کے ساتھ مکالمت ربانی و رموزات حقانی فرماکر تلونڈی

واپس تشریف لائے۔ اوس جگہہ اب تک ایک گوردوارہ موسوم کھرا سودہ نہایت
پاکیزہ و پُرفضا واقع ہے جو لاہور اور تلونڈی کے درمیان اور موضع گجوبتا کے قریب ہے۔
تلونڈی مین گورو نانک صاحب بخوف تقاضاء والد گاؤن سے باہر کسی درخت کے
نیچے گوشہ گیر رہے۔ مہتا کالو رائے بالا خدمتگار سے سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ
تمکو حقیقی خیرخواہ جان کر نانک جی کے ساتھہ بہیجا تھا تمنے اچھی تجارت کرائی۔ بالا بولا
کہ مہتہ صاحب آپ باپ ہین وہ بیٹا ہے مین خدمتگار تھا۔ نانک جی دین دنیا کا بادشاہ
ہے میری کیا مجال تھی کہ مین اون کے ارشاد مین دخل دیتا۔

رائے بولار نے مہتہ کالو کو معہ ہردیال پنڈت کے بولایا اور فرمایا کہ اے کالو ہردیال
پنڈت از روئے زائچہ و جوتش شاستر تمہارے بیٹے کو دین دنیا کا بادشاہ
پکارتا ہے اور سب لوگون نے اون کے اوتارانہ کرشمات دیکھے ہین تمکو صدق کسواسطے
نہین آتا یہہ افسوس باقی ہے کہ جب نانک جی کے اقبال کا آفتاب دنیا مین روشن
ہوگا تب مین اور تم نہین ہونگے۔ جو کچھہ سرمایہ تیرا نانک جی سنت منڈلی کو کھلا
آئی ہین تم میرے سے لیلو۔ لیکن دیکھنا نانک جی سے آنکھہ میلی نہ کیجیئو۔

دوسی اثنا مین جے رام بہنوئی گورو صاحب موضع تلونڈی مین آگیا۔ اور رائے بولار سے
مشورت کر کے بسبب آزردہ خاطری کالو رائے گورو نانک صاحب کو موضع سلطان
پور مین جہان کے نواب کا وہ باوقار اہلکار تھا لے گیا اور نواب کے پاس سفارش کر کے
اونکو مودی خانہ کا خلعت پہنادیا۔

گورو نانک صاحب جی نے چند سال سلطانپور مین مودیخانہ کا کام کیا ہزارہا روپیہ کا
مال براہ وقف سادہ سنگت و مساکین غربا کو کھلایا۔

۲۴ ماہ جیٹھ سمت ۱۵۴۴ بکرمی کو سن مبارک ۱۸ سال مین گورو صاحب کی شادی بخانہ لالہ
مولا لال پٹواری کہتری چونہ سکنہ رونالہ واکہو پرگنہ کلانور ہوئی برات بصد دہوم دہام

وشان شوکت سلطان پور متصل کپور تھلہ سے روانہ ہو کر شہر بٹالہ مین داخل ہوئی
مھتا کالو جی والد گورو صاحب و ماموں و نانا گورو صاحب و دیگر اہل برادری شامل
برات تھے - مفصل حالات شادی و برات سورج پرکاش گرنتھ مین درج ہے -
لاوان کے شبد گورو جی نے اپنی زبان مبارک سے راگ سوہی مین اُچارن کئے
جہان شادی ہوئی وہان اب تک مقدس گوردوارہ ہے - اور برات کے فرودگاہ
کے مقام پر پختہ چبوترہ ایک گاذر کے گھر بنا ہوا ہے - جو تھوڑا عرصہ ہوا متعلق گوردوارہ
صاحب موصوف گاذران نے ارداس کر دیا ہے اس گوردوارہ کا پوجاری بھائی
کیسر سنگھ بڑا لائق ہے گوردوارہ بڑی رونق پر ہے کیسر سنگھ کی کوشش بے مثال ہے -
بعد ازین چند سال گورو نانک صاحب اپنی فارغ البالی و خوشحالی و صحبت کان
مین اوقات بسر کرتے رہے - والد صاحب ہمیشہ ہردیال پنڈت و رائے بولار کے
پاس شکایت لاتے -

لمعہ ۱۰ - سمت ۱۵۵۳ مین لوگون نے نواب کے پاس مخبری کی کہ نانک صاحب نے ہزارہا
مودی خانہ فقرا کو کھلا دیا - دفتر نواب مین محاسبہ کیا گیا - تو فاضلہ بر آمد ہوا - نواب نے
خلعت زائد کیا - پھر ویسے ہی لنگر وقف جاری رہا -

لمعہ ۱۱ - ایک روز اشنان کے لئے نہر مین جو بنام بیئین مشہور تھی داخل ہوئے - جس
خدمتگار کو اپنی پوشاک دیگر کنارہ نہر پر مامور کر گئے تھے وہ شام تک منتظر ہو کر واپس
شہر آیا - نواب کو خبر ہوئی کہ سری نانک دفتری مودیخانہ جو دریا مین اشنان
کرنے گیا تھا غرق ہو گیا - نواب معہ اہلکاران دریا پر پہونچا - اور جال ڈلوائے - دور دور تک
ملاحون سے غوطہ لگوائے پتا نہ پایا واپس آیا - نواب اپنے اہلکار کی جدائی سے
گھبرایا - بعضے حاسدان نے شہر مین شور مچایا کہ سری نانک صاحب اہلکار مودیخانہ
بسبب کمی سرمایہ مودیخانہ روپوش ہو گیا ہے - پوتھی جنم ساکھی چوانچین صاحب

لفٹننٹ گورنر پنجاب لاہور نے دفتر لندن سے خالصہ کو منگوا دی ہے رقم طراز ہے کہ گورو نانک صاحب دریا میں داخل ہو کر نرنکار کے حضور مہاراج مقدس میں گئے امرت کا پیالہ عطا ہو کر حکم ہوا کہ یہ میرے نام کا پیالہ ہے نوش کر اور میری تیری میں فرق نہیں ہے۔ میں نرنکار ہوں تو میری قدرت ہے۔ اے نانک اپنے قدرت۔ تجھکو جگت کا راہبر بنایا ہے۔ جس پر تیری نظر اوس پر میری نظر۔ لولاک لما خلقت الافلاک کا مصداق حکم پا کر سری گورو نانک صاحب جی نے یہ اشلوک عرض کیا۔ اشلوک ۵ آد سچ جگاد سچ ہے بھی سچ نانک ہوسی بھی سچ۔ یعنی جب صاحب تک توصیف تصنیف کر مرت لوک میں واپس تشریف لائے۔ بھائی بالا خدمت گار جسکو خواب میں ارشاد ہوا تھا پاک پوشاک لیکر بر لب دریا حاضر ہوا۔ اور بہت سے لوگ واسطے دیکھنے اس مستغرب و متعجز ماجرا کی جمع ہوئے۔ طلوع آفتاب کے ساتھ گورو نانک صاحب تین روز بعد دریا سے باہر آئے پوشاک پہری۔ دفتر میں گئے کل اسباب لوٹا یا۔ نواب سے محاسبہ کی درخواست کی۔ نواب نے حساب گیری معاف کر کے دوبارہ خلعت فاخرہ مودی خانہ کا عطا کیا منظور نہ کر کے فرمایا کہ اب ہم سچے بادشاہ کے نوکر ہوئے ہیں۔ نواب پابوس ہو کر سری گورو مہاراج کو ذات مقدس خیال کرنے لگا۔ کاغذات مرتبہ بابا صاحب سے جو بالفعل روپیہ فاضل تھا نواب نے بمنشاء اون کے نصف کو اوقف کیا اور نصف سری لکھمی داس و سری چند صاحبان کو بھیجدیا۔

بعد ازیں سری گورو نانک صاحب مردانہ مطرب نغمہ ساز وہ بالا خدمتگار کو ساتھ لے شہر سے باہر گوشہ نشین ہوئے۔ شہر کے عالم۔ عاقل۔ فاضل کامل زاہد عابد ساکت عالی مہاراج کے پاس جا جا کر حکایات ربی و مقامات حقی و روایات معنی سننے سنانے لگے

رشک انگیز قاضی شہر نے نواب کو مشتعل کر دیا کہ نانک ہندو و مسلمانوں دونوں کی عبادت

کرتا ہے نواب نے چوبدار بھیجکر بلایا۔ گورو صاحب نے فرمایا کہ اب ہماری اور نواب کے بیچ
حاکمی محکومی نہین رہی اسلئے ہم حقیقی نواب کی اطاعت مین لگ رہے ہین۔

چونکہ دولت خان لودہی دل سے گورو صاحب کا معتقد بن چکا تھا دوبارہ اپنے
وزیر کو بھیجکر عرض کیا کہ خدا کے واسطے مجھے دیدار دیجئے۔ تب گورو نانک صاحب
دیوان عام مین تشریف لیگئے نواب نے تعظیماً مودب بٹھلایا۔ عرض کی کہ وزارت لیجئے
فرمایا فقیری بہ ز امیری۔ معزولی بہ ز مشغولی۔ **بقول سعدی۔** آنانکہ بہ کنج عافیت
بنشستند + دندان سگان و دہان مردم بستند + نواب نے قدمبوسی کی و نجات
عقبی پائی۔ اور قاضی کو کہا کہ اب نانک جی بیٹھے ہین کچھ سوال کرلو۔ قاضی نے
کہا کہ اے گورو نانک مسلمان کسکو کہتے ہین۔ تب گورو نانک صاحب نے راگ ماجھ
مین شبد فرمایا جسکے دو شلوک ذیل مین درج کئے جاتے ہین۔

شلوک ماجھ کی وار کا ۱ مسلمان کہاون مشکل ہوئی جو مسلمان کہاوے۔ اول اول
دین کر مٹھا مسکل مانہ مال مساوی۔ ہوئی مسلم دین مہانی مرن جیون کا بھرم چکاوے۔
رب کی رضا منی سر اوپر کرتا منے آپ گواوے۔ تو نانک سرب جیان رحمت ہوئی
تو مسلمان کہاوے۔ دیگر۔ مہر مسیت صدق مصلا حق حلال قران۔ شرم سنت شیل
روزہ ہو مسلمان۔ کرنی کعبہ سچ پیر کلمہ کرم نواز۔ تسبیح سا تس بھاوسی نانک رکھے لاج
حق پرایا نانکا اُس سور اُس گائے۔ گور پیر حامی تان بھری جان مُردار نہ کھائے۔

تب قاضی نے یہہ مسازی بنائی کہ اگر آپ ہندو مسلمان کی بنیاد ایک جانتے ہین
تو ہمارے ساتھ راضی ہو کر نماز پڑہو۔ فی الفور سری گورو صاحب جماعت کے
ساتھ مسجد مین تشریف لیگئے۔ شہر کے اہل ہنود و متعلقان موجودہ بابا صاحب نہایت
متوحش ہوئے کہ آج نانک جی غالباً دین اسلام قبول کرینگے۔ بھاری ہجوم تماشہ
کے لئے جمع ہوا۔ امام کے پیچھے اہل اسلام معہ نواب ذو الاکرام نماز پڑھنے کے لئے

1148

استاد ہوئے اودہر سری گوروجی چبوترہ پر چونکڑی لگا اپنے معبود کے ذکر سعودین جو بہ ہر رگ ریشہ وہر موئے بہ موئے مشغول و موجود رہتے تھے بہ سجود قلبی محو ہو کر بیٹھے مسکراتے رہے۔ فراغت نماز کے بعد ارباب نماز و نواب کے احباب نے بخطاب عتاب بابا صاحب سے موجب عدم التفاء وغیرہ دریافت کیا۔ فرمایا کہ امام نماز جسکی گھوڑی نے بچہ دیا ہوا ہے صحن خانہ کے گڑہے یا عمیق ہین اوسکے گرنے کے خیال مین نیت باندھے ہوئے تھے اور نواب صاحب قندہار مین گھوڑے خرید رہے تھے۔ ایسے عارضی فرضی نماز کے شمولیت سے ہم اپنے حقیقی عمیق نماز کے ادا کرنے کو افضل جانتے ہین جس مین ہم عازم مشاغل ہین۔ اس معجزہ گورو صاحب کو دیکھکر خلقت نہایت متعجب ہوئی اور گورو صاحب کو اولیاء پاک بالکل یقین کیا۔

بعد ازان گورو نانک صاحب تارک الدنیا ہو کر معہ بھائی بالا و مردانہ شہر سے باہر گوشہ گزین ہوئے جس مکان پر گورو صاحب نے مودیخانہ کا کام کیا تھا اب وہان گورو بابا صاحب کے ہٹ نامی گوردوارہ ہے اور جس نالہ کے گھاٹ پر اشنان کر تین روز بعد پرگٹ ہوئے تھے اوس گھاٹ کا نام سنت گھاٹ اور بابا کی بیر مشہور ہے وہان اب لنگر وقف جاری ہے۔ جہان بیری کے شاخ کے داتن لیتے سواک کرکے گاڑدی تھی وہ اب درخت بیری سرسبز و لہلہا رہا ہے اور وہان دو ڈیرے ہوئے ایک تو اوداسی سادہون کا دوسرا سنگہون کا ہے۔ اور ہر ایک ڈیرہ کے ساتھ خالصہ کے سرکارون سے ایک ایک گاؤن واگذار ہے۔

31
57

چہند مولف

دولت خان لودی کے مودی ہوئے	کہلا رفقیرون کو زہدی ہوئے
کری شہر سلطان پور مین دوکان	دیو نقط تیرہ پر صد نامنان

وہاں اب تک گوردوارہ ہی جی	گرش دوکہہ پاٹن کو آرہے ہی جی
ہوئی مخبری پیش کیو حساب	کٹہیو فاصلہ اپنا سنگو رجناب
رکھے لاج جو رام کی اوس گھڑی	گوردہر گوردہر گوردہر جھری

میری بیر کیون دیر اتنی کری

ایک روز وزن جنس پر دس گیارہ بارہ تیرہ کے آنے پر خدا کی طرف دھیان کر کے کہ مین تیرا ہون - مین تیرا ہون ہزارہا من جنس وزن کر کر فقرا کو تقسیم کر دی ہتی -

لمعہ - ۱۱ - سمت ۱۵۶۱ مین مہاراج کے گہر بابا سری چند صاحب تولد ہوئی جنہون نے فرایق سادہان اوداسی ایجاد کئے اور سری گورو پنجم بادشاہ تک حیات رہے اور سمت ۱۵۶۳ مین بابا لکہمی داس صاحب پرگٹ ہوئے - جن کی اولاد کل بیدی صاحب زادے ہین - گورو نانک صاحب سمت ۱۵۶۵ مین سیاحت اقالیم و بلاد کو طیار ہوئے - سری بی بی نانکی صاحبہ ہمشیرہ نے علیحدگی کے وقت نہایت پریم قلبی و نیم سعادت سے بہت گریہ و زاری شروع کی - اپنے پر لوہ دھرے ہمشیرہ کو تطمین فرماکر وعدہ فرمایا کہ جب تم یاد کرو گے ہم آکر دیدار دیا کرین گے -

ادہر تلونڈی مین مہاراج کے والدین نے راجہ جسرت کی طرح رامچندر کے جدائی کے وقت گورو صاحب کا عزم سفر و قصد متارکت سنکر بہت الم واندوہ کیا بقول بارہ ماسہ سری رامچندر جی سے - تنکے مات پتا کم جیوین - جن کے پوت بیراگی ہیتوین - وہ قدرتی رباب جو بہائی پہیرو عرف بیرندا کے پاس زمانہ ماضیہ کا امانت ہتا اور اسکے تارون سے آواز نکار رنکار - نانک سنبہ تیرا آیا کرتی ہتی + مردانہ کو بلاکر روانہ ہوئی - ہر منزل مقام بن باغ بیابان سیدان مین مکاشفہ و مسامع رہا آپ فرماتے ہوئے قصبہ موضع امین آباد ضلع سیالکوٹ مین تشریف لے گئے - دن کے وقت بیابان مین رہتے اور رات کو بخانہ لالو نجار محرم راز خود قدم رنجہ فرماتے

مع گورو بالا پہر وہ پچھلے جنم سری حضور کے پیشگاہ ہمدم تھا رباب اسکو سپرد تہا اب جب بابا
دیگر رخصت ہوا تو مردانہ تو دیکھا آگے تک چہٹو گیا۔ تو وہ نظرون سے غایب ہوگیا
ملکوتی چال سے پرواز کر گیا ہیچ ہے الیون کے تیسے یار۔ اتفاقاً وہان کے حاکم
ملک بھاگو نے برہم بھوج کا نیوتا یعنے دعوت معرفت پنچہ برہمن کے سیر گورو صاحب
کو پہونچی۔ مہاراج تو ہمیشہ مردانہ کے رباب کے سماع مین رجاع و رضا خلق آرائین
راضی رہتے تھے ملک کے برہم بہوج پر نہ گئے چونکہ ملک بہ اوج فلک متکبر
تہا نہایت رنجیدہ ہوا۔

برہمنان نے بہاگو کو مشتعل کیا کہ نانک تپا جو پرگٹ ہوا ہے تمہارے جگ مین
نہین آیا اور ایک دلیش کے گہر مین رسوئی کرتا ہے۔ بہاگو ابھاگ نے گورو صاحب
کو بلایا۔ لالو بھی اگیا۔ حضور پارہ خشک نان کو بغل مین لیے جا موجود ہوا۔ بفرمان
گورو گرنتھ صاحب سد۔ ساجن سیی آکہین چلا یان چلین۔ جیتھے لیکہا منگئے حاضر
کہڑے وس۔ بہاگو نے کہا کہ اے تپا میرے نیوتے دینی پر یگ مین کیون نہین
تشریف لائے۔ فرمایا کہ ہمکو لالو نجار کے گہر مین ہر روز یگ ہین۔ ملک نے کہا کہ آپ
اچھے تپا پرگٹ ہوئے ہین جو کہتریون کے گہر کے یگ کا پرشاد ترک کرکے ایک
شودر نجار کے گہر کا کہاتی ہو۔ مہاراج نے فرمایا کہ ملک صاحب ماحضر امنگوا دو ہم
تمہارے یگ کا پرشاد کہا دینگے۔ ملک نے فی الفور چہتیس پرکار کے بہوجن
پوری۔ کچوری۔ کڑاہ وغیرہ منگوا کر پیش کئے۔ گورو جی نے بہائی لالو نجار کیطرف
دیکہا تو اوس نے بصفا حضور ایک ٹکڑہ کودرے کی روٹی کا دیا۔ سری گورو جی
نے دونو ہاتہون مین دونو پرشاد نچوڑے۔ اوس مرتشی کاردار علاقہ کے یگ
پرشاد سے خون ٹپکنے لگا۔ اور اس بدر ثانی لالو کے ٹکڑے سے امرت کے
قطرے دودہ کے مانند برسنے لگے۔ سری گورو مہاراج نے فرمایا کہ کیون ملک جی بزدگان

کے لہو کا رنگ کیا ہے ملک بھاگو نہایت شرمندہ ہوا۔ گورو صاحب نے یہہ اشلوک زبان مبارک سے فرمایا۔ سلوک محلا پہلا۔ حق پرایا نانکا اس سور اوس گائے ✚ گور پیر حامی تان بھرے جان مُردار نہ کھاء ✚ گلین بہشت نجائیے چھوٹی سیچ کماء ✚ مارن پاء حرام مین ہوئے حلال نجاء ✚ نانک گلین کوڑیان کوڑ و پلے پاء ✚ گورو جی نے کہا اے ملک بھاگو غریبون کا گلا کاٹ کر اور رشوتین لیکر برہم بھوج کیا تو کیا کیا۔ اسکے کھانے سے کہانیوالے کا دل ناپاک ہوتا ہے اور عبادت مین بھی خلل پڑتا ہے۔ عبادت کرنیوالے اور حلال کمانے والے کا اگر کھانا کھاوین تو دل ناپاک نہین ہوتا یہہ سنکر ملک بھاگو بہت شرمندہ ہوا۔ مگر کچھ کہہ نہ سکا۔

لمعہ ۱۲۰۔ سری گورو نانک صاحب جب سیاحت ملک کو عازم ہوئے تب بھائی اللہ روانے لگا کہ ایک ماہ تو ضرور اس خاکسار کو اپنے استقامت سے نہال کرین۔ بھگت وتسل انکا درد ہے۔ اسلئے منظور فرمایا ون بھر صحرا مین۔ مراقبات و مسافات مین گذار کر رات کو لعلو کے غریب خانہ مین رونق بخشا کرین۔

لمعہ ۱۲۱۔ ایمن آباد کے سردار قوم افغان کے فرزند کی بیماری رفع نہین ہوتی تھی حاکم مذکور نے ملک بہاگو اپنے دیوان سے سلامتی فرزند اپنے کے تدبیر پوچھی۔ ملک کو تو گورو نانک صاحب جی کی تکلیف رسانی کا خیال لگ رہا تھا بولا کہ حضرت فقراء کو جمع کیجئے اغلب ہے کہ ان مین کوئی کامل درویش تیرے فرزند کی جان بخشی کرے۔ امیر نے بے تدبیر وزیر کے مشورہ سے جملہ زہاد و عباد معہ گورو مہاراج جی کے گرفتار کرلئے بھائی لعلو جی سری نانک صاحب جی کے سامنے آکر رونے لگا۔ فرمایا کہ لالو الیا بیقرار ست ہو۔ بہت جلد قہر ایزدی اس حکومت پر نازل ہونیوالا ہے جسکی بابت سری مہاراج جی نے بطور پیش گوئی۔ راگ تلنگ مین شبد فرمایا۔

راگ تلنگ محلا پہلا

جیسی مین آوے خسم کے بانی تیسڑا کرین گیان وے لالو
پاپ کی جنج لے کابلون دھائیا زوری منگے دان وے لالو
سرم دھرم دوے چھپ کھلوئے
کوڑ پھرے پردھان وے لالو
قاضیان باہمنان دی گل تھکی
اگد پڑھے شیطان وے لالو ❊ ❊
مسلمانیان پڑہین کتیبان کشٹ مین کرین خدائے وے لالو
ذات سناتی ہور ہندوانیان اہ بھی لیکھے لائی وے لالو
خون کے سوہلے گاوی نانک رت کا کنگو پائے وے لالو
صاحب کے گن نانک گاوے ماس پوری وچ آکھ مسولا۔
جن اپائی رنگ روائی۔ بیٹھا ویکھے وکھ اکیلا۔
سچا سو صاحب سچ تپاوس سچڑا نیاؤ کرے گمسولا۔
کایان کپڑ ٹک ٹک ہوسی ہندوستان سنبھالسی بولا
آون اٹھتری جان ستانوین ہور بھی اٹھسی مرد کا چیلا
سچ کی بانی نانک آکھے سچ سو نائیسی سچ کی ویلا

ਤਿਲੰਗ ਮਹਲਾ੧ ॥ ਜੈਸੀ ਮੈ ਆਵੈ ਖਸਮ ਕੀ ਬਾਣੀ ਤੈਸੜਾ ਕਰੀ ਗਿ
ਆਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ਪਾਪ ਕੀ ਜੰਞ ਲੈ ਕਾਬਲਹੁ ਧਾਇਆ ਜੋਰੀ ਮੰਗੈ ਦਾਨੁ ਵੇ ਲਾ
ਲੋ ਸਰਮੁ ਧਰਮੁ ਦੁਇ ਛਪਿ ਖਲੋਏ ਕੂੜੁ ਫਿਰੈ ਪਰਧਾਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ਕਾਜੀ
ਆਂ ਬਾਮਣਾਂ ਕੀ ਗਲ ਥੰਕੀ ਅਗਦੁ ਪੜੈ ਸੈਤਾਨੁ ਵੇ ਲਾਲੋ ਮੁਸਲਮਾਨੀਆ

محلاں اندر ہوندیاں ہتھ ہیں نہ لمن ہدور
آدیس بابا آدیس

آو پورکھ تیرا انت نہ پایا کر کر دیکھے ویس

رہاؤ۔ جدوں سیاں وہائیاں لاڑے سوہن پاس
ہنڈولیں چڑھ آئیاں وند کھنڈ کیتے راس

اُدیروں پانی وارئیہ جھلے جھمکن پاس

اک لکھ لہن بیٹھیاں اک لکھ کھڑیاں
گری چھوارے کھاندیاں مانن سیجڑیاں

تن گل سلکاں پائیاں تٹن موتسریاں ۔

دہن جوبن دوئے ویری ہوئے جناں رکھے رنگ لائے
دوتاں نوں فرمایا لے چلے پت گوائے

جے تس بھاوے دے وڈیائی جے بھاوے دے سزائے
اگو دے جے چیتیئے تاں کائت ملے سزائے

ساہاں سرت گوائیا رنگ تماشے چائے
بابر وانی پھر گئی کوئی نہ روٹی کھائے

اکنا وقت کھوائیے اکنا پوجا جائے
چوکے ون ہندوانیاں کیوں ٹکے کھڈن نہائے

رام نہ کبہوں چیتیو ہن کہن نہ ملے خدائے

اک گھر آوہنہ آپنے اک مل مل پچھہ سکھ
اکنا ایہو لکھیا بہہ بہہ روون دکھ

جو تس بھاوے سو تھیئے نانک کیا مانکھ

	اسا محلا پہلا	

کہاں تیغ بند گاڈی اڑ کہاں سو لال کوائی اہ جگ تیرا تون گوسائین ۔ ایک گھڑی	کہاں سو کھیل طویلا گھوڑے کہاں بھیری سرنائی کہاں سو آریاں سونہ یکجے ایسے دسن نا ہند

تھاپ اوتھاپے زر ونڈ دیوے بھائی ٭

کہاں سو سیج سو کھہالی کامن جس وکیہ نیند نہ آئی اتس زر کارن گھنے وگوتے اس زر گئے کھوئی جنوں آپ کھوائے کرتا کھس لئے چنگیائی	رہاؤ۔ کہاں سو گھر در منڈپ محلاں کہاں سو بنکی سرائی کہاں سو پان تنبولی حرماں ہوئیاں چھائیں مائی پاپاں باجھوں ہووے ناہیں مویاں ساتھ نہ جائی

کوٹی ہوں پیر ورج رہائے جاں میر سنیا دہایا
تھان مقام جلے بج مندر مچھ مچھ کنور رولایا
کوئی مغل نہ ہو یا اندھا کسے نہ پرچا لایا ✤ ✤ ✤

مغل پٹھاناں بھی لڑائی رن وچ تیغ وگائی
اونہیں تپک تاں چلائی اونہاں ہست چڑائی
جنکی چیری درگہہ پاٹی تناں مرنا بھائی
اک ہندوانی اور ترکانی بھٹیانی ٹھکرانی
اکناں پیرن سر کھور پاٹے اکناں واس مسانی
جن کے بنکے گھر نہ آئے تن کیوں رین وہانی
آپے کرے کرائے کرتا کسنوں آکھ سنائیے
دکھ سکھ تیرے بھانے ہووے کس تھے جائی روائیے
حکمیں حکم چلائے وگسے نانک لکھیا پائیے

ਰਾਗੁ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ॥੧॥ ।ਜਿਨ ਸਿਰ ਸੋਹਨ ਪਟੀਆਂ ਮਾਂਗੀ ਪ
ਇ ਸੰਧੂਰ ਸੇ ਸਿਰ ਕਾਤੀ ਮੁੰਨੀਆਂ ਗਲ ਵਿਚ ਆਵੈ ਧੂੜ ਮਹਲਾਂ ਅੰਦ
ਰ ਹੋਦੀਆਂ ਹੁਣ ਬੈਹਣ ਨ ਮਿਲਨ ਹਦੂਰ ਆਦੇਸ ਬਾਬਾ ਆਦੇਸ ।ਆ
ਦ ਪੁਰਖ ਤੇਰਾ ਅੰਤ ਨ ਪਾਇਆ ਕਰਿ ਕਰਿ ਦੇਖੇ ਵੇਸ ।।੧।।ਰਹਾਉ।
ਜਦੋਂ ਸੀਆਂ ਵਿਆਹੀਆਂ ਲਾੜੇ ਸੋਹਨ ਪਾਸ ।ਹੀਡੋਲੀ ਚੜ੍ਹਿ ਆਈਆਂ
ਦੰਦ ਖੰਡ ਕੀਤੇ ਰਾਸ ।ਉਪਰੋਂ ਪਾਣੀ ਵਾਰੀਐ ਝੱਲੇ ਝਮਕਣ ਪਾਸ।
ਇਕ ਲਹਿਣ ਬੈਠੀਆਂ ਇਕ ਲਹਿਨ ਖੜੀਆਂ ।ਗਰੀ ਛੁਆਰੇ ਖਾਂਦੀਆਂ
ਮਾਣਨ ਸੇਜੜੀਆਂ ।ਤਿਨ ਗਲ ਸਿਲਕਾ ਪਾਈਆਂ ਤੁਟਨ ਮੋਤ ਸਰੀਆਂ
ਧਨ ਜੋਬਨ ਦੁਇ ਵੈਰੀ ਹੋਏ ਜਿਨ ਰਖੇ ਰੰਗ ਲਾਇ ।ਦੂਤਾਂ ਨੂੰ ਫੁਰਮਾਇ
ਆ ਲੈ ਚਲੇ ਪਤ ਗੁਵਾਇ ।ਜੇ ਤਿਸ ਭਾਵੈ ਦੇਵੇ ਵਡਿਆਈ ਜੇ ਭਾਵੇ ਦੇਇ ਸਜਾ
ਇ ।ਅਗੋਂ ਦੀ ਜੇ ਚੇਤੀਐ ਤਾਂ ਕਾਇਤ ਮਿਲੈ ਸਜਾਇ ।ਸਾਹ ਸੁਰਤ ਗਵਾਈ
ਆ ਰੰਗ ਤਮਾਸੇ ਚਾਇ ।ਬਾਬਰ ਵਾਣੀ ਫਿਰ ਗਈ ਕੋਈ ਨ ਰੋਟੀ ਖਾਇ
ਇਕਨਾ ਵਖਤ ਖੁਆਈਅਹਿ ਇਕਨਾ ਪੂਜਾ ਜਾਇ ।ਚੌਕੇ ਵਿਣ ਹਿੰਦਵਾ
ਣੀਆਂ ਕਿਉਂ ਟਿਕੇ ਕਢਨ ਨਾਇ ।ਰਾਮ ਨ ਕਬਹੂੰ ਚੇਤਿਓ ਹੁਣ ਕਹਣਿ ਨ

ਮਿਲੈ ਖੁਦਾਇ ॥ ਇਕ ਘਰਿ ਆਵਹਿ ਆਪਣੇ ਇਕ ਮਿਲ
ਮਿਲ ਪੁਛਹਿ ਸੁਖ ॥ ਇਕਨਾ ਏਹੋ ਲਿਖਿਆ ਮਿਲ ਮਿਲ ਰੋ
ਵਹਿ ਦੁਖਾਂ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੋ ਥੀਐ ਨਾਨਕ ਕਿਆ ਮਨੁਖਾ ॥੬॥

ਆਸਾ ਮਹਲਾ ॥੧॥ ॥ ਕਹਾ ਸੁ ਖੇਲ ਤਬੇਲਾ ਘੋੜੇ ਕਹਾ
ਭੇਰੀ ਸਹਨਾਈ ॥ ਕਹਾਂ ਤੇਗਬੰਦ ਗਾਡੇ ਅਰੁ ਕਹਾਂ ਸੁ ਲਾਲ
ਕੁਵਾਈ ॥ ਕਹਾਂ ਸੁ ਆਰਸੀਆਂ ਮੁਹਿ ਬੰਕੇ ਐਥੇ ਦਿਸਨ
ਨਾਹੀਂ ॥ ਇਹੁ ਜਗੁ ਤੇਰਾ ਤੂੰ ਗੋਸਾਂਈ ਏਕ ਘੜੀ ਮੈਂ ਥਾਪਿ
ਉਥਾਪੇ ਜਰ ਵੰਡ ਦੇਵੈ ਭਾਈ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥ ਕਹਾ ਸੁ
ਘਰ ਦਰ ਮੰਡਪ ਮਹਿਲਾ ਕਹਾ ਸੁ ਬੰਕ ਸਰਾਇ ॥ ਕਹਾ ਸੁ
ਸੇਜ ਸੁਖਾਲੀ ਕਾਮਣਿ ਜਿਸੁ ਵੇਖੇ ਨੀਂਦ ਨ ਪਾਈ ॥ ਕਹਾਂ ਸੁ
ਪਾਨ ਤੰਬੋਲੀ ਹਰਮਾਂ ਹੋਈ ਛਾਈ ਮਾਈ ॥ ਇਸ ਜਰ ਕਾਰ
ਣ ਘਣੀ ਵਿਗੁਤੀ ਇਸ ਜਰ ਘਣੇ ਖੁਵਾਇਆ ॥ ਪਾਪਾਂ ਬਾਝਹੁ
ਹੋਵੈ ਨਾਹੀਂ ਮੋਇਆਂ ਸਾਥ ਨ ਜਾਇ ॥ ਜਿਸ ਨੋ ਆਪ ਖੁਵਾ
ਏ ਕਰਤਾ ਖੁਸ ਲਏ ਚੰਗਿਆਈ ॥ ਕੋਟੀ ਹੂੰ ਪੀਰ ਬਰਜ ਰ
ਹਾਈ ਜਾ ਮੀਰ ਸੁਣਿਆਂ ਧਾਇਆ ॥ ਥਾਨ ਮਕਾਮ ਜਲੇ ਬਿਜ ਮੰਦਰ ਮੁਛਿ
ਮੁਛਿ ਕੁਇਰ ਰੁਲਾਇਆ ॥ ਕੋਈ ਮੁਗਲ ਨ ਹੋਇਆ ਅੰਧਾ ਕਿਨੈ ਨ ਪ
ਰਚਾ ਲਾਇਆ ॥ ਮੁਗਲ ਪਠਾਣਾਂ ਭਈ ਲੜਾਈ ਰਣ ਵਿਚ ਤੇਗ ਵਗਾਈ
॥ ਓਨੀ ਤੁਪਕ ਤਾਣ ਚਲਾਈ ਓਨੀ ਹਸਤ ਚਿੜਾਈ ॥ ਜਿਨ ਕੀ ਚੀਰੀ ਦਰਗ
ਹ ਪਾਟੀ ਤਿਨਾ ਮਰਨਾ ਭਾਈ ॥ ਇਕ ਹਿੰਦਵਾਣੀ ਔਰ ਤੁਰਕਾਣੀ ਭਟਿਆਣੀ ਠ
ਕੁਰਾਣੀ ॥ ਇਕਨਾ ਪੇਰਨ ਸਿਰ ਖੁਰ ਪਾਟੇ ਇਕਨਾ ਵਾਸ ਮਸਾਣੀ ॥ ਜਿਨ ਕੇ
ਬੰਕੇ ਘਰੀਂ ਨ ਆਏ ਤਿਨ ਕਿਉਂ ਰੈਣ ਵਿਹਾਣੀ ॥ ਆਪੇ ਕਰੇ ਕਰਾਏ ਕਰਤਾ

ਕਿਸਨੋ ਆਖ ਸੁਣਾਈਐ ਦੁਖੁ ਸੁਖੁ ਤੇਰੈ ਭਾਣੈ ਹੋਵੈ ਕਿਸ ਥੈ ਜਾਇ ਰੁਆ
ਈਐ ॥ ਹੁਕਮੀ ਹੁਕਮ ਚਲਾਏ ਵਿਗਸੈ ਨਾਨਕ ਲਿਖਿਆ ਪਾਈਐ ॥੧੧

اس موج زنی کے بعد سری گورو نانک صاحب جی مہاراج نے بھائی لالو کو فرمایا کہ تم
معہ اپنے اقارب و اراقف یعنے دوستان و نزدیکیون کے شہر کو چھوڑکر باہر جنگل مین
چل رہو صادق مرید نے تعمیل کی۔ کیونکہ بھائی لالو کو یقین ہوگیا تھا کہ ضرور اس شہر
پر قہر نازل ہوگا اور جہان گورو صاحب باہر عبادت مین شاغل رہا کرتے تھے اور رو ڑون کے
بستر و پر استراحت فرمایا کرتے تھے۔ وہان بڑا عظیم گوردوارہ ہے روڑی صاحب اوسکا
نام ہے اور وہان ستے ہی مردانہ حسب الارشاد و کنکرون کا دامن بھر لیجائیگا اور کنکر ون طلا ہو جائیگا
دیگر اس شہر کا نام پہلے سید پور افغانان تھا بابر کے حملہ سے برباد ہوا۔ پھر دوبارہ بحکم گورو صاحب
آباد ہوکر نام اسکا امین آباد رکھا گیا یعنے اب بے خوف ہوا ہے۔

اسکے تھوڑے عرصہ بعد سنہ ۱۵۲۶ء مطابق سمت بکرمی سمرقندی بابر نے اس شہر پر
لشکر کشی کی اور محاصرہ کیا۔ قتل افراد فرمایا۔ معہ ملک بھاگو آفت مین آئے بھاگو بھاگو کرکے
اور پرمیشر کے آگے عجز و نیاز لاکر ہی لیکن بقول سعدی **بقول سعدی** دست تضرع چہ سود بندہ محتاج
را۔ گاہ کرم در بغل گاہ و عار خدا۔ جو جو ظلم و ستم امین آبادی کرتے تھے اور بربادی ساکین
ملک بھاگو جیسے کاردار ان کرتے تھے۔ اونکا یہ حال ہوا سہ۔ فرد۔ تو ان بخلق فرد
بردن استخوان درشت ولے شکم بدرد چون بگیرد اندر ناف۔ وہ سرگذشت افغانان پر
گذری جو حضور پرنور نے انکی پیشگوئی شبد مین فرمائی تھی چونکہ اختر تقدیر بابر چمکنے والا تھا
اسلئے عوام کے قید مین ایک گروہ فقرا بھی گھیر اگیا۔ اور آٹا پیسنے کی مشقت جملہ سادھ سنت
فقیر کبیر امیر کو دی گئی سری گورو نرنکاری صاحب جی صرف برائے حفاظت
بیکسان زاہدان کے اس بند مین تشریف لے آئے اور مسکانے لگے۔ گوبند گن گانے
لگے۔ مشقت کے دانے چکی سے پیلنے لگے۔ اس کرامت کا شہرہ لشکر مغلیہ مین

مشہور ہوا کہ ایک کامل رسیدہ مرد کی چکی خود بخود پہرتی ہے اور بہر تقدیر سے بابر دسترخوان
بچہایا گیا۔ پلاؤ کے طشت مین کرم نظر آئے حیران ہوا وزیر حسن تدبیر نے عرض کی کہ
خداوند نعمت۔ اغلب ہے کہ بند فقیران مین کوئی ولی ولایت ہے جسکے سبب سے خفگی الہی
نازل ہوئی ہے بہت جلد خبر لینی چاہئے فی الفور بادشاہ کہانا چہوڑکر زندان مین آیا
اور مہاراج کے آپ کے طلسم کی بات سنکر اونکے حضور مین دست بستہ گیا زر جواہر نذر پیش
کی۔ گورو مہاراج نے منظور نہ فرمایا اور کہا کہ ع ہمت زاہد را درم باید نہ دینار
چو پسند زاہ ہے دیگر بدست آر ؎ بابر سمجہا کہ مردان خدا بخش وفا شاک ہی مالا مال فرمادیا
کرتے ہین اور بقول سعدی کہ گاہے بسلامے برنجید وگاہے بدشنامے خلعت دہند
اور بقول خود نانک نظرین نظر نہال ؎ مصرعہ برند کو پشر سے گہال بجائے ہون
کرین گوری کنت نہال۔ ان خیالات سے بادشاہ کو یاوری بخت سے ایسے سوجہی کہ
ایک دامن بہنگ کا منگوایا۔ اور سر ایک مشت بہر کر گورو بابا صاحب جی کے آگے نذر
رکہا گیا۔ گورو مہاراج جی فرمانے لگے ایک دو مین چار پانچ چہہ سات بالا جی سمجہ گئے
کہ بیشمار بادشاہت کا ہوتا ہے بہائی بالا جی نے۔ بابر کو آٹھوین مشت دینے سے
روک دیا جیسے سودہا ان مفلس برہمن بال سکہائے یعنے ہم مکتب کشن مہاراج جی کے
پس کو فتنہ برنج کو کشن جی کہاتے تھے تاکہ دنیا کی دولت حشمت اوسکو بخشی جاوے
گی۔ رکمنی مہارانی بہگوان نے مہاراج کے ہاتھ چاول چابنے سے پکڑ لئے چونکہ بابر
نے پہلے ہی کابل مین ذکر گورو جی کا سنکر بہت درد ویاد انکی کی تہی اسواسطے
اوسپر گویا قدیمی سعادت مند جان کر مہربانی گورو صاحب کے حضور مین بابر نے
عرض کی۔ کہ اے مقرب اللہ خدا میرے حق مین کچہہ دعا کرین۔ فرمایا کہ تیری اولاد بشرطہ ہونے
عادل و منصف سات پشت تک با من حکمرانی کریگی۔ بہائی بالا جی نے کہا کہ اے
بادشاہ فوراً فقیر دن کو خلاص کرو۔ اوسی وقت فقراء قیدیان بیگاری بعد عقوبت خلاص

کئے گئے۔ سری گورو نانک صاحب جی کا جس پڑھتے چلے گئے۔ اور حسب فرمائش
گورو صاحب۔ **مولف** دہن ہیں سنگور سچے بادشاہ جی۔ جو باوجود اس گناہ عظیم
فقراے گستی کے۔ بادشاہتیں بخشدیں۔ مصداق اسکے بھائی گورداس جی اپنے
واریں فرماتے ہیں ؎ ۔ بریان دے ہر کاج سنوارے ٭ پاپ کرنتی پاپی تارے ٭
پوڑی بھائی گورداس جی کی ؎ جائے ستا پرواس وچ گوڈے اوپر پیر پسارے ٭
چرن کنول وچ پدم ہے جھلمل جھلکے وانگو تارے ٭ پھندک آیا بھالدا مرگ جان بان
لے مارے۔ درسن ڈھٹو آئی کر کرن پلاکرے پکارے۔ گل وچ لیتا کرشن جی اوگن
کیتی ہرن چتارے۔ کرکرپا سنتوکھیا آپ تت اُدھارن بردبیچارے۔ بھلے بھلے کرمنی
بریان دے ہر کاج سنوارے۔

شرح یعنی کرشن جی جنگل میں پانو پسار کر سو گئے تھے صیاد نے اون کے پانو کے پدم کو آہو
کی آنکھہ چمکتے دیکھکر تیر مارا اور تیر کے صدمے سے مہاراج انتقال فرما گئے۔ مگر پھر بھی
اوسکو گلے لگایا۔ اور نجات کردی یہہ اوتارون کی ایسے ہی موج ہوتی ہے۔

ਪਉੜੀ ਭਾਈ ਗੁਰਦਾਸ ਜੀ ਦੀ ॥ ਜਾਇ ਸੁਤਾ ਪਰਵਾਸ ਵਿਚ
ਗੋਡੇ ਉਪਰ ਪੈਰ ਪਸਾਰੇ। ਚਰਨ ਕਮਲ ਵਿਚ ਪਦਮ ਹੈ ਝਿਲ ਮਿਲ
ਝਮਕੇ ਵਾਂਗੂ ਤਾਰੇ। ਫੰਧਕ ਆਇਆ ਭਾਲਦਾ ਮ੍ਰਿਗ ਜਾਣ ਬਾਣ ਲੈ ਮਾਰੇ।
ਦਰਸਨ ਡਿਠੋ ਆਇ ਕਰਿ ਕਰਨਿ ਪੁਲਾਇ ਕਰੇ ਪੁਕਾਰੇ। ਗਲਿ ਵਿਚ ਲੀ
ਤਾ ਕ੍ਰਿਸਨ ਜੀ ਔਗੁਣ ਕੀਤੇ ਹਰਿ ਨ ਚਿਤਾਰੇ। ਕਰਿ ਕਿਰਪਾ ਸੰਤੋਖਿਆ ਪ
ਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਬਿਰਦ ਬੀਚਾਰੇ। ਭਲੇ ਭਲੇ ਕਰਿ ਮੰਨੀਅਨ ਬੁਰਿਆਂ ਦੇ
ਹਰਿ ਕਾਜ
ਸਵਾਰੇ।

پوڑی بھائی گورداس جی ۔ بپّر سوداماں والدی بال سکھائی مِتّر سدائے ✤ لاگو ہوئی
باہمنی مِل جگدیس دِلدّر گوائے ✤ چلیا گِندا گٹیاں کیوں کر جائیے کون ملائے ✤
پہوتا نگر دوارکا سنگھ دوار کھلوتا جائے ✤ دوروں دیکھ ڈنڈوت کر چھڈ سنگھاسن
ہرجی آئے ✤ پہلے دے پردکھنا پیری پے کرکے گل لائے ✤ پیر دھو چرنودک لے
سنگھاسن اوتے بٹھائے ✤ پوچھے کُسل پیار کر گُرسیوا کی کتھا سنائے ✤ لیکر تندل
چبیونے چار پدارتھ سو کچھ پائے ✤

بھائی بالا جی نے عرض کی کہ سچے بادشاہ جی آپنے ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اپنے پنتھ کو راج
ہندوستان کا دینا ہے ۔ فرمایا کہ بیشک اب ہم نے ۔ سر دیکر مغلیہ تندیوں کی ترقی
دیکھکر راج اپنے پنتھ کو واپس دیں گے ۔

ਪਉੜੀ ਭਾਈ ਗੁਰਦਾਸ ਜੀ ਦੀ ॥ ਬਿਪ੍ਰ ਸੁਦਾਮਾ ਦਾਲਦੀ ਬਾਲਸ
ਖਾਈ ਮਿਤ੍ਰ ਸਦਾਏ। ਲਾਗੂ ਹੋਈ ਬਾਮਣੀ ਮਿਲ ਜਗਦੀਸ ਦਲਿਦ੍ਰ
ਗਵਾਏ। ਚਲਿਆ ਗਿਣਦਾ ਗਟੀਆਂ ਕਿਉਂ ਕਰ ਜਾਈਐ ਕਉਣ ਮਿਲਾ
ਏ। ਪਹੁਤਾ ਨਗਰ ਦੁਆਰਕਾ ਸਿੰਘ ਦੁਆਰ ਖਲੋਤਾ ਜਾਏ। ਦੂਰੋਂ ਦੇਖ
ਡੰਡਉਤ ਕਰਿ ਛਡ ਸਿੰਘਾਸਣ ਹਰਿ ਜੀ ਆਏ। ਪਹਿਲੇ ਦੇ ਪਰਦ
ਖਣਾਂ ਪੈਰੀ ਪੈ ਕਰਿ ਲੈ ਗਲਿ ਲਾਏ। ਪੈਰ ਧੋਇ ਚਰਣੋਦਕ ਲੈ ਸਿੰਘਾ
ਸਨ ਉਤੇ ਬੈਠਾਏ। ਪੁੱਛੇ ਕੁਸਲ ਪਿਆਰ ਕਰਿ ਗੁਰ ਸੇਵਾ ਕੀ ਕਥਾ ਸੁ
ਣਾਏ। ਲੈਕਰਿ ਤੰਦੁਲ ਚਾਬਿਓਨੇ
ਚਾਰ ਪਦਾਰਥ ਸੋ ਕੁਛ ਪਾਏ।
॥੧੦॥

دانایان۔ اس وفاداری نیک شعاری کا سبق سری کشن جی سے سیکہین گے کہ کس طرح اپنے بال سکہائی ہم مکتب مفلس برہمن سے اخلاق فرمایا کہ اوسکے قدمون کو دہو کر چرنامرت لیا یعنے پیا۔ گورو پرتاپ سورج تواریخی گرنتھ یعنے نانک پرکاش مین یون لکہا ہے کہ بابر کے بہنگ نذر دینے مین فرمایا کہ اگر تیری جانشینان عدل بے بدل و صلح مذاہب رکہین گے تو بے شک لازوال بادشاہت کرین گے۔ اور بہنگ کی نسبت ایک شبد مندرجہ سری گورو گرنتھ صاحب فرمایا ہے بہو تیرا بہانگ کہلڑی۔ میرا چیت مین دیوانہ بہیا انیت مدعا۔

ਭੋ ਤੇਰਾ ਭਾਂਗ ਖਲੜੀ ਮੇਰਾ ਚੀਤ ॥ ਮੈਂ ਦੇਵਾਨਾ

ਭਇਆ ਅਤੀਤ ॥

اور تزوک بابری تواریخ مغلیہ زبان فارسی مین بہی ۷ مشت بہنگ پر ۷ پشت ریاست کا دینا لکہا ہے۔ اور کتاب قصص ہند مرتبہ سال ۱۸۷۹ء کے صفحہ نمبر ۱۶۹ مین درج ہے کہ بابر کو دعا و ریاست بخشی اور فرمایا کہ سات پشت تک تیری اولاد کی بادشاہت اس ملک مین قایم رہیگی اور کتاب جو حسب درخواست برادرم باوا امر سکہہ دوبارہ الفاظ نامناسب ترمیم ہو کر حسب الحکم وارکٹر ہالرڈ صاحب شایع ہوئی ہے اوسکے صفحہ ۱۸۰ مین یہہ حال درج ہے۔ مشتاقان لطافت، و ناظرین عبارات معرفت منفصلہ ذیل بہاشا کے مشہور روایت و مقدس حکایت کو دیکہکر لطف اوٹہائینگے کہ پنجاب کے ناطق، سادہ لوح رائے گرہ گجہ سکنہ چیمہ پرگنہ بٹالہ کی تصنیف کیا ہوا نظم اس ساکہے کو تصدیق کرتی ہے۔ پوڑی ۷ کی جبر تر کہیندیا نانک فربانی۔ بوٹی لییاندی سمیر لے گنگا کا پانی سٹتے دتیان پات شاہیان ست تیغان دتیان جنگ نون + چنگتہ لے بہاندیا پروار پیاجیون چیند نون + حوض کنوے گورو دا لکہہ دتا لکہیا نون

چونہ چکیاں امرت ونڈیا گورو بابا جگ سیونا

॥ ਪਉੜੀ ਭਾਈ ਗੜ੍ਹਗੰਜ ਗਾਇ ਦੀ ॥ ॥ ਕਈ ਚਰਿਤ੍ਰ ਖੇਤ੍ਰਿਆ
ਨਾਨਕ ਨਿਰਬਾਨੀ ਬੂਟੀ ਲਿਆਂਦੀ ਸਮੇਰ ਤੇ ਸੀਗਾ ਕਾ ਪਾਨੀ ਸੱਤੇ
ਦਿਤੀਆਂ ਪਾਤਿਸ਼ਾਹੀਆਂ ਸਤਿ ਤੇਗਾਂ ਦਿਤੀਆਂ ਜੋਗ ਨੂੰ ਨਗੱਤਾ ਰਾਜ
ਬਖਸ਼ਿਆ ਪਰਵਾਰ ਪਾਇਆ ਜੇਉ ਚੰਦ ਨੂੰ ਨਿਦੂ ਕੁੰਡੋ ਗੁਰੂ ਦਾ
ਲਖ ਦਿਤ ਲਖ ਦੇਵਣਾ ॥ ਚਰੂ ਚੌਂਕੀਆਂ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਵੰਡਿਆ ਗੁਰੂ
ਬਾਬਾ ਜਗ ਸੇਉਣਾ ॥

॥੧੦॥

اثناء گفتگو مین بابر نے عرض کی مہاراج اتفاق سے میرا آنا اس ملک مین ہوا ہے بڑی خوش قسمتی ہے کہ آپ کے دیدار فیض آثار سے خاطر مضطر کو مطمئن کیا ہے۔ زر و دولت جسقدر ضرورت ہو حاضر کرون اور اگر جاگیر لینے کی خواہش ہو تو جسقدر ملک حکم کرین حضور کے نام مبارک پر لکھا جاوے۔ گورو نانک صاحب نے فرمایا کہ اے بابر تو خود سوالی ہے مین تیرے سے کیا مانگون تو بیگانی چیز کو کسطرح دوسرے کو دے سکتا ہے۔ اگر مجھے کسی چیز کی ضرورت ہو تو مین اصلی مالک کون و مکان سے مانگ سکتا ہون وہ تیرے سے زیادہ ملک جاگیر زر و جواہر بخش سکتا ہے۔ یہ سنکر بادشاہ خاموش ہو گیا گورو مہاراج بادشاہ کو نصائح پند آمیز فرما کر مراجعت فرما لئے۔ سبو ٹی سکن خود ہوئے اس حادثہ ایمن آباد کے بعد اوسی زبان سے لوگ سری گورو باجی کے اوصاف کرنے لگے۔ کہ دیکھا سنتان کی زبان کی تلوار چلی ہوئی کیسی کارگر ہو گئی۔ وجہان جہان فقرا کی جماعتین جمع ہون وہان وہان سری گورو نانک صاحب جی کے اوصاف و شکریہ فرماوین جنھون نے دو مرتبہ درویشان کو بندہ سے خلاص کرایا۔ اسکے بعد سری حضور بہائی

کالوجی کے گھر مین تشریف لائے اسی اثنا مین بھائی بالا اور مردانہ نے گورو صاحب
کے حضور عرض کی کہ مہاراج حضور نے چند روز یہان اور اپنے قدیمی پیارے کے
گھر قیام فرمایا اگر حکم ہو تو تلونڈی جاوین۔ ستگورو جی نے اجازت دی مردانہ نے
عرض کی۔ کہ اے شاہ دوجہان مین جب گھر مین جاؤنگا تب بال بچے کو خالی
ہاتھ کیا منہ دکھاؤنگا اور وہ میرا کیسا منہ لین گے اور خالی پانے سے بڑے
بول بولین گے۔ سری گورو نانک صاحب جی نے مسکراکر فرمایا کہ مردانہ پانچ مٹھی
کنکرون کے روڑی پر سے کپڑہ کے گوشہ مین باندہ لیجا۔ گھر جاکر کھولیو۔ وہ خالص
کندن طلاء ہوگا۔ تب مردانہ نے ایسا ہی کیا۔ گھر مین جاکر وہ طلائی کنکرین دین
گھر کے لوگ خوشحال ہوئے بہت لوگ دیکھنے آئے بڑی مشہوری ہوئی۔

بھائی بالا جی سناتے ہین کہ ہمارا آنا سنکر مہتہ کالوجی والد بابا صاحب تشریف لائے اور
مہاراج کی خیریت دریافت فرماکر مجھ سے شکایت فرمانے لگے کہ بالا تو ہونکا ہمدم رہا ہے
تنے بھی صلاح نہ دی جو وہ ہمارے گھر کو برباد کر گئے مینے کہا کہ مہتہ جی جو کچھ مینے صلاح
دی ہوگی اوسکے گواہ سری بی بی نانکی صاحبہ و بھائی جے رام جی ہین اور
گورو نانک صاحب جی واقعی آپ کے گھر کو آباد فرما چکے ہین دوجہان مین آپ کا
نام روشن ہوگا۔ اسی اثنا مین مردانہ آگیا۔ کالوجی نے کہا کہ مردانہ نانک جی
کی کیا خبر ہے۔ مردانہ بولا کہ ججمان اوسکا آپ کچھ فکر نہ کرین وہ تو مہتاب
آفتاب عالمتاب آپ کے گھر مین ہے۔ کالوجی خفا ہو کر بولے کہ اے سامعین
یہہ بے عقل ڈوم کیا کہتا ہے مردانہ نے کہا کہ ججمان تمکو خود ہی معلوم ہو جاوے
کچھ عرصہ انتظار کرواتے مین۔ رائے بولار نے جو شہر کا سردار تھا۔ بالا و مردانہ
دونو کو بلایا۔ اور نہایت عجز کی کہ اگر سری گورو نانک جی کو ایک مرتبہ میرے پاس
لے آؤ تو مین ہر دو کا بہت ہی شکر گذار ہونگا کیونکہ میر اب آخری وقت ہو چکا ہے

مردانہ نے رائے سے مشفق ہوئے التجائے ایمائے دعویٰ کیا اور تلونڈی سے روانہ ہوکر
ایمن آباد حضور مین آئے۔ رائے جی کی صداقت و اشتیاق دیدار کا اظہار کیا بھائی لالو سے
رخصت چاہی لالو بیدل ہو تسلی فرمائی کہ دو یوم اور واپس آکر تمہارے پاس رہینگے
سمت ۴۳ - ایمن آباد سے سری گورو صاحب روانہ ہوئے تلونڈی ہوگئے - وہان پہونچکر
صوبہ بہان سند ہوکے چاہ پر قیام اختیار کیا۔ بالا و مردانہ شہر مین گئے رائے جی کو مژدہ
دیا اُدھر مہتہ کالو و لالو برادر خورد یعنے فرزند خود لالہ شیورام معہ والدہ سری بابا صاحب
باہر چاہ پر آئے۔ اور کالو جی گورو صاحب سے آزردگی سے گفتگو کرنے لگے۔ تب لالو
جی نے اپنے بڑے بہائی کو روکا کہ یہہ پورے سنت ہین ان سے ترش باتین کرنی
اچھی نہین تب لالو جی نے سری گورو جی کو نہایت ملائمت و رغبت سے کہا اے
پیارے کہ اے ہمارے خاندان کے اُجلے آفتاب ہین آپکا چچا ہون اور [illegible]
اپنی والدہ سے آنکے حال پر رحم فرماکر گھر مین بود و باش رکھین۔ اتنے مین سری ماتا صاحبہ
بھی گورو جی کے چرنا مین گر گئے تب سری گورو بابا جی نے رام کلی مین شبد فرمایا۔
رام کلی محلا پہلا۔ کہان ہماری ماتا کہئیے سنتوکھ ہمارا پتا۔ ست ہمارا چاچا کہئیے جن
سنگ سنتو احتا
ساتھہ دل جیتا گیا
سالم شبد جب گورو صاحب نے فرمایا تو لالو نے کہا - کہ آپ رائے جی کے پاس چلیئے -
تب سری گورو بابا صاحب معہ سب متعلقین رائے بولار کے دیوان خانہ مین تشریف
لے گئے رائے جی چارپائی پر اُٹھنے لگا چونکہ اوسکی عمر ۷۰ سال کو پہونچ چکی تھی اور جسم گران
سری گورو جی نے اونکو روکا رائے کی بار بار انکسار و تکرار پیشانی سے اوسکے منہ
گئے تب رائے نے اپنا سر گورو جی کے قدمون پر رکھا اور نہال خوشحال ہو گیا
اور اوسیوقت اپنے ملازم مسمی مہیدی برہمن کو بہیجکر مسمی سودہا سو بیہ کو بلا کر پرشاد طیار کرا
اوسیوقت راگ مارو مین ستگورو نے شبد فرمایا جسکا ایک پاوڑی شلوک درج ہے۔

مارو محلا پہلا - میٹھا مرم سلونا سنجم کہنا کہرا دہیان + ایسا بہوجن جو جن اچوی سو بانس پردہان -

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧॥ ਮੀਠ ਮਰਮ ਸਲੋਨ ਸੰਜਮ ਖਟ ਖਰਾਧਿਅਨਾ।

ਐਸੋ ਭੋਜਨ ਜੋ ਜਨ ਉ ਚਵੇ ਸੋ ਮਾਨਸ ਪਰਧਾਨਾ।੧॥

یہہ سنکر رائے نے سجدہ کیا اور مہتہ جی سے کہا۔ کہ آپ کیا کہتے ہین۔ کالوجی نے کہا کہ یہہ جو بر بشر پر بشیر کہتے ہین وہ کہان ہین۔ تب گوروجی نے آسا راگ مین شبد فرمایا جسکا ایک شلوک یہان درج ہے ۵ راگ آسا محلا پہلا سن وڈا اکہے۔ یہہ کو جے کے وڈو وڈا ڈیہٹا ہووے قیمت پائے نہ کہیا جائے کہنے والے تیری رہے سمائی

ਰਾਗ ਆਸਾ ਮਹਲਾ ੧॥ ਸੁਣਿ ਵਡਾ ਆਖੈ ਸਭੁ ਕੋਇ। ਕੇਵਡੁ ਵਡਾ

ਡੀਠਾ ਹੋਇ। ਕੀਮਤਿ ਪਾਇ ਨ ਕਹਿਆ ਜਾਇ। ਕਹਿਣੇਵਾਲੇ ਤੇਰੇ

ਰਹੇ ਸਮਾਇ।

پہر اتان بے بجی نے کہا۔ کہ آپ میرے پاس رہین سفر مین آپ کو بہوک پیاس سے شاید کیسی تکلیف ہوگی تب راگ آسا مین شبد باباجی نے جواب مین فرمایا۔ آکہان جیوان بسری مرجاون آکہن او کہا ساچا ناون۔ ساچے نام کی لاگے بہوکھ۔ اوت بہوکھے کہا چلیئے دوکہ۔ سوکیون بسری میری ماؤن ساچا صاحب ساچا ناون وغیرہ

।ਆਖਾ ਜੀਵਾ ਵਿਸਰੈ ਮਰਿ ਜਾਉ। ਆਖਣਿ ਅਉਖਾ ਸਾਚਾ ਨਾਉ

।ਸਾਚੇ ਨਾਮ ਕੀ ਲਾਗੈ ਭੂਖ। ਉਤੁ ਭੂਖੈ ਖਾਇ ਚਲੀਅਹਿ ਦੂਖ। ਸੋ ਕਿ

ਉ ਵਿਸਰੈ ਮੇਰੀ ਮਾਇ। ਸਾਚਾ ਸਾਹਿਬੁ

ਸਾਚਾ ਨਾਇ।੧॥੦॥

آخر سری گورو مہاراج جی نے بپاس خاطر والدہ صاحبہ کے چند روز تلونڈی مین قیام فرمایا
ونکو سیر جنگل مین یاد الٰہی فرماتے رات کو ماتا صاحب کے پاس تشریف لاتے آخر
بتاریخ۔ پوس بدی ۹۔ سمت ۱۵۶۱ بروز بیروار سری گورو نانک صاحب جی تلونڈی سے
روانہ ہونے لگے تب رائے نے زبیدہ برہمن معتبر اپنے کو بہیجکر گورو صاحب کو بلوایا
اور دست بستہ عرض معروض کی کہ یہان ہی قیام فرماوین فرمایا کہ یہہ ہمارے اختیار
مین نہین ہے یہان قیام کرنے سے نرنکار کی حکم عدولی کا دہبہ لگتا ہے۔ حسن مقصود
خود پورا ہوگا تب رائے مجبور ہوا۔ اس شب کو پہر رات رہے گورو صاحب نے باہر اشنان
کیا۔ اور زبان مبارک سے فرمایا کہ یہان تالاب نہین ہے یہہ ذکر سنکر رائے نے دل
مین بات رکھی اور کچہہ عرصہ بعد سری گورو نانک صاحب کے نام کا ایک تالاب لگوایا
جو اب تک بڑا عمدہ پختہ تالاب بال لیلا گوردوارہ کے ملحق ہے مالاجی کہتے ہین کہ سری
مہاراج وہین۔ و مردانہ تینون بہائی لالو جی کے گہر امین آباد مین آ گئے۔ وہ پانچہ
یوم باقی مانج پورے گئے۔ جب گورو نانک صاحب بہائی لعلو سے رخصت
ہونے لگے تعلو نے عرض کی کہ مہاراج مجہہ سے کیا گناہ ہوا۔ جو مجکو چہوڑتے ہین
فرمایا کہ لعلو۔ اس ملک کے لوگ نہایت بخیل حسود ہین اب ہم دور دراز
ملک کا سیر کرینگے جیسا حکم نرنکار کا ہے بجا لاوین گے بابت حال دنیا داری لوگون
کے یہہ شبد فرمایا ۔ ۵

شبد

اِس کلیون بنجہ بہو تیون کیونکر رکہان پت
جپ کران تا لیکہیے اِت کہٹ نا ہین ست
اُٹھہ چلان تا کہیے جہار گیا سر گہت
کائی کلیین نرمیو نے کہتے کتان جہٹ

جے بولان تان آکہیے بڑ بڑ کرے بہت
بیٹھہ رہان تان آکہیے بیٹھا سیتر گہت
جے کر لوان تا آکہیئے ڈر دا کرے بہگت
اُبہجے اوبہجے نانکا کرتا رکہے پت

ਇਸ ਕਲੀ ਵਿਚ ਪਰਭੂਤੀ ਓਇ ਕਿਉਂ ਕਰਿ ਰਖਿਆ ਪਾਤਿ ਜੋ ਬੋਲਾਂ ਤਾ ਆਖੀ
ਐਸ਼ਰ ਸ਼ਰ ਕਰੇ ਬਗੱਤਿ ਚੁੱਪ ਕਰਾਂ ਤਾਂ ਆਖੀਐ ਇਤ ਘਟਿ ਨਾਹੀ ਅੰ
ਬੈਠ ਰਹਾਂ ਤਾਂ ਆਖੀਐ ਬੈਠਾ ਸਥਰ ਘਤਿ। ਉਠਿ ਚਲਾਂ ਤਾ ਆਖੀਐ
ਛਾਰ ਗਇਓ ਆ ਸਿਰਿ ਘਤਿ। ਜੇ ਕਰਾਂ ਨਿਮਾ ਤਾ ਆਖੀਐ ਡਰਦਾ ਕਰੇ
ਭਗਤਿ। ਕਾਈ ਗੱਲ ਨ ਹੋਵਨੀ ਜਿਤੁ ਕਰਾਂ ਛੁੱਟਾ। ਏਥੇ ਓਥੇ ਨਾ
ਨਕ ਕਰਤਾ ਰੱਖੇ

ਪਉੜੀ।

اور لالو کو نہایت بیتاب حالت مہاجرت مین چھوڑ کر روانہ ہوئے۔

سمعہ ۵ قصبہ ایمن آباد سے چلکر لاہور سے شمال مشرق کی جانب بفاصلہ ۴۰ کوس بکنارہ دریاے راوی پہونچکر ایک نہایت دلفزا عبادت آرائی جگہہ دیکھکر قیام فرمایا۔ اور واہگورو نام جپنے لگے - ایسا نام جپا کہ ایک روپ اکھنڈ جوت ہوگئے اوس واہگوروجی کے نام مین لین ہوگئے جسکو ۴ جگ ایک ایک حرف کا جاپ کرکے واہگورو نام ایجاد فرمایا تھا - جسکی تفصیل آخر مین ایک نقشہ کے ذریعہ سے ظاہر کیجاویگی۔ انیشور کے ہر چہار نام واسدیو - ہری - گوبند رام کو ۴ جگ جپ کر چار نام کا واہگورو نام بنایا یعنے ہر ایک نام کا پہلا پہلا حرف لیکر واہگورو ایک نام بنالیا - اوس جنگل راویہ مین بسمی دودا زمیندار نے درشن کیا اور ہدایات نیکوکاری سے فیض یاب ہوا۔

سمعہ ۶ ہر کا نام سوموتی نانک - بہم دوسری گور گوبند نانک رفتہ رفتہ بہت لوگ دین دنیا کے محتاج سری گورو صاحب کے حضور آنے لگے۔ ان ایام مین ایک کرورٹی مل کہتری ناظم لاہور کیجانب سے اوس علاقہ کا تھانہ دار تھا - اوسنے کہا کہ سب اگھوڑا طیار کرو - مین جلد اوس ساحر فقیر کو گرفتار کرونگا - جب سوار ہوا

تو تقدیر اگرا اور مضروب شدید ہوا ۔ بعد عرصہ راضی ہوکر پھر روانہ ہوا ۔ چند قدم چلکر اندھا ہوا تب لوگوں نے اوسکو یقین دلایا ۔ کہ جنکی گستاخی کے لئے آپ عازم ہوتے ہیں وہ کامل رسیدہ پورن سنت ہیں ۔ تم نہایت انکسار و استغفار سے جاؤ ۔ پھر دیکھو کیا نتیجہ ہوتا ہے کروڑی مل نے نہایت عجز و ارادت سے ارادہ قدمبوسی کا کیا تو سلامتی سے حضور میں پہونچگیا ۔ درشن کرتے ہی مشتاق صادق و مرید ثابت ہوگیا ۔ عرض کی کہ آپ یہاں دہرم سالہ بنا دیں اور قیام فرماویں تاکہ آپ کے قدوم فیض لزوم سے خلق مستفید و مستفیض ہووے ۔ اور بہت سی اراضی دہرم سال کے تعلق کیجاویگی ۔ فرمایا کہ جسقدر دنیا میں اراضی ہے سب ہماری ہے ۔ یہہ تمہاری تہوڑی سی زمین لیکر ہم کیا کرینگے جب کروڑی مل نے کرتار کا واسطہ پایا تو منظور ہوا ۔ کروڑی مل نے کمال مستعدی سے گورو مہاراج کے واسطے پختہ مندر و دہرم سالا عمدہ بنانی شروع کردی اور اپنی رہایش کے لئے ایک خام قلعہ بنانا شروع کیا اور دست بستہ گذارش کیا کہ اس جگہہ کا نام حضور ہی نامزد فرماویں تب گورو مہاراج نے اوس جگہہ کا کرتارپور نام رکھا اسی سبب سے وہ کرتارپور راویہ مشہور ہوا ۔ جب سری ستگورو جی نے پختہ ارادت و سعادت کروڑی مل کی دیکہی تو بہائی بالا و مردانہ ہردو کو حکم دیا کہ تم ہمارے ماتا پتہ کو یہاں لے آؤ تب فی الفور ہردو تلونڈی گئے اور والدین گورو نانک صاحب جی کو کرتارپور میں لے آئے ۔ مگر رائے بولار نے بہت رنج و الم کا اظہار کیا کہ گورو بابا صاحب کی والدین یہاں بہی تو میں اونکو دیکہکر سینہ سرد رہتا تہا اب خواہمخواہ اداسی لاحق حال رہیگی ۔ چنانچہ سب خاندان گورو صاحب جی کا کرتارپور میں آکر آباد ہوا ۔ نانک پرکاش مولفہ بہائی سنتوکہہ سنگہہ جی میں یوں لکہا ہے کہ ماتا سولکہنی صاحبہ والدہ سری چند لکہمی داس جی معہ ہردو صاحبزادگان سری کرتارپور میں آبہنچ

انہون نی نہایت شکایت و سخنان درد آمیز حضور مین عرض کین - جنکی تشریح سے
ہر سنگدل بھی موم ہو جاوے یعنے مہاجرت مہاراج سے اپنی کیفیت و صاحبزادگان
کے ابتری حالت کی تفصیل طوالت سے عرض کی - جس سے ستگورو جی نے اونکو
بھی کرتار پور مین رہنے کا حکم بخشا - اب تک وہ سری کرتار پور راؤ یہ مشہور ہے - ڈیرہ
صاحب تو بڑا کلان قصبہ ہے کرتار پور مین ۲۰۰ گہر آباد ہین اور ستگورو کے دہرم سالا
پختہ ہے اور لنگر سدا برت جاری جاگیر بھاری ہے -

لمعہ ۶ و اسد یو ہر گوبند رام * واہ گورو سری نانک نام * ایک روز بہت
سا پرشاد طیار دیکھکر گورو جی نے فرمایا کہ آج کیا ہے والد صاحب نے فرمایا کہ بیرے
پتا کا آج دن ہے سالانہ سراد ہوگا اور برہمنان کو بہوجن دینگے تب ہمارے
بزرگ سیر ہوکر ہمارے پر خوش ہونگے - کالو جی جب برہمنان کے قدم شوئی
کر رہے تھے تب حضور نے فرمایا کہ اے والد جی جب تک انسان ہوس مین گرفتار رہی
تب تک اسکے آباء اجداد دوزخ مین ہین جب انسان ہوس دنیاوی سے پاک ہو
تب اسکے بزرگ بھی بہشت مین جامین - اتنے مین فرمایا کہ پتا جی ذرہ آنکھین بند کرین
کالو جی نے آنکھین بند کین تو - پر لوک مین پہونچگئے بہت جنم ساکھیان رقم طراز
ہین کہ طرح طرح کے آنند عروج دیکھے - باپ دادا وہان عمدہ حالت مین تھے اون سے
گلو گیر ہوا سب نے تعریف کی کہ وہن ہے تو جسکے گہر ایسا فرزند پیدا ہوا جسکے بدولت
ہم سورگ بہوگ رہے ہین چنانچہ ایک سال کالو جی وہان کمال راحت و خوشی سے
رہے - ایک روز کالو کو یاد آیا - تو اپنے بزرگان کے پاس عرض کی کہ مجھے اوسی
لوک مین پہونچا دو جہان نانک جی ہین تب آنکھین بند کر کے کرتار پور مین آگئے
جہان برہمنان منتظر کہانے کے بیٹھے تھے - اور خود قدم شوئی کرنے لگ گئے
اور سری گورو جی کو کہنے لگے کہ اے بیٹا آپ کی لیلا بڑی اسچرج ہے مین ایکسال

پدرون کے پاس رہ آیا - پہر یہان وہی لمحہ ہے جو پالو برہمنون کے دہور ہا تہا - اب مجھے کچہہ آرزو نہین ہے کہ سراہا کرا ؤن فرمایا کہ قدیمی رسم ہے پوری کین اس ذریعے سے تقسیم بہو جن ہو سکتا ہے - **شلوک** ہر کا نام سو مولی نانک ٭ سمرو سری گورو گوبند نانک ٭ چنانچہ سری گورو نانک صاحب کرتار پور سے معہ بالا و مردانہ بعزم دلیش سدہاری روانہ ہوئے ٭

لمحہ ۱۶ علاقہ سوڑیان - جو قرب جوار سری امرتسر جی کے ہے وہان ایک تالاب رام تیرتھہ معروف ہے کسی زمانہ مین سری رام چندر صاحب جی کے وہان چرن آئے ہتے سالیانہ پورن ماشی پر چراغان کا وہان میلہ ہوتا ہے جب چندو دیوان دہلی کو سری گورو ارجن بادشاہ جی سے عناد ہوگیا اور ہر دم منیت فساد رکہتا رہا تو اوسنے اس رام تیرتھہ کے تالاب کو عمدہ بنایا اور لوگون کو سری امرتسر جی سے باز رکھکر رام تیرتھہ مین ترغیب دیتا تہا بلکہ جگہا سعی کرتا تہا - اسلئے جو گورو کے سکہہ ہین ابتک وہ رام تیرتھہ پر نہین جاتے ہین - اوس رام تیرتھہ پر سری حضور گورو نانک صاحب جی تشریف لے گئے دیکہا کہ ایک برہمن آنکہین بند کئے ہوئے ہے آگے سالگ رام کے جوتکی رکہے ہوئے ہے گورو جی نے پوچہا کہ تم آنکہین کیون بند کرتے ہو اوسنے جواب دیا کہ مجہکو تین لوک کا درشن ہوتا ہے - جب ایکبار گورو صاحب ایک شخص نے سالگ رام چہپالئے آنکہین کہولکر برہمن ہانڈی رونے لگا کہ میرے ٹہاکر کون اوٹہا لے گیا فرمایا کہ اے برہمن تم تو کہتے تھے کہ مین آنکہین بند کرکے دوجہان و تین لوکون کو دیکہا کرتا ہون تمہارے پاس جو چیز پڑی تہی وہ تمکو دکہلائی نہ دی اب اپنے ٹہاکر تلاش کر جائے ۔ آخرکار وہ اقراری ہوا کہ یہ ذریعہ رزق دہانہ تکلم ٹہہری ہے - تب گورو جی سنے اوسکو نصیحت کی کہ اے پنڈت تجی فلاہری

پاکھنڈ کو چھوڑ دو ۔ صدق دل سے عبادت الہی مین مصروف رہو اور لوگون کو
نیک اور سچا اپدیش کرو تنکو رزق کی کچھہ پرواہ نہین رہیگی بقول سعدی
جی س اے سنجم بر آسمان تو چیست + تو ندانی کہ در سرائے تو کیست +
چنانچہ سری گورو مہاراج جی نے ایسے پاکھنڈی لوگون کی نسبت ایک شبد فرمایا
دہناسری محلا پہلا کال ناہین جوگ ناہین ناہین ست کا ڈہب تھا
نشٹ جگ بھرشٹ ہوا ڈوبتا اوہ جگ ۔:۔ کل مین رام نام سار ۔:۔ اکہین تان
سیٹن ناک پکڑین ٹھگن کو سنسار رہاو آنٹ سیتی ناک پکڑین سوجھتے تین لوئے +
مگر پاچھے کچھ نہ سوجھے ایہہ پدم الوئے + کھتریان نے دہرم چھوڑ دیا ۔ ملیچھ بہاکھیا گہی
سرشٹ سبھ اک برن ہوئی دہرم کی گت رہی + اشٹ ساج ساج پوران سودہین
کرین بید ابہیاس ۔:۔ بن نام ہر کے مکت ناہین کہے نانک داس

ਧਨਾਸਰੀ ਮਹਲਾ ੧ ਘਰੁ ੩ ॥ ਕਾਲੁ ਨਾਹੀ ਜੋਗੁ ਨਾਹੀ ਨਾਹੀ ਸਤ ਕਾ ਢਬੁ ॥ ਥਾ
ਨਸਟ ਜਗ ਭ੍ਰਿਸਟ ਹੂਏ ਡੂਬਤਾ ਇਵ ਜਗੁ ॥ ਕਲਿ ਮੈਂ ਰਾਮਨਾਮੁ ਸਾਰੁ ॥
ਅੱਖੀ ਤ ਮੀਟਹਿ ਨਾਕ ਪਕੜਹਿ ਠਗਣ ਕਉ ਸੰਸਾਰੁ ॥ ਰਹਾਉ ॥ ਆਂਟ ਸੇਤੀ
ਨਾਕੁ ਪਕੜਹਿ ਸੂਝਤੇ ਤਿਨਿ ਲੋਅ ॥ ਮਗਰ ਪਾਛੈ ਕਛੁ ਨ ਸੂਝੈ ਏਹੁ ਪਦਮੁ
ਅਲੋਅ ॥ ਖਤ੍ਰੀਆਂ ਨੇ ਧਰਮ ਛੋੜਿਆ ਮਲੇਛ ਭਾਖਿਆ ਗਹੀ ॥ ਸ੍ਰਿਸ਼ਟਿ
ਸਭ ਇਕ ਬਰਨ ਹੋਈ ਧਰਮ ਕੀ ਗਤਿ ਰਹੀ ॥ ਅਸਟ ਸਾਜ ਸਾਜਿ ਪੁਰਾਣ ਸ

وہ برہمن گورو جی کا سکھ ہوا سنگورو جی کی وحدانیت کے شبدون سے وہ مالا مال ہو کر
واہ گورو جی کا جاپ کرنے لگا +

اکال پورکھہ نرنجن نرنکار

ہووے حاصل نام ادہار

المعہ ۱۸ ۔ سری سنگورو رام تیرتہہ پہر ۔ سری کرتار پور مین تشریف لیگئے لنگر سدا برت
دن رات جاری رہتا ۔ ایک آچاری برہمن آیا کہا کہ مین تو اپنے ہاتھ سے

چولہا کہود کر چوپکا دیگر بنا تا ہون - لھذا اوسکو لنگر عامرہ سے رسد ملکی - برہمچاری جی نے سات جگہہ زمین کہودی سات ہی مرتبہ اوس جگہہ سے استخوان بر آمد ہوتی رہین - لاچار ہو کر وہ ہیکی برہمن حضور مین آیا - اور لنگر کا پرشاد چاہا تب ستگورو جی نے راگ بسنت مین ایک شبد بابت پرہیزگاری و پاکیزگی کے فرمایا -

س - سوئے کا چوپکا کنچن کنواڑ + روپے کیان کاران بہت بستہار +
طلائی چونکہ لیکن طلائی خالص ہو - یعنے نقرہ کی خطکشی ہو وسیع

گنگا کا اودک کرنتے کے آگ گرڑا کہانا دودہ سون گاڈ + رے من لیکہے کہون
گنگا کا پانی اپنی لگائی ہوئی آتش شیرین برہو باوجود ایسی پاکیزہ لوازم کے حساب مین

نہ پائے - جان من بہیجے ساچے نائے - وغیرہ وغیرہ
کچہہ نہین لگ سکتا - اگر یہ دل سچ نام مین تر نہو تو مذکورہ بالا لوازم بے حساب ہین -

ਸੁਇਨੇ ਕਾ ਚਉਕਾ ਕੰਚਨ ਕੁਆਰ। ਰੁਪੇ ਕੀਆ ਕਾਰਾ ਬਹੁਤੁ ਬਿਸਥਾਰ।
ਗੰਗਾ ਕਾ ਉਦਕ ਕਰੰਤੇ ਕੀ ਆਗਿ। ਗਰੁੜਾ ਖਾਣਾ ਦੁਧ ਸਿਉ ਗਾਡਿ।
ਰੇ ਮਨ ਲੇਖੈ ਕਬਹੂ ਨ ਪਾਇ। ਜਾਮਿ ਨ ਭੀਜੈ ਸਾਚੇ ਨਾਇ॥੧॥

੧॥੫॥

اس تالیف و تعریف ایزدی سے برہمچاری صادق سکھ بنا -

ہر کا نام سو موتی مانک
سمروسری گورو گوبند نانک

لمعہ ۱۶

سری گورو مہاراج جی - کرتارپور سے تقریباً جانب لاہور روانہ ہوئے ایک دونی چند ساہوکار منتظر لیل و نہار کا جو بخت بیدار ہوا تو اوسکو ناگاہ گورو صاحب کا درشن ہوا اور اوسکا دل روشن ہوا ستگوران کو اپنے گہر مین لے گیا - اوس روز اوسکے والد کا سالیانہ شرادہ تھا - اور ایک سو برہمن کو اوسنے پرشاد چہکایا تہا

ستگورون نے فرمایا کہ دونی چہند سو برہمن تو سیر ہوا مگر والد تیرا ایک جہاڑی کے نیچے جنگل مین گرگ بنا ہوا درندہا کا بہوکہا حیران پڑا ہے اُسکے لئے کہانا لیجا اگر گرگ سے خوف نہ کرئو اس پرشاد کے کہالینے اوسکو اپنے پہلے جنم کی خبر ہوجاوگی ساہوکار حسب الحکم بہت عمدہ کہانا لے گیا اوسی نشان پر گرگ کو پایا۔ دیکہا کہ بہوکہہ سے بیتاب ہو رہا ہے فی الفور دونی چہند نے کہانا اوسکے آگے رکہدیا۔ گرگ نے سیر ہوکر پرشاد چہکا۔ تو اوسکو اپنے پہلے جنم کے خبر ہوگئی تب اُسنے اپنی فرزند کو شناخت کرلیا دونی چہند نے اپنی والد گرگ روپ کے قدمون مین سر دیا اور پوچہا کہ آپ نے یہہ جسم حیوان درندہ کا کیونکر پایا گرگ نے بیان کیا کہ نزع کی وقت مجہے لحم پکنے کی خوشبو آئی اور میرا دل لحم خوری مین گیا اسلیئے یہہ جسم درندہ جانور کا مجہے ملا ہے۔ جب کامل سنت نے تمکو یہہ راستہ بتلایا ہے اونکی خدمت کرجو میری نجات ہو۔ فی الفور دونی چہند بحضور ستگورون آیا سکہہ بنا واہ گورو کا سمرن جپنے لگا اور حسب ہدایت مہاراج دفینہ مایہ سے سادہ سنگت کی خدمات غایات کرنے لگا۔

لاہور مین اکبری منڈی بازار چوہٹہ سری گورو مہاراج کا گوردوارہ ہے جہان تشریف فرما ہوئے تہے۔

واسدیو ہرگوبند رام

لمعہ ۲۰

واہ گورو سری نانک نام

رسکہہ کی نجات کے بعد حسب یاد بی بی نانکی جی سلطان پورسے بی بی جی کو درشن دیکر مکرر کرتارپور مین تشریف لائے۔ ایک روز سری مہاراج گہر مین پلنگ پر براجمان تہے والدہ صاحبہ نے کنیزک کو کہا کہ پرشاد طیار ہوگیا ہے نانک جی کو بلا لا کنیزک نے

مہاراج کو جگانا بے ادبی خیال کرکے کف پائے زبان سے چاٹنے لگی - فی الفور کنیزک کو دو جہان کی خبر ہوگئی باطن روشن ہوا - واپس آئی بولی کہ گورو صاحب تو موجود نہین ہین جب تشریف لاوینگے تب بلا لاؤن گی - ماتہ جی نے فرمایا کہ وہ تو سامہنے پلنگ مان نظر آرہے ہین کنیزک بولی کہ مہاراج تو سمندر کا سیر فرمارہے ہین اور کسی سکھ کا جہاز ڈوبتا بچاتے ہین - ماتہ جی سنکر دل مین معتقد و شاد ہوئین جب ستگورو جی بستر مین پرشاد چھکنے تشریف لیگئے تو والدہ صاحب نے یہہ حال زبانی داسی کے سنایا - فرمایا کہ ماتہ صاحب جی ایسے باوری کے کہنے پر اعتماد نہین چاہئے - چنانچہ وہ کنیزک دیوانہ سی ہوگئی اٹ پٹی باتین کرنے لگ گئی چونکہ گورو صاحب جی کے چرن اوسنے چاٹے ہوئے تھے اسلئے اوسکا دل روشن رہا اور رسیدہ کامل ہوگئی

اکال پورکھ کرتار

لمعہ ۲۱

نرنجن ہے نرنکار

اتفاق سے سورج گرہن کا میلا - تیرتہہ کروچھیتر کا نزدیک آگیا - سری حضور پرنور - اس مشہور میلہ مین معہ بالا و مردانہ رونق بخش ہوئے بکنارہ تالاب تیرتہہ بالا جی کو حکم دیکر ایک تخم پراز لحم چوہ مین آگ جلواکر رکھا دیا - اور نزدیک اوسکے ہرن کی کہلڑی لٹکائی گئی جو ایک راج کنور معتقد گورو صاحب ہرن شکار گاہ سے شکار کر لایا تہا تاکہ سب کو معلوم ہو - جو خم مین لحم پک رہا ہے رفتہ رفتہ ایک ہجوم انبوہ وہان جمع ہوا - اور ہر فرقہ کے ساہو جوگی وغیرہ پنڈت اس عجوبہ مکروہ کام کو ایسے موقعہ پر دیکہکر بہت غضبناک ہوئے - گورو جی نے فرمایا - کہ تم لوگ جاہلانہ لڑائی مت کرو عاقلانہ تقریر کرو وسنو - سری گورو نانک صاحب نے

بہ سوال مجمع مذکور ایک شبد ذیل میں فرمایا۔

سلوک محلا پہلا

پہلاں ماسوں نمیاں ماسے اندر واس
ماسوں باہر کڈھیا مُنھ ممّاں ماس گراس۔
وڈا ہویا بیاہیا گھر لے آیا ماس۔
ستگور ملے حکم بجھیئے تاکو آوے راس۔
ماس ماس کر مورکھ جھگڑے گیان دھیان نہیں جانے
گینڈا مار ہوم جگ کیا دیوتیاں کی بان
پھکڑ لوکاں نوں وکھلاوے۔
نانک اندھے سیوں کیا کہیئے ہے نہ کہیا بوجھے
مات پتا کی رکت نپنّے مچھی ماس نہ کھاہیں
ماسوں نمے ماسوں جمے ہم ماسے کی بھانڈے
باہر کا ماس مندا۔ گھر کا ماس چنگرا

جیو اد پائے ماس مُھن ملیا ہڈ چم تن ماس
منھ ماسے کا جیبھا ماسے کی ماسے اندر ساس
ماسوں ہی ماس اوپجے ماسوں سبھو ساک
آپ چھٹے نہ چھٹیئے نانک بچن بناس
کون ماس کون ساگ کہاوے کس مہن پاپ سماوے
ماس چھوڑ نک پکڑیں راتی ماس کھانے
گیان دھیان نہیں بوجھے
اندھا سو جو اندھ کماوے جس ردے سلوچن ناہیں
استری پورکھے جا سیوں میلی اوتھے اندھ کمائی
گیان دھیان کچھ سوجھے ناہیں چتر کہاوے پانڈے
جیو جنت سبھ ماسوں ہوئے جیبا لیا لبرا

ابکھہ بھکھن بھکھہ تج چھوڈ اندھ گورو جن کیرا۔

سالم شبد بسبب طوالت درج نہیں کیا

॥ਸਲੋਕੁ ਮਹਲਾ੧ ॥ਪਾਹਿਲੇ ਮਾਸੋਂ ਨਿੰਮਿਆ ਮਾਸੇ ਅੰਦਰਿ ਵਾਸੁ॥ਜੀ
ਉ ਪਾਇਆ ਮਾਸੁ ਮੁਹਿ ਮਿਲਿਆ ਹਡੁ ਚੰਮੁ ਤਨੁ ਮਾਸੁ॥ ਮਾਸੋਂ ਬਾਹਰਿ ਕਢਿਆ
ਮੰਮਾ ਮਾਸੁ ਗਿਰਾਸੁ॥ ਮੁਹੁ ਮਾਸੈ ਕਾ ਜੀਭ ਮਾਸੈ ਕੀ ਮਾਸੈ ਅੰਦਰਿ ਸਾਸੁ॥
ਬਡਾ ਹੋਇਆ ਵੀਆਹਿਆ ਘਰਿ ਲੈ ਆਇਆ ਮਾਸੁ॥ ਮਾਸੋਂ ਹੀ ਮਾਸੁ ਊ
ਪਜੈ ਮਾਸੋਂ ਸਭੋ ਸਾਕੁ॥ ਸਤਿਗੁਰਿ ਮਿਲਿਐ ਹੁਕਮੁ ਬੁਝੀਐ ਤਾਂ ਕੋ ਆਵੈ ਰਾ
ਸਿ॥ ਆਪਿ ਛੁਟੇ ਨਹਿ ਛੂਟੀਐ ਨਾਨਕ ਬਚਨਿ ਬਿਣਾਸਿ॥੧॥ ਮਾਸੁ ਮਾ

ਸਕਾਣੈ ਮੂਰਖ ਝਗੜੇ ਗੀਆਨ ਧੀਆਨ ਨਹੀਂ ਜਾਣੇ ਕਉਣ ਮਾਸ ਕਉਣ
ਸਾਗ ਕਹਾਵੈ ਕਿਸ ਮੈਂ ਪਾਪ ਸਮਾਣੇ ਗੈਂਡਾ ਮਾਰ ਹੋਮ ਜਗ ਕੀਏ ਦੇਵਤੇ
ਆਂ ਕੀ ਬਾਣੇ ਮਾਸ ਛੋਡ ਬੈਸ ਨੱਕ ਪਕੜੇ ਰਾਤੀ ਮਾਣਸ ਖਾਣੇ ਫੜ੍ਹ ਕ
ਰ ਲੋਕਾਂ ਨੂੰ ਦਿਖਲਾਵੈ ਗੀਆਨ ਧੀਆਨ ਨਹੀਂ ਸੂਝੈ ਨਾਨਕ ਅੰਧੇ ਸਿਉਂ ਕ
ਆ ਕਹੀਏ ਕਹੇ ਨ ਕਹਿਆ ਬੂਝੈ ਅੰਧਾ ਸੋਏ ਜੋ ਅੰਧ ਕਮਾਵੈ ਤਿਸ ਰਿਦੈ
ਸੋ ਲੋਚਨ ਨਾਹੀ ਮਾਤ ਪਿਤਾ ਕੀ ਰਕਤ ਨਿਪੰਨੇ ਮੱਛੀ ਮਾਸ ਨ ਖਾ
ਹੀ ਇਸਤ੍ਰੀ ਪੁਰਖੈ ਜਾਂ ਨਿਸ ਮੇਲਾ ਓਥੇ ਮੰਧ ਕਮਾਹੀ ਮਾਸੋਂ ਨਿੰਮੇ
ਮਾਸੋਂ ਜੰਮੇ ਹਮ ਮਾਸੇ ਕੇ ਭਾਂਡੇ ਗੀਆਨ ਧੀਆਨ ਕਛੁ ਸੂਝੈ ਨਾ
ਹੀ ਚਤੁਰ ਕਹਾਵੈ ਪਾਂਡੇ ਬਾਹਰ ਕਾ ਮਾਸ ਮੰਦਾ ਸੁਆਮੀ ਘਰ
ਕਾ ਮਾਸ ਚੰਗੇਰਾ ਜੀਅ ਜੰਤ ਸਭ ਮਾਸੋਂ ਹੋਏ ਜੀਏ ਲਇਆ ਵਾਸੇ
ਰਾ ਅਭੱਖ ਭੱਖਣ ਭੱਖ ਤਜ ਛੋਡੈ ਅੰਧ ਗੁਰੂ ਜਿਨ ਕੇਰਾ ॥ ੩॥

جس سے سامعین لاجواب ہوئے۔ بالاجی گورو انگد صاحب وضارام گورگوربخش سنگ
جی جملہ خالصہ پنتھ کو سناتے ہین تب سری حضور نے مجکو ارشاد فرمایا کہ سنگت ہای پرشاد
چکھنے کو بیٹھادو۔ مینے ہرچند ترغیب دی گئی لوگ لحم کا کہانا جانکر نہایت متنفر و معترض ہوئین
آخر بیچارے دس پانچ معتقد سکھہ معہ راج کنوار یعنے شہزادہ کے سنگت بیٹھ گئی برگ صنوبر
کی جگہہ بچہا کر اُس کراؤن پر کڑاہ پرشاد بستمی خم سے نکال کر ڈالدی۔ جب یہہ معاملہ
کرامت کاملہ کا لوگ دیکھہ چکے۔ تب فوراً صدہا قطارین کہانے کو بیٹھ گئین۔ غرضکہ
شام تک اس خم مین سے کڑاہ پرشاد بستمی عام خاص کو تقسیم کرتا رہا۔ دوسرے روز
سری ستگورو جی وہان سے اُٹھکر ایک صحرا مین رونق بخش ہوئے ۰۰

واسدیو ہر گوبند رام

لمعہ ۲۲

واہ گورو سری نانک نام

تشریح	واسدیو	ہر	گوبند	رام
	ਵਾਸਦੇਵ	ਹਰ	ਗੋਬਿੰਦ	ਰਾਮ
حرف	ਵ	ਹ	ਗ	ਰ

ان ہر چہار نام کا پہلا پہلا حرف لیکر سری گورو نانک صاحب نے واہگورو نام نرنکار کا تصنیف فرمایا۔ اور سری گورو مہاراج جی کے جوت نے نر آکار روپ مین۔ ۳۶ جگ مین ان ہر چہار نامون کا فی نام ۹ جگ جاپ کر واہگورو نام بنایا۔ پہر اخیر کے نوین جگ مین خود واہگورو نام کا سمرن فرمایا۔ واہگورو نام لینے سے واسدیو۔ ہر گوبند۔ رام۔ ان ہر چہار نام کا پہل ملتا ہے بہائی بالا جی فرماتے ہین۔ کہ سری گورو نرنکار صاحب جی نے۔ واہگورو کے چار اکہر چارون بیدون سے لئے۔ چار بید کا گن واہگورو نام مین ڈالا۔ اور برہمان جی نے اپنے چار مکہون مین بہی یہہ چار حرف سمرن کئے۔ ست جگ۔ تریتا۔ دواپر کل جگ ان چار جگون مین نجات دینیوالا یہہ چار حروف کا واہگورو نام ہے اور مشرق۔ مغرب۔ جنوب۔ شمال مین۔ ان چار حروف واہگورو کا عکس پڑ رہا ہے انسان کے اربعہ عناصر یعنے چار جز آب۔ باد۔ خاک۔ آتش کو زندگی بخشنے والہ چار حرفہ واہگورو نام ہے۔ اور ہر چہار کہانی یعنی

انڈج۔	جیرج۔	سویج	اوت بہج	مین یہ چارون
انڈونکی پیدایش	جیرکی پیدایش	غلاظت یا پسینہ کی پیدایش	نباتات	

حروف واہ گورو جی کے اپنی ستا یعنی قدرت دے رہے ہین۔ اور ہر چہار بانی۔ راگ آواز یعنے۔

پہیکری	پسنتی	مدہمان	پرا
آواز زبان سے	آواز ناف سے	آواز بیرون گلوسے	جو آواز دلمین شروع ہوکر جاوے

مین بھیہ چارون حروف واہگورو کے اپنی قوت بخش رہے ہین - اور اسی واہگورو منتر کو سری گورو دس بادشاہیان نے جاپ کیا ہے اور نام دہاریون کا بھی ہے ورد ہے - اور امرتسر جیسکے چارون دروازون مین واہگورو شبد کے ہی چار اکھر بسائے گئے ہین اور ان چہار حروف واہگورو سے چار پدارتھ دھرم (طریق راستی و عبادت) ارتھ کام موکھہ حاصل ہو سکتے ہین - اور ہر چہار ورن - برہمن کھتری - ستور - ویش مین (دنیاوی کام مقاصد نجات) واہگورو کے چارون اکہر طاقت و رحمت بخش رہی ہین اور سری گورو گوبند سنگھ صاحب نے بجائے اونکار ستگور پرشاد ہر پیشانی پر واہگورو جی کی فتح تحریر فرمائی ہے - اور سری گورو گرنتھ صاحب مین بھٹان کی تصنیف مین واہگورو نام کی مہمان درج ہے - اور سری گورو امر دیو جی نے راگ گوجری وار مین واہگورو نام کے مخفف لفظ واہ کا بہت طوالت و فضالت سے سمرن اور ورد فرمایا ہے اور بہائی گورداس جی نے جو گرو گھر کے زبدہ پنڈت اور مصنف ہوئی ہین اور بحکم پنجم بادشاہ جنکی تصنیف پڑہنے سے دہرم و سکھی حاصل ہوتی ہے واہگورو نام کی تشریح بیان کی ہے واسدیو - ہر - گوبند - رام

پوڑی بہائی گورداس جی

ست جگ ستگور واس دیو وا وشن نام جپاوے
دواپر ستگور ہری کشن ہاہا ہر ہر نام جپاوے
ترتیے ستگور رام جی رارا رام جپے سکھہ پاوے
کل جاب نانک گورگوبند گگا گوبند نام جپاوے
چارے جاگے چونہہ جگین پنچائن وچ جا سماوے
چار اچہر اک کر واہگور جپ منتر جپاوے

جہان تے اوپجیا پہر تہان سماوے

گوجری کی وار شلوک محلا ۳

واہ واہ آپ اکہائیند اگور شبدی سچ سوئے
واہ واہ صفت صلاح ہے گورمکھہ بوجہی کوئے

واہ واہ بانی سچ ہے سچ ملاوا ہوئے
محلہ ۳۔ واہ واہ کرتے رسنا شبد سوہائے
وڈبھاگیاں واہ واہ موہوں کڈھائے
واہ واہ کرم پراپت ہووے نانک سچ سوبھا پائے
واہ واہ کرنتیاں سدا آنند ہووے میری مائے
واہ واہ کرتے تولی جائے واہ واہ کرنتیاں سوبھا پائے
محلہ ۳۔ واہ واہ بانی سچ ہے گورمکھ لدھی بھال
واہ واہ کرنتیاں ہر پایا سہجے گورمکھ بھال
واہ واہ تِنہوں آکھئے جو سچا گہر گنبھیر
واہ واہ تِنہوں آکھئے جو سب مین رہیا سمائے

نانک واہ واہ کرنتیاں پربھ پایا کرم پراپت ہوئے
پورے شبد پربھ ملیا آئے
واہ واہ کرن سے جن سوہنے تِنکو پرجا پوجن آئے
واہ واہ کرنتیاں رین سکھ وہائے
واہ واہ کرنتیاں ہر سوں لو لائے
نانک واہ واہ ست رضائے
واہ واہ شبدی اُوچری واہ واہ ہر دے نال
سے وڈبھاگی نانکا ہر ہر روے سنبھال
واہ واہ تِنہوں آکھئے جو گن داتا مت دھیر
واہ واہ تِنہوں آکھئے جو دیندا رزق سنبھائے

نانک واہ واہ اکو کر صلاحیئے جو ستگور دیا دکھائے

॥ਪਉੜੀ ਭਾਈ ਗੁਰਦਾਸ ਜੀ॥ ॥ਸਤਿਜੁਗ॥ ਸਤਗੁਰੁ ਵਾਸਦੇਉ ਵਵਾ ਵਿਸਨ ਨਾਮ ਜਪਾਵੈ ॥ਦੁਆਪਰ ਸਤਿਗੁਰ ਹਰੀ ਕ੍ਰਿਸਨ ਹਾਹਾ ਹਰਿ ਹਰਿ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ॥ਤ੍ਰੇਤੇ ਸਤਿਜੁਗ ਰਾਮ ਜੀ ਰਾਰਾ ਰਾਮ ਜਪੇ ਸੁਖ ਪਾਵੈ ॥ਕਲਜੁਗ ਨਾਨਕ ਗੁਰੁ ਗੋਵਿੰਦ ਗਗਾ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮੁ ਜਪਾਵੈ ॥ ਚਾਰੇ ਜਾਗੇ ਚਹੁੰ ਜੁਗੀ ਪੰਚਾਇਣ ਵਿਚ ਜਾਇ ਸਮਾਵੈ ॥ ਚਾਰੋ ਅਛਰ ਇਕ ਕਰ ਵਾਹਿਗੁਰੂ ਜਪੁ ਮੰਤ੍ਰ ਜਪਾਵੈ ॥ ਜਹਾਂ ਤੇ ਉਪਜਿਆ ਫਿਰ ਤਹਾਂ ਸਮਾਵੈ ॥

॥ਗੂਜਰੀ ਕੀ ਵਾਰ ਸਲੋਕ ਮਹਲਾ ੩॥ ॥ਵਾਹ ਵਾਹ ਆਪ ਅਖਾਇੰਦਾ ਗੁਰ ਸਬਦੀ ਸਚੁ ਸੋਇ ॥ ਵਾਹ ਵਾਹ ਸਿਫਤ ਸਲਾਹ ਹੈ ਗੁਰਮੁਖਿ ਬੂਝੈ ਕੋਇ ॥ ਵਾਹ ਵਾਹ ਬਾਣੀ ਸਚੁ ਹੈ ਸਚੁ ਮਿਲਾਵਾ ਹੋਇ ॥ ਨਾਨਕ ਵਾਹ ਵਾਹ ਕਰੰਤਿਆਂ ਪ੍ਰਭ ਪਾਇਆ ਕਰਮ ਪ੍ਰਾਪਤ ਹੋਇ॥

ਮਹਲਾ ੩ ॥ ਵਾਹਵਾਹ ਕਰਤੇ ਰਸਨਾ ਸਬਦ ਸੁਹਾਈਆ ਪੂਰੇ ਸਬਦ ਪ੍ਰਭ ਮਿਲਿਆ ਆਈ ॥ ਬਡਭਾਗੀਆਂ ਵਾਹ ਵਾਹ ਮੂੰਹੋਂ ਕਢਾਈ ॥ ਵਾਹ ਵਾਹ ਕਰੈਂ ਸੇਈ ਜਨ ਸੋਹਿਣੇ ਤਿਨ ਕੋ ਪਰਜਾ ਪੂਜਨ ਆਈ ॥ ਵਾਹਵਾਹ ਕਰਮ ਪ੍ਰਾਪਤ ਹੋਵੇ ਨਾਨਕ ਦਰ ਸਚੇ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥ ਵਾਹਵਾਹ ਕੀਤਿਆਂ ਹੋਣ ਸੁਖ ਵਿਗਾਈਆ ॥ ਵਾਹਵਾਹ ਕਰੀਤਿਆਂ ਸਦਾ ਅਨੰਦ ਹੋਵੇ ਮੰਗੀ ਮਾਈਆ ॥ ਵਾਹਵਾਹ ਕਰੀਤਿਆਂ ਹਰਿ ਸਿਉਂ ਲਿਵ ਲਾਈ ॥ ਵਾਹਵਾਹ ਕਰਤੇ ਲੋਕ ਬੁਲਾਏ ॥ ਵਾਹਵਾਹ ਕਰੀਤਿਆਂ ਸੋਭਾ ਪਾਈ ॥ *

اس قسم کے اور بہت شلوک ہین جو گرو گرنتھ صاحب مین ملاحظہ ہو سکتے ہین +
اور واہگورو لفظ کے معنے اسطرح بیان کئے گئے ہین ۔ کہ واہ گور ۔ واہ بمعنی اچرج ۔ گورو
یعنے گو بمعنی اندہیرا ۔ رو بمعنی روشن جو اندہیرے کو روشن کرے ۔ وہ گورو اچرج
ہوتا ہے سو ایسی صفت نرنکار کی ہے یہہ نام نرنکار کا ۔ ذاتی ۔ صفاتی ۔ مرکب ہی
کیونکہ واہ ذاتی ہے گورو صفاتی ہے ۔ جبکو سنسکرت اور گورکہی مین کرتم ۔ اکرتم کہتے ہین
مثلاً پروردگار صفاتی نام ہے بمعنی پرورش کنندہ ۔ اور واہگورو نام کے چند طرح کے
معنے گیانی صاحبان یعنے فاضلان پنتھ نے بیان کئے ہین ہر آئینہ قلم واہگورو
شبد کے اوپمان لکھنے سے قاصر ہے ۔ اس واہگورو نام کے چار حرفون کو ۴ جگون
پر فی حرف ۱ جگ تقسیم فرما کر سری گورو بابا نانک صاحب جی نے جاپ فرمایا ہے
جسکا ایک نقشہ از جنم ساکھی موجودہ دفتر قیصر مسند لنڈن جو انجمن صاحب سابق
لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب نے دفتر لنڈن سے سکرٹری اوف سٹیٹ کی معرفت منگوا کر ممبران راجگان خالصہ
کو عنایت فرمائی تھی ذیل مین درج کیا جاتا ہے ۔

نقشہ جگاولی جو چالیس جگ مین مہاراج دی چار اکہر کا منہشت کرکے واہ گورو کی مرجاد اپرگٹ کی ہے

نام اکہر کلیگ ورن	نام ورن جسکا ہر ایک جگ ملا ہے	نمبر شمار	نام جگ	تعداد سال ہر جگ	میزان تعداد سال	پوڑی جس کے لفظ واہگورو کے	کیفیت
ਵਾਵਾ ۱۷۲۸ ۲ ۷ ਸਤਜੁਗ	ستجگ وان	۱	انت جگ	۱۷۲۲۸۰۰۰ ایک کروڑ ستہتر لاکھ اٹھائیس ہزار	۱۳۶۴۳۲۰۰۰ ੧੩੬੪੩੨੦੦੦	پوڑی۔ وڈی نیکا ہی ہو دا یوا آپے چیلا آپ گر ہے سیوا۔ واہ واہ جب لینا۔ نو جگ واہ واہ متہ کہینا۔ اکہر ڈہونڈہ واہ اینوں دہریا۔ نانک نو جگ واہ واہ کریا۔	ਪਉੜੀ।ਵਡੇਨੀਕਾਹੋਇਦਾਸ ਵੇਦਾ ਆਪੇ ਚੇਲਾ ਆਪੇ ਗੁ ਰੂ ਸੇਵਾ। ਵਾਹਵਾਹ ਜਪ ਲੀਨਾ ਨੌਜੁਗ ਵਾਹ ਮਥਮ ਥਕੀਨਾ ਅਖਰ ਢੂੰਡ ਵਾਹ ਲਿਉ ਧਰਿਆ। ਨਾਨਕ ਨੌ ਜੁਗ ਵਾਹਵਾਹ ਕਰਿਆ।
		۲	در ملیا جگ	۱۲۸۴۸۰۰۰			
		۳	بجر جگ	۱۵۴۸۴۰۰۰			
		۴	دہرم جگ	۱۵۵۵۷۰۰۰			
		۵	گوسلیا جگ	۱۵۴۳۰۰۰۰			
		۶	دلمبیا جگ	۱۵۰۸۸۰۰۰			
		۷	ریبک جگ	۱۴۲۵۵۰۰۰			
		۸	بکر جگ	۱۳۸۹۲۰۰۰			
		۹	من مال جگ	۱۳۳۹۲۰۰۰			

اور بابت چاپ ۳۶ جگ ہا کے رسری گورو آدگرنتھ صاحب جی مین فرمایا ہے۔

مارو محلا ۳

کیتے جگ ورتے غباری تاڑی لائی اپر اپاری +

چندھ جگ گذرے جبب غبار تہا تب گورو جی نے بےانت و بالاتر مراقبہ کیا یعنی تاڑی لائی

دھندوکار نرالم بیٹھا نا تد دھندھ پسارا ہے

اُسی تاریکی نرالا تہا تب اُسکو غبار وغیرہ نہین تہا یعنی وہ مدامی روشن ہے

جگ چھتی تینے ورتائے۔ جیون جیون بہانا تیون چلائے

اُس اکال پورکہہ نے ۳۶ جگ گذار دئے جیسی اوسکی رضا ہے ویساہی حکم چلاتا ہے

تِسے شریک نہ دسے کوئی آپے اپر اپارا ہے

وہ واحد لاشریک ہے۔ افضل اور برتر ہے

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੩ ॥ ਕੇਤੇ ਜੁਗ ਵਰਤੇ ਗੁਬਾਰੈ ॥ ਤਾੜੀ ਲਾਈ ਅਪਰ
ਅਪਾਰੈ ॥ ਧੁੰਧੂਕਾਰਿ ਨਿਰਾਲਮੁ ਬੈਠਾ ਨਾ ਤਦਿ ਧੰਧੁ ਪਸਾਰਾ ਹੇ ॥
॥ ਜੁਗ ਛਤੀਹ ਤਿਨੈ ਵਰਤਾਏ ॥ ਜਿਉ ਜਿਉ ਭਾਣਾ ਤਿਵੈ ਚਲਾਏ ॥
॥ ਤਿਸੈ ਸਰੀਕੁ ਨ ਦਿਸੈ ਕੋਈ ਆਪੇ ਅਪਰ ਅਪਾਰਾ ਹੇ ॥

سری ستگورو کرپا کرم سے۔ رہائی دیجئے قید والم سے

لمعہ ۲۲۔ بہائی بالاجی دُرافشانی فرماتے ہین کہ اے سری گورو انگد صاحب جی
جب سری گورو نانک نرنکار صاحب کرو چھیتر سے تشریف لیجاکر اوسی صحرا دل افزا
پُربہار رمنیک مین براجمان ہو گئے یعنی بیٹھ گئے اور اسی واہگورو نام کے تصور مین

متوجہ ہوئے تو مردانہ کو فرمایا کہ تار بجا۔ تب مردانہ نے رباب سُر کرکے
بجایا۔ جس مین سے یہہ صدا اول کش آتی تھی۔ نرنکار نرنکار۔ نانک بندہ تیرا اس
رباب روح افزا کی آواز ایسی روش و مذاق سے نکلتی تھی کہ جنگل کے طایران و بیابان
و درختان و نسیم و مور و مرغ خار و خس مست ہو جاتے اور تعظیم کرنے لگ جاتے
اوسیوقت جو سری گورو مہاراج اپنے نرنکار کرتار کے اوصاف و بیشمار قدرتون کی
سلسل شکریہ کی تفصیل بذکر روح فرما رہے تھے۔ بہ نظیر قول عرب ذکر اللسان
زبان کا بہجن
لقلقۃً و ذکر القلب وسوسۃً و ذکر الروح ارفنا اس روحی مذاکرہ کے بعد درگاہ
دل کا بہجن بحواس
وسواس روح کا بہجن عشق حقیقی [illegible] دائمی
مقدس سے آکاش بانی یعنے الہام مبارک ہوا۔ کہ اے نانک میرے پیارے
جہان غافل ہو رہا ہے اور اون کے گناہون کا دفتر بھاری ہے نیک اعمالون
کو راحت ملتی ہے۔ مگر لوگ ایسے غافل ہین کہ میرا دہیان کوئی نہین کرتا۔ سب مال
دولت کی محبت مین گرفتار ہین۔ اسواسطے ان پر رنج و مصایب نازل کرتا ہون
تب دکھ کو حکم ہوا کہ بخیل کج خلق پر ایسی بلیات و آفات پہونچا کہ سوائے آہ و نالہ
کے اونکی زبانون سے کچھہ نہ نکلے تب سری گورو نانک صاحب جی نے بہ ہزار
عجز و انکسار بسرکار نرنکار عرض کی۔ کہ اے سچے پادشاہ واقعی لوگ سزاوار ہین۔
مگر آپکا نام رحیم کریم و غفار ہے اگرچہ ان لوگون نے آپ کو فراموش کر دیا ہے مگر آپ
انکو فراموش نہ فرماوین بندگان دایم العاصی ہین آپ قدیمی دایم المعافی ہین پہر
گنہگار
حکم ہوا کہ اے نانک جی مین کیا انپر رحم کرون انکو بے شمار دولت دی ہے انکے
مقاصد مدام حاصل ہوتے ہین۔ یہہ ایسے بدذات لذت دنیوی مین مست ہوئے
ہین کہ میرا نام خواب خیال مین بھی نہین لیتے ہین۔ اور خود ہی سب کامون کے
مختار بنتے ہین۔ کبھی ایکدام تک خیرات نہین کرتے گو انکی عمرین بھی کم ہو گئی ہین
پہر بھی دولت و صولت کے نشہ مین سرشار ہو رہے ہین سری بالا جی۔ سری حضور

گورو انگد جی مہاراج کو۔ اور صاحب گوربخش سنگہ جی پنتھ خالصہ کو سنا رہے ہین
کہ سری گورو نانک نرنکار صاحب جی نے پہر نہایت ادب و سعادت سے
عرض کی کہ اے میرے پروردگار۔ آپ نے اس اپنے بندہ کو جہان مین۔ لوگون
کے راہ راست پر لانے اور ہدایت کرنیکو بہیجا ہے۔ حسب الحکم عالی مین انکو ہدایت
کرتا ہون اور یہہ جہان آپ نے پیدا کیا ہے اپنے پیدا کئے ہوئے بچگان پر رحم
فرمانا حضور کا درد اور خاصیت ہے۔ بالا جی فرماتے ہین کہ ایسی معقول شائستہ
گذارش پر سری اکال پورکھ نے فرمایا کہ نانک جی تو میرا پیارا بھگت ہے
اور حکم بندہ ہے مین کیونکر تیرا کھنا نہ مانونگا۔ بے شک جیسا تو چاہتا ہے ایسا ہی
ہوگا۔ مگر تو لوگون کو اب ہدایت و رعایت کرکے میرے نام کو روشن کر۔
اور یہہ بھی حکم دیتا ہون کہ جو شخص آپ کی ہدایت پر چلیگا اوسکو مین بخشونگا اور جو
شخص تیرے پنتھ مین آئیگا اوسکو خوش و خورم رکھونگا پاپ تاپ اُنکے سب دور
کرونگا۔ تو ہردم میرا نام لیتا ہے جو شخص تیرا نام لیگا اُنکے مقاصد دارین پورے
کرونگا جسکی تائید مین بچتر ناٹک گرنتھ کا مصرعہ ذیل مین لکھا جاتا ہے ؎

جو ہو پنتھ تون کے پرے ❖ پاپ تاپ تن کے سب ہرے

جو شخص کہ گورو نانک جی کے مذہب مین آئین گے پاپ تاپ اُنکے سب دور ہون گے ❖

ازآدگوروگرنتھ صاحب جی محلاہ ؎

گورو نانک جن بکھیا سنیا سے گرہاس نہ پربوری۔

اُسیوقت سری گورو مہاراج جی نے نرنکار کے آگے سجدہ کیا اور بہت صفت و ثنا
کی پہر اپنی اصلی حالت مین آگئے۔ اور گوڑی راگ مین شبد فرمایا۔

گوڑی محلا پہلا

جنبہ گھر کیرت آکھیے کرتیکا ہوئے وچارو
جس گھر میں صفت ایزدی بیان ہو اور پروردگار کا وچار ہو

تت گھر گاوو سوہلا سمرو سرجن ہارو
اس گھر میں آنند کی گیت گاوو اور تم کردگار کو یاد کرو

تم گاوو میرے نربھو کا سوہلا
تم بے باک خدا کا سمرن کرو

ہون واری جت سوہلے سد اسکھہ ہو (رہاؤ)
جس سمرن یا گیت سے ہمیشہ کی خوشی ہو میں اس پر قربان جاؤں۔

نت نت جیوڑے سمہالیئن دیکھیگا دیون ہار
ہر روز ذی روح پر توجہ چالاک بن جا وہ بخشندہ ایکدن معاینہ فرمائیگا

تیرے دانے قیمت نہ پوے تس داتے کون شمار
اے کریم تیری بخشش کی قیمت نہیں ہو سکتی اے بخشندہ تیرا بھی کوئی شمار نہیں

سمت ساہا لکھیا مل کر پاوو تیل۔
جنم ہو جانیکی تاریخ مقرر ہوگئی اے سنتو مہر اخلاق جسم کو پاکیزہ اور صاف بناؤ

دیہو سجن اسیسڑیاں جیو ہووے صاحب سیوں میل
اے دوست ساجن ہی دعا کریں کہ پروردگار سے میرا وصل ہو جاوے

گھر گھر ایہو پاہو نچا سدڑے نت پون
گھر گھر پیغام آتی ہیں ہمیشہ درگاہ میں طلبی ہوتی رہتی ہے

سدن ہارا سمریئے نانک سے دیہ آون
طلب کنندہ مالک کو یاد کرو۔ نانک جی کہتے ہیں کہ وہ دن ضرور آویگا

ਗਉੜੀਮਹਲਾ੧ ॥ ਜੈਘਰਿਕੀਰਤਿਆਖੀਐਕਰਤੇਕਾਹੋਇਬੀਚਾਰੋ॥
ਤਿਤੁਘਰਿਗਾਵਹੁਸੋਹਿਲਾਸਿਵਰਿਹੁਸਿਰਜਣਹਾਰੋ॥੧॥ਤੁਮਗਾਵਹੁਮੇ
ਰੇਨਿਰਭਉਕਾਸੋਹਿਲਾ॥ਹਉਵਾਰੀਜਿਤੁਸੋਹਿਲੈਸਦਾਸੁਖੁਹੋਇ॥
੧॥ਰਹਾਉ॥ ਨਿਤਨਿਤਜੀਅੜੇਸਮਾਲੀਅਨਿਦੇਖੈਗਾਦੇਵਣਹਾਰੁ॥
ਤੇਰੇਦਾਨੈਕੀਮਤਿਨਾਪਵੈਤਿਸੁਦਾਤੇਕਵਣੁਸੁਮਾਰੁ॥੨॥ਸੰਬਤਿਸਾਹਾ
ਲਿਖਿਆਮਿਲਿਕਰਿਪਾਵਹੁਤੇਲੁ॥ਦੇਹੁਸਜਣਅਸੀਸੜੀਆਜਿ
ਉਹੋਵੈਸਾਹਿਬਸਿਉਮੇਲੁ॥੩॥ਘਰਿਘਰਿਏਹੋਪਾਹੁਚਾਸਦੜੇ
ਨਿਤਪਵੰਨਿ॥ਸਦਣਹਾਰਾਸਿਮਰੀਐਨਾਨਕਸੇਦਿਹਆਵੰਨਿ

॥੪॥੧॥

جب یہ ذکر گورو انگد صاحب جی نے سُنا تو ست و مُہو ہو گئے۔ ایکدن و دو رات تک نج سروُپ مین۔ لین ہو گئے یعنے بلبلے کیطرح پانی مین مل گئے۔ تیسرے دن جب اصلی حالت مین آئے تو فرمایا۔ کہ آگے سنائیے بھائی بالا۔ تب بھائی بالا جی نے کہا کہ اے سری گورو انگد صاحب جی اوسوقت نرنکار نے بذریعہ الہام۔ حکم دیا کہ اے نانک جی تم میرے پاس آؤ۔ تب اوسوقت گورو مہاراج جی کی ایسی سمادہ لگی کہ جسم مبارک ایک تصویر کیطرح نظر آنے لگا اور گورو صاحب جی اپنے باریک سروپ جسکو بیدین سوکہم سریر کہتے ہین سچ کہنڈ مین۔ تشریف لیگئے۔ اور آستان بوس درگاہ مقدس ہوئے۔ تب نرنکار نے کہا۔ کہ نانک جی تم میری آرتی کرو۔ تب گرو بابے جی نے راگ دہناسری مین ایک شبد آرتی کا حضور کردگار کر تا دوست بستہ عرض کیا

دہناسری محلا پہلا

گگن مین تہال رو چند دیپک بنے تارکا منڈلا جنک موتی

اے اکال پورکھ آکاش کے طشت مین سورج اور چاند دو چراغ اور ستارے مرداریدین

کیسی آرتی ہوئے بہو کھنڈنا دہ یال بہنری

بن آپکی کیسی آرتی کرون اے خوف کے دور کرنیوالے۔ اے مہربان (رہاؤ) سہنس تو مین نینا بن نین ہے ہو سہنس مورت نانا ایک توہی

اے بہگوان آپکی ہزارہا آنکہین ہین اور نہین مین آنکہین آپکی ہزارہا

سبھ مین جوت جوت ہے سوئے

مین پرکاش ہے وہی پرکاش جلوہ ہے

گورساکھی جوت پرگٹ ہوئے

گورو جی کے درشن سے کہات ہی وہ جلوہ جمال ہوتا ہے

دہوپ ملیان لو پون چورو کرے سگل بن رائے پھولنت جوتی

صندل کے تمام درخت دہوپ ہو جو رہے ہین جملہ گلزار و نباتات ہین

آرتی اہند استبد باجنت بہیری

تیری آرتی مین آواز غیبی بہیری کے مانند ہین۔

سہنس پد بمل ننا ایک پد گندھ بن سہنس تو گندہ اوچلت موہی

اے بہگوان آپکے ہزارہا پوتر چرن ہین۔ ایک چرن بہی نہین بلا خوشبو سراسر

لتس کے چاند لے سرب مین چاند نا ہو‏ئی

جس جلوہ کی روشنی سے سب مین روشنی ہے

جو لتس بہاوے سو آرتی ہوئے

اے پربہو جو حضور کو منظور ہو وہ آرتی ہے

ہر چرن کول کرند وہت منو اندنون موہ آہی پیاسا۔

آپ کے کول پھول جیسے چرنوں پر میرا دل پروانہ کیطرح تلپا تا ہے۔

کرپا جل دے نانک سارنگ کو ہوئے جاتے تیرے ناؤں واسا۔

سب درد ومیرا دل تشنہ ہے مہر کا پانی دیجئے نانک تشنہ کو تاکہ آپ کے نام میں سما جاوے۔

ਗਗਨ ਮੈਂ ਥਾਲੁ ਰਵਿ ਚੰਦ ਦੀਪਕ ਬਨੇ ਤਾਰਿਕਾ ਮੰਡਲ ਜਨਕ ਮੋਤੀ ॥
ਧੂਪੁ ਮਲਿਆਨਲੋ ਪਵਣੁ ਚਵਰੋ ਕਰੇ ਸਗਲ ਬਨਰਾਇ ਫੂਲੰਤ ਜੋਤੀ ॥
ਕੈਸੀ ਆਰਤੀ ਹੋਇ ਭਵ ਖੰਡਨਾ ਤੇਰੀ ਆਰਤੀ ਅਨਹਤਾ ਸਬਦ ਵਾਜੰਤ
ਭੇਰੀ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥ ਸਹਸ ਤਵ ਨੈਨ ਨਨ ਨੈਨ ਹਹਿ ਤੋਹਿ ਕਉ ਸ
ਹਸ ਮੂਰਤਿ ਨਨਾ ਏਕ ਤੋਹੀ ॥ ਸਹਸ ਪਦ ਬਿਮਲ ਨਨ ਏਕ ਪਦ
ਗੰਧ ਬਿਨੁ ਸਹਸ ਤਵ ਗੰਧ ਇਵ ਚਲਤ ਮੋਹੀ ॥ ਸਭ ਮਹਿ ਜੋਤਿ
ਜੋਤਿ ਹੈ ਸੋਇ ॥ ਤਿਸ ਦੈ ਚਾਨਣਿ ਸਭ ਮਹਿ ਚਾਨਣੁ ਹੋਇ ॥ ਗੁਰ ਸਾ
ਖੀ ਜੋਤਿ ਪਰਗਟੁ ਹੋਇ ॥ ਜੋ ਤਿਸੁ ਭਾਵੈ ਸੁ ਆਰਤੀ ਹੋਇ ॥ ਹਰਿ ਚਰਣ
ਕਮਲ ਮਕਰੰਦ ਲੋਭਿਤ ਮਨੋ ਅਨਦਿਨੋ ਮੋਹਿ ਆਹੀ ਪਿਆਸਾ ॥
ਕ੍ਰਿਪਾ ਜਲੁ ਦੇਹਿ ਨਾਨਕ ਸਾਰਿੰਗ ਕਉ
ਹੋਇ ਜਾ ਤੇ ਤੇਰੈ ਨਾਇ ਵਾਸਾ ॥

॥੧੦॥

پیاری سری کرتار پروردگار نے انکی مہربان ہوئی اور ایک خلعت فاخرہ بخشا ازجسم بہا کہی سترجمہ آفتاب پنجاب وہ قبا حضور
نے گلے میں پہن لیا۔ جس قبائے پر بے شمار حروف علوم عرب وسنسکرت وغیرہ
کے لکھے ہوئے تھے جو کسی عالم فاضل سے پڑھے نہیں جاتے تھے بے شک وہ
جملہ علوم جسقدر دنیا کے تختہ پر ہیں ملا کر حروف مرکب ہیں۔ انکی ذات پر صفات
کی برکات وحکایات معظم و روایات مقدس اُس چولے یعنے پیراہن پر۔

شہنشاہ حقیقی نے کاتب قدرت سے لکھائے ہوئے تھے۔ اور اکال پورکھ نے
بھی ارشاد فرمایا کہ اے نانک صاحب اب تم جاکر دنیا کو ہدایت کرو۔ اور بیدہا
کا ترجمہ زبان سلیس مین کرکے سب پر میرے نام کی مہمان روشن کرو۔ کیونکہ
ہر خاص و عام ایسے باریک سنسکرت علم کے معنی کب سمجھ سکتے ہین لہذا تم اپنا
ایک نیا علم پر حلم عام فہم ایجاد کرکے میرے نام کی آگاہی روشن کرو۔ سری بالا
جی سناتے ہین کہ اسقدر گفتگو و ملاقات کے بعد سری باباجی اپنے جسم استھول
مبارک مین تشریف لائے۔ جب مہاراج نے اپنے بیرونی چادر کو جسم شریف
سے پلٹا تو چولہ مذکورہ بالا کو دیکھکر مین اور مردانہ دنگ و نرنکار کے رنگ مین رنگا
رنگ محو و مدہوش ہوگئے و سری حضور کے چہرے کا رنگ ہزار جواہر و لعل
کندن طلاء سے بھی زیادہ چمک دمک مار رہا تھا۔ وہ چولا قباء جسکو پنتھ مین
چولا صاحب کہتے ہین شہر ڈیرہ گورو نانک صاحب ضلع گورداسپور مین نزد بیدی
صاحبان کے ہے اب وہ قباء آئینہ دار صندوق مین بند ہے جو عام خاص درشن
کرتے ہین اور سرکار مین پھول و دیگر روساء نے چولا صاحب کے متعلق جاگیرین
واگذار کی ہوئی ہین اب سمت ۱۹۴۴ مین چولا صاحب کا عمدہ مندر و لنگر خانہ و دیوان خانہ
بذریعہ چندہ تعمیر ہوگیا ہے دربار صاحب کلان ڈیرہ صاحب یعنے سماد سر چھنور
بابا نانک صاحب جی سے علیحدہ یہہ دیوان خانہ اندر شہر ہے۔ یہان لنگر وقف
جاری ہے ہر شب و روز سری نرنکار کی تعریف و عبادت ہوتی ہے۔ مولف
سری گورو نانک صاحب جی نے گورمکھی ودیا۔ ایجاد فرماکر دوسری بادشاہی
جی کو حکم بخشا کہ گورمکھی ودیا کو رائج کرو۔ اور بیدون کو دیس بھاشا مین بذریعہ
گورو گرنتھ صاحب جی اولٹا کر عالم کی بھلائی و صفائی و رہنمائی فرماؤ۔ چنانچہ شہر
پشاور مین بتاریخ ١٧ مارچ سنہ ۸۸ء کو بروز یک شنبہ دھرم رکھک سماج کے جلسہ

مین پنڈت شنکردت صاحب نے اپنے لکچر دیا کہیان مین پانچ اشلوک بہوکش
پوران کے سنائے جنکے لب لباب معنی یہی تھے ۔ اور آفتاب پنجاب اخبار کے
صفحہ ۶ مورخہ ۲۶ مارچ مین ۱۸۹۶ع اونکی تصدیق چہپی ہے کہ سری گورو نانک صاحب
جی کل جگ مین اوتار ہون گے اور بیدون کا ترجمہ بہاشا مین کرکے دنیا کو آگاہ
فرماوینگے ۔ اور ذریعہ نجات ہون گے اور خاکسار نے ترجمہ اون شلوکون کا سماج پنڈار
ے مانگا ہے ۔ اور اخیر مین دہرم سیکر کہنڈ بہوکش پوران کے اون ۵ اشلوکون کا
ذکر کرونگا جن مین بہی مضمون بالا کا ذکر کیا جاویگا ۔ بعد تشریف لانے اصلی حالت
مین از باب رسالت فضالت و کمالت و مرتبت رسالت سری باباجی نے فرمایا
کہ رباب بجائیے بہائی مردانہ یعنے وہی رباب بجا جو قبل از تشریف لیجانے معراج معلی
کے بجاتا تہا ۔ اور اوسیوقت سے خزانہ سچے نام کا تقسیم فرمانا شروع کردیا ۔ بقول سری
آسا وار کے محلا پہلا شلوک بہاری گور آپنے دیو ناڑی صدبار ؛ جن مانس تے دیوتا
کئے کرت نہ لاگی بار ؛ چنانچہ بیت ع آہن کہ بپارس آشنا شد ؛ فی الفور
بصورت طلا شد ۔ یعنے ہزارہا بلکہ لکہو کہا خلق ۔ سنگورون کا درشن پرسن کرکے
نہال و خوشحال ہوتی چلی جاتی ہی اس ساکہی و کیفیت کو سنکر ۔ سری گورو انگد صاحب
خود جی بہی ۔ قدرت کے رنگ و پریم و عشق حقیقی و طلب ربی و یاد مربی و ا بی
اپنے مین مست و مدہوش ہوگئے ۔ دوپہر کے بعد اصلی حالت مین ہوئے اور
مجہے مخاطب ہوئے کہ لکہایئے بہائی بالا تب مینے سوانح سنانی شروع کی ۔

چہند مولف

سری ست نانک گورو بادشاہ ۔ ہری ہر نے دس رو دہ سینے جا
کری خلق اودہار نے اک منی ۔ دیکہو ڈہول دہر دہرم دہیرج گئے

شششم سات اور دسم سنگور لے جب

سری ہرگوبند جی گورو ہرائے صاحب سری گورو گوبند صاحب نے

کیو مغل مغرور کو چور کر

سلطنت مغلیہ کو چور کر کے .. ..

بھیو خالصہ دہرم کے جھر لری

پیدا ہوا خالصہ ۔ اور دہرم کی بنا قایم ہوئی

سبجی تیغ مہری دیپری کی جب

جب پہر سے تلوار سرداری وگور یائی کے

دئے چہین چہت چہتر سنگہن کو ہر

برتھوی تاج چہین کر سنگہون کو ہر سے دیا

سری گور ہری ہر سری گورھری

میرے پیر کیون دیر ایتی کری۔

میری واری اتنی دیر کیون کی۔

لعہ ۴۴ ایک مرتبہ۔ سری گورو بابا صاحب تفریحاً بکنارہ سمندر سعہ مردانہ بالا تشریف لے گئے سمندر کے کنارہ پر بہرتھری جی کا آسن یعنے بستر تھا۔ سری ستگورو جی وہان رونق بخش ہوئے۔ تھوڑی دیر بعد بہرتھری جی آگئے چرن بندنا یعنے تعظیم کی اور کہا کہ مین مدت سے منتظر تھا بہت کرپا ومہر فرمائی جو مجھے درشن دیا گورو نانک صاحب جی نے فرمایا کہ ناتھ جی آپ کیونکر ہمکو جانتے ہو اور کس غرض سے آپ منتظر تھے۔ بہرتہری جی نے کہا کہ ایک دفعہ سری نارد رکھیشر یہان سیر فرماتے ہوئے تشریف لائے تھے مینے عرض کی تھی کہ اے میشر جی ہم لوگ پیالا پیتے ہین اور ناڑی لگاتے ہین جوگ کماتے ہین من نرمل نہین ہوتا۔ تب نارد جی نے فرمایا تھا کہ کلو کال مین سری کرتار پورکھ جی نے نانک نرنکاری جی کا اوتار لیا ہے وہ یہان ضرور تشریف لاوینگے وہ آپکی جمعیت خاطر فرما دینگے اے سری نرنکاری صاحب جی مین تب سے منتظر ومرتجی تھا تب سری گورو صاحب جی نے راگ آسا مین شبد فرمایا گورو کا شبد جس مین مندرا لکھنا کہان تھنڈا دو جو کچھ کرے بھلا کر مانو سہج جوگ ندھ پاوو بابا جگتا جیو جگتو بک جوگی پرم تت مینہ جوگنگ

امرت نام نرنجن پایا گیان مہان رس بہوگنگ وغیرہ۔

	ਰਾਗ ਆਸਾ ਮਹੱਲਾ ੧	

ਭੁਰਕਾ ਸਬਦ ਮਨੈ ਮਹਿ ਮੁੰਦ੍ਰਾ ਖਿੰਥਾ ਖਿਮਾ ਹਢਾਵਉ ਜੋ ਕੁਛ ਕਰੈ ਭਲਾ ਕਰ ਮਾਨਉ ਸਹਜ ਜੋਗ ਨਿਧ ਪਾਵਉ ਬਾਬਾ ਜੁਗਤਾ ਜੀਉ ਜੁਗਹ ਜੁਗ ਜੋਗੀ ਪਰਮ ਤੱਤ ਮਹਿ ਜੋਗੰ ਅੰਮ੍ਰਿਤ ਨਾਮ ਨਿਰੰਜਨ ਪਾਇਆ ਗਿਆਨ ਮਹਾ ਰਸ ਭੁੰਗੀ।

دوسرا شبد گڑ کر گیان دہیان کر دہاوے کر کرنی کس پائیے۔ بہاٹھی بہاؤ پریم کا پوچا ات بدہ امین چواے بابا من متوالا رام رس پیوے سہج رنگ رچ رہیا وغیرہ۔

	ਰਾਗ ਆਸਾ ਮਹੱਲਾ ੧	

ਗੁੜ ਕਰ ਗਿਆਨ ਧਿਆਨ ਕਰ ਧਾਵੇ, ਕਰ ਕਰਣੀ ਕਸ ਪਾਈਐ।

ਭਾਠੀ ਭਉ, ਪ੍ਰੇਮ ਕਾ ਪੋਚਾ, ਇਤ ਬਿਧ ਅਮੀ ਚੁਆਈਐ।

ਬਾਬਾ ਮਨ ਮਤਵਾਲਾ ਰਾਮ ਰਸ ਪੀਵੇ, ਸਹਿਜ ਰੰਗ ਰਚ ਰਹਿਆ।

اور بہت سے کمالات طوالت کے ساتھہ سری گورونانک صاحب جی نے بہرتری کو اوپدیش فرمایا۔ تب بہرتری جی نے بہت مطمئن ہوکر بجمیعت خاطر گوروجی کے چرنان مین ماتہا ٹیکا۔ بعدازین ستگوروجی نے عزم جزم روانگی کا فرمایا۔ تب بہرتری ناتہہ جی نے بہت کشش اخلاص سے قدم پکڑ لئے کہ مین مدت سے منتظر دیدار تہا اسلئے کچہہ عرصہ مجہے درشن دیجئے فرمایا کہ ہماری تمہاری بارہا ملاقات ہوتی رہے گی اب ضرور رخصت دیجئے بہرتری نے عذر کیا کہ آپکے اس اصرار سے لاچار ہون آپ مختار ہین

اکال پورکہہ نرنجن کرتار
یاد رہے سدا نام مرار

لمعہ ٢٥

اس سیر کے بعد سری گورو مہاراج صاحب تریا دیس کانورو علاقہ ڈہاکہ بنگالہ مین تشریف

نے گئے۔ وہان راج عورات کا تہا۔ نور شاہ نامی عورت وہان کی سردار تہی باہر شہر سے
مہاراج معہ ہر دو ہمراہیان کے بیٹھ گئے مردانہ نے عرض کیا کہ بہوکہہ لگی ہے اگر ارشاد ہو تو
شہر مین جاکر کچہہ کہا اٶن تب سری ستگورو جی نے فرمایا کہ مردانہ اس شہر مین مرد
دیوانہ بن جاتا ہے سحر و فن مین گرفتار ہو جاتا ہے مردانہ نے کہا جہان آبادی آتی ہے
آپ وہان جانے نہین دیتے جنگلون پہاڑون مین بہوکہہ پیاس سے کبہی ایسے ہی جان
نکل جاوے گی - فرمایا کہ تیری جان بہوکہہ سے نہین جانے دینگے اب اگر تیری ضروری
خواہش ہے تو شہر مین چلا جا مردانہ شہر مین گیا وہان کے عورات نہایت چست و آفات
مردانہ کے گرد ہو گیئن اور اوسکو تقسیم کرنے لگین - آخر ایک مکار نا ہنجار عورت نے مردانہ
کے گل مین تاگہ باندہکر میڈہا بناکر باندہ لیا مردانہ نہایت دل مین [illegible] چار و
دل فگار ہوا کہ مین کہان آپہنسا حکم نہ مانا تو یہہ عذاب پایا [illegible] نکالہ اے مہاراج
ساتہہ لئے کی لاج آپکو ہے بہائی بالا لکہتے ہین کہ اے گورو دو[illegible] پادشاہ جی مینے عرض کی
کہ مہاراج دیر ہوئی مردانہ نہین آیا فرمایا کہ وہ بلا مین گرفتار ہو [illegible] ہمکو وہ نار سنایا کرتا ہے
چلو اوسکو لاوین اسلئے شہر مین تشریف لے گئے دیکہتے ہی [illegible] چند چالاک کامنی زنان خنجر
نگاہ [illegible] آگردہ ہو ہین۔ پہلے ایک نے میرے گلو مین سحر کا تاگہ باندہنا چاہا وہ سگ مادی
ہوگئی دوسری نے پیچہے سے ہوکر سری گورو جی کے گلو مین تند باندہ نا چاہا
وہ میڈہی بن گئی۔ جس نے مردانہ کو اپنے گہر مین مینڈہا بناکر باندہ ہوا تہا
وہ پانیکا مٹکا لئے گہر کو آتی تہی اوسکو مہاراج نے کہا کہ اے مکار عیار نار ہمارا آدمی
تیرے گہر مین ہے اوسنے انکار کیا۔ تب سبوح پانی اوسکے سر سے چمٹ گیا۔ ہر چند
ہر چند تدبیر کی نہ اوترا سنگ سے توڑنا چاہا نہ ٹوٹا نہ چہوٹا اوس شہر مین شور مچ گیا
کہ آجتک ایسا زبردست کوئی نہین آیا نور شاہ سردار نے بڑے بڑے عالم فاضل
ساحرہ مامور کین سب حیران ہوکر واپس گیئن بعضے کبر سن مونث نے کہا کہ وہ بے شک

دلی ولایت مین ساحر بہنین ہین پہر آخر نور شاہ خود آئی اور گرفتار شدہ خاوندان مستورات مذکورہ بالا کے حاضر ہوئے تب سری گورو مہاراج جی نے فرمایا ای بالا بہت جلدی مردانہ کو اندر سے نکال لا بالا جی فرماتے ہین کہ مینے جاکر اندر سے مردانہ کے گلوے تند توڑ کر اوسکو بحضور حاضر کیا جون ہی گورو صاحب نے تاگہ گلوے توڑا مینڈہا مردانہ بن گیا۔ ستگورو جی نے فرمایا کہ کیون مردانہ جواب دیا کہ مردانہ گیا بوے خاک آپ ایسی شدید بلیات مین مجہے لئے پہرتے ہین فرمایا کہ اچھا ہمارے ہردم ہمراہی اب رباب لاؤ اور بجاؤ۔ تب اوسیوقت مردانہ رباب لایا اور بجانے لگا تب حضور نے راگ وڈہنس مین شبد فرمایا۔

وڈہنس محلا پہلا

گن ونتی سہہ راویا نرگن کوکے کاے ۔

ہنرمند نے اپنے خاوند کو پایا جو بندہ نقل عورت بلا گن کے وہ حال بکار کر رہی ہے

جے گن ونتی تھی رہے تان بہی سہہ راون جائے ۔

اگر گن والے بن رہے تب اپنے خاوند کے پاس جاوے

ਵਡਹੰਸ ਮਹਲਾ ੧
ਗੁਣਵੰਤੀ ਸਹੁ ਰਾਵਿਆ, ਨਿਰਗੁਣਿ ਕੂਕੇ ਕਾਇ॥?
ਜੇ ਗੁਣਵੰਤੀ ਥੀ ਰਹੈ, ਤਾਂ ਭੀ ਸਹੁ ਰਾਵਣ ਜਾਇ॥

اس شبد کے پڑہنے سے سب کے جنتر منتر بے برکت ہوگئے یہ حال سنکر نور شاہ نے بہت کرو فریب کئے لیکن کچہہ کامیابی نہوئی پہر حضور نے راگ سوہی مین شبد فرمایا

لمعہ ۲۶ - سری گورو نانک صاحب مہاراج بطور سیاحت ایک بیابان مین نہایت
تفریح و آہستگی سے قدم رنجہ فرما ہوئے اور قدم قدم پہ آن صد صدائے کیرتن حضور
کے جسم مقدس کے روم روم سے سری نرنکار نرنکار آواز آتی - اسی اثنا مین بھائی
مردانہ کی عقل جو تقدیر سے برگشتہ کی تو وہ یکایک اداس و بیقرار ہو کر با وجود لطافت
و شفقت ستگوران کے بلا رضامندی مہاراج جدا ہو گیا کہ مین گھر کو جاتا ہون یہ کہکر
چل پڑا - گورو صاحب وہان ہی بیٹھ گئے - در انوقت اوس جنگل کے خار خس برگ شاخ
میدان فراخ سے بقول سعدی ہر خار بہ تسبیح اش زبان است - کرتار نرنکار کی
آواز آنے لگی ادہر جب مردانہ فاصلہ آدھ کوس کا طے کر چکا تو ایک دیو مردم خوار نے
کہ [illegible] صحرا خوفناک مین رہتا تھا مردانہ کو پکڑ ایک درخت سے باندھ دیا اور تیل کا
[illegible] کہ مردانہ کو اوسمین گرا دے - بھائی بالاجی رقم طراز ہین کہ سری
[illegible] جی نے مجھے فرمایا کہ مردانہ ایک مردم خور دیو کے قفس
گن ونتی [illegible] مین ساتھ لائے کی شرم ہے مینے عرض کی کہ بہت بہتر
[illegible] سے بازو پکڑ ایک مرژہ کے تحریک مین اوس
جی اگن ونتی [illegible] جہان کڑاہا تیل کا آگ کے مانند سرخ ہو رہا تھا - اوسوقت
اگر گن والے [illegible]

[illegible]

لمعہ ۲۹

[illegible] ہے دل کی تار گورو باباجی کے چرنون مین لگ رہی [illegible]
[illegible] کڑاہا تیل کا برف سا سرد ہو گیا فوراً گورو صاحب وہان جلوہ افروز ہوئے - دیو
بولا تم کون ہو جو تمہارے آنے سے میرا کڑاہا جلتا ہوا سرد ہو گیا ہے فرمایا کہ ای
کوڈا اب اس مرد کو کہا بھی جا کیون دیر لگاتا ہے دیو نے حیران ہو کر کہا کہ تم
کیونکر میرے نام کو جانتے ہو اور کہان سے آئے ہو - اور یہہ شخص جو اکیلا آ کر پہنس
گیا ہے کون ہے - تب سری گورو باباجی نے راگ مارو مین شبد فرمایا -

مارو محلا پہلا

ہوٹیو انڈا بھرم کا منو بھیو پرگاش	کاٹی بیڑی پگہنہ سے گور کینی بند خلاص
ٹوٹ گیا وہم کا بیضہ اور دل روشن ہو گیا	جو ان پاؤں سے کٹ گئی گورو نے خلاصی کر دی قید سے
بابا میرا آون جان رہیو	تپت کڑاہا بجھ گیا گور سیتل نام دیو
میرا آنا جانا رفع ہوا۔	کڑاہا جلبان سرد ہوا گورو جی نے سرد فرمانے والا نام بخشا
جب تے ساد ہو سنگ بھیا تب چھوڈ گئے نگہار	جب کی آنٹ لنو نے چھٹکی تب کہان کر گوبار
چوکا بھار ابھرم کا ہوئے نہ کرنان	ساگر تے کنڈھی چڑھے گور کینے دھرما
سچ تھان سچ بیکان سچ شبد بنایا	سچ پوچھی سچ و کہرو نانک گور پایا

...ਸਾਧੂ ਸੰਗ ਭਏ, ਤੌ ਛੋਡ ਗਏ ਨਿਗਾਹਾਰ.
...ਦਰ ਤ੍ਰਿਸੋਤੇ ਛੁਟਕੀ ਅਧਕਹਾ ਕਨੈਕੋਟ ਦਵਾਰ
...ਗਅਕ, ਤੋਏ ਨਿਹ ਕਰਮ.
...ਨੇ ਰਹੇ, ਗੁਰ ਕੀਨੇ ਧਰਮ.
...ਬੈਸਕ, ਸਚ ਸੁਆਉ ਬਨਾਇਆ.
...ਦਖੋਰੈ, ਨਾਨਕ ਧਰ ਪਾਇਆ.

...ے راجہ کو ہدایات
...ہیں اور تاکید کی کہ بہائی
...ض کی کہ مجھے اپنی خادمی
...ع تنکو سری کرتار نے بخشا
...گورو مہاراج جی سے استوداع
...م آنسو بہائے اور طواف کرکے

...پس راکھش گورو جی کے قدموں میں گر پڑا ... فرمایا کہ تیرا شفیع مردانہ ہے اگر تم اصلی رضا جو ... ہو کی ... اُس نے مردانے کے آگے سجدہ کیا اور نرنکاری صاحب کے حضور عرض کی کہ آپ کے واسطے کچھ پرشاد حاضر کروں فرمایا مردانہ کئی دن کا بھوکا ہے تب راکھش نے جنگل سے بہت عمدہ و نفیس میوہ جات لاکر حاضر کر دیئے گورو جی نے فرمایا کہ اے مردانہ کھا لے جو تیری مرضی ہے مردانہ نے عرض کی سچے بادشاہ مجھے اب کھانے پینے کی کچھ پرواہ نہیں مجھ بیکس گنہگار کو میری کجرویاں و غلطیاں بخشدیجئے۔ ستگورو جی نے فرمایا کہ مردانہ اندیشہ مت کرو ہم تم پر بہت خوش ہیں تو پھر خوش ہوکر

مولف دیکھیے حضور پر نور کریم رحیم کی شفقت ۔ بقول سری گرنتھ صاحب ۵
ست اپرادہ کرت ہے جیتے ۔ جننی چیت نہ راکھت تیتے ۔

یعنے فرزند جسقدر قصور کرتا ہے والدہ نہین رکھتی اسیقدر دل مین

بعد عجز و انکسار بسیار بھائی مردانہ نے عرض کی کہ میرے حق کے پھل پھول
مجھے بخشین تب سری حضور نے مجھہ بالا کو حکم بخشا کہ چار حصے کرکے ایک مردانہ
کو ایک خود و ایک ہمکو و ایک کوڈا راکھش کو دے لہذا مینے تعمیل ارشاد کی
وہ پھل عطیہ گورو مہاراج جی کے کہاتے سے کوڈے کا قلب روشن ہوگیا اور اوسکی
شکل بدل گئی دیوتا کی صورت ملکی سیرت ہوگیا ۔ دست بستہ استادہ ہوکر ثنا
[illegible] دین دیال کرپال تتر بہال آپ بھگوان کے پیارے سنتون کے [illegible]
[illegible] سوامی ہین ۔ گھٹ گھٹ کے گامی ہین ۔ بہوت مہودگنش وَ رتنا [illegible]
گن ونتی [illegible] لے وانندہ اندرون کے تشریف لانے والے مستقل حال
ہنرمندنے اننت [illegible] ہین ۔ اوپمان الوپ ہین ۔ اے سری گورو نانک
جی گن ونتی [illegible] کے چرن کولون پر میری بار بار نمشکار و انکسار ہے
اگرگن والے بن [illegible] ہمین زادہ طالعلی بعتر وہ بارہتے [illegible]

۶ [illegible] تشریف لائے ملنے نہ استقبال کیا نہ تعظیم کی تب
پنڈت سوامی جی نے سراپ دیا کہ اے نابکار بے ادب تو راکھش ہوکر مردم
خوری کریگا ۔ تب مینے بصد عجز و نیاز توبہ و ترا ترا کرکے عرض کی کہ ایسے شدید
جسم سے نجات کیونکر دلاؤگے ۔ فرمایا کہ تمکو کسی صحرا مین بھگوت بھگت اوتار
ملینگے ۔ مینے عرض کی کہ مین کیونکر اونکو شناخت کرونگا تب پنڈت جی نے
فرمایا کہ ایک آئینہ تمکو ہاتھہ آئیگا ۔ اوسمین ہر ایک کا منہہ دیکھہ لیا کرنا جسکا منہ انسان
کا بسونر شکل اوسکے نظر آئیگا ۔ اوسکے قدم پکڑ لینا تب سے مین ایساہی کرتا رہا ہون ۔

ہر ایک بشر کا منہ اس آئینہ سے دیکھتا رہا اسمین طرح طرح کے چار پایان وغیرہ۔
وگربہ سگ گرگ شغال پلنگ کے چہرہ نظر آتے رہے اب آپکا درشن اس آئینہ
سے بدستور ویساہی نظر آیا علاوہ ازین مین حضور کے عطیہ طعام سے اپنے پچھلے
جنم سے خبردار ہوگیا ہون اب میرے سامنے بمان یعنے پالکی سورگ جانے
کی آئی ہے۔ لہذا حکم بخشیں۔ "تاکہ حضور کا جس گاتا ہوا بہشت کو جاؤن بہ ایماء
گورو نرنکاری صاحب کوڈا سورگ کو گیا بعد ازان گوروجی نے ساتھ یوم وہان قیام
فرمایا۔ بھائی منی سنگہ رقم طراز ہین کہ یہہ کیفیت سراپا سری گورو انگد صاحب نے
سنی اور مست ہوگئے مراقبہ مین ۲۷ پہر مہورہے کسی نے کچہہ عرض نہین کی
پھر گوروجی نے اشنان فرمایا اور دیوان لگایا اور بھائی بالا جی کو بلایا
لکھا و بھائی بالا۔

ہر کا نام سو موتی نانک
سمرو سری گورو گوبند ناتھ

لمعہ ۲۷ سری گورو نانک صاحب ...

اُس صحرا مین پہر سری مہاراج جی کی تحریک باطنی انگشت ...
لئے مردانہ جی کو پہر بہوکہہ نے ستایا۔ عرض کی کہ اے خداوند گرسنگی سے
بیتاب ہون فرمایا کہ محلات شہر کے نظر تو آتے ہین شاید تیرا کام بن پڑے
مردانہ نے کہا کہ مہاراج مجہپر تو بہوکہہ غالب ہے قالب پژمردہ ہے دل افسردہ
ہے۔ فرمایا کہ مردانہ اس شہر کا نام بھی جانتا ہے بولا کہ اے والا بارگاہ مین
نام کیا کرون بہوکہہ حیران کر رہی ہے کچہہ گرہ مین دام نہین جو شہر کا نام پوچھ کر

اپنا کام کرون و طعام پاؤن فرمایا کہ مردانہ اس شہر کا نام شمبر پور ہے گورو جی نے
یاقوت دیا اور کہا کہ خاطر خواہ کھانا کھا کر سیر ہونا بولا اس سنگ سے بھوکھ ہرگز
دور نہین ہوگی خواہ بیتاب ہو کر راستہ مین مرجاؤن **مولف** تمثیل قول مردانہ
گلستان کتاب مین لکھا ہے کہ مسافر گرسنہ سوختہ را در جنگل کیسہ پر از مروارید بدست
رسید بخندید کہ گندم بریان است - چون بگشاد دید - مروارید پدید یافت - دل بر
مرگ نہاد و بر زمین نوشتہ جان بجز سنگی داد - سہ در بیابان فقیر سوختہ را
شلغم پختہ بہ ز نقرہ خام - اسیطرح سری گورو صاحب مردانہ کو بہلاتے ہوئے شہر کے
نزدیک سے آئے - خود وہان بیٹھ گئے - اور مردانہ کو حکم دیا کہ کسی جوہری سے
[illegible]ر لیکر کھانا کہا ہو - مردانہ حسب الارشاد تعالی شمبر پور مین گیا - ایک جوہری
[illegible] - مردانہ حضور مین آیا کہ تین فلوس ملتے ہین - فرمایا کہ یہان
گن ونتی [illegible]ہری ہے اسکے پاس لیجا تب مردانہ ثالث رائے
ہنرمند نے اپنے [illegible]ار ہو پہنچا - اور جواہر لعل دکھلایا تب ثالث رائے نے
جو گن ونتی [illegible]کے پیش کیا اور کہا کہ اس لعل پر لکھا ہوا ہے کہ مار روپیہ
اگر گن والے بن [illegible]ت علیحدہ سو روپیہ نذرانہ لے جا و لعل کی قیمت اپنے
[illegible]ہایا - فرمایا - کہ مردانہ یہ مار روپیہ واپس
[illegible]ار روپیہ جوہری کو واپس دیا - اوسنے اصرار سے مردانہ کو پھر
واپس دئے مردانہ پھر ۰۰ ار روپیہ بحضور لایا - مہاراج نے پھر واپس فرما کر کہا کہ جب
ہمنے لعل ہی فروخت نہین کیا تو یہہ ۰۰ ار روپیہ کیون لین - الغرض سات دفعہ
مردانہ ادہر ادہر آیا گیا - بہوکھ سے پریشان و دل تنگ بے ورنگ ۰۰ ار روپیہ
جوہری کے آگے پہینک کر چلا آیا بعد مین جوہری نے کہا کہ یہہ جواہر قدرتی نظر
آتا تہا جو کبھی دیکھنے مین نہین آیا - اور مالک اوس جواہر کے ایسے عالی دل د

بلند نگاہ ہین جو ۱۰۰ روپیہ کو کوڑیون سے بھی کمتر پھینک رہے ہین - اس لئے
کسی ادھکرا خدمتگار کو مامور کیا کہ ان کے پاس چلکر حاضر ہو کہ وہ چلے نہ جاوین
ہمین آتا ہون اسلئے اودھکر سری گورو نرنکاری صاحب کے پاس آبیٹھا - بعد مین ثالث
رائے طشت مٹھائی و میوہ جات ہر قسم و ۱۰۰ روپیہ مذکورہ بالا لیکر گورو جی کے
حضور آیا پیش کش کیا اور ارادت سے منتظر تھا - مہاراج نے فرمایا کہ کرتار یاد آوے
یہہ ۱۰۰ روپیہ اپنا واپس لے - مردانہ کے دل مین بھوکھ کی شدت سے لہرین
اوٹھین مگر بول نہ سکے امیدوار کہ جلد طشت تقسیم ہو - ثالث رائے نے دست بستہ
عرض کی کہ اے ولی ولایت مین حیران ہون کہ آپ لعل ہین یا یہ لعل
اسپر سری گورو نرنکاری صاحب نے راگ مارو مین شبد فرمایا

	مارو محلہ پہلا
جہنان لا... کوڑی لعل...	لالو لال اوپایا لالو لال دسین سن ثالث جواہری اپنا لال پہچان
	رہاؤ
بن گور پورے اند... کائی نتاخ نہ اوچی کلر دھامیو نہ تانک اک آر دہی دو کہہ نہ لاگے کہے	کنک بھنبھر سیل کے نام دہائی بادشاہ میری اکر سیچو رہتین اسے ڈہیو نہ سن ثالث اک وار تا کرم پراپت ہوئے

...ہے
...تا ایا
...ے راجہ کو ہدایات
...ہین اور تاکید کی کہ بھائی
...ض کی کہ مجھے اپنی خادمی
...ج تمکو سری کرتار نے بخشا
...گورو مہاراج جی کے آستو واع
...یم آنسو بہائے اور طواف کرکے

ਮਾਰੂ ਮਹਲਾ ੧

ਲਾਲੋ ਲਾਲੁ ਉਪਾਇਆ ਲਾਲੋ ਲਾਲ ਦਿਸੰਨਿ ਲਾਲੇ

ਸੇਤਰੰਤੈ ਰੂਪ ਤਾ ਜਾਨ ਨਾਥ ਸੁਨ ਸਾਲਸ ਜੇ ਦਵਾਰੀ ਅਪਨਾ

ਤ ਪਛਾਨਾ ਕੂੜੇ ਲਾਲ ਨ ਕਣਤੀ ਆ ਬਿਨ ਅਪਨੇ ਸਹੁ ਸੋਜਾਨਾ
੧ ਜਰਹਾਊਂ ... ਕਰ ਪਥਰ ਮੇਲ ਕੇ ਨਾ ਅਪਰਾਇਆ ਜਿਹਾ ਬਿਨ ਸਤਿਗੁ
ਰ ਪੂਰੇ ਅੰਧੇ ਭੂਲ ਨਾ ਲੀਜੇ ਰਾਹਾ ਸੋਰ ਸੋਰ ਕਾਰ ਮੀਰਿਉ ਨਾਤੀ ਤੇ ਡੇਉ

یہ شبد سنکر ثالث رائے نے عرض کی کہ اے سری مہان پورکھ صاحب مین نہایت متعجب ہون کہ مینے بہت سادہ سنت زاہد رکھی دیکھے مگر آپ کا تو فرقہ خیال مین نہین آتا براہ کرم فرمایئے کہ آپکا نام اور مذہب و وطن کیا ہے ۔ فرمایا نام ہمارا زنکاری اور وطن بھی زنکارہ کا اور مذہب بھی زنکارہ ہے پہر جوہری نے عرض کی کہ آپ نے زنکار دیکھا ہے بجواب فرمایا شبد راگ مارو مین **مولف** ...ب طوالت والفاظ دقیق اول آخر کے ایک ایک بیت درج کئی گئی ہین

	شبد راگ مارو مین	...
ہم نہ جاول جل بس سنگت وو کچھ نہین نہ		...ول رہو
پورب لکہیا پاوس نانک رسنا نام جپ		...ہر حریری ری
	ਸਬਦ ਰਾਗ ਮਾਰੂ	...

گن دنی...
ہنرمند نے اپنت...
جو گن وطنی...
اگر گن والے بن رہ...

ਸ੍ਰਿ ਅਲ ਅਲੱਖ ...

...ਮਨਾ ਜਾਵਲ ਜਲ ਬਸ ਸੰਗਤ ਡੂਬੇ...

تا ... ارن نے قبولیت مبالغ کی عرض کی حکم ہوا کہ بندل ... ودیان ... وصیوہ جات چکنے کی درخواست کی منوز منظور نہ کرکے ایک اور شبد راگ مارو مین فرمایا ۔ ادہر مردانہ جی دلمین بہت بیقرار و انتظار کہ کب سری مہاراج کہانے ... کراوینگے اور کب مین کہاؤن گا

*

اگر بسبب اسکے کہ تم اسکے آقا رہتے اسلیئے اول مسند تمکو بخشی گئی ہے بعد تمہاری
یہہ اودھکر اسند نشین ہوگا عمر تمہاری دو سال ۸ ماہ باقی ہے۔ ثالسث نے عرض
کی کہ حضور کے اس لعل کی روشنی سے میرے گہر کے جواہر سب روشن و دو بالا قیمت
کے ہوگئے ہین اب یہہ لعل حضور جسکو چاہین عطا فراوین۔ فرمایا کہ تم اس جواہر کو
امانت رکہو ہم دسمی بادشاہی کے وقت واپس لین گے سری گورو مہاراج جی پشاور
مین دو سال ۸ ماہ مقیم رہے اوس دیس کو کرتار کے نام سے نہال فرما دیا۔ اور
گہر گہر دہرم سالا بنا دیئے اور ایک مختصر نسخہ براے شغل و تجربہ اپنی سنگت کے موسوم بہ
گیان سرودا تصنیف فرمایا جس سے گوروجی نے سوچا کہ سنگت کو اس محاورہ مشاہدہ کے
[illegible] جانب تلاش کرنی نہ پڑے اور اپنے ست نام واہگورو منتر کے ورد
[illegible] ہووے جسکا مُشتے نمونہ خروارے۔ درج کیا جاتا ہے۔

گن و نتی [illegible] ہنتہ۔ سا

	دوہا	
سورج چند بچار کے رہے سواس میں لین		تین
[illegible] آتا ہے یہ جو ناک کے راستہ دم آتا ہے		۹

ہنر مندنے اپنت [illegible]
جو گن و [illegible]
اگر گن والے بن رہ [illegible]

	تشریح دوہا	
سکہمن انکے بیچ ہے جب چلے سُر دوے جب ہر دو سُر یعنی سانس ناک کے راستہ چلے تو اسکا نام سُکھمنا سکہمن چلت نہ چلیئے ہان ہوئے کچہہ ہان جب ہر دو سُر ین رہ رہ ہو تو سفر یا کہین جا و بامہ پا لکی رکو نہ جانا چاہیئے	[illegible]	اڑا سو بائی انگ ہے پنگل داہنے ہوئے بائین سُر کا اڑا۔ داہنے کا نام پنگلا ہے ست کاج کو چند ہے چر کارج کو بہان [illegible] مقیم کام مثلاً بیاہ و گہر بنانا بائین سُر میں شروع کرے چلنے سفر

آٹھ پہر داہنے چلے بدلے جب پون
رات چلے سر چند مین دنکو سورج بال
ہنین اڑا ہنین پنگلا ہنین سکھمنا پال

تین برس کایان جیو کرے تب گون
ایک مہینا یہہ کہے چھٹے مہینے کال۔
الکھہ سیتی جب سر چلے ایک گہر مین کال

جب دو سال ۸ ماہ گذرنے پر ثالث رائے جواہری کا انتقال ہوا تب ستگورو جی نے ادھکرے اوسکے غلام کو گدی پر بیٹھا دیا اور ثالث کے اولاد اوسکے وزیر بنائے گئے۔ ایک دن مردانہ سادہ دل سینہ صاف بے تکلف بعدم حضوری کے عرض کی۔ کہ اے سچے ستگورو آپ تو اوداسی بنکر باہر سیاحت کو آئے ہین۔ یا ایک ہی جگہہ ساٹھا قیام رکھتا ہے بھائی بالا سری پاوشاہی جی کو سناتا [illegible] جی کہ بھائی مین اپنے دل مین مردانہ پر بہت افسوس کرنے لگا کہ [illegible] راجہ کو ہدایات دولیرانہ تقریر کرتا ہے اپنی عادت حماقت سے باز نہین اور تاکید کی کہ بھائی جی نے مسکرا کر منظر شفقت فرمایا کہ اے مردانہ ہمارا کوچ [illegible] کی کہ مجھے اپنی خادمی پروردگار مدام کے حکم مین ہے پیارے مہاراج تمکو سری کرتا رہنے بخشا پس سری مہاراج ادہکر اکو تسلی بخشکر وہان سے [illegible] مہاراج جی استو داع وشہرے لوگ [illegible] کرنے کو [illegible] آنسو بہائے اور طواف کرکے ستگورو جی نے سب کو تسلی دیکر واپس فرمایا

واہگورو مکھ کر ودچار
ہوئے دیال کریہہ اُدھار

لمعہ ۲۸ - جب سری گورو نانک صاحب وہان سے روانہ ہوئے۔ تو مردانہ نے عرض کی کہ مہاراج سامنے جو شہر نظر آتا ہے اوسکا نام کیا ہے فرمایا کہ مردانہ اسکا نام بشہر ہے سمندر کے ایک جزیرہ مین آباد ہے۔ وہان ایک معیب ساہدے اوس سے ملنا ہے جب کچھ دور تک تشریف لیگئے تو مردانے نے کہا

کہ مہاراج یہ تو دریائے عظیم ہے ہم کسی پل پر یا کشتی پر چلتے ہین - ستگورو جی نے
مچھہ بالا کی طرف نظر مہر کرکے فرمایا کہ تم تبلاؤ بالا ہمینے دست بستہ بعجز عرض کی
کہ سچے بادشاہ آپ کی باتین آپ ہی جانین مجھے کیا طاقت ہے کہ حضور کے
کارہا کو جان سکون ستگورو جی نے فرمایا کہ یہہ مچھہ یعنے ماہی ہے ۳۵ کوس
طول مین و پانچ کوس عرض مین ہے ہم ہر دو نے نہایت حیران ہو کر اکال کی قدرت
قادرہ کے بے انتہائی کا ورد کیا - اپنے سچے ستگور پر قربان ہوئے جب ماہی
کے منہ یعنے کنارہ پر پہونچے تو ماہی کا منہ کھلا دیکھکر مردانہ حراسان ہوا -
ستگورو جی وہان بیٹھ گئے فرمایا کہ مردانہ رباب سر کر - مردانہ رباب بجانے
[illegible] سے ایسا سمان بندھ گیا کہ دریائے کا پانی بھی چلنے سے
[illegible] گئے تب اوس مگر مچھہ نے اپنے منہ سے دولت
گن ونی [illegible] حب کے آگے نذر کے طور پر آپڑے مچھہ کو گورو
[illegible] سم پر قدم مبارک رکہنے سے ولکورو شنی فرمان
جی گن وتی [illegible] ری پرم پورن پور کہہ جی مین مدت سے آپکا
[illegible] ت کرکے آگے [illegible]
[illegible] یہ بلا ملو کہا جائے - مچھہ کی یہہ سعادت
[illegible] ب [illegible] مین ہوا کہ مہاراج درست ہے ضرور یہان مقیم ہو کر اس
بے چارہ کا بہلا کرین - یہ سیدھی بات سنکر گورو جی بولے کیون بالا - مینے
عرض کی کہ بادشاہ اس مردانہ نے کے کہنے پر کیا ہے یہ تو دیوانہ ہے
اپنی رضا کرین - مردانہ نے کہا کہ جزمان مینے کیا کچھ برا کہا ہے - گورو جی نے
فرمایا مردانہ نہین تو کچھ کسی نے ترش تلخ نہین کہا - تب مردانہ نے اپنے
کچو بہا لا کر نالے مین کیا کرتا ہون کیسی کیسی دلیرانہ و بے اعتقادانہ گفتگو کر رہا ہون

فوراً دست بستہ مودب کھڑا ہوا۔ کہ اے ستگور مین بسیار گنہگار و خطاکار و
و شرمسار ہون آپ کرتار کے ذات ہو۔ مین آپ کے قدرت کے کارھے
ہو لکر واہی تباہی بکنے لگ جاتا ہون مردانہ کی یہہ تقریر سنکر بنظر لطف
فرمایا کہ اے مردانہ تم حراسان مت ہو تسلی رہو ہم تم پر خوش ہین تمہاری
سادہ سخنان سے ہم راضی ہین چونکہ تمکو ہمراہ لیا ہے۔ اسلئے تمہارے کم تیز
گفتگو ہمکو ہمیشہ پسند ہے مردانہ سے مہہ ہٹکا اٹھ مین مچھہ نے اپنی موجودہ جسم کو
چھوڑ دیا اور دِبّ یعنے منور و پاک جسم مین دست بستہ ہوکر بابا صاحب کے
آگے استادہ ہوا اور تعریف کرنے لگا کہ آپ ذات اقدس مین [illegible]
سروپ ہین اوپکاری ہین نرنکاری ہین مین تمہاری مہر [illegible] راجہ کو ہدایات
ذریعہ سے بعد مدت مدید اپنے اصلی جسم مین جاتا ہون اور تاکید کی کہ بھائی
کہ بھائی تو کون ہے بولا کہ تمہارے صاحب سب کچھ عیان کی کہ مجھے اپنی خادمی
گورو جی نے فرمایا کہ اے جنک داس تم ہی [illegible] تمکو سری کرتا رنے بخشا
پہلے جسم سری مہاراجہ جنک جی کا قریبی خدمتگار [illegible] گورو مہاراج جی استوواع پہنچایا
نے راجہ صاحب [illegible] آنسو بہائے اور طواف کرکے
[illegible] غصہ سے فرمایا کہ تو ماہی کی طرح کیون خبس مین
تب مین انکے فرمان سے ماہی ہوا مگر گرتے وقت میری عجز و نیاز نے ہمارے
نے فرمایا کہ کل جگ مین بھگت اوتار سری گورو نانک نرنکاری صاحب
جی سری رام چندر جی کیطرح جنہون نے گوتم رکھی کی زوجہ اہلیا سنگ جسم کو
اپنے قدم اوپر رکھکر نجات بخشی تھی ویسے ہی تیرے جسم پر قدم رنجہ فرماکر تجھے
اس گران بکروح جسم سے چھوڑا کر بہشت کو بھیجین گے سو مین حضور کے گن گاتا
تنکھہ بجاتا سورگ کو جاتا ہون ۔

دہمن باو کرتا ہوا اشتار پڑہتا ہوا بیان یعنے پالکی بہشت مین سوار ہوکر بہشت کو روانہ ہوا اور نظرون سے غایب ہوگیا

ہر کا نام سو موتی نانک
نمو نمو سری ستگورو نانک

لمعہ ۲۹ -

کل نارد کا ملنا

تب سری گوروجی دریائے سمندر پر جزیرہ کے کنارہ سے اوترنے لگے تو مردانہ نے کہا کہ اے مہاراج آگے تو سمندر لہراتا ہے آپ کہان چلتے ہین [illegible] ہے [illegible] ہے۔ فرمایا کہ خاموش مجبہ بالا نے کہا کہ اے مردانہ [illegible] [illegible] ڈالکر توبہ کی تہی پہر باز نہین آتا مردانہ نے کہا کہ جز ان آگے [illegible] ہے نیترون پانی ہے کدہر جاسکینگے یعنے کہان [illegible] قدرتون سے ناواقف رہیگا۔ جب گوروجی آگے آگے [illegible] بہی حسب الارشاد ہمراہ چلتے گئے گویا۔ خشک رستہ [illegible] کہ آپ مین اور خدا مین کچہہ فرق نہین ہے گوروجی [illegible] [illegible] ہے۔ فرمایا کہ اے بری [illegible] پہر آپ آگے کیون جاتے ہین پیچہے ہٹو فرمایا کہ پیچہے سے بہی وہ بلا ہکو آملیگی۔ چنانچہ پانچ دن رات سمندر ہی ہی چلتے گئے اچانک ہی کل جکا بڑا لمبا سیاہ جسم منہ ودانت کہلے ہوئے سر کے بال بکہرے ہوئے اور مرداروں کے انتڑیان گلو مین ہار کے طرح پہرے ہوئے۔ ہاتہ مین مردون کی کہوپریان بسیار خونخوار شکل سے گوروجی کے سامنے آیا تب گوروجی نے ایک چوب کا ڈنڈا اوسکے منہ مین دیدیا جس سے وہ چیخین مارتا ہوا بہاگنے لگا مردانہ کے ہوش باختہ ہورہے تہے دل مین کہتا کہ مین اپنی پیاری محبوب

وطن تلونڈی کے سرزمین کو چھوڑ کر کن آفات و بلیات مین آپڑا ہوں۔ اتنے
مین نارد منی جی تشریف لے آئے نمسکار کرکے مہاراج کی تعریف کہنے لگے کہ
نرنکار صاحب آپ وہ ہین جنہوں نے نام کا چکر عالم مین زور شور سے چلایا ہے
آپ نے کیول نام بھگوت کا دنیا مین پھیلایا ہے کیونکہ مینے برہما جی سے سنا ہے
کہ سری گورو نانک نرنکاری جی کو بھگوت نے اپنا روپ و جلوہ بخش کر کل جگ
کے نستارہ کے لئے مامور فرمایا ہے۔ تب گورو جی نے فرمایا کہ بالا تم نے کل
سے سمجھنا ہم نارد سنت جی سے بات چیت کرتے ہین۔ تب نارد جو کل کے
ساتھ ہی رہا کرتا ہے بولا کہ مہاراج کل آپکو کیا کہتا ہے اسکو بلا کر فہمائش کیجئے
فرمایا کہ ہم اس مکار سے بات کرنا نہین چاہتے ہین ویسے راجہ کو ہدایات
تب نارد نے کل کو بلا کر کہا کہ تو نکے نزدیک کیوں نہین اور تاکید کی کہ بھائی
اور وہ ان سے انکو کیا گورو جی نے فرمایا کہ ہم نے عرض کی کہ مجھے اپنی خادمی
چلایا ہے تو اُسکے نزدیک نہین آسکتا جو مہاراج تمکو سری کرتار نے بخشا
والا ہوگا وہ تیرے دانت توڑے گا کل نے گورو مہاراج جی سے استدعا
پھر نہ ہون [illegible] آنسو بہائے اور طواف کرکے
ہی طاقت کے دارندہ صاحب اعلے بارہ [illegible]
حکم کی تعمیل واجب ہے نارد کی اس نصیحت کو سنکر کل سجدہ
کرکے۔ چلاتیں و بلاپئیں مارتا و شور کرتا گویا اپنا وطیرہ دکھاتا ہوا بھاگ گیا
بعدہٗ نارد جی بھی نمسکار و ثنا کرکے بینان بجاتے ہوئے روانہ ہوئے۔

لمعہ ۳۴ — جب سری ستگورو جی شہر دیس باہر شہر کے رونق بخش ہوئے
اور مراقبہ مین لگ گئے تار سیتی رہی دو روز کے بعد مردانہ نے بہ تقاضا ہو کہ
شہر مین جانے کی اجازت چاہی تب مجھ بالا سے فرمایا کہ مردانہ کیا کہتا ہے مینے

عرض کی کہ اے مہاراج طبعی خصلت رفع نہین ہو سکتی مردانہ نے کہا کہ مہاراج
اس شہر مین بھی کوئی ذریعہ ہے یا نہین فرمایا کہ یہان ایک جھنڈا بنجار پسر یا کھر
سنت سیوی ہے مردانہ پہلے اندرسین ہمشیرہ زادہ راجہ سودھرسین سے ملا - اندرسین
نے مردانہ کا نام دگانو سنکر کہا کہ پنجاب ملک قصبہ تلونڈی مین ایک سری نانک
تپا میرے قدیمی کرم فرمائے ہین - مردانہ خوش ہوکر بولا کہ وہ تو تمہارے شہر
سے باہر دورونق بخش ہین مین اونکا خاص مطرب رباب نواز ہون - اندرسین
نہایت محجلت دانست سے اوسطرف دوڑنے لگا مردانہ نے کہا کہ پہلے جھنڈے
[illegible] قدیمی دوست آقایم سے مجھے ملادو اسلئے جھنڈے بنجارے کے گھر پہونچے
[illegible] ق سے لاعلم ہوا مگر پھر بھی ہر قسم کا پرشاد لیکر نرنکاری صاحب
[illegible] گورو صاحب جی نے پرشاد کے پانچ حصے کرکے اندرسین
گن دنی [illegible]
[illegible] ے بحکم والا اپنا حصہ چھکا - جھنڈا در پے پرشاد چھکا نے
ہنرمند نے اپنے [illegible]
[illegible] ہو کوس سے تمہارے باطن روشن کرنے کو آئے ہین
جگن وطن [illegible]
[illegible] الغرض جھنڈا اندرسین کو بعد تلاش ٦ گھڑی
اگر گن والے بن [illegible]
[illegible] نے کہا کہ سن [illegible]
[illegible] سابق یار و جھنڈے نے بتایئہ اندرسین سابق
[illegible] عرف کے حال سے لاعلمی عرض کی مردانہ نے کہا کہ اے بہائی اندرسین
آج صبح شہر مین تم خود کہتے تھے کہ سری گورو نانک صاحب ہمارے قدیمی
شفقت فرمائے ہین اب کیون لاعلمی بیان کرتے ہو وہ بولا کہ گوروجی سب کچھ
ظاہر فرماوینگے تب سری مہاراج نے فرمایا کہ اندرسین مہاراجہ جنک کا خدمتگار
تہا اور بت پرستی کے سبب پھر انسان ہوا اب انکی مکت یعنے سدھار کے
لئے ہم یہان آئے ہین یہ ذکر سنکر اندرسین قدمبوس ہوا - اوسوقت

سری گورو مہاراج جی نے رام کلی میں شبد فرمایا۔

راگ رام کلی محلا پہلا

ایدہن تے بسنتر بہاگے	ماٹی کو جل دہ دس تیاگے
اوپر دہرن تلے آکاش	گہٹ میں سندہ کیا پرگاش
ایسا سمرتہہ پربہہ جی کا ناؤ	آٹھ پہر مین تاکو دہیاؤ

ਰਾਗ ਰਾਮਕਲੀ ਮਹਲਾ ੧	
... ਤੇ ਬਸੰਤਰ ਭਾਗੇ।	ਮਾਟੀ ਕੋ ਜਲ ਦੇ ਦਸ ਤਿਆਗੇ।
... ਲੇ ਆਕਾਸ।	ਘਟ ਮੇਂ ਸਿੰਧ ਕੀਆ ਪ੍ਰਕਾਸ।
... ਜੀ ਕਾ ਨਾਉ	ਆਠ ਪਹਿਰ ਮੈ ਤਾਕੋ ਧਿਆਉ।

راجہ کو ہدایات
ہیں اور تاکید کی کہ بہائی
... کی کہ مجھے اپنی خادمی

شرح جسم میں ہڈیاں ایندہن کے مانند ہیں اور جو آگ ہے تمکو سری کرتا رہے بہتا
لیتے آگ کی ہے۔ جسم خاک سے بنا ہے اور جو گورو مہاراج جی ... تو واہ
تسکو ... ہے ... مغلوب نہیں کر ... آنسو بہائے اور طواف کرکے
... سے محبت ہوتی ہے ایسا پرمیشر کا نام ...
نام جپا کرو تمہارے نزدیک کوئی بلا نہیں آویگی آخر اس سبد
پوری فرمائی اوسوقت جہنڈا اور اندرسین کے قلوب روشن ہو گئے اوسوقت ...
پہر رات گذر چکی تہی سری گورو بابا صاحب جی نے پرشاد چہک کر ست پرشاد
جہنڈے کو بخشا بعد ازاں میں بالا اندرسین جل لائے ستگوران نے اشنان فرمایا
اور جہنڈا کو بھی اشنان کرایا اور سندا و لیائی بخشی سنگت کا مہنت بنایا اس ماجرا سے
خبر پاکر راجہ سندہرسین نے گورو صاحب جی کے طلبی کے لئے چوبدار مقرر فرمائی

تب اندر سین ہمیر وزادے نے راجہ کو بہت ڈرایا کہ مبادا - اس بے ادبی سے کچھہ تمہارا نقصان ہو - اسلئے پیادہ پا چلکر حضور مین آیا اور قدمبوسی کی - اندر سین کی سفارش سے راجہ پر نظر عنایت فرمائی اور راجہ کے دلکی صفائی دیے ریاعی دگور مکھہ تائی دیکھکر اوسکو نہال و کامل کر دیا اور اٹھارہ راجون کا مہاراجہ بنا دیا یہ اٹھارہ راجے ایک سو جزیرہ مین راج کرتے تھے اوسیوقت راگ بلاول مین شبد فرمایا

راگ بلاول مین

[illegible] دیا سو در سین
[illegible] گئے بکارا
گن ونتی [illegible]
[illegible] ایک بان ہماری
ہنر مندنے اپنے [illegible]
[illegible] ریت گینے
جی گن ونتی [illegible]
[illegible] دہاری
اگر گن والے بن رہے [illegible]

انجن گیان پایا نہ نین
ایسا صاحب میت ہمارا
ایکو راج دیا چھتر دہاری
سب سو کرین پر بہہ سو من بس چھینے
جب گورمت اوچی رودی مراری
[illegible] پچ [illegible] پرن بچارا
سو در سین تم نرل سوچے
کرن کارن آپے کرتارا
لیں سرب سکھ سبھ مٹی جنجالا

[illegible] ہنس نے اوچر
۲- اندر سین پر سنگ تمہارا
کہو نانک جس آپ دیالا

ਰਾਗ ਬਿਲਾਵਲ ਮੈਂ

ਏਕੋ ਰਾਜ ਦੀਆ ਸੁੰਦਰ ਸੈਨਾ ਅੰਜਨ ਗਿਆਨ ਪਾਯਾ ਤੈ ਨੈਨ
ਮਿਟੇ ਅੰਧਾਰਾ ਗਏ ਬਿਕਾਰਾ ਐਸਾ ਸਾਹਿਬ ਮੀਤ ਹਮਾਰਾ।
ਸੁਨ ਸੁੰਦਰ ਸੈਨ ਏਕ ਬਾਤ ਹਮਾਰੀ ਏਕ ਰਾਜ ਦੀਆ ਛਤ੍ਰ ਧਾਰੀਆ

ਅਠਾਰਾ ਰਾਜਾ ਤੁਮ ਰਖਤ ਕੀਨੋ। ਸਬ ਸੇਵ ਕਰੈਂ ਪ੍ਰਭੁ ਸੇ ਮਨ ਰਸ ਤੀਨਾ।
ਐਸੀ ਪ੍ਰਭੁ ਜੀ ਕਿਰਪਾ ਧਾਰੀ। ਜਬ ਭ੍ਰਮ ਮਤ ਉਪਜੀ ਫਿਰੇ ਮੁਰਾਰੀ।
ਸੌ ਦਾਪੁ ਰਾਜ ਤੁਮ ਆਰਾ। ਤੀਨ ਦੀਪ ਤਬ ਚਰਨ ਬਚਾਰਾ।
ਬ੍ਰਹਮਾ ਬਿਸਨ ਮਹੇਸ਼ ਤੇਊ ਹੈਂ। ਸੁੰਦਰ ਸੈਨ ਤੁਮ ਨਿਰਮਲ ਸੂਚੇ।
ਤ੍ਰੇ-ਇੰਦ੍ਰ ਸੈਨ ਯਾ ਸੰਗ ਤੁਮ ਆਦਾ। ਕਰਨ ਕਾਰਨ ਆਪੇ ਕਰਤਾਰਾ।
ਕਹੇ ਨਾਨਕ ਜਿਸ ਆਪ ਦਿਆਲਾ। ਤਿਸ ਸਰਬ ਸੁਖ ਸਬ ਮਿਟੇ ਜੰਜਾਲਾ।

بعد ازین راجہ کی بصد عرض و نیاز و پریم و صد نیم و کشل کہیم ستگورو جی ایک ماہ وہان مقیم رہے - رخصت کے وقت سری ستگورو جی نے راجہ کو ہدایات دہرم کرم عدل بے بدل و بذل نام اشنان سحرگہ فرمائین اور تاکید کی کہ بہائی جہنڈے کے تابع رہین - راجہ نے دست بستہ عرض کی کہ مجہے اپنی خادمی مین ساتھ لیجلین اور راج جہنڈا کو بخشدین - فرمایا کہ راج تمکو سری کرتار نے بخشا ہے جہنڈا سنگت کا مہنت بنا دیا ہے راجہ سری گورو مہاراج جی کے ساتھ وداع کے واسطے دور تک گیا [illegible] کے وقت [illegible] یم آنسو بہائے اور طواف کرکے واپس آیا -

سری اکال پورکہ نرنجن کرتار
بجا لاتا ہون ہر دم مین نمسکار

لمعہ ۱۱۱ - راجہ شدرسین سے رخصت ہوکر - گورو مہاراج ایک شہر کے نزدیک رونق بخش ہوئے - ۷ یوم برابر مراقبہ مین اپنے مہان سروپ مین مگن رہے مردانہ تار بجاتا رہا ایک روز مردانہ نے عرض کی کہ اگر ارشاد ہو تو اس شہر مین جاکر رنگ ڈہنگ دیکہہ آؤن - سری ستگورو جی نے فرمایا

کہ مردانہ بہوکھہ لگی ہے - بولا مہاراج کچہہ کہا تو نہین لیا جس سے بہوکھہ دور ہوگئی ہو حضور کو تو کچہہ بہوکھہ پیاس نہین لگتی مین تو بشر ہون صرف ہاتہہ آپ کے ساتہہ کوہ دبحر برّ مین پہرتا ہون یا تو میری بہی بہوکھہ دور کردین ورنہ کہانا دلایا کرین - سری مہاراج مسکاتے اور اپنے ربابی ہمرکابی سادہ لوح دہلی کی نازبرداریان فرماتے تھے کہ اسی اثنا مین راجہ اسپ سوار شکارگاہ سے اتفاقاً نزدیک آگیا - چونکہ اس گرد نواح مین مشہور ہوگیا تہا کہ ایک سنت کرامتی نے راجہ سودہرسین کو راجگان کا سرمور بنادیا ہے - اسلئے راجہ نے دلمین خیال کیا کہ شاید یہہ مہاتما وہی ہین - راجہ نے پوچھا کہ آپ کون ہین مردانہ بہوکھہ سے بیقرار بولا کہ آدمی ہین - راجہ نے کہا کہ تم شہر مین کیون نہین آتے - مردانہ نے کہا کہ کسکے دروازہ پر جا بیٹھین راجہ نے کہا کہ شاید آپ اتیت ہین مردانہ نے کہا کہ تمکو کون نظر آتے ہین بالاجی شکر فشان ہین کہ مینے سوچا کہ مردانہ تو گرسنگی کی اضطراری سے راجہ کے ساتہہ لڑ پڑیگا اسواسطے مینے کہا کہ راجہ جی ہم مسافر ہین راجہ نے کہا کہ آپکی بول چال سمجھہ مین نہین آتی مینے عرض کی کہ ہم ملک پنجاب کے باشندہ ہین راجہ نے کہا کہ آپ کے مہنت صاحب جی کا نام کیا ہے اور آپ کے مہنت جی تو بولتے نہین [illegible] ان مہنت جی کا نام سری گورو نانک نرنکاری [illegible] ہے - اسکا نام مردانہ ہے - راجہ گہوڑے سے اترا اور مجہہ سے دریافت کرکے نہایت عجز سے عارض ہوا - کہ سنت جی کرتار کرتار تب حضور نے فرمایا کہ ست کرتار آئے راجہ مدہر بین بیٹھے تب مجہہ بالا نے پوچھا کہ راجہ صاحب آپ کے شہر کا نام اور برن وسعت حکومت و دیپ کے راجگان سب کی تفصیل فرمائے راجہ نے کہا کہ میرا نام مدہر بین برن برہمن شہر کا نام برہم پور راج دہانی اس ولایت کے میری ہے اور اس دیپ مین

اٹھارا راجہ راج کرتے ہین۔ سب کا مہاراجہ کول نین ہے۔

تفصیل راجگان جزایر سمندر

کول نین + مدہر بین + سودہر سین + سوکھ چین + اسرا پناہ + ساگر بین
بسیر بین + رای سین + لال بین + سوکھ ساگر + نانگا پرسرام +
اٹکا کٹھکا + سدہ سنبھا لنکا + راجہ بال سنگ + راجہ نین جوت + نرت رنگ +
لکن رای + مان چند مردانہ بولا کہ راجہ جی آپ نے تسلا ف کہا کہ مہاراجہ
کول نین ہے ہمارے سنگو ران نے سودہر سین مہاراجہ بنایا ہے تب راجہ
نے گورو جی کے حضور عرض کی۔ کہ آپ آبادی مین تشریف لے چلین تب
کچھ بھنڈارہ طیار کروایا جاوے۔ اسپر سری گورو صاحب نے شبد فرمایا۔

راگ بلاول محلا پہلا

ایک بھنڈارا نام کا جن سب کچھ دیا
ایسا نام نہ چھوڑیئے سدا سنگ ہمارے
۱۔ رہاؤ۔ بھوجن اوتم ہم کیا سنتن پرشاوی
بستر ہم پہرا پنا کانیان کے سنگ
۳۔ نانک ہمے رامنند رس سب جوتہ پیالا

بھوکھ نرنگ سب چھین کر اپنا کر لیا
لیکن کبھی نہ پوچھیئے من میت پیارے
جل بیل ہر پیا ہر دی بھی سانتی
لکھ چوراسی ایک ہے ہوئے ہر جا
درشٹ مان سب بن جائے رہی ایک اونکارا

ਰਾਗ ਬਿਲਾਵਲ ਮਹਲਾ ੧

ਏਕ ਭੰਡਾਰਾ ਨਾਮ ਕਾ ਜਿਨ ਸਭ ਕਛ ਦੀਆ ਭੁਖ ਨੰਗ ਸਭ ਛੀਨ ਕਰ
ਅਪਨਾ ਕਰ ਲੀਆ ਐਸਾ ਨਾਮ ਨ ਛੋਡੀਏ ਸਦਾ ਸੰਗ ਹਮਾਰੋ ਲੇਖ
ਕਬੀ ਨਾ ਪੂਛੀਏ ਮਨ ਮੀਤ ਪਿਆਰੋ ॥੧॥ ਰਹਾਉ ॥ ਭੋਜਨ ਉਤਮ ਹਮ ਕੀਆ

ਜਿਤੁ ਨੁ ਪਸਾਈ ਜਲ ਸੀਤਲ ਹਰਿ ਪੀਆ ਫਿਰ ਫੇਰ ਭਈ ਸਾਂਤੀ।

ਬਸਤ੍ਰ ਭੂਖਣ ਪਛਾਨਿਆ ਕਾਇਆਂ ਦੇ ਸਿਖਾ ਲਖ ਫੇਰ ਰਾਜੀ ਇਕਠੇ ਹੂਏ ਨਿਕਿਆ

راجہ مدر سین مہاراج کے چرنون پر لپٹ گیا جیون تیون کر اپنے راج محل مین لے گیا تن من دہن سے خدمت کرنے لگا اور دست بستہ ملتجی ہوا کہ راج بھاگ جسکو چاہو بخشدو مجکو اپنی غلامی مین ساتھ رکھو - گورو صاحب نے فرمایا کہ اے راجہ تمکو مبارک ہو گر سعادت دارین یہہ ہے کہ سودہرسین کو اپنا مہاراجہ خیال کرنا یہان ایک دہرم سال بناؤ سدا برت لگاؤ ست نام واہگورو منتر جپو اور جپاؤ راجہ نے عرض کی کہ سودرسین صاحب تو بادشاہ ہے آپ کے حکم سے مین کسی غلام کا تابعدار ہو سکتا ہون بعد اس فرمان برداری کے دہرم سال بنائی - سنگوران کو بہت پریم سے ۵ مارکھا وہان سے چلکر سری گورو مہاراج آگے روانہ ہوئے ۔

لمعہ ۳۲ - سری گورو جی گاہی سمندر گاہی خشکی پر سفر کرتے چلے جاتے جہان مرضی ہوتی تشریف رکہتے اور مردانہ رباب بجاتا - اسیطرح ایک پہاڑی کے نیچے جا پہنچے - وہان سے ایک شہر نظر آنے لگا مردانہ نے عرض کی کہ مہاراج یہہ کیسا شہر ہے - فرمایا کہ مردانہ تیرا دل شہرون مین ہی رہتا ہے - عرض کی مہاراج تو ترس نہین کہاتے دیکھئے آپ سینکڑون دن اسیطرح چلے آئے ہین - جب کہین آبادی آتی ہے تو حضور ٹہہرنے دیتے ہین - گورو جی نے مجہہ بالا سے کہا کہ یہہ کیا کہتا ہے - بالے نے عرض کی کہ سچے بادشاہ ایک تو مردانہ بہوکہا ہے دوسرا تقاضا جسمی عبادت ہے مردانہ بولا جزان شکوہ تو حضور نے بہوکہ پیاس سے میرا فرما چہوڑا ہے - مجہے تو شاید بادشاہ خوشی و ظرافت دیکھنے کے لئے اس نعمت سے محروم فرما رکہا ہے گورو جی نے فرمایا مردانہ اس شہر مین اُس

ਨਾਨਕ ਕਹੈ ਰਾਜਿੰਦ੍ਰ ਸੁਨ ਸਤਿਗੁਰ ਪਾਸਾ ਕਾ ਇਮ੍ਰਿਤ ਅਨ ਸਬ ਜਿਨ ਮਜਾਏ ਕਰੋ ਟੇਕ ਨਿਰਾਸਾ।

دیو کی مانند لوگ ہین جس نے تیل کا کڑاہا گرم کیا تہا ۔ عرض کی کہ نشت ہو
اس شہر پر ۔ مہاراج نے فرمایا کہ مردانہ انکا تماشا ضرور دیکھنا ہے مردانہ
بولا مہاراج ہزار توبہ ہم ہرگز ایسا تماشا نہین دیکہین گے فرمایا ہم ضرور دیکہین گے
مردانہ نے کہا کہ اچھا جو رضا ۔ اسی اثنائے مین وہان کا راجہ شکار کہیلتا ہوا نزدیک
آگیا مردانہ نے کہا کہ مہاراج اس شہر و راجہ کا نام کیا ہے فرمایا کہ شہر کا نام دیولوت
و نیز راجہ کا نام دیولوت ہے ۔ ۱۸ لاکھ دیو اسکے تابع ہین اتنے مین راجہ نے
تین دیو روانہ کئے کہ ان مردمان کو پکڑ لاؤ بعد مدت پرمیشر نے ہمکو یہ خوراک
بخشی ہے جب دیو نزدیک آئے تو اندھے ہوگئے اور مردانہ رنگ زرد و دل ہیچ و درد
آہ سرد بہرنے لگا ۔ مہاراج نے فرمایا کہ مردانہ رباب بجا اور مطمئن ہو وہ ہرسہ
دیو واپس گئے حال نابینائی سنایا ۔ راجہ نے اور دیو روانہ کئے وہ بھی اندھے
ہوئے اسی طرح سات دفعہ کا دہائے ہر ہنگان دیوان کو وصاحب کو پکڑنے
کو آئے متواتر اندھے ہو ہو کر واپس چلے گئے تب راجہ دیولوت نے وزیر
دیودوت سے کہا کہ یہ کیا اسرار ہے وزیر باتدبیر نے کہا کہ مہاراجہ یہ بیشک
اہل کرامت ہوں ہو گئے اگر ارشاد والا ہو تو مین بہ ارادت حلیمانہ سعادت مرید
جاون اگر اندہا نہ ہوا تو آپ نے اونکے پوجا کرنی راجہ نے قبول کیا تب وزیر سعادت
سے قدمبوسی کے لئے آیا ۔ ستگورو جی نے اوسکا آدر کیا اور فرمایا کہ آؤ وزیر دیو
دوت وزیر اوبھی معتقد ہوا کہ یہ تو پہلے ہی سب کچھ جانتے ہین واپس جاکر فوراً
راجہ کو بفہمایش تمام ساتھ لایا راجہ کو مہاراج کا درشن ہونے لگا ۔ تہوڑی دور
جاکر راجہ نے پہر دل مین ارادہ کیا کہ انکو تو ضرور ہی کھانا چاہیے فوراً پہر اندہا ہوگیا وزیر
نے راجہ کو چھوڑ کر ستگوران کے حضور آکر عرض کیا کہ مہاراج راجہ پر نظر مہر فرما کر
بینائی بخشین فرمایا کہ اوسکا دل صاف نہین ہے ۔ وزیر نے راجہ سے کہا تو بہ کرائی

ਬੋਲੈ ਭਰਥਰੀ ਸਤ ਸਰੂਪ	ਪਰਮਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

کیوں مرتے مندا کیوں جیوتے جگت -
کن پڑائے کیا کھائیے بھگت

استِ ناستِ ایکو ناؤ	کون سو اکھر جت رہے دھیانو
دھوپ چھاؤں جو سم کر سہئے	نانک بولے گورکو ہے
چھے درتارے ورتے پوتا	نہ سنساری نہ اودھوتا
نرکار جو رہے سمائے	کاہے بھکھیا ناگن جلئے -
بولے ناک ست سروپ	پرم تت مین ریکھ نہ روپ

ਤਬ ਗੁਰੂ ਜਬਾਬ ਦਿਤਾ ਸਲੋਕ

ਕਿਉ ਮਰੈ ਮੰਦਾ ਕਿਉ ਜੀਵੈ ਜੁਗਤਿ?

ਕੰਨ ਪੜਾਇ ਕਿਉ ਖਾਈਐ ਭੁਗਤਿ?

ਆਸਤਿ ਨਾਸਤਿ ਏਕੋ ਨਾਉ।	ਕਉਣੁ ਸੁ ਅਖਰੁ ਜਿਤੁ ਰਹੈ ਹਿਆਉ
ਧੂਪ ਛਾਉ ਜੇ ਸਮ ਕਰਿ ਸਹੈ।	ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਗੋਰਖ ਕਉ ਕਹੈ

سدھاں نے پوچھا - چھے درتارے ورتے پوتا - اسکے کیا معنے ہیں فرمایا
تم ہر ایک میں چھہ چھہ عیب ہیں اور منجملہ تمہارے بھرتھری مین نو عیب ہیں
یہ بات سنکر بھرتھری رونے لگا - تب مچھندر ناتھہ مرشد گورکھہ ناتھہ جی نے
بھرتھری کے سر پر مرگانی ہاری کرائے باورے صبر کر - اسنے پوچھا جاتا ہے
تب ستگوراں نے تفصیل چھہ و نو فرمائی

شلوک

کھیا امرت سم کر جان　　نانکا بولیا ور پروان

ਈਸਰਨਾਥ ਬੋਲਿਆ ਸਲੋਕ

ਜੋ ਗਿਰਹੀ, ਜੋ ਨਿਗ੍ਰਹੁ ਕਰੈ	ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਕੀ ਭਿਖਿਆ ਕਰੈ
ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਕਾ ਕਰੇ ਸਰੀਰ	ਸੋ ਗਿਰਹੀ ਗੰਗਾ ਕਾ ਨੀਰ।
ਬੋਲੈ ਈਸਰ ਸਤ ਸਰੂਪਾ।	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪਾ।

ਤਬ ਗੋਰਖਨਾਥ ਬੋਲਿਆ. ਗੋਰਖਨਾਥ ਅਉਧੂਤਾ ਅਉਧੂਤਾ ਕਾ ਲਛਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ- ਸਲੋਕ ॥

ਅਉਧੂ ਸੋ ਜੋ ਧੂਪੇ ਆਪ	ਭਿਖਿਆ ਭੋਜਨ ਕਰੈ ਸੰਤਾਪ।
ਹਟ ਪਟਣ ਕੀ ਭਿਖਿਆ ਖਾਇ	ਸੋ ਅਉਧੂ ਸਿਵ ਪੁਰਿ ਜਾਇ।
ਬੋਲੈ ਗੋਰਖਨਾਥ ਸਤ ਸਰੂਪ	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪਾ।

ਤਬ ਬਾਬੇ ਜਬਾਬ ਦਿਤਾ ਸਲੋਕ

ਸੋ ਉਦਾਸੀ ਜੋ ਰਹੈ ਉਦਾਸ	ਸੁਖ ਬਿਰਖ ਗਗਨੰਤਰ ਵਾਸ
ਅਹਿ ਨਿਸ ਰਹੈ ਜੋਗ ਅਭਿਆਸ	ਪਰ ਸੰਗ ਅੰਗ ਨ ਲਾਵੈ ਪਾਸ

ਜਿਸ ਘਟ ਦੂਤਿਆ ਦੁਬਿਧਾ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲ ਨ ਹੋਈ।

ਨਾਨਕ ਕਹੈ ਉਦਾਸੀ ਸੋਈ

ਤਬ ਫਿਰ ਚਰਪਟ ਬੋਲਿਆ. ਚਰਪਟ ਜੋਗੀ ਥਾ ਜੋਗ ਕਾ ਗੁਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ - ਸਲੋਕ -

ਸੋ ਪਖੰਡੀ ਜੋ ਕਾਇਆ ਪਖਾਲੇ	ਕਾਇਆ ਕੀ ਅਗਨਿ ਬ੍ਰਹਮ ਪਰਜਾਲੇ
ਸੁਪਨੈ ਬਿੰਦ ਨ ਦੇਈ ਝਰਣਾ	ਤਿਸ ਪਖੰਡੀ ਕਾ ਜਰਾ ਨ ਮਰਣਾ
ਬੋਲੈ ਚਰਪਟ ਸਤ ਸਰੂਪਾ।	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪਾ।

ਤਬ ਫਿਰ ਭਰਥਰੀ ਬੋਲਿਆ ਭਰਥਰੀ ਬੈਰਾਗੀ ਥਾ ਬੈਰਾਗ ਕਾ ਗੁਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ. ਸਲੋਕ ॥

عرض کرکے بینائی دلائی راجہ قدم گیر ہوا۔ فرمایا کرتار یا داوے راجہ نے
عرض کی کہ حضور مندروں مین تشریف لیچلیں حکم دیا کہ تم مردم خوری ترک
کرو راجہ نے عرض کی کہ اگر آپ کرپا کروگے تو یہہ کہانا خراب بہی ترک ہوجاویگا
گوروجی نے فرمایا ہم بیشک کسیوقت کے وعدہ سے تمہاری خاطر یہان آئے ہیہین
بسبب التجاء راجہ گورونانک صاحب جی اونکے راج مندروں مین گئے ۔
فی الفور راجہ نے دیو بہیجکر میوہ جات طرح طرح کے و رسد منگواکر پیش کی تب گورو
جی نے مچہ بالا کو حکم دیا کہ پرشاد بناؤ چنانچہ ڈیڑہ پہر رات گذری پرشاد تیار ہوا گورو
صاحب نے مردانہ کو بخشا اور کہا کہ سیر ہوکر کہا مردانہ نے خوش ہوکر چہکا گورو
صاحب نے اپنا سیت پرشاد راجہ و وزیر کو بخشا ہر دو نے کہایا۔ اوسوقت
ہر دو کے دل روشن ہوگئے اور سنگو ران کے قدمون پر لیٹ گئے اور کچہ
عرصہ تک مست مدہوش ہوگئے مردانہ نے عرض کی کہ بادشاہ یہہ بیہوش
ہوگئے ہین فرمایا کہ دیکہو نرنکار کے رنگ تماشے چنانچہ چار گہڑی بعد وہ
اصل حالت مین آئے عاجزی کی کہ مہاراج ہم سے تو خس و خاشاک بہتر ہے
وہ بہی کام مین آسکتے ہین ہم کسی کام کے نہین فرمایا کہ اے راجہ و وزیر تم
مدام نرنکار جپا کرو اور اپنا قدیمی کہانا ترک کرو بن کے پہل پہول وغیرہ پاکیزہ
اشیاء کہایا کرو دیو نے عرض کری کہ اے ہمارے ہادی کریم رحیم ہم مین
اب تو ایک خس کے تنکے توڑنے کی طاقت نہین ہی۔ اسلئے سنگورو جی نے
سب دیو جمع کئے اور سب کو اوپدیش کیا اور سنگت مقرر کی اور دہرم سالا بنوائی
سب دیو کرتار کا نام جپنے لگے اور اونکی ارادت و سعادت سے وہان گورو جی
۹ ماہ مقیم رہے اور پہر بغرض سرانجام خدمت مفوضہ اکال پورکہ روانہ ہوئی
لعہ ۳۳۔ آگے گوروجی پرتن نامی شہر کے نزدیک جاکر رونق افروز

ہوئے وہان بن مانس آباد تھے اونکا راجہ بھی بن منس تھا گورو جی و ہمراہیان
کو دیکھکر بن مانس بھاگ گئے صرف ایک وہان کھڑا ہا مچھہ بالا نے اوس سے
پوچھا کہ بھائی تم کون ہو وہ جھنگار مار کر جنگل کیجانب بھاگ گیا مردانہ نے عرض
کی کہ مہاراجہ یہہ کون بلائین ہین گورو صاحب نے فرمایا کہ مردانہ یہہ بن
مانو ہین انکی ایسی ہی بات چیت ہے جنگل کا پھل پھول کھاتے ہین
کسی کو ستاتے نہین ہین - اتنے ہین وہ بن مانو میوہ جات گورو جی کے
آگے رکھکر پیچھے ہٹ گیا تقسیم کروائے گئے مردانہ نے خوب سیر ہو کر چکھے
اسکے بعد راجہ شکیمن سین حضور مین آیا بہت کچھہ میوہ جات و تحایف
اپنے ملک کے نذر لایا - مردانہ جو بحکم ستگورو جی رباب بجاتا تھا اور ہر تار
سے آواز نرنکار نرنکار آتی تھی - راجہ معہ دیگر ہمراہیان تار کی آواز سے
نہایت خوش وقت ہوتے تھے اور مٹکتے تھے - راجہ نے گورو جی
کا طواف کرکے ہاتھہ جوڑ کر سجدہ کیا - گورو مہاراج جی نے پوتر جل منگوا کر
ست نام پڑھکر مچھہ بالا کو فرمایا کہ ان پر جل چھینٹ دو لہذا چھینٹے اونپر گورو کا نام
لے کر چھینٹے مارے فی الفور بن مانو کو گیان ہو گیا اور ہاتھہ جوڑ جوڑ کر پرمیشر کا
نام جپنے لگے - جب گورو جی وہان سے طیار ہوئے تو راجہ نے آکر نہایت
ادب سے طواف کیا اور چرنون مین گرا اور دیگر بن مانسون نے آکر رستہ
روک لیا اسلئے گورو جی پرس شہر مین ایک ماہ مقیم رہے بن مانسون کی
سنگت بنا کر آگے روانہ ہوئے -
لمعہ ۴۳ - سری گورو مہاراج جزایر سمندر مین گاہے گاہے
مراقبہ مین مشغول ہو جاتے اور مردانہ رباب سے ابواب رحمت قلبی
ولطف سیاحت علوی ارباب مہاراج کو پہونچاتا چلتے چلتے آگے راستہ مین

بقول نگمنگ مین ضرور دوزخ مین جاؤنگا یہہ سنکر سب کے سب موبتہ دیکہتے
رہے اور متحیر ہوئے اور گورو باباجی کیطرف دیکہنے لگے بپاس خاطر بہرتہری
سری گوروجی بہہ سردہمرائیان اوس وقت بہرتہری کو ہمراہ لیکر راجہ سرخا
چپ جوناکے شہر جو سورج منڈل سے ۲ کوس ورے تہا وارد ہوئے جس باغ
مین وہ شہزادی کولاپت اشنان کو آیا کرتی تھی بہرتہری کو وہان پہونچایا
کولاپت بہرتھری کے نشان پہچان کر اوسکے پاس بیٹھ گئی کہ مجہہ سے عقد کر
یہہ تذکرہ سنکر راجہ معہ روپ سین برادر کولاپت باغ مین آیا اور بہرتہری کو
جادوگر سحار مکار جان کر سولی پر مارنے کا حکم دیا تعمیل حکم ہوئی بہرتھری سولی
پر چڑہ کر سری گورو نانک صاحب کو یاد کرنے لگا کہ سوائے آپکے اس
بلائے ناگہانی سے بچانیوالا کوئی نہین ہے سری گورو نرنکاری صاحب جی
وہان جاموجود ہوئے۔ اونکے عکس سے سولی درسبز ہوگئی راجہ قدمبوس
ہوا۔ گوروجی نے اونکو پچھلے جنم کے کتہا سنائی اور ۹۲ کروڑ کوس سے بہرتہری
کو لانا کولاپت کی شادی کے لئے بحکم تقدیر فرمایا تب راجہ نے بخوشی اون کی
گانٹہ جوڑا واقعی عقد بندی کردی وقت رخصت کولاپت گریہ کرنے لگی حکم دیا کہ
ہنوز تمہارا جسم خام ہے اگر ۱۶۰۰۰ سولہ ہزار برس اور تپ کرے گی تب بہرتہری
کے ساتہہ دایم الواصل رہی گی۔ وقتہ دوالگی کولاپت نے ایک بیش بہا
خلعت مردانہ کو دیا مردانہ اوسکے بار سے چل نہ سکا تپ گوروجی نے فرمایا کہ
مردانہ دنیا داران سچ لئے واقعی ہم لوگون کو بارہ گران ہے اس کو ترک
کرو یہہ کام سرانجام فرماکر بمقام سدہ منڈی تشریف لائے جماعت سدہان
سب مداح و مطیع ہوئے۔

لمعہ ۳۴ بہائی بالاجی رقم طراز ہین سب سندہ چہوڑکر کے ایک مقام پر جسکا نام گورکہہ متہا

تفصیل چہہ عیب - بہوکہہ - پیاس - دہوپ - سایہ - خواب -
حرص - بہرتہری مین ۳ اور زاہدمین رات کو گہنگر بجانا - دنکو چوسر کہیلنا -
مئے نوشی - اس نکتہ چینی کے بعد سدہان لاجواب ہوئے - پہر سمندر کے
پار چلے گئے تب سری گورومہاراج بہی اونکے پہلے وہان جاموجود ہوئے اوسوقت
گورکھ جی نے کہا کہ اینکے لئے پرشاد طعام طیار کرو - لہذا بہرتہری جی ۴۰ من
پانی کا سبوح لیکر چاہ پر پہونچا اور گورصاحب کو ہمراہ لیگیا پانی چاہ سے نکالنے
لگا سری گوروجی دلوہا سے آب سبوح مین ڈالتے جائین سبوح پر ہونے
کے بعد پانی جو گوروصاحب ڈالین وہ سبوح مین ہی غرق ہوتا جائے - بہرتہری
نے اسکا سبب پوچھا حکم ہوا کہ یہہ منظر تمکو دکھلائی گئی ہے کہ جیسے پانی سبوح
سے باہر نہین اُچھلا ایسے ہی تمہارا جوگ بہرپور رہیگا - چنانچہ بہرتہری
سری گوروماہاراج جی کا صادق معتقد اور مطمئن ہوا سدہان نے سحرکاریون
سے زمین پر جواہرات وزمرد پہیلادئے - تاکہ یہہ دیکھکر مائل ہون - لیکن کچہہ مطلب
برآری نہین ہوئی - اسی اثنا مین طائران کلنگ کی ڈارین آسمان پر اڑتی
جاتی تہین بہرتہری نے ایک نر مادہ کو ہم پر وہم آغوش دیکہکر کہا کہ تم پاپی
ہو دوزخ مین جاؤگے - بجواب اسکے وہ جانور طائر بولا کہ ای ناتہہ جی تمہاری شادی
دومرتبہ کولاپت شہزادی کے ساتہہ ہوچکی ہے اب پہروہ تپ کرتی ہے آج
چار پہر کے اندر اندر تمہارے ساتہہ ہم آغوش ہونگی نیت باندہی ہوئی
ہے یہان سے چہیانوے کروڑ کوس وہ بادشاہت ہے اگر اس ساعت
وہان جاکر اوسکو معتقد کرکے اوسکا مقصود پورا نکرسکوگے تب اوسکے بددعا
سے بے شک تم دوزخ مین جاؤگے - یہہ ماجرا سنکر بہرتہری اپنی جماعت
مین آیا اور عجز لایا کہ گوروجی گوربہائی مجہے اوس فاصلہ پر پہونچادے ورنہ

سدھ منڈلی دیکھی - اور باہم آدیس ہوئے اور کسیقدر بحث ہوکر جملہ سدھاں
پرواز ہوکر سمندر پار جا موجود ہوئے اور گورو مہاراج کے طرف منتظر تھے کہ
وہ کس طرح آتے ہیں چنانچہ فوراً سری مہاراج معہ ہر دو کے سمندر کے پانی پر
نعلین چوبی کے ساتھ تشریف لے چلے - تب مردانہ خایف اور حایف
ہوکر عارض ہوا کہ ستگورو جی اس آب شور میں انسان گر کر گل جاتا ہے مبادا
ہم بھی نہ گر کر گل جائیں - فرمایا کہ مردانہ - مردانہ واہگورو جی کی وار
گاتا ہو چلا آ - مردانہ سری واہگورو سمرتا ہوا پار ہوا - سدھ یہ عبور دیکھ کر
ہکشور معذور و متحیر ہوئے اور بولے کہ اے بالے تم بھی کوئی بول سناؤ - فرمایا
کہ تم اپنے اپنے پہلے بول سناؤ تب اول - ایشر ناتھ بولا ؎ سو گرہی جو
نگرہ کرے جپ تپ سنجم بھکیا کرے - پن دان کا کرے سریر - سو گرہی
گنگا کا نیر بولے ایشر ست سروپ پرم تت مین ریکھ نہ روپ - گورکھ جی
؎ سو اودھو جو دھوپے آپ * بھکھیا بھوجن کرے سنتاپ *
ہٹ پٹن کی بھکیا کھائے - سو اودھو سو اوپر جائے - بولے گورکھ ست
سروپ - پرم تت مین ریکھ نہ روپ ؎ سو اوداسی جو رہے اوداس
رکھ برکھ گگنتر پاس - بولے نانک ست سروپ - پرم تت مین ریکھ
نہ روپ ؎ سو پاکھنڈی جو کایاں پکھالے - کایاں کی اگن برہم
پرجالے سپنے بند نہ دیہی جھرنا - تس پاکھنڈی جرانہ مرنا بولے چرپٹ ست
سروپ - پرم تت مین ریکھ نہ روپ ؎ سو بیراگی جو اولٹے برہم - نابھ
کمل مین ردپے تھم - اہ نس انتر رہے دھیان - تے بیراگی ست
سمان بھرتھر بولے ست سروپ - پرم تت مین ریکھ نہ روپ -
بدرخواست سدھاں مہاراج نے بھی شبد فرمایا *

ਈਸਰ ਨਾਥ ਬੋਲਿਆ ਸਲੋਕ

ਜੋ ਗਿਰਹੀ, ਜੋ ਨਿਗ੍ਰਹੁ ਕਰੈ	ਜਪ ਤਪ ਸੰਜਮ ਭੀ ਭਿਖਿਆ ਕਰੈ
ਪੁੰਨ ਦਾਨ ਕਾ ਕਰੈ ਸਰੀਰ	ਸੋ ਗਿਰਹੀ ਗੰਗਾ ਕਾ ਨੀਰ।
ਬੋਲੈ ਈਸਰ ਸਤ ਸਰੂਪ।	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਗੋਰਖਨਾਥ ਬੋਲਿਆ. ਗੋਰਖਨਾਥ ਅਉਧੂਤਾ ਅਉਧੂਤਾ ਕਾ ਲਛਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ - ਸਲੋਕ ॥

ਅਉਧੂ ਸੋ ਜੋ ਧੂਪੇ ਆਪ	ਭਿਖਿਆ ਭੋਜਨ ਕਰੈ ਸੰਤਾਪ।
ਹਟ ਪਟਣ ਕੀ ਭਿਖਿਆ ਖਾਇ	ਸੋ ਅਉਧੂ ਸਿਵ ਪੁਰਿ ਜਾਇ।
ਬੋਲੈ ਗੋਰਖਨਾਥ ਸਤ ਸਰੂਪ	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਬਾਬੇ ਜਬਾਬ ਦਿਤਾ ਸਲੋਕ

ਸੋ ਉਦਾਸੀ ਜੋ ਰਹੈ ਉਦਾਸ	ਸੁੰਨ ਸਿਰਖ ਗਗਨੰਤਰ ਵਾਸ
ਅਹਿਨਿਸ ਰਹੈ ਜੋਗ ਅਭਿਆਸ	ਪਰ ਸੰਗ ਅੰਗ ਨ ਲਾਵੈ ਪਾਸ

ਜਿਸ ਘਟ ਦੂਜਿਆ ਦੁਬਿਧਾ ਦੁਰਮਤਿ ਮੈਲ ਨ ਹੋਈ।
ਨਾਨਕ ਕਹੈ ਉਦਾਸੀ ਸੋਈ

ਤਬ ਫਿਰ ਚਰਪਟ ਬੋਲਿਆ. ਚਰਪਟ ਜੋਗੀ ਥਾ ਜੋਗ ਕਾ ਗੁਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ - ਸਲੋਕ -

ਸੋ ਪਖੰਡੀ ਜੋ ਕਾਇਆ ਪਖਾਲੈ	ਕਾਇਆ ਕੀ ਅਗਨਿ ਬ੍ਰਹਮ ਪਰਜਾਲੈ
ਸੁਪਨੈ ਬਿੰਦ ਨ ਦੇਈ ਝਰਣਾ	ਤਿਸ ਪਖੰਡੀ ਕਾ ਜਰਾ ਨ ਮਰਣਾ
ਬੋਲੈ ਚਰਪਟ ਸਤ ਸਰੂਪ।	ਪਰਮ ਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪ।

ਤਬ ਫਿਰ ਭਰਥਰੀ ਬੋਲਿਆ ਭਰਥਰੀ ਬੈਰਾਗੀ ਥਾ ਬੈਰਾਗ ਕਾ ਗੁਣ ਲੈ ਬੋਲਿਆ. ਸਲੋਕ ※

※ ਸੋ ਬੈਰਾਗੀ ਜੋ ਉਲਟੈ ਬ੍ਰਹਮ ਗਗਨ ਮੰਡਲ ਮਹਿ ਰੋਪੈ ਥੰਮ) ਅਹਿਨਿਸ ਅੰਤਰ ਰਹੈ ਧਿਆਨ ਤੇ ਬੈਰਾਗੀ ਸਤ ਸਮਾਨ।

ਬੋਲੈ ਭਰਥਰੀ ਸਤ ਸਰੂਪ	ਪਰਮਤਤ ਮਹਿ ਰੇਖ ਨ ਰੂਪਾ।

کیوں مرے منداکیوں جیوے جگت ۔

کن پڑائے کیا کھیاجی بھگت

کون سو اکھر جت رہے جیانو	است ناست ایکو ناؤ
نانک بولے گورکو نہے ❋	دھوپ چھاؤ جو سم کر سہے
نہ سنساری نہ اودھوتا ❋	چھہ ورتارے ورتے پوتا
کاہے بھکھیا ناگس جائے ۔	نرنکار جو رہے سمائے
پرم تت مین ریکھیہ نہ روپ	بولے نانک ست سروپ

ਤਬ ਗੁਰੂ ਜਬਾਬ ਦਿਤਾ ਸਲੋਕ

ਕਿਉ ਮਰੈ ਮੰਦਾ ਕਿਉ ਜੀਵੈ ਜੁਗਤਿ?

ਕੰਨ ਫੜਾਇ ਕਿਉ ਖਾਈਐ ਭੁਗਤਿ?

ਆਸਤ ਨਾਸਤ ਏਕੋ ਨਾਉ।	ਕਉਨ ਸੁ ਅਖਰ ਜਿਤ ਰਹੇ ਹਿਆਉ
ਧੁਪ ਛਾਉ ਜੋ ਸਮ ਕਰ ਸਹੇ।	ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਗੋਰਖ ਕਉ ਕਹੇ ❋

سدھاں نے پوچھا - چھہ ورتارے ورتے پوتا - اسکے کیا معنے ہیں فرمایا
تم ہر ایک میں چھہ چھہ عیب ہیں اور منجملہ تمہارے بھرتھری میں نو عیب ہیں
یہہ بات سنکر بھرتھری رونے لگا۔ تب مچھندر ناتھ مرشد گورکھ ناتھ جی نے
بھرتھری کے سر پر مرگانی ماری کہ اے باورے صبر کر۔ اسنے پوچھا جاتا ہے
تب ستگوراں نے تفصیل چھہ و نو فرمائی

شلوک

بکھیا امرت سم کر جان　　　تا نکا بولیا ور پروان

تفصیل چہہ عیب - بھوکھ - پیاس - دہوپ - سایہ - خواب - حرص - بہرتہری بین ۳ اور زابد ہین رات کو کہنگر بجانا - دنکو چوسر کہیلنا - می نوشی - اس نکتہ چینی کے بعد سدھان لاجواب ہوئے - پہر سمندر کے پار چلے گئے تب سری گورو مہاراج بھی اونکے پہلے وہان جا موجود ہوئے اور فت گورکھ جی سے کہا کہ انکے لئے پرشاد طعام طیار کرو - لہذا بہرتہری جی ۴۰ من پانی کا سبوح لیکر چاہ پر پہونچا اور گورو صاحب کو ہمراہ لیگیا پانی چاہ سے نکالنے لگا سری گورو جی دلوہاے آب سبوح مین ڈالتے جائین سبوح پر ہونے کے بعد پانی جو گورو صاحب ڈالین وہ سبوح مین ہی غرق ہوتا جائے - بہرتہری نے اسکا سبب پوچھا حکم ہوا کہ یہہ منظر تمکو دکھلائی گئی ہے کہ جیسے پانی سبوح سے باہر نہین اُچھلا ایسے ہی تمہارا جوگ بہرپور رہیگا - چنانچہ بہرتہری سری گورو مہاراج جی کا صادق معتقد اور مطمئن ہوا سدھان نے سحرکاریون سے زمین پر جواہرات و زمرد پہیلا دے - تاکہ یہہ دیکھکر مایل ہون - لیکن کچھہ مطلب برامدی نہین ہوئی - اسی اثنا مین طایران کلنگ کی ڈارین آسمان پر اڑی جاتی تہین بہرتہری نے ایک نر مادہ کو ہم پر وہم آغوش دیکھکر کہا کہ تم پاپی ہو دوزخ مین جاؤگے - بجواب اسکے وہ جانور طائر بولا کہ اے ناتھ جی تمہاری شادی دو مرتبہ کولاپٹ شہزادی کے ساتھ ہوچکی ہے اب پہر وہ تپ کرتی ہے آج چار پہر کے اندر اندر تمہارے ساتھ ہم آغوش ہونیکی نیت باندہی ہوئی ہے یہان سے چھیانوے کروڑ کوس وہ بادشاہت ہے اگر اس ساعت وہان جاکر اوسکو معتقد کرکے اوسکا مقصود پورا نکر سکوگے تب اوسکے بددعا سے بے شک تم دوزخ مین جاؤگے - یہہ ماجرا سنکر بہرتہری اپنی جماعت مین آیا اور عجز لایا کہ گورو جی گورو بھائی مجہے اوس فاصلہ پر پہونچا دے ورنہ

بقول گمنک مین ضرور دوزخ مین جاؤنگا یہہ سنکر سب کے سب موبہت دیکہتے رہے اور متحیر ہوئے اور گورو باباجی کیطرف دیکہنے لگے بپاس خاطر بہرتہری سری گوروجی بہہ سردہمرائیان اوس وقت بہرتہری کو ہمراہ لیکر راجہ سرخا جپ جونا کے شہر جو سورج منڈل سے ہہ کوس درے تہا وارد ہوئے جس باغ مین وہ شہزادی کولاپت اشنان کو آیا کرتی تھی بہرتہری کو وہان پہونچایا کولاپت بہرتہری کے نشان پہچان کر اوسکے پاس بیٹھ گئی کہ مجہہ سے عقد کر یہہ تذکرہ سنکر راجہ معہ روپ سین برادر کولاپت باغ مین آیا اور بہرتہری کو جادوگر سحار مکار جان کر سولی پر مارنے کا حکم دیا تعمیل حکم ہوئی بہرتہری لی برجز ہر سری گورو نانک صاحب کو یاد کرنے لگا کہ سوائے آپ کے اس بلائے ناگہانی سے بچانیوالا کوئی نہین ہے سری گورو نرنکاری صاحب جی وہان جا موجود ہوئے۔ اونکے عکس سے سولی وسرسبز ہوگئی راجہ قدمبوس ہوا۔ گوروجی نے اونکو پچھلے جنم کے کتہا سنائی اور ۹۶ کروڑ کوس سے بہرتہری کو لانا کولاپت کی شادی کے لئے بحکم تقدیر فرمایا تب راجہ نے بخوشی اون کی گانٹہ جتیا وانیفے عقد بندی کردی وقت رخصت کولاپت گریہ کرنے لگی حکم دیا کہ ہنوز تمہارا جسم خام ہے اگر ۱۶۰۰۰ سولہ ہزار برس اور تپ کرے گی تب بہرتہری کے ساتہہ دایم الواصل رہی گی۔ وقتہ دوانگی کولاپت نے ایک بیش بہا خلعت مردانہ کو دیا مردانہ اوسکے بابے چل نسکا تب گوروجی نے فرمایا کہ مردانہ دینا داران سے لینے واقعی ہم لوگون کو بارگران ہے اس کو ترک کرو یہہ کام سرانجام فرماکر بمقام سدہ منڈہی تشریف لائے جماعت سدہان سب مدح و مطیع ہوئے۔

لمعہ ۳۴ بہائی بالاجی رقم طراز ہین سدہ منڈہی کے بعد ذکر کے ایک مقام پر جسکا نام گورکہہ مٹہ

جا پہونچے تب سری گوروجی نے ہم ہر دو کو ساتھ لیا اور اون سے پہلے وہان جا موجود ہوئے ؂

اس جگہہ سدہون کی ایک جماعت بطور چھاونی کے ہتی جس پیپل کے نیچے مہاراج براجمان ہوئے تھے وہ پیپل صدہا سال کا خشک کرم خوردہ ہتا گورو مہاراج کی قدوم فیض لزوم سے وہ پیپل رگ و ریشہ سے سر سبز ہوگیا گورکہ ناتہہ نے اس کرامت کو دیکھکر نہایت رشک کیا اور ہر طرح کے تدابیر اور نٹک چٹک دکھانے شروع کرکے چاہتا تہا کہ یہہ کسیطرح ہمارے پنجہ مین آجاوے اُمید ہی کہ اسکے وزیعہ سے بہت رونق ہوگی اول اونے اوس پیپل کو اوڑانا چاہا گورو مہاراج نے پیپل کے برگ پر اپنے دست مبارک کا پنجہ لگا دیا اور فرمایا کہ ٹہراؤ اوسوقت سے اوس پیپل کے ہر برگ پر سری نرنکاری صاحب جی کے پنجہ کا نشان منقش ہوگیا جو اب تک نظر آتا ہے سری گورو ششم بادشاہ جنکی سوانح مین یہہ ذکر آویگا کہ سدھان اوسوقت المست سادہو کے مقابلہ مین اوس پیپل کو جلا وینگے اور سری حضور ششم بادشاہ زعفران چھڑک کر اوسکو سر سبز فرماوینگے چنانچہ پنجہ کے ساتھ وہ چھٹا بھی ہر برگ پر نظر آتا ہے اکثر سادہ سنت اپنے پُستکون مین برگ مذکور رکہہ لایا کرتے ہین - اور بعدہٗ گورکہہ وغیرہ سدہون نے کہا کہ اے نانک جی اسجگہہ دہونی روشن کراؤ اسلیئے مردانہ حسب الحکم حضور سامان سوختنی جنگل سے لایا سدہون نے لکڑی ہائے چہین لی گوروجی نے ایک منگن باقی ماندہ سے بہت انبار آتش دہونی کا روشن کرادیا سدہون نے اوسپر بڑی زور سے آندہی چلائی و بارش کری دہونی اوس سے بہی وہ چند روشن ہوئی سدہ حیران ہوئے پہر سدہون نے گوروجی سے دودہ مانگا گورو مہاراج نے ایک چاہ سے لبالب دودہ اوچھال کر سدہون کو پلایا پہر سدہون نے

پانی مانگا فی الفور مردانہ کو بہیجکر ایک لکڑی کی خط کشتی کی ساہنہ دریا گنگ کی دہار منگوائی راستہ مین سدہون کو فرمایا کہ اب اسجگہہ سے آگے گنگاجی کا دہار تم پہونچاؤ سدہہ زور لگاکر حیران ہوئے اور نمسکار کرکے چلے گئے تب سے اسجگہہ کا نام نانک متا مشہور ہوا اور گوردوارہ بنا ابتک وہان اوداسی سنت مہنت ہین جاگیر معقول ہے اور ضلع نینی تال شہر پیلی بہیت سے جانب اوتر بفاصلہ ٢٠ کوس یہ گوردوارہ واقع ہے ۔

لمعہ بہائی بالاجی مہری دویم بادشاہ جیکو صاحب گوربخش سنگہ جی جملہ خالصہ جی کو سناتے ہین کہ نانک متا سے گورو صاحب جب آگے ایک پہاڑ پر پہونچے تو مردانہ کی بہوکہہ کی عرض سنکر درخت ریٹھا کے شاخ سے مردانہ کو ریٹھے کہلائے جو مانند خرمان کے شہرین ہوگئے و برکت شیرین گورو مہاراج سے وہ درخت ریٹھا نصف تلخ و نصف میٹھا ہے اور اکثر سادہو سنت اوسکو بطور پرشاد لاتے ہین اور تقسیم کیا کرتے ہین مولف نے خود بہی یہ ریٹھا کہایا اور ذائقہ میٹھا پایا یہہ درخت ریٹھا ضلع نینی تال نانک متا سے جانب پورب بفاصلہ ٣٠ کوس پہاڑ پر واقع ہے اور تعلق گوردوارہ نانک متا کے ہے ۔

ایک روز مہاراج چلتے چلتے گنجان جنگل مین جا نکلے اور وہان مراقبہ کیحالت مین ایک عرصہ گذر گیا اور مردانہ تار بجاتا رہا آخر مردانہ بہوکہہ کے صدمہ سے بیتاب ہوا اور گورو مہاراج کے ساتھ نہایت بے تکلفانہ سیدہی سادی ترش تلخ باتین کرنے لگا کہ کل مطربان اپنے اپنے گھرون مین گزارہ کرتے ہین مین بلاوئن مین ان کے ساتھ رنج و غم اوٹھاتا پہرتا ہون ان کو تو بہوکہہ پیاس کچھ لگتی نہین میری جان بہوکھ سے تنگ آجاتی ہے جب کبھی بہوکھ کی شکایت کرتا ہون تو یہ بے ترس ہنستے ہین چنانچہ بلا اجازت جنگل لق و دق مین پہل کہانیکو

چلا گیا تب ایک مہیب خونخوار راچھس نے مردانا کو پکڑ لیا اپنے منہ سے
نگل لیا مردانا اوس دیو کے پیٹ مین نہایت عجز و انکسار کرتا ہوا زار زار
رونے لگا اور عرض کرنے لگا کہ اے گورو جی کرتار کے واسطے میرے بداعمالون پر
خیال نکر کے میرے ساتھ لائے کی شرم رکھین دینیز مردانا راچھس کے پیٹ مین
یہ شبد پڑھنے لگا - ۵ گھر سکھہ بسیا باہر سکھہ پایا کہہ نانک گور منتر دڑایا
دینیز مردانا کو اوس دیو کے پیٹ مین طرح طرح کے رنگ ڈھنگ نظر آئے
اسی شبد و گورو نانک صاحب کے نام کے بھروسے دیو کے پیٹ مین مردانا
زندہ رہا اوس وقت سری حضور نے مجھہ بالا کو حکم دیا کہ مردانا ایک راچھس نے
کھالیا ہے چلو اوسکے پیٹ سے نکالین فوراً وہان پونچتے ہی راچھس کے منہ
کے راستہ اوس دیو کے پیٹ مین مردانا کے پاس جا پہونچے بالا باہر کھڑا رہا
تب گورو مہاراج نے اپنا جسم بڑھایا دیو نے اپنا جسم چار جوجن اونچا کیا گورو جی
دو چند سہ چند اپنا جسم مبارک کیا آخر وہ راچھس تلملا کر سمجھہ گیا کہ میری
موت عنقریب ہے اسلئے اوسنے اپنی جسم کو زمین سے آسمان کے طرف اڑایا
گورو جی نے اپنا جسم بڑا وزندار کر لیا راچھس اس بوجھہ سے زمین پر گرا بڑا بھاری
آواز ہوا تمام پہاڑ گونج اوٹھے دیوتے آکاش مین ہاہا کار کرنی لگے کہ یہہ دیو گورو
جیکو چبا گیا کیونکہ وہ حضور کے مہمان سے ناواقف تھے اوس راچھس کے جسم
کے گرنے نیچے کے سب درخت ریزہ ریزہ ہو گئے اور زمین تھرا گئی ستگورو جی
مردانا کو باہر لیکر تشریف لائے تب دیوتاؤن نے جے جے کار کر کے پہول
برسائے اور وہ دیو دب روپ یعنی جلوہ گر ہو کر دست بستہ ستگورو مہاراج کے
اوصاف گانے لگا اور سورگ بہشت کو چلا گیا مجھہ بالا نے اس عجیب ماجرہ کی گورو جی
سے کیفیت پوچھی تو فرمایا کہ اے بالا یہ شخص راجا جنک کا لانگری تھا ایک دفعہ

راجا نے جگ کیا اسنے چوری سے سب سے پہلے بہ تقاضائے گرسنگی پرشاد
کھالیا مہاراجہ نے معلوم کرکے حملہ پرشاد دریا مین بہا کر لانگری کو کہا کہ تون
راکھش ہے اسلئے یہہ راکھش ہوا چونکہ براجاجنک کے حضوری کے سبب
اوسنے اکثر سادہان سنتان کی سیوا کی ہوئی تھی اسلئے اوسکو یہ آخری
نجات ملی ہے یہہ حالت سنکر بیٹے سمتھا ٹھیکا ۔ اس ماجرا کے عجیب کے بعد سری
گورو نرنکاری صاحب چند یوم کے لئے جزائر دریا شور پر چلے گئے مردانا
نے عرض کری کہ سچے پادشاہ اسی قسم کے جنگلات ہین لئے پہروگے یا کسی
آبادی مین بھی کہین چلوگے فرمایا کہ تمہارا دل شہرون مین ہی رہنا ہے کیا بھوکھ
لگی ہے عرض کری کہ کسی نے میرے آگے کہانے کو رکھا ہوا ہے بعد اسکے
مردانا نے اپنی گذشتہ حماقت کے اقرار کئے اور گورو مہاراج کو عطا بخش خطا پوش
بیان کیا گورو جی نے فرمایا کہ ہم تم پر ہمیشہ خوش رہتے ہین تمہاری کوئی بات
ہم دلپر نہین لاتے اسیطرح مردانا کو پر چاتے بہلاتے سورن پور کے نزدیک
جا پہونچے اور فرمایا کہ مردانا شہر سے کچھ کہا آبولا بلا درم کے کیسے کھانا ملیگا فرمایا کہ
ہمنے تمکو شہر بخشا جہاں سے دل چاہئے رنگ برنگ کے کہانے اوٹھا کر کھا
لینا عرض کری کہ مہاراج ایسا کرنیسے مجھکو کوئی پکڑلیگا فرمایا کہ ہم چھوڑا لائینگے
مردانا نے شہر مین جاکر کل ساز سامان طلائی دیکھا اور حیران ہو ایک شخص
سے شہر کا نام پوچھا اوسنے اپنا نام دہرم سنگھ و راجا کا نام کول نین و شہر کا نام
سورن پور بتلایا مردانا نے کہا کہ اے دہرم سنگھ مین بہو کھا ہون جواب دیا
کہ جس دوکان سے مٹھائی چاہو کھالو کسی چیز کی اسجگہ قیمت نہین لیجاتی صرف
پیسے لیکا نیکا ہی کام ہے چنانچہ دہرم سنگھ نے مردانا کو ایک تارنجتہ مٹھائی
کھلائی مردانا نے دل مین کہا کہ اگر ہمیشہ اسی شہر مین رہین تو کیا خوب ہو مردانا
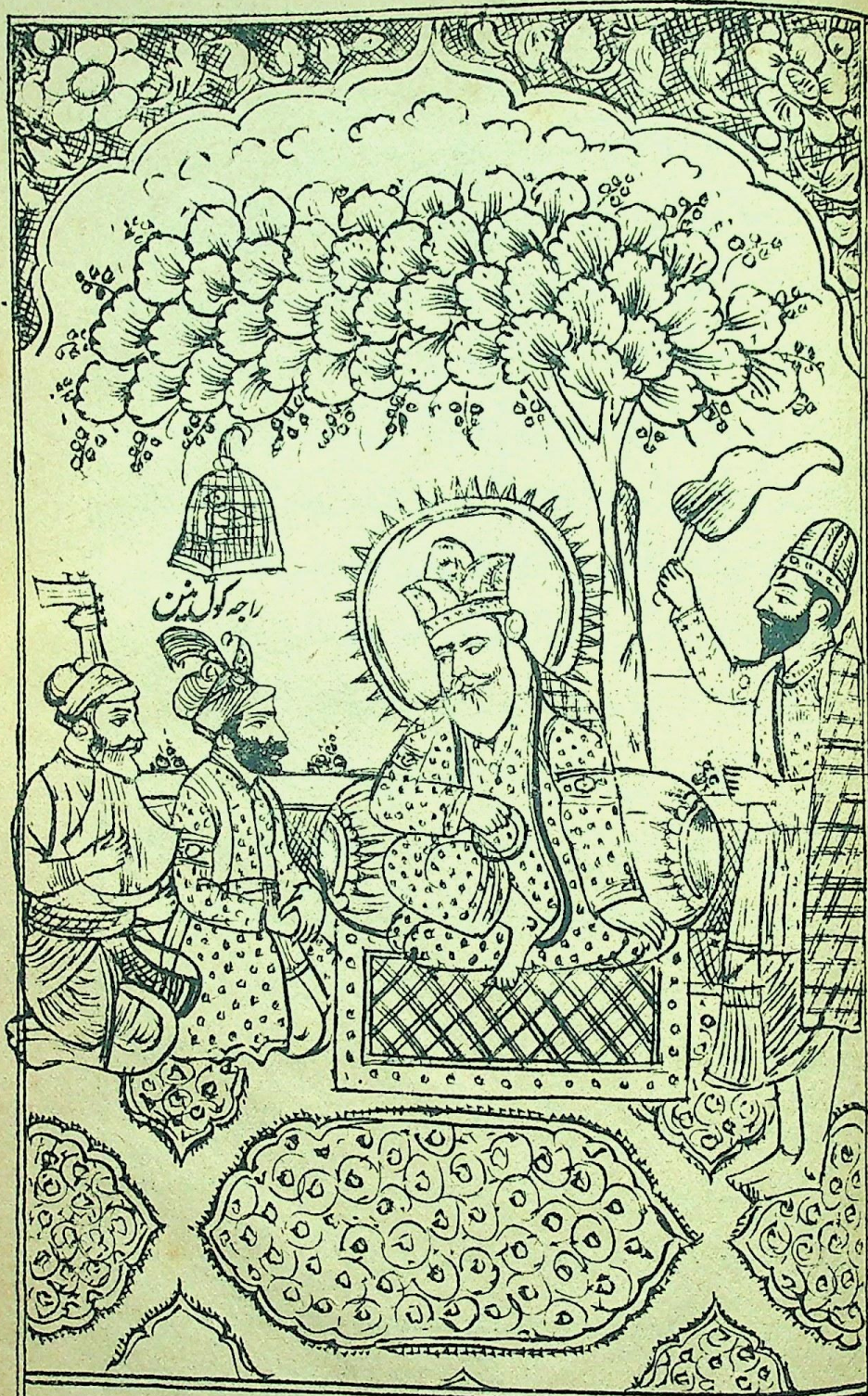
راجہ کول نین

مکالمت راجہ کول نین سے ساتھہ گورو صاحب کے

....

.... میر ہو کر حضور مین آیا حضور نے پوچھا کہ شہر کی خبر سناؤ
اوسنے عرض کی کہ مہاراج شہر کی عجیب کیفیت دیکھکر میری بھوکھ پیاس
رفع ہوگئی اور ایک دہرم سنگھ نامی حضور کے واسطے بھی پرشاد لانیکو کہڑا بلاجاتا
حضور مین نہین لایا فرمایا کہ ہم تمہاری اس کارروائی سے خوش ہوئے مبادا کہین
ذات میراثی نہ تبلادیتے کیونکہ یہان مسلمانون کا نشان نہین ایک ہی ذات
دہرم کا راج ہے نہ یہان بت پرستی ہے نہ کوئی اور خراب کام ہے - اسی طرح
۷ یوم تک مردانا شہر سے نعمتین کھاتا رہا ایک روز دہرم سنگھ مہاراج کا درشن
کرکے راجہ کول نین کو حضور مین لایا راجہ نے تحفہ تحائف ہر قسم کے حضور مین
پیش کرکے قدمبوسی کری فرمایا کہ اے راجا ہم تیری خاطر ۷۰۰۰ ہزار کوس سفر
کرکے آئے ہین تم ہمکو نہین جانتے ہم تمکو جانتے ہین تم راجہ سندر سین کو
اپنا مہان راجہ بناؤگے تو تمہارا بھلا ہوگا راجہ نے عرض کری کہ مہاراج مین بیشک
دل و جان سے تعمیل حکم کرونگا مگر مجھکو سابقہ تعارف سے آگاہی فرماوین -
گورو مہاراج نے فرمایا کہ تم مہاراجہ جگ بدھیو کے خدمتگار تھے اور نام تمہارا
سنگرا تھا اور سوا پہر رات رہی راجہ کو اشنان کرایا کرتے تھے ایک شب مہاراجہ
نے کوہ ہنچل یعنے ہمالہ کا سرد پانی مانگا جب تم پانی لینے گئے تو دل مین خیال
کیا کہ ہائے مین راجہ نہوا جب راجہ نے ہمالہ کا لایا ہوا پانی نوش کیا تو خوش
ہوا اور فرمایا کہ سنگرا بر مانگو اوس نے کہا مہاراج مجھکو کچھہ ضرورت نہین فرمایا
کہ جو دل مین مانگ چکے ہو وہ تمکو دیا اسلیئے تم راجا ہوئے اوسوقت تمہارا
نام صفا چند عرف سنگرا تھا اب راجا کول نین ہے نرنکار نے سندر سین
کو مہاراجگی کا درجہ بخشا ہے تمنے بھی سندر سین کی اطاعت کرنی اوسنے کہا

کہ مین اوسکے ساگ کی اطاعت کرنیکو بھی حاضر ہون لیکن حضور مندر ون مین تشریف لیے چلین چنانچہ گورو مہاراج شاہی محل مین تشریف لے گئے اور اُسکا جاہ وجلال واستقلال وعدل بدرجہ کمال دیکھا ۱۵ ماہ وہان مہاراج مقیم رہے بصد مشکل راجہ سے وداع ہوکر جانب سُمیر پربت روانہ ہوئے فقط۔

لمعہ (۳۶) شہر سوترن پور سے جب مہاراج جانب سُمیر پربت تشریف فرما ہوئے تو مروانا نے عرض کری کہ حضور مکہ شریف کس طرف رہا آپکی خدمت مین اسقدر سفر سیاحت کرکے اگر مکہ نہ دیکھا گیا تو افسوس رہے گا فرمایا کہ اسجگہ سے مکہ پانچہزار کوس ہے مجھ بالا نے مروانا کی سفارشاً عرض کری کہ مہاراج پانچہزار کوس فاصلہ حضور کے واسطے تحرک ایک ذرہ کا ہے تب سری گورو جی نے فرمایا ہر دو تم آنکھین بند کرو اس فرمان کے بعد دو پہر کے عرصہ مین مکہ شہر مین پہونچ گئے مروانا نے اندر جاکر زیارت کری مگر دوشش نہوا اور گورو مہاراج عمداً مکہ شریف کے طواف کی پرکرمان پر مکہ شریف کی طرف پاؤن دراز کرکے براجمان ہوگئے اوسوقت شیخ جیون نامی مجاور نے ان پر نہایت غضبناک ہوکر کہا کہ تم کیون مکہ شریف کیطرف پاؤن کیئے پڑے ہو تم کس ملک کے کافر ہو کہ خدا کے گھر کی طرف پاؤن کیئے پڑے ہو گورو جی نے فرمایا کہ شیخ جی ہم طے منازل کے تھکان سے بستره بدل نہین سکتے آپ ہماری لات پکڑکر دوسری طرف کردین جس طرف حرم نہین ہے لھذا شیخ جیون نے قدم مبارک سری نرنکاری صاحب جی کے دوسری طرف کھینچے اوسی طرف حرم شریف گھوم گئے اسی طرح چارون طرف مکہ شریف گھومتے رہے ونیز احباب معرفت وارباب حقیقت حجرہ شریف کے گھومنے کو کچھ تعجب کی نگاہ سے نہ دیکھین گے کیونکہ رابعہ بصری کے لئے

۴۰ کوس مکہ شریف آگے جا رہا تھا جب اوسنے راستہ مین ایک تشنہ جان بلب سگ مادہ کو اپنے سر کے بالون کی رسی بنا کر چاہ سے پانی نکال کر پلایا از کتاب گنجینہ سعادت ۱۸۰ نیز گرنتھ بھگت مال ۔ نام دیو جی کے لئے بشن مندر گھوم گیا کہ جب وہ پریم کی سبب ہواسی مین ہاتھون مین پاپوش لیکر چھینے بجاتا ہوا پوجاریون نے نکال دیا تھا ۔ اور وہ گھوم گیا تھا جو گرنتھ صاحب مین مع شبد ہے ۔ ھ پھیر دیا دیہرہ نامے کو ۔

مجاور نے زیادہ طیش و ناراضگی ظاہر کری اور کہا کہ یہ مقام پاک پتھر کا ہے تم یہان سے دور ہوجاؤ ۔ بجواب اسکے گورو نر نکاری صاحب نے آسا راگ مین ایک شبد فرمایا ۔

آسا محلا (۱) مقام کر گھر بیٹا نت چلنے کی دھوکھ ۔ مقام تاں پر جانئیے جان رہی نہچل لوگ + دنیا کیسے مقامی کر صدق کرنی خرچ باندھو لاگ رہو ہرنامے جوگی تان آسن کر بہے ملان بہی مقام + پنڈت بکہانے پوتھیان سدھ بہے دیواستھان + سور سدھ گن گند ہرب منن جن شیخ پیر سلار + درکوچ کو چان کرگئے اوری بھی چلن ہار + سلطان خان ملوک امرے گئے کر کر کوچ + گھڑی مہتک چلنا مل سمجھہ تون بھی پہوچ + شبداہ مانہہ بجوانیئے برلا تو بوجھے کوئے + نانک کہمانی بنتی جل تھل مھی یل سوئے + الپہ الکھ اگم قادر کرن ہار کریم + سب دنیا آون جاونی مقام ایک رحیم + مقام تس نون آکھئے جس سر نہ ہووی لیکھ + اسمان دہرتی چلسی مقام اوہی ایک + دن روچلی نس سس چلی تارکا لکھ پلوئے + مقام اوہی ایک ہی نانکا سچ بگوی ۔ یہ سنکر ملّان بولا کہ تمنے کفر بکا ہے نہ نماز جانتے ہو نہ روزہ نہ رسول مانتے ہو ابھی چلے جاؤ ورنہ تمکو کوئی جان سے

مارد یوے گا اسپر حضور نے شبد راگ ماروین فرمایا۔　　۵

اللہ اگم خدائی بندے ٭ چھوڑ خیال دنیا کے دہندے ٭ ہوئے پائے خاک فقیر مسافر۔ ایہہ درویش قبول درا۔ سچ نماز یقین مصلٰے منشا مارسو دہے آسا۔ دیہی مسیت من مُلانہ قلم خدائی پاک کہرا۔ شرح شریعت دل ماہنہ کماؤ۔ طریقت ترک کہوج ٹولاؤ۔ معرفت من مارد ابدالا۔ ملو حقیقت جت پہیر نہ مرا۔ قرآن کتیب دل ماہنہ کماہی۔ دس عورات رکہو بدراہی۔ پنچے درد صدق سے باندہو۔ خیر صبوری قبول پرا ایکہ مہر روزہ پاجا کا بہشت پر لفظ کمائی انداذہ

عَورنُور مُشک خدایا۔　　بندگی اللہ الاہ درا۔
سچ کماوے سوئی قاضی　　جو دل سودہے سوئی حاجی
سو مُلاّں ملعون نواری　　سو درویش جس صفت دہرا
سبہے وقت سبہے کرویلا　　خالق یاد دل مین سولا
تسبیح یاد کرو دس مردن　　سُنّت سیل بندہان برا
دل مین جانو سبہ نے اطالا　　خِل خانہ برادر ہمون جنجالا
میر ملک امراؤ فنا یا　　ایک مقام خدای درا
اوّل صفت دوجی صبوری　　تیجی حلیمی چوتہی خیری
پنجوین پنجی ایکت مقامے　　اہ پنچ وقت تیری اپر برا
سگلے جان کرو مودیفا　　بدعمل چہوڑ کرو تہہ کوزہ
خدا ایک بوجہہ دیوہ بانگا　　برگو برخوردار کہرا
حق حلال بخورد کہانا　　دل دریاء دہوہ مولانا
پیر پچھانے بہشتی سوئی　　عزرائیل نہ دوزہ ہیرا

کانیان کردار عورت یقینا	رنگ تماشے مانوکینا
ناپاک پاک کریہہ حدشیا	ثابت سُرت وستار سرا
مسلمان موم دل ہووے	اَنتَر کے مل ول تے دہووے
دنیا رنگ نہ آوے نیڑے	جیون کسم پاٹ گیو پاک ہرا
جانکو مہر مہر مہربانا +	سوئی مرد مرد مردانا
سوئی شیخ مشائخ حاجی	سوبندہ جس نظر نرا
قدرت قادر کرن کریمان	صفت محبت اتھاہ رحیمان
حق حکم سچ خدایار	بوجھہ نانک بند خلاص ترا

مجاوران نے سنکر اس تقریر کو تعصبانہ خیال کرکے بحکم سالار مکہ سنگساری کا حکم دیا۔ ۹ سو آدمیون نے سری باباجی پر سنگ اوٹھائے تب سری گورو نرنکاری صاحب نے اکال بانگا فرمایا۔ ؎

گوزبر اکال ست سری کال۔ جسکے اثر معجزہ سے ۹ سو مسلمانان کے ہاتھون مین پارہ سنگ چمٹ گئے۔ بازو اکڑ گئے لاچار ہوئے۔ شیخ جیون معتقد ہوا بعدہ عجز وانکسار معافی ہوئی۔ اور شیخ مذکور کی مخاطبت مین ایک کرنی نامہ بطور پیش گوئی فرمایا۔ جسکو قاضی قطب الدین سنکر صادق ہوا۔

راگ تلنگ محلہ پہلا

سُنو قاضی قطب دین سچا سوجواب	پڑھے سُنے جو پریت لائی چھوٹے سب عذاب
دسوان جامہ پہر کر بیٹھا پورکرتار	اورنگ زیب بادشاہ نال جُدہ کری بوہ بار
تک بل اپنا دی کے بہید یوگو سنگھ	دیکھ ان بل گھٹی بہل گئو نے پہند

آگے پیدا کیوں کیئو بہلا نہ کیئو گوبند
بچن پال نہ ہیں سکین گے بہت کھاوینگے غم
پہیر کریگا خالصہ وسّے وچہ پنجاب
ماجہے وچہ چوہونی لٹن پہیر لاہور
چوکی اٹک بہال کے لیوین خیبر تنگ
کابل راج بہال کے غزنی جاوی کوچ
بلخ بخارا بغداد لیوے مشہد بلوچ
مکہ مدینہ ۔ روم کو لنگی مرہٹ بہیل
دلی تخت پیر بہی گی آپ گورو کی فوج
اودے استت لو راج ہو لیے اور نہ دستی کوئی
سپاہی صاحب کے راج وچ ست جگ ہوسی آن
فوجاں پہرن اکال کی مکڑی بنائین ہوے
رعیت ہوی سب ملیکگی صوبے تھاپی آپ
گئوان دودہ بوہ دین گی پربت دیوین لال
واہ گورو بوہ چہین گے مکت اپنی جان
نانک آکھی رکن دین سنگھ کرین گے راج
ایکنام سب جپین گے دیکہن آوین آپ
پرگٹ ہوئی آپ گوبند ہرمندرین آئے
پاہل کھنڈا دے کی دہرتی سگل سنبھلائے
بادشاہی سوکھہ سوُن کری ویری رہی نکوئی
چودہ دسی برکھہ تک ہوسے گا ایسا راج

الوپ ہو وان گا راجد پن تھاپیو گوبند
جُدہ بتا پرت ہوان گے ان دن سہن مہم
ورن چاروں کا ایک روپ دیکھو کرین آپ
پوٹھوہار کو سادہ کے لیوین پہر پشور
جلال آباد کو دیکھ کے کابل ہووی جنگ
ملک ہزارہ دیکھ کے قندہار دیکہن کر کوچ
ان ملکھن کو دیکھ کے ضبط ہوے سب لوگ
دکھن پورب ۔ ہند کو جیت کرینگے ایل
پہتر پہر اوسے سین پر پڑی کریگا موج
رعیت ہوون گے سبھے دہرتی اوپر جوئی
تابع چلے جو نیتھ کی کہائی نہ جتنک بان
نیلا باناں پہر کے ہور نہ دسّے کوئی
دہرتی دیوی آن بہت مہرتی ڈڈہی آپ
سیوہ بہتا دین گے جب دیکہین آپ کال
دہرم سالہ بوہ ہوئین گی پہین مسیت قران
ملیچھ شیخ سب نوین گی پیر مرید صحاب
بے ایمان سب جہوسن دیکھ گورو پرتاپ
نام کہادین گورو سنگھہ جلد ملین سب دہائے
ستیا پرکھ اکھائے کی وچہ دلی بیٹھا آئے
جدّ بر کوہین خالصہ کہنین چودہ لوئی
سوکھہ پائیگا سدا سدا سب نہ تتے بے محتاج

مایہ کرین سب اکٹھی دیوین لنگر لاے	بہو کھا نگار تھیا خالی کوئی نہ جائے
نانک آکھے رُکن دین ایہو دُنیے گی ریت	کرنی ناوان جو پڑہی دوہی صاحب سون بیت پر

نثر

یہ کرنی ناوان سُنکر رکن دین بہت حیران ہوا - ادر کہنے لگا - گوسائین جی یہ آپ نے عجیب سُنایا - گوروجی نے فرمایا کہ نرانکار کے ایسے ہی رنگ ہوتے ہین - اس پیش گوئی مین اکثر مورخان تغیر تبدل کر دیا ہے - بہ سبب جلدی تلاش اصل مضمون کے نہین کی گئی - دوسری بار بعد عبارت بعد تحقیق درج ہو گی - بعد اس مشہوری کے جملہ اکابر و افاضل و علمار بلغا، جن کے نام مبارک آگے درج ہون گے - حاضر آئے - اور چند ابیات گورو باباجی نے علمایان مذکوران کے مکالمت و مسالت کے باب مین بعنے سوال کردن فرمائے -

مناجات محلہ پہلا

بحر طویل - ۵ حیرت افزا جہان بادیہ پیمائے جہان صنعت آرائے جہان آن جہان شان جہان شاہ جہان ماہ جہان مالک جہان ملک جہان

اس بحر طویل کو سنکر - کبرا اکہ نہایت متعجب ہوئے کہ ایسی کلام فصیح وعیج نایاب ہے یہ ضرور ولی ولائیت غایت روشن قلب ہے - نیز جلیسان موجودہ نے سوال کیا کہ ہنود بت خانون و مسلمان مساجد مین خدا کو موجود جانتے ہین - آپ کے نزدیک کیا صحیح ہے - بجواب اس کے سری گورو نرنکاری صاحب جی نے ایک فرد فرمائی - ۵

نیست غیر از آن صنم در پردۂ دیر و حرم ✦ کے بود آتش دو رنگ از اختلاف سنگ ہا

سوال کیا کہ انسان بید و کتاب پڑہکر خدارس کیون نہین ہو سکتا
جواب گورو صاحب - ص فرد -

کتاب و معرفت از عالم دانش بود بیرون
پیسے ادراک او در سینہ فرہنگ دگریابد

ص سوال حاجیان - اکثر اہل مدرسہ سے طلباء و فضلا بحصول
علم خدا یاب نہین ہوتے - مولف ص جسکو آتم لابہہ کہتے ہین -
بجواب اسکے گورو صاحب جی نے فرد فرمائی - ص

ز اہل مدرسہ اسرار معرفت مطلب
کہ نقطہ چین نشود کرم گر کتاب خورد

از نسخہ جنم ساکھی بہائی منی سنگہ جی - چنانچہ گروہ علمایان ماقبل الذکر
سری گورو صاحب جی کی ملاقات سے نہایت مسرور و مفروح ہوئے
اور مدینہ شریف کی طرف ساتھ لے گئے - کیونکہ مردانہ کی درخواست برائے
دیکھنے مدینہ کے لگ رہی تھی - بقول جنم ساکھی شعیتہ مطبع آفتاب پنجاب
مردانہ نے اس امر مین کہو لکہ کہدیا تہا - کہ حضور کا مطرب کہلا کر و شرف
قدوم عالی پاکر مین حج کا یا زیارت کا خواستگار نہین ہون - ہر آئینہ سیر و
سیاحت و تصدیق فعل یہہ مشاہدہ و معائنہ ہے - لو - مدینہ منورہ مین
پہونچتے ہی سری گورو نرنکاری صاحب جی نے مزار مقدس سے باتین
کین و حاضرین کو صدا حیرت افزا مزار سے سُنائی اور مدینہ
کے - علما و امام صاحبان نے سوالات مفصلہ ذیل کئے - گوشت بعنی
مکالمت و مقاولت - مسئلا پہلا

سنے کلام کردن تیل حال کردن

سوال -

ایک اونکار ستگور پرشاد

لمعہ نمبر (۳۷) پرسیدند کہ اے درویش پیغمبران شریعت و طریقت و معرفت و حقیقت کرا گویند - جواب فرمود کہ اے درویش پیغمبر شریعت محمد صاحب را گوئید و پیر طریقت خواجہ معین الدین گوئید و پیر طریقت ابراہیم خلیل اللہ را گوئید - و پیر معرفت حضرت آدم صفی اللہ را مے گوئید - فقط

سوال عربیان - کہ درویش در وجودات شریعت طریقت حقیقت معرفت کرا گوئید - سری گورو نانک نرنکاری صاحب جی فرمود کہ اے درویشان در وجود شریعت پوست است و طریقت گوشت و حقیقت استخوان - و معرفت مغز است - تشریح دیگر - سوال بالا -

شریعت وجود و طریقت دم و حقیقت دل و معرفت روح است

سوال دیگر - کہ درویش در قدرت رب شریعت طریقت حقیقت معرفت کرا گوئید - بجواب این گورو صاحب فرمود -

کہ اے یاران بقدرت رب - شریعت زمین را گوئید و طریقت باد را - و حقیقت آتش را - معرفت آب را گوئید -

سوال دیگر - کہ اے نانک صاحب در وجودات مہتر جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل کدام آید -

جواب گورو بابا صاحب کہ ای جلیان در وجودات مہتر جبرائیل و عقل است و میکائیل دل و اسرافیل دم و عزرائیل روح است - رکو تشریح دیگر فرمودند کہ در وجودات مہتر جبرائیل خاک را گوئید

و میکائیل آب و اسرافیل باد ۔ و عزرائیل آتش را گویند ۔ ۵

سوال دیگر ۔ کہ اے بابا صاحب ۔ شریعت و طریقت و حقیقت و معرفت خدائے تعالےٰ برائے کہ آفریدہ است ۔ گورو جی فرمود ۔ کہ اے درویشان ۔ خدائے تعالےٰ شریعت برائے محمدؐ صاحب و طریقت برائے جمیع اولیاء اللہ ۔ و حقیقت برائے آدم صفی اللہ و معرفت بنا بہ دو جہان آفریدہ است ۔

سوال دیگر پرسیدند ۔ کہ اول چہار فقیر کہ بودند ۔ فرمود ۔ کہ اوّل فقیر خود خدا بود ۔ دویم فقیر رسول اللہ ۔ سوم فقیر مہتر آدم ۔ چہارم حق شناسان راہ معرفت ۔ فقط ۔

سوال ۔ پرسیدند کہ اے رسیدہ درگاہ گورو نانک صاحب در وجودات چار فقیر چہ نام دارند ۔

فرمودند ۔ کہ اے درویشان ۔ در وجودات اوّل فقیر خود تنگہ بود ۔ (زبان ترکی نام خداست) دویم فقیر در وجودات رسول اللہ ۔ سویم فقیر یقین ۔ چہارم فقیر دانستگی ذات او ۔

سوال ۔ کہ اے گورو جی ۔ پیر تو کیست و نیز مرشد تو ۔

فرمودند ۔ کہ پیر من موجود و وجود من مرید است و فہم من مرشد است ۔

تشریح دویم

پیر من خدائے تعالےٰ ۔ و مرشد من مہتر عزرائیل یعنے ملک الموت ۔

سوال ۔ کہ پیغمبران پیر و مرشد کرا گویند ۔

گورو صاحب جواب فرمودند ۔ کہ اے صاحبان ۔ پیر رسول اللہ

راگوئیند - و مرشد آدم صفی اللہ - ۱۱
سوال - کہ در وجودات چند دریائے آفریدہ اند -
جواب از گوروجی - اوّل دریائے دیدن - دویم دریائے شنیدن
سوم دریائے درجام گفتن - چہارم دریائے عقل در وجودات است
پنجم دریائے در وجودات ذکر - ششم دریائے در وجودات صورت
انسان رب شناسی - ہفتم دریائے در جسم روح است -
سوال علوی - سوال - کہ چہار خانوادہ اسلامیہ کرا گوئیند -
گوروجی فرمودند - کہ اے یاران - اوّل خانوادہ چشت - دویم نقشبندان
سوم قادر - چہارم سہرورد ہستند -
سوال علوی - سوال - کہ ہر چہار خانوادہ بملائک چگونہ میگوئید -
جواب فرمودند - کہ چشت جبرائیل - و نقشبندان میکائیل - و قادر
اسرافیل و سہرورد عزرائیل راگوئید -
سوال - کہ ہر چہار خانوادہ ہا اولیائے چگونہ نسبت دارند -
بجواب سری گورونرنکاری صاحب جی فرمود کہ چشت خواجہ معین الدین را
و طبقات حضرت شاہ مروان را و سہرورد حضرت شیخ بہاول حق ذکریا و
قادر حضرت میران محی الدین راگوئید -
سوال - کہ در قدرت این چہار خانوادہ چہ نام دارند -
جواب گورو صاحب فرمود کہ چشت زمین - طبقات آتش - قادر باد
سہرورد آب نام ہائے دارند -
سوال - کہ در وجودات این چہار خانوادہ کدام اند -
جواب سری گورونانک صاحب جی فرمود کہ در وجودات چشت وجود

طبقات نقشبندات اسر - قادر آواز - سرور و چشم ہستند - تمام شد -
مولف یہ مکالمت یعنے گوشٹ خاکسار نے ایک پورانہ پستک گورمکھی
بادہ حاکم سنگھ ٹہلہ گور والیہ مقیم پٹیالہ سے بحروف فارسی نقل کئے تھے۔
اور جو سوال جواب سری گورو نرنکاری صاحب نے زبان فارسی
و بھاشا قاضی رکن الدین جی اور جیون ملاں کے ساتھہ فرمائے ہین۔
وہ گرنتھہ متقدمین مہان پرکاش سے اس جگہ تحریر کیا جاتا ہے۔

سوال جیون ملاں

حضرت کا فرمایا لکھیا درچ کتاب
تس روز محشر ڈیہڑ ہو سن سوئی خراب
جو دتی بانگ نہ جیوندے سنتے ہیے ناپاک
ہتر تیئی رب دی درتے ملی طلاق
بے نمازاں تیے سگ بہلے جو رہندے راتین جاگ
کرن اللہ دی بندگی بڑے تنہاں دی بہاگ
ہڈ ہیتی کافراں بڑ عورت نال مہاب
اوہ ویلا وقت نہ جاندے نا کچھہ عمر خطاب
دوزخ سڑدے پائیسن تن تے سہن عذاب
عزرائیل فرشتہ پہر آخر کرے خراب
سور شراب حرام ہے بیجا عمل گناہ
جیون شامت نفس دی پاسن کل سزا

جواب نانک شاہ سورا

نانک آکھے جیو نان مکہہ تے سچ الاء
روز محاسب ڈیہڑے پوسی کُل سزاء
ہوئی قیامت دُنی پر امتر ادڑک نا نیہہ
تد قاضی مفتی کو نہین قاضی رب خداء
غیر حساب نہ ہوئیسی آرب کی درگاہ
طلبان پوسن آکیان کیتے جنہان گناہ
پیسن دوزخ کھاوئی کل سنگل لوہ ملاء
نیک عملان والیان دیکھہ ہوسن پاک آراہ
بدعملی بدماشی ہوسن انت فناہ
عملی صوفی اوت دن بل کرسن بیٹھ صلاح
ہور نہ ہوسی پاس کوئی اللہ آپ گواہ
امر حیاتی بہشت وچ پوسن سچ الار
جیہسن سئی نانکان مرشد جنہان پناہ
آلت کٹیئے ترک دی ہندو روم جہداء
ضرب لگاون آپے نیارہ راہ خداء
ہندو مسلمان دوے درگاہ لین سزا
پہیل فکر جہان وچہ ہندو ترک کہان
کل جگ وچہ منسوخ ہین ہندو مسلمان
تیجا دین چلایا مشکل بہیا آسان

سوال قاضی رکن الدین

آکھے قاضی رکن دین سُن نانک شاہ درویش
ایتھے کلمہ پاک پڑھے جو سائین دی درپیش
اوّل نام خدائے دا دوجا نبی رسول ؐ
نانک کلمہ جو پڑھے درگہہ پوئی قبول

جواب نانک شاہ سورا

سنو قاضی رکن الدین آکھے نانک شاہ
اول نام خدا ایہدا ہور کیتے نبی رسول ؐ
لیکھا درگہ خدا ایہدی الیں بعض نہ کوء
اک دون قدرت لکھ کر لکھوں لکھ اسنکھ
آدم حوا سرجیا قدرت منبدے دو
پیغمبری لیکر آیا اس دنیا کے مانہہ
ڈیوسن چار کتاب سو وہ اسی بعض نہ کو
ڈیوسن چودہ طبق پہر صورت ناہ خدا
پڑدی اندر نور سے بی انت آفتاب ناہ تاب
پہر ڈیوسن اندر اپنی آپے آپ خدا
بہیا مقصود خدا ایہدا ہویا تل الاہ
الوہ عاشق سچ دا ہور معشوق نہ کوء
اک سو وہ ڈٹے جاندیاں سب معراجی نانہہ
اندر سب معراج دی کیوسن خودی پکار
مرک سو شتر پہ تری ہین صندوق

جنہاں ایمان سلامتی سبی درگہہ پائن راہ
رکن ال نیت صاف کرو درگہہ پوی قبول
دوجی قدرت ساج کی رنگ دکھائی دو
نانک قیمت ناپوی صاحب اگم بے انت
دوتے اوچی میدنی جیا جنت کئی لو
ناؤں محمد مصطفےٰ ہویا بے پرواہ
واحد لاشریک ہی دوجا ہوا نہ ہوگ
لیوسن آوازہ عرش دا غیبی پردہ مانہہ
ہوسن نبی انا ہین ذات صفات
پڑہیوسن کلمہ عشق دا محمدؐ سا تہہ ملا
اللہ بے نمون ہی بے چگون کہاب
رہندا بے پرواہ ہی اکو کرتا معبود
منوچہ خودی وچار یامین تل کوئی نانہہ
جبرئیل دکھائیاں قدرت ست کرتار
اک اک ساروان تہ سنگ ہے اگوں پیندی کوک

اول آخر دیکھ کر ہو رہے حیران
پوچھیوس جبرئیل نون کد کہلیگا راہ
مین بھی پیدا نہ ہویا اگے ہی داخیل
آکھیا جبرائیل تب کہول صندوق تون دیکھ
ڈیوسن کہول صندوق اک انڈی پھر میان
اک دیوسن اندر پھور کر دیا اندہ غبار
اکسے اکسے طبق وچ کئی اسنکھ اوتار
کئی محمد مصطفے ستے پیغمبر کوئی
ڈیوسن سپت تپا مان پھر ڈیوسن سپت اکاش
پھر آکھیوسن منہ کلام اللہ واحد لاشریک
کیتے نور محمدی ڈٹھے نبی رسول
مسلمان خدا آکھی آکھے ہندو رام
ہندو مورت زلی مسلمانی پاک
اربعہ عناصر میل کے جو شے رچی خدا
قایم دایم قدرتی سچا بے پرواہ
خاصہ جو شہ آدمی دنیا سبھی ماہنہ
دعوی چھوڑو مومنون درگاہ پو قبول
اکو پاک خدا ہی اکو آدم روح
اکو پاک خدا رہے اکو تسبیح ہے تھہ
جیتا مارے جیو کو تس بھیری حرام
جسنون چھری مارسی سوجی مارن ہاء

کبھی راء گہلسی چوکی سان اد سان
جبرائیل پکاریا ہین بے انت اتھاہ
آمدرفت قدیم ہے کدی نہ رہسی میل
اک لیا شتر قطار تے نانک کھے بیبک
غیبی اگے طلسمات کرتے رچی چوگان
چاندن پھر دکھائیسن اوسدے طبق ہزار

. . . .

اگون کہون کئی اسنکھا لوئی
اکسے اکسے طبق وچ کئی رسول خواص
کئی اسنکھ پیغمبران اسے نہ لگے لیک
نانک قدرت دیکھ کے گئی خودی سبھ بہول
دوہے دعوے پکڑیا غالب بہیا شیطان
اللہ اوتے بنڑے سبھ نمانی خاک
آپے ساج نواجدا آپے کرے فناہ
نانک صاحب ایک ہی اور شیطانی راہ
دیوے خبر خدائیدی بید کتیب بناء
چار کتیبان سو ویکھے آکھی پاک رسول
جان بوجھ دعوی کرے پڑہی کفر کی کھوہ
منکے اکسے رنگ دے کفر دکھائی لاکھ
مردیان پاک حرام ہے کڈھی اور کلام
قیامت لیکھا نبڑسے جنہے کوین نیام

اک سو آدم باہر سبھے سینے حلال
رب رضائیں جو مرے تس پرچہری حرام

چونپڑ باپیچ کھیل کر پھر پھر آوے جاء
تسپر دنیا جبر ہے رب ناں ڈھوئی دے
ناہ ہوگا تری تر بیچ روزہ نا نہ نماز
دوزخ دنیا کار ہے راہ تس پہر اعول
دوکہیں نہیں بہیر باچا گنان لاگے دکھ

جتنی امت رب دی اربعہ عناصر بانیہ
باتم دائم قدرتی اکو پاک اللہ
بیدا اتہرون باہری جیکو عمل کرے
عملاں باہجوں مومنوں دوزخ دینا جاگ
کرم نمازاں نہ کری پوہر ناں کا قبول
نانک سچے نام بن کدی نہ لاتھی بھکھ

گورو نانک سورا - بابت نماز پنج وقت

پنج نمازاں وقت پنج پنجاں پنجے ناؤں - پہلا سچ ہلال دوئی تیجی خیر خدا - چوتھی نیت راس کر پنجویں صفت صلاح - کرنی کلما آکھ کے تاں مسلمان سدا - نانک جیتے کوڑیار کوڑی پائیے -
مسلمان ساوے آپ + صدق صبوری کلمہ پاک
کھڑی نہ چھیڑے پڑی ناں کھاء + نانک سو مسلمان بہشت کو جاء
مفصل جواب سوال بسبب طوالت درج نہیں ہوئے -

حاضر نامہ محلا پہلا

حاضر نامہ مدینہ میں فرمایا حضور نے بمقابلہ ہر چہار امام
حاضراں کو مہر ہے بے حاضراں کو بے مہر ہے ایمان دوست ہے
بے ایمان کافر ہے تکبر قہر ہے نفس شیطان ہے گمان لعنت ہے

پس غیبت کا مونہہ کالا ہے شیطان دل ناپاک ہے بغیر راہ قوم پاک
ہے درمن ہے راہ ہے سب حرص اولیا ہے بے ریا مہر خروشے
الکرت گھن زر د روح ہے سچ بہشت ہے دروغ دوزخ ہے علم
حلیمی ہے زور ظلم ہے انصاف صاف ہے صفت وضو ہے بانگ
بلبل ہے چوری لالچ ہے یاری پلیتی ہے فقیری صبوری ہی ناصبوری
مکر ہے راہ پیران ہے بے راہ ہے پیران ہے دیا دولت ہے بی دیا
بے دولت ہے تیغ مردان ہے عدل بادشاہان ہے تول جوجان
جاوے تو نانک دانشمند کہاوے۔

لعہ نمبر ۸۳۔ مدینہ کی ملاقات اولیاء کے بعد حضرات رکن دین قاضی
و امام اشرف و امام شافی و امام اعظم و عبدالرحمن نے عرض
کی کہ اے عالی مرتبت درگاہ خدا نے تعالے پہلے قارون کو حضرت
موسے علیہ السلام نے تلقین فرمایا تھا اب آپ اس سلطان قارون
حمید کو ہدایت فرماکر اس بے حد و بے عدظلوم سے باز فرما دین۔
درین اثنا ہے عزم سفر دوم کیا سری گورو نانک صاحب جی نے فرمایا کہ
اے بابا مردانہ ہمکو اسوقت ہمشیرہ نانکی صاحبہ نے یاد فرمایا ہے اور وہ
دیدار کے لئے بسیار بیقرار ہین۔ ہم ہر دو نے دست بستہ عرض کی کہ
کہ حضور بہت مبارک سری بی بی نانکی صاحبہ صادقہ عزیزہ کو درشن
دے کر مسرور و شاد فرما دین۔

مردانہ نے عرض کی کہ سچے بادشاہ سلطانپور یہان سے کس قدر دور ہے
فرمایا کہ دو ہزار سات سو کوس ہے بعد گفتگو مدینہ مین دوپہر کے
وقت کرتے تھے جو اچانک ایک گھڑی رات گذری قصبہ سلطانپور

بخانہ لالہ جے رام پہونچ گئے۔ تب سمات تلسان لونڈی نے نہائیت
ادنا و بلی سے اندر جا کر سری بی بی صاحبہ نانکی جی کو اطلاع دی کہ بونہوجی
آپ کے بہائی صاحب تشریف لائے ہین۔ نانکی صاحبہ جلد اوٹھین
اور نہایت باغ باغ ہوکر قدمون مین حضور گورو نرنکاری صاحب جی کی
گر گئین۔ گورو جی نے اونکے سر مبارک کو پکڑکر بہت مہربانی و پیار
سے فرمایا کہ آپ کو کرتار یاد آوے۔ بی بی جی نے عرض کی کہ آج دوپہر
کے وقت مجکو آپ کے درد فراق نے بہت ستایا تہا آپ کہین نزدیک
تہے جو جلدی میرے حال پر شفقت فرمائی۔ فرمایا کہ اے عزیزہ ہمشیرہ صاحبہ
آپ کا ہمارا پہلے جنم کا بہی بہین بہائی کا ہی رشتہ تہا۔ آپ کی اسی
یاد آوری سے ہم رک نہیں سکتے تہے۔ مروانہ نے کہا کہ دہیانی صاحبہ
سری مہاراج ستائیس صدکوس سے تشریف لائے ہین۔ گورو جی
نے فرمایا۔ مروانہ خاموش اتنے ہین۔ بی بی جی نے عرض کیا کہ
مہاراج آپ سری چند جی کو پیار دین اور اوسکو سامنے لے آئین۔
فرمایا کہ ہمشیرہ یہہ بات اچہی نہیں ہے ہمکو اب اجازت دیجئے آپ کی
مراد حاصل ہوگئی۔ بی بی جی نے عرض کی کہ ایک ماہ تشریف رکہئے
فرمایا کہ ہم پہر کبہی کچہہ عرصہ آپ کے پاس رہین گے اب ہم بر سر راہ
ہین جانے دین اور بہیا جے رام صاحب کو میری عجز آداب عرض
کرین۔ اتنے مین ہمشیرہ صاحبہ کے آنسو ٹپک پڑے نہایت بیتاب
ہوئین۔ فرمایا کہ آپ تسلے رکہئین پہر جب یاد فرمائین گے آپ کے
پاس آئین گے۔ بہائی بالا جی کہتے ہین کہ سری بادشاہ صاحب جی
سری بی بی جی صاحبہ کی بیدلی دیکہہ کے مینے عرض کی کہ اے سچے بادشاہ

صاحب جی مین بصد نیاز عارض ہون کہ آج کا دن رات یہان مقیم
رہین کیونکہ بی بی جی کی بے قراری دیکھی نہین جاتی آپ رحیم کریم ہین
تب سری حضور نے قیام فرمایا۔ اور مردانہ کو بہوجن دیکوان وشیر بی بی
جی نے چہکایا اسی شب کو پہر رات رہی مہاراج نے اشنان کیا۔
اور بی بی صاحبہ جی سے رخصت لی اور کرتار کرتار کہہ کر جانب سورن پور
وسمیر پربت بفاصلہ ۰۰۰ ۵۴ کوس ایک خیال سے جا پہونچے تو فرمایا کہ مردانہ
اب کس طرف چلین عرض کی کہ حضور نے مدینہ مین روم کا ارادہ فرمایا
تھا۔ فرمایا کہ مردانہ خوب یاد کرایا چلو اشارہ فرماکر تہوڑے عرصہ مین روم
مین رونق بخش ہوئے اور فرمایا کہ اسے بالا یہ قارون حمید بڑا طامع حریص
بادشاہ ہے اسکا دادا پڑدادا و ہاردن (قارون) دو برادر تھے قارون نے نہایت
بخیلی سے ۰ ۴ گنج جمع کئے تھے بحکم خدا موسٰی علیہ السلام نے اوس کو
ہدایت بدل وعدل بحکم ازل کی تھی اوس نے عمل نہ کیا تو بحکم پروردگار
اوسکے سر پر آٹھ گنج دے کر زمین مین غرق کیا اب تک وہ غرق ہوئے
جاتا ہے اسی موجودہ قارون حمید نے ۵ ۴ گنج جمع کئے ہین۔ ملک مین
کہیں روپیہ کا نام نشان نہین چہوڑا۔ جب ملک مین روپیہ نایاب ہوا تو
بادشاہ نے ایک حسین عورت بازار مین عہ کی قیمت پر فروخت کو لئے
بیٹھادی۔ تب ایک نوجوان نے اپنی والدہ سے ایک روپیہ مانگا ورنہ
خودکشی کا خوف دیا اوس کی والدہ نے کہا کہ تیرے والد کے مونہہ مین
روپیہ ڈالکر دفن کیا تہا قبر کہود کر روپیہ نکال لا۔ اور بیاہ کرلے۔ فی الفور
وہ عاشق دل روپیہ قبر سے نکال لایا۔ عورت خرید لی۔ بادشاہ نے یہ حال
دریافت کرکے تمام قلمرو کی قبرین کہودوا ڈالین اور روپیہ نکلوا لئے اسلئے

اس کو راہ راست پر لانا کرتار کے حکم کی تعمیل ہے - بعد اسکے سری
گورو جی نے معرفت دربان کے حمید قارون کو خبر پہونچائی (مولف)
بادشاہان سلف کا یہ تو قاعدہ ضروری تھا کہ فقراء کا نام سنتے ہی
پابرہنہ دیدار کو آجایا کرتے تھے - فی الفور سلطان قصر شاہی سے نیچے
آیا - اور گورو بابا صاحب جی کو سلام کیا - سری گورو جی اپنے آگے ایک
انبار کنکروں و ٹھیکریوں کا جمع کئے بیٹھے تھے سلطان نے پوچھا کہ
اے سائین صاحب یہ کنکرین کیا کام آوینگی فرمایا - کہ یہ عاقبت
مین تیرے ہاتھ مرسل کرین گے اور تم سے امانت لین گے - سلطان
حیران ہوا کہ اے مہربان انکا تو نشان تک بھی نہین جاسکے گا - فرمایا
کہ یہ ۵۰ گنج کس طرح سے جائینگے پہلا قارون ہنوز ۴۰ خزائین
سمیت غرق ہو رہا ہے - تمنے بھی اوسی طرح پھنسنا ہے یا راہ خدا پر آنا
ہے - یہ بات یاد رکھ کہ تیرے مرنے کے وقت وارثان اول خزائین
کو سنبھال کر تیرا نفین بعد مین کرین گے - گورو جی کی کلام اثر تمام قارون
حمید کے دل مین مقام کر گئی - اور اوس کا کام سرانجام ہونے پر آیا -
عرض کی کہ اے حضرت میری نجات کرو - وجہ سبب سے یہ خزائین ساتھ
عاقبت مین جائین وہ باعث بتلائیے - فرمایا کہ اپنے تمام ملک مین
لنگر خانہ وقف جاری کردیجیے - اور ایک بڑا خرائیت خانہ اپنے سامنے
قائم کرو - اور قیدیون کو خلاصی دیدو اور دنیا کے اموال و نقد سب
واپس کردو - بادشاہ نے اس ہدایت پر عمل کیا - اوسوقت سری گورو
صاحب جی نے راگ تلنگ مین نصیحت نامہ فرمایا -

تلنگ محلا پہلا

کیجے نیک نامی جو دیوے خدا	جو دسّے زمین پر سو ہوسی فناہ
دائم و دولت کسی بے شمار	نہ رہین گے کروڑی نہ رہینگے ہزار
دمڑا کسی کا جو خرچے اور کھا	دیوے دلاوے رجاوے خدا
ہوتا نہ راکھے اکیلا نہ کھا	تحقیق وہی دل وہی بہشت کو جائیگے
کیجے تواضع نہ کیجے گمان	نہ رہی گی دنیا نہ رہین گی دیوان
ہاتھی و گھوڑا لشکر ہزار	ہونہ گے گرد کچھ لاگے نہ پار
دنیا کا دیوانہ کہے ملک میرا	کر آئی موت سر پر نہ تیرا نہ میرا
کیتے گئے دیکھ باجے بجا	رہے گا وہی ایک ساچا خدا
آیا اکیلا اکیلا چلا یار	چلتے وقت کوئی کام نہ آیا
لکھیا نکلیگا کیا دیجے جواب	توبہ پکارین نہ پاوین عذاب
دنیا پر کیا نہ دمڑا کمایا کھایا جین گوایا	آخر پچھوتانا کرے ہاے ہا یار

درگہہ گیان تے تون پاوونہ سزاے

لعنت وسے تیکو تینڈی کمائی	دغا بازی کر کے دنیا لوٹ کھائی
پئے پیالے اور کھائے کباب	دیکھو رے لوگو یہ ہوتے خراب
جسکا تون بندہ تسیکا سواریا	دنیا کے لالچ تیں صاحب وساریا
نہ کیتی عبادت نہ رکھیو ایمان	نہ کیتی حکومت پکارے جہان
اندر محل کے تون بیٹھین جاے	حرمان سے کھیلین خوشبوی ہوائی
نہ پوچھین نہ بوجھین جو باہر کیا ہوئی	حرامین غریبان کو ماری بگوئی

بندی اوجاڑین تان پہیر نہ دسا دین
کروڑی لکھوڑی کرے بیشمار
حاکم کہا دسے حکومت نہ ہوئے
لوٹے ملک پہرے اور کہائے
گربہ سون نہ دیکھ دُنیا کے دیوانہ
اوٹھا دسے سفارش لاگے نہ باز
چند روز رہنا کچھہ پکڑو قرار
شہر مندہ نہ ہو کچھو نیکی کمائی
غفلت کروگے تو کہاوگے مار
توبہ کرو بہت کیجو نہ زور
مشائخ پیغمبر کیتے شاہ خان
چلے کبوتر جناور کی چہانو
چالی گنج جوڑے نہ رکہیو ایمان
ندائی دنیا و فانی مقام
توبہ نہ کیتو کردیان گناہ

کوکے پکارے کے داد نہ پادین
کیئے کرسان پہڑی مرین ہزار
دنیا کا دیوانہ پہرے مست لوئی
دوزخ کی آتش مارے گی جلائے
ہمیشہ نہ رہیگے تون ایسا نہ جانی
کس کی دنیا کس کے گہر بار
کیجے حرص نہ یہہ دنیا کے یار
لعنت کا جامہ تون پہر پانچائیے
بیٹی و بیٹا کوئی سبے گا نہ سار
دوزخ کی آتش جلاوے کی گور
نہ رہسی زمین پر تینہون کی نشان
کیتے خاک ہوئے کوئی پوچھے نہ ناؤ
دیکھو سے قارون ہونسے پریشان
توخود چشم بینی چلتا جہان
نانک اسی عالم سون تیری پناہ

یہ نصیحت نامہ سُنکر سلطان حمید قارون بہت نرم و ترسان ہوا۔ کہا کہ مجہے آج خدا کا نشان ملا ہے۔ واقعی مین بہت گنہگار شرمسار ہون یہ کہکر گورو صاحب جی کے پابوس ہوا۔ اور ستگورو جی وہان سے رخصت ہوئے۔

لمعہ نمبر ۱۲۹ بہائی بالاجی ہری دوسری بادشاہی جی کو و صاحب رانکمور گوربخش سنگہ جی و بہائی منی سنگہ جی جملہ خالصہ جی و سادہ سنگت

کو سناتے ہیں کہ گورو نانک صاحب اپنی حوائی رفتار ہوا بہار سے
سمیر پربت پر رونق بخش ہوئے - تو مروانہ نے وہان کا تماشا دیکھکر
عرض کی کہ مہاراج اس پہاڑ کا تمام رگ ریشہ جواہرات سے مرصع
ہے اور یہ جو ایک چشمہ اس کا بہتا ہے اسکے نوش کرنے والا یہان
کوئی نظر نہین آتا ہے - فرمایا مروانہ یہ امرت کی دھار ہے - اپنے
پیارون کے نوش کرنے کو جاری فرمارکھی ہے - اور یہ ہر ایک کا کام
نہین ہے کہ اسکو نوش کرکے ہضم کرے - مروانہ نے عرض کی کہ اگر
حکم ہو تو مین بھی نوش کرون فرمایا کہ طاقت ہے عرض کی کہ عمر آپ کی
ساتھ گذری - کبھی تو مہربانی فرمایا کرین - فرمایا کہ اچھا مروانہ تیری مرضی
مروانہ نے وہ رس نوش کیا مست ہوگیا - بھوکھ پیاس جاتی رہی
رنگ اور کا اور ہی ہوگیا - موافق بقول سعدی ؒ

نظم کانرا کہ خبر شد خبرش باز نہ آمد

مروانہ سراسر بے خود ہوگیا تب گورو صاحب نے مجکو پوچھا کہ بالا
مروانہ کو کیا ہوا - مینے عرض کی کہ سچے بادشاہ حضور کی باتین حضور
ہی جانین - تب گوروجی نے مروانہ کو خبردار کیا - اوس نے عرض
کی کہ مہاراج یہ کیا ہوا فرمایا کہ تم تسلی رکھو - ہم نے تمکو اپنے ہمدم
رکھا ہے -

لمعہ نمبر ۳۹ - اس پربت سے گوروجی ہیمچل پر رونق بخش ہوئے
مروانہ نے کہا کہ یہ سفید پہاڑ کیسا ہے فرمایا مروانہ یہ برف ہے - اور
پانڈو یہان تک نہین پہونچ سکے - بہت دور پیچھے گل گئے تھے
ایک راجہ مدھشٹر بچا تھا - سو وہ بھی یہان تک نہین آیا اندر گیا تھا

یہان انسان پاؤں گھٹتے ہی گل جاتا ہے مردانہ سادہ خانہ بولا کہ
مہاراج پھر ہم کیونکر سلامت چلے آئے - فرمایا کہ مردانہ ہمکو سری کرتار
لے آیا ہے جس کے حکم سے آئے - مردانہ نے پوچھا کہ آگے کیا
ہے - فرمایا کہ تمام برف -

لمعہ نمبر ۴۴ آگے ستگورو جی سمیر دہار پربت پر رونق بخش ہوئے -
اتفاقاً گورکھ ناتھ جی مل گئے - بولے کہ تمارا کون روپ ہے کیا ذات ہے
کہاں رہتے ہو کہاں جاؤگے - کہاں رہوگے آگے زمین نہین ہے
راستہ نہین ہے واپس چلے جاؤ - ورنہ مصیبت پاؤگے - وہاں
کوئی کامل عامل جا سکتا ہے - بجواب اسکے سری گورو نرنکار صاحب
جی نے فرمایا کہ روپ ہمارا سچرج ہے ذات سے وررہین - مقام
ہمارا وہان ہے جہان رات و دن آتی ہے - آگے اور پیچھے ہماری نظر
ہے دھرتی آکاش پیارا ہے - دیا ہماری سیت - گورونانک صاحب
جی فرماتے ہین گورکھا تمنے پورا جوگ نہین پایا تمنے عمر یون ہی
بسر کردی - جگت نہ پائی عبث عمر بڑہائی زندگی رائیگان گوائی - ایسا
نقد بہ بقدی دست بدست جواب پاکر خاموش ہو گورکھ ناتھ چلا گیا مردانہ
نے پھر عرض کی کہ ہم گل کس قدر دور پنجاب سے آئے فرمایا کہ ستائیس
ہزار کوس آئے - مردانہ نے عرض کی کہ اے ذات پاک مین ڈرڈر
کر پوچھتا ہون - فرمایا کہ ہرگز نہ ڈرا کر سکھ کا گورو سے پوچھنا فرض
ہے اور گورو کو سوال کا جواب کافی و مطمئن دینا فرض ہے ورنہ گورو
ناکامل و بدعمل شمار کیا جاتا ہے - بقول گورو گرنتھ صاحب
مان موہنڈو تس گورو کے جانتے بھرم نساے ٭ آپ ڈبو جو ان بیڑین چلے آئے ڈبائ

مردانہ بولا - کہ جی میں نہیں پوچھتا - فرمایا کیوں جو لاکر بالا ناراض ہوتا ہے
گورو بابا صاحب جی نے مجھے پوچھا کہ کیوں بھائی بالا - مینے عرض کی
کہ جناب میں یہ کہتا ہوں کہ بار بار آزمودہ کا کیا آزمانا - فرمایا کہ بالا - یہہ
مردانہ کے سادہ سیدھے بلا سبب سوال جواب ایک مجموعہ کتاب میں
تھے لکھے جاوینگے اور معرفت شناس گورو سکھ پڑھکر فائدہ اوٹھاوینگے
گے - اور افترا دنیا ہی سے بچینگے بے شک تم ہمارے قدیمی
ہمدم دوست ہو - تب مینے دست بستہ ایستادہ ہو کر عرض کی کہ میری
ایک عرض ہے - سری گورو صاحب نے آئین عاطفت سے فرمایا
کہ زہے وقت جو تمنے آج سوال کیا ہے چلو کہو مینے گذارش کیا کہ پھر مردانہ
ترک کیونکر ہوا - فرمایا کہ تیرا میتا جگت میں بھی مردانہ مطرب تھا - ایک روز یہہ
بارگاہ جنک میں مضراب پکڑ آیا - تو راجہ جنک جی نے اسکو ملیچھ کا خطاب
دیا - اسلئے یہ ترک ہوا -

لمعہ نمبر ۱۴۱ - مردانہ نے پوچھا کہ گورو جی اب تو چاند بھی نظر آنے سے رہگیا
فرمایا کہ جسقدر خورشید زمین سے اونچا ہے اسی قدر چاند سورج سے
فاصلہ پر ہے - اور ستارگان اپنے اپنے مختلف مقامات میں آباد
ہیں - پھر مردانہ نے دہرو کا حال پوچھا تو فرمایا - کہ دہرو بے شک
ہمہ ستارگان سے بلند ہے - مردانہ نے عرض کی کہ دہرو کا درشن
بھی کرنا چاہیے - فرمایا کہ بالا - مردانہ کیا کہتا ہے مینے عرض کی کہ مردانہ
کی عرض قبول فرمانی چاہیے - اس سے آگے سری گورو صاحب ادنہ
پربت پر رونق بخش ہوئے مردانہ نے عرض کی کہ بادشاہ سومیر سے
کتنے کوس آئے فرمایا کہ پندرہ ہزار ۱۵۰۰۰ جوجن آئے - درین اثنا ہے

گورکھ ناتھہ صاحب نے اپنی سدھ منڈلی مین گوروجی کا ذکر کیا کہ ای سدھو ناتھو جیتو - بات لوگ سے یہ نانک تپیا ل موت کا جسم لے کر مھ دو ہمرانیان آپہونچا ہے جہان کوئی جسم کو لیکر نہین آسکتا خبردار آگے تر نانہ پاوے جاؤ اسکو جیتو - پہلے مچھندر ناتھہ گوردیو گورکھ جی کا گورو صاحب کے پاس آیا - بولا کہ اے بالے تم کس طاقت سے یہان آئے گورو صاحب جی نے فرمایا - کہ سری کرتار نرنجن جی صاحب کے حکم سے یہان آئے اور آگے جاوینگے تم کچھ مانگو - تمہین کال پورکھ سے دلاوین - اوسپر مچھندر ناتھہ طیش مین آیا اور بولا - (سوال) کے ہاتھہ سر کا کپاٹ کی انگل مونہہ کا طاق کے ہاتھہ الاٹ پاٹ کی انگل آندلی کی انگل کلیجہ کی انگل پھپھرا کی انگل تلی کے انگل بجر کی کوٹھری کی انگل - ابر کی کوٹھری کے سوٹڈیان کتنی - گوہٹیان کے ہٹ کے ہزار دن رات کا سانس کے جسم کے روم کے سوناڑی کے سوسندھ کہے اسشر مچھندر ناتھہ دیہی کا منتت - جواب سری گورو نانک شاہ بادشاہ -

سوا ہاتھہ سر کا کپاٹ ۴ انگل مکھہ کا طاق ۴ ہنگل -

الاٹ کا پاٹ - ۲۶ انگل اندلی - ۱۲ انگل کلیجہ - ۵ انگل پھپھرا

۴ انگل تلی - ۱۲ انگل بجر کی کوٹھری - ایک سوایک ٹڈیان ۲۰۰۰۰

کوٹھریان - ۶۸ ہٹ لاتعداد جسم کے موئی - ۲۴ ہزار دن رات کا

سانس ۹۰۰ ناڑ - ۱۶۰۰ اسہند کہے نانک سنو الیشر مچھندر جسم دیہی کا

منتت - مچھندر ناتھہ اپنے گروہ مین واپس آیا - اور کہا - کہ ناتھہ جی اوس کا

تو کچھ اور ہی انوپ سروپ ہے اوس کی ل موت کی دیکھہ نہین ہے

اس کے بعد گورکھ نے بھرتھری کو روانہ کیا۔ بھرتری نے چند سوالات کے جواب پائے اور سندھ منڈلی۔ مین جاکر ثنا خوان ہوا۔ یہ تذکرہ جب حضور دوئم بادشاہ گورو انگد صاحب جی نے سُنا۔ تو پوچھا کہ اے میان بالا یہ چرچا تمنے آنکھہ سے دیکھا تھا۔ بالا نے عرض کی کہ جو کچھہ گذرا میرے روبرو گذرا۔ گورو انگد صاحب جی نے بالا کو دھن کہا اور تعظیم کی کہ بالا۔ تم اور مردانہ بڑے طالع ور تھے۔ جنہون نے سری مہاراج کی حضور سے یہ امرت پایا ہے۔ اتنا فرما کر گورو دوئم بادشاہی جی مست بیہوش ہو گئے۔ صاحب رام کور جی فرماتے ہین کہ، پھر نک بھائی بالا بھی مدہوش ہو گیا۔ اور سب لوگ سنگت نہایت حیران ہو گئے کہ دوئم بادشاہ جی، یوم تک بستر سے نہین اُٹھے۔ آخر آٹھوین دن سوا پہر دن چڑھے اصلی حالت مین آئی تو فرمایا کہ لکھائیے بھائی بالا۔ بالا نے کہا۔ کہ لکھہ بھائی پیڑا۔

لمعہ نمبر ۴۲ اس کے بعد گورو بابا نانک صاحب جی سلکا ر پربت پر پہونچے تو مردانہ نے عرض کی کہ مہاراج چند سورج تو نیچے نظر آتے ہین اب روشنی کس شے کی ہے۔ فرمایا کہ ستاروں کی مرنکار کے نام کے جوت ہے۔ عرض کی کہ اب اُونہ پربت سے کتنی منزل آئے فرمایا کہ دس ہزار جوجن جملہ ۔۔۔ ۴ کوس اور کل ۵۲ ھزار جوجن آئے مردانہ نے عرض کی کہ آگے بھی کوئی جگہہ ہے۔ فرمایا کہ مردانہ آگے مفصلہ ذیل جگہہ وہین تشمیر ثانی پربت وہان دتا تریہ بالی فرقہ سنیاسیان رہتا ہے اور اُسکے آگے قمیر جسکی حوالہ دُنیا کے خزائن وخائن ہین۔ اوسکے آگے مھان دلیو بُھولا ہین۔ پھر کاک بھوسنڈ۔ آگے اللاچین طائر ہیں پہلا دبھگت۔ اُسکے آگے دھرو بھگت کا منڈل ہے

اوس کر آگے سری نرنکار اکال پورکھ کا تخت ہی

مردانہ نے عرض کی۔ کہ پنجاب سے یہ سمیر پربت ثانی کلان کس قدر اونچا ہے فرمایا۔ کہ سوا لاکھ جوجن ہے۔ اسے اشنامین مسمی سہنگر ناتھ بڑی تکبر سے آیا۔ بولا۔ کہ اے مائی مونڈے۔ آگے کہاں جاتا ہے گورو صاحب نے شبد فرمایا ہ مائی ہماری منشا ہولی تسکا مونڈ مونڈ آیا ۞ رشٹ ہماری جن کہیئے تسکا کان چھیدایا ۞ مان ہمارا وادا کہیئے سو تو شبد جلایا ۞ کہہ نانک سن سہنگر جوگی تین بھی جوگ نہ پایا ۞ کن پڑائے مُندرا پائیاں جوگ کی جگت نہ جانی ۞ لائے بھبوت جوگی ہو بیٹھا سب سدھ بدھ بورانی ۞ ڈونڈن پھردا۔ ہاتھ پہاڑی سیلی بنائے ۞ نانک کہے سن سہنگر ناتھا تین چھوڑی ودھ دھاتے تب سہنگر ناتھ بھی سبکسار ہوگیا۔ اتنے میں ایک کیفاسدھ آیا دیکھ کر گورو جی نے فرمایا کہ یہ سدھ بڑے زور سے حملہ کرنے آیا ہے مردانہ نے عرض کی کہ اگر حکم ہو تو میں اس کو چڈے گا لے کر لون لینے نیچے گرا دون فرمایا کہ مردانہ یہاں تو شبد کی لڑائی ہے۔ ہاتھون پانون کی نہیں ہر آتے ہی بولا کہ اے بالے کہاں جاتے ہو۔ اور کون ہوتے ہو فرمایا کہ ہم نرنکار کے ہوتے ہیں۔ اونرنکار کے درشن کو آئے ہیں۔ کیفا شدھ بولا کہ کبھی پہلے بھی نرنکار کا درشن کیا ہے فرمایا کہ اگر پہلے درشن نہ کیا ہوتا تو اب کسطرح کرتے۔ چنانچہ شبد فرمایا ہ

آسا محلہ پہلا

نام ہمارا اچرج کہیئے بھولا اچرج بانی ۞ صفت ہماری سب مہورت میں جوت بسگل مین تانی

وغیرہ۔ مردانہ نے کہا۔ کہ مہاراج آگے چلئے فرمایا کہ ابھی ٹھہرو استھدن کا تماشا دیکھو۔

لمعہ نمبر ۳۴۔ پھر مسمی نخیفا آگیا فرمایا کہ آؤ سدھ۔ نخیفا بولا سے بالے تم کیونکر ہمیں جانتے ہو۔ فرمایا کہ اے نخیفا تم راجہ کنکر کرن والی سیلاپور کا اسالہ فرزند تھا۔ بعد وفات اوس کے تم راجہ ہوئے تمنے ایک روز آہو شکار کیا۔ وہان ناگہان گورکھ جی آگئے اونکی کلام تم پر اثر کر گئی تمنے وہان ہی گھوڑے سے اُتر کر سر مونڈ الیا اور جوگی بن گیا۔ اوس نے پوچھا کہ بھلا کہان بیٹھ کے میرا سر مونڈا گیا تھا۔ فرمایا کہ اوس جنگل مین ایک لنڈے پیپل کے درخت کے نیچے۔

نخیفا نے ایک شلوک کہا ❊ اکھیر برت انتر رہے کہ ناہ
اسیرا کہیئے کون کو جائے ❊ کون سنگ لئے چڑہے شکار
کون مرگ بچہ لائے ہاتھ ❊ کیونکر راکھے اون کو تہاٹھ
بھرا ہیر اکس کے ہاتھ ❊ نخیفا پوچھے نانک پاس۔

جواب گورو صاحب

اکھیر برت باہر آئیون دہائے ❊ اہیرا پاپو گر کے گا لئے ❊
سنت سنگ لیئے چڑہیو شکار ❊ مرگ بچہ گر آنے ہاتھ
چکھہ چکھ لی گئے باران ہاٹ ❊ مرہ اہیر اکینو وان ......
نانک کے گہر کیول وان ❊ سنو نخیفا اپھ بچار۔
گورکھ تہا ہمرے دوار ❊ نخیفا۔ بھی مطمئن ہو کر چلا گیا

پھر گورکھ جی نے گوپی چند مامور کیا۔

گوپی چند نے آتے ہی نظم مین سوال کیا

کون نام کون برن تمہارا ۔ کون روپ کون لبتہارا
کون منورتھ ایہاں آئے ؎ چلو بتا تمہین ناتھ بلائے

جواب سری گورو صاحب

ذات برن تے رہے نیارا ؎ روپ وبجہ نے کیا لبتہارا
پاربرہم کے درشن آئے امرا جوگی لیئے بلائے ؎
نہ کن پڑاہی نہ مندران پاؤن سب سدہن کو چرنی لاؤن
ایک اونکار گوردہر میرے کھ نانک سن گوپی چند اورسن ناکینی سیچے

گوپی چند بہت سے قیل قال وسوالات کے جوابات وندان شکن پاکر چلا گیا۔ سب حال کہا۔ لبیا تعریف کی۔ گورکھ نے کہا کہ بیٹا گوپی چند مین جانتا ہون جو کچھ وہ ہے۔ مگر ان کم ظرفون کے غرور چھوڑ ہونے دو۔

پہر بہرتہری دوبارہ آیا۔ اور بہت ترغیب دی کہ چلو گورکھ جی کے چیلے بنو فرمایا کہ گورکھ جیسے ہزارون بلک لاکہون چیلے میرے سچے واہ گورو جی کے دربار دست لبستہ کھڑے ہین۔ بعد ازان ہسمان بھنولتوا لہرویا چیپٹ جنگر ناتھ غیرناتہان بڑے بڑے زور لگاکر چلے گئے۔

سمت نمبر ۴۴ یہان سے سری گورو نرنکار صاحب جی بینا پربت پر پہونچ گئے۔ ۱۶۰۰۰ اجوجن طے فرمایا۔ وہان مردانہ نے پوچھا مہاراج اب سمیر پربت کہان ہے فرمایا کہ .... اجوجن آگے ہے مردانہ نے عرض کی کہ سچے پادشاہ جی آپ کو کون پورا گورو ملا تھا۔ فرمایا مردانہ جو کل دنیا کا گورو ہے پیر پیغمبر دیوتا دانو منی جن اس کے در پر دست لبستہ کھڑے عجز کر رہے ہین۔ مگر یہہ جو کچھ

اس جنم مین اوس پاک پروردگار کا درشن ہوا ہے پہلے کسیکو نہین ہوا
- پہر مردانہ نے کہا کہ اب آگے چلئے فرمایا کہ ذرہ ٹہرو - اب کچھ
گورکھ منڈلی مین ہنگرہ ہوا ہے اتنے مین سنگر ناتھ بڑے تکبر و کبر
سے گورکھ جی کے ساتھ شرط باندھ کر کے آیا - آتے ہی بولا کہ لے

مائی مونڈے پوتا کیون بخین ہو ہمری گورو جی مہاراج ٥
مائی مونڈا گورکھ ہے جن تو عقل نہ دینی
ناتھ پہاڑی کنین مونڈران شرت بن سب چھینی
مونڈ مونڈا کر گوت لجائیو تون ہی جوگ سنپایا
بھسم لگائی رام نہ چینیو برتھا جنم گوایا + +

اور بہت طویل مباحثہ کے بعد سنگہ بھی زک اٹھا کر چلا گیا -
اور چپکے سے مونہ چھپا کر اپنے آسن پر جا بیٹھا - گورکھ دیکھ کر مسکایا - پہر
منگل ناتھ کو کہا - کہ تم جاؤ - اور سیوک بنا کر لاؤ - منگل ناتھ نے کہا - کہ ناتھ
جی ذرہ غور تو فرمایئے - کہ سیوک وہ بنا کرتا ہے - جو آپ سے کم ہو - جو آپ
کے برابر یا بڑا ہو تو وہ کیونکر سیوک ہو سکے - اُس کے آگے اگر جھک
گئے - تو وہ بھی آگے سے اگر جھک گیا تو اُس کی مرضی ورنہ نہین - اتنے
مین منگل ناتھ آیا - بولا کہ آو لیس سری ناتک تپا - صاحب جی اور قدم گبیر ہوا
گورو جی نے اُس کے ہاتھ پکڑ لئے - اور خود اوس کے قدمون مین چلے
منگل ناتھ نے کہا کہ بڑی مہر کی - جو درشن دیا - آپ منڈلی مین تشریف
لے چلئے - فرمایا - کہ آپ چلئے ہم ضرور آوین گے - اور نیز کہا کہ اگر ارشاد ہو تو یہان
بھوجن بھوگت حاضر لادین فرمایا کہ بہاؤ تمہارا بھوگت ہے - مردانہ نے بعد چلے
جانے اوس کے پوچھا کہ پادشاہ یہ منگل ناتھ بہت نیکدل اُتم لوگ تھا - فرمایا

کہ مردانہ بھیکھ خالی نہیں ہوتا۔ اکثر بھیکھ ہیں الکہ دسنت مہاتمان موجود ہوا کرتے
ہیں۔ پھر مردانہ نے عرض کی کہ مہاراج آپ آگے چلئے۔ فرمایا کہ ایک اور
شمبوناتھ چلا آتا ہے۔ اوس کو بھی دیکھ لیجئے۔ اتنے میں شمبوناتھ
ہر اگن وُشدہا وجھولی لیکر آیا۔ دو چار نتر اک پڑاک شلوک بول کر دست بدست
ویسے ہی معقول جواب پاکر چلا گیا۔ تب گورکھ جی نے منگل ناتھ کو پوچھا۔ کہ کیسا ایک ہے
نانک۔ منگل بولا کہ گوروجی وہ تو ذات پاک بے باک ہیں۔ تب شمبوناتھ
بولا کہ منگل ناتھ جی آپ پھر اُسکے چیلے بن جاویں۔ منگل ناتھ نے کہا کہ پھر کیا
مضائقہ ہے۔ سنتان کے آگے سادھی ہو دین گے۔ گوپی ناتھ نے کہا کہ اگر
گورہائیو وہ تو جیسے ہیں تیسے ہیں۔ تم آپس میں کیوں جھگڑا اٹھایا ہے۔ یہ
سُن کر شمبوناتھ شرمندہ ہوا اور چلا۔ گورکھ جی خاموش ہوئے۔ مردانہ نے
عرض کی۔ کہ مہاراج اس پربت پر رنگا رنگ کی لہر میں نظر آتی ہیں فرمایا
بھائی بیہ قدرتی جواہرات اس پہاڑ میں مرصع ہیں اور اُلجھی مینا کاری ہو رہی ہے
ہیں۔ اس لئے اسکا نام مینا پربت ہے۔

لمعہ نمبر ۸۵ اس کے بعد سری گورو جی سُمیر پربت کلاں پر رونق
بخش ہوئے سدھان کی مجلس میں آکر فرمایا۔ آدیس ناتھ۔ جتنے سدھ تھے
آدیس رہ بولے۔ کہ آد پورکھ کو آدیس آئیے۔ سری نانک پتاجی بڑے الطاف
کی حضور شش دیا۔ بیٹھتے ہی اول گورکھ نے کہا۔ کہ تم گورو ہو۔ بابا جی نے فرمایا
کہ ہم گورو والے ہیں۔ پوچھا۔ کہ گورو تمہارا کون ہے۔ فرمایا کہ کرتار۔ پوچھا
کہ اس کا روپ گُن کیسے ہیں فرمایا کہ۔ آد سچ جوگاد سچ ہے۔ ہے بھی سچ
نانک ہوسی بھی سچ چندین بحث کے بعد گورکھ ناتھ صاحب خاموش ہو گئے
پھر جھنگر ناتھ ایک پیالہ لبالب لے آیا کہ اس کو نوش فرمائیے۔ اس سے

تو لگتی ہے یعنے دل راغب و مہو نجد ہوتا ہے۔ اور یہہ شلوک کہا ۵ بھا بھی جو لاہن مانڈو کس کو بیچ سماؤ ٭ سرل دہار چلت گوہر و السیولذت پاؤ ٭

بجواب اسکی سری گوروجی نے شلوک فرمایا۔

۵ گیان دہیان کی لاہن مانڈہی کرنی کی کس پائے ٭
بہاؤ بھاٹھی ہین پریم سمانا۔ برہم کی آگ جلائے
سد ہو ہم مد کی ماتے ناہین ٭ جو متوالے مدن ناکی کن متوالیو ناہین

اسی طرح جملہ سدہ منڈلی نے اپنی اپنی فصیح منطق بیان کئے۔ اور خوب جوابات شافی و روایات کافی پائے۔ منجملہ ۸۴ سدہان مسمیان منگل ناتھ گوپی چند گھوگو ناتھ۔ چنبا ناتھ۔ بہرتر ناتھ یہہ پانچون گورو صاحب کے چرنون مین آئے اور بلہا قربان ہونے لگے انکو دیکھکر مسمیان نرت و سرت گنگا وغیرہ سدہان نے بہت رشک کی۔ گویا اُن پانچون کی برخلاف رائے ظاہر کی۔ منگل ناتھ جی نے گوپی چند سے کہا کہ یہ لوگ کیون ناحق بخیلی کرتے ہین گوپی چند بولا کہ ناتھ جی آپ ذرہ تماشا دیکھئے۔ ان کم ظرفون کی کیا بہنگ جھڑ لی ہے۔ چنانچہ اون آتش کے پرکالون اوچھون نے اپنے ساز بیہودہ نرگانی سینگی ناد واد مندرا آسمان پہ اوڑائے۔ اور چھبگر ناتھ نے کنا تیاً مسکا کر کہا کہ تیا جی بجہ گیا ہوا۔ سری گوروجی خاموش تھے۔ انکی پاپوش مبارک آسمان پہ چڑہین۔ اور دھما دھم ایک نے سدہان کو مار مار کر زمین پہ گرایا۔ تب منگل ناتھ نے خوش ہو کر گورکھ ناتھ صاحب کو کہا کہ دیکھا۔ گورو جی سری نانک تپا کا کرشمہ گورکھ ناتھ صاحب نے اس بات کو ٹال کر

سری گورو جی کے پاس ایک اور سوال کر دیا ۔ کے انگل گگن منڈل کے
آکاش مین تا دے ۔ کے پتر ناس بیچ اندر برسی کے دھر رہے ۔ کی
سیر سمیر جگت مین کے ترتی ہیں ۔ ڈیوتا کس مقدر کل مین ہیں ۔ تم کے
وقعہ آئے ہو ۔ جواب سری نرنکاری صاحب جی ۔ ہہ انگل گگن منڈل
ہے ۔ آکاش تا بنھ دوتا رہے ۔ دو پات تہر دو گوش ہب
(ہر دو چشم)
سینتی کے اندر برسی لؤ دہر رہے ۔ سوا سیر کا سومیر ہے ۔ جگت مین ایک
(۹ اندریان)
نتے ہی ۔ کل مین ایک دیوتے ساری ۔ ہم آئے اک باری ۔ ایسے
سپریا بھگتی (آسمان) (پتا تاتان)
جگہ مین ہم اکیر تہ ہی آئے ہین ۔ لبد زین ۔ گنہر اٹھا ناتھ [illegible]
آیا ۔ اوس نے آتے ہی سوال کیا ۔ کون گورو کون چیلا ۔ کون مول مت ویلا
جواب گورو صاحب ۔

شبد گورو سرت دھن چیلا ۔
من مول پون سنگ میلا ۔

چنانچہ بہت طول مسلسل سوالات کرتا رہا اور جواب پاتا رہا ۔ ۔ ۔ ۔ بعد اسکے
ستمیان اودرم [illegible] دھورم [illegible] ناتھ تشریف لائے
گر بڑے غصہ سے بولے ۔

آگ جلاؤں جل مین ڈوبوں جل کے سارک ہے
ایسے دکھ لگاؤں تم کو دھرتی بیچ گڈائے
ایک طپانچہ ماروں ایسا امبر ساتھ ر لائے +
اب دیکھو ور سمارا سگلے پاؤں لگائے ++
دھورم ناتھ کہے سن نانک ہمری مان رضائے
جواب گورو صاحب

دھر ترانہ وانبر تولے پیچھے ٹنک چڑہئے
پہرون اگن ہوہ نہ ہگر باہدان بہوجن سار گرائے
سگلے دوکھ پالی کرپیوان دہرتی ہانک چلائے ؞
اپنیا تان ہو وے من انتر کرہو بھی آکھ گرائیے ؞
نانک نظر کرے جس اوپر سچ نام وڈیائیے۔

وہیوم ناتھ جی بہی لاسوال ہوکر اپنے آسن پر جا براجے۔ پہر اورم ناتھ جی نے بہی بہت سوالات دقیق و مسلات عمیق پیش کئے گورو جی نے حل فرمائے۔ لعبدازان ڈہنگر ناتھ جی نے آکر ایک بڑا بہاری سخت گوشٹ رجوع کیا۔ ؎ مات پتا کون گورو کون دلیس کوا ؞؞ ہہیں جنگم کہ جوگی بہوگی کہ روگی دہرکہی کہ سوگی سنو پتا جی۔ کون پرکاش نے مٹنے جنجالے۔

جواب گورو صاحب

کہان ماتا سنتوکھ پتا پنچ گورو کرتار سگے ہوتے ہمین۔ سگم پور دلیس سگلی بہہیں جنگم نہ جوگی نہ بہوگی نہ روگی اونکار پرکاش نے مٹنے جنجالے۔ اورم ناتھ کے خاتمہ کے بعد سری گورکھ جی پہر بولے کہ نانک جی بجواب اوس کے سنگورو جی نے سری جپ جی کے پوڑی فرمائی ؎ بھگت گیان دیا بہنڈارن گہٹ گہٹ باجے ناد۔ اخیر مین۔ سری پران ناتھ جوگی تشریف لائے؟ تب ہی چرن بندنا کی کہا کہ آج ہمکو یہ عین ہی نرنجن پورکہہ کا درشن ہوا۔ گورو صاحب نے فرمایا آپ دہن، ہین آپ جیسے مہاتمان اور آدپورکہ نرنکار مین کچھ بہید نہین ہے۔ پہر سنگل ناتھ جی سے کہا۔ کہ واہ ناتھ جی جیسو آپ بتلاتی

تے بنے اس سے بھی زیادہ پائے۔ منگل ناتھ جی نے بھی تائید کی۔ بہامی
مردانہ جوگی پران ناتھ جی کی خوے حلیم کے مداح ہوئے۔ اور حضور سے
نام سدھ منڈلی کے پوچھے سری گورو جی نے فرمایا۔ کہ پہلے

۹۔ ناتھ یہ ہیں۔

گورکھ ناتھ[۱] مچھندر ناتھ[۲] چرپٹ ناتھ[۳] منگل ناتھ[۴] گھوگو ناتھ[۵]۔
گوپی ناتھ[۶] پران ناتھ[۷] سورت ناتھ[۸] چنبا ناتھ[۹] تفصیل چھ جتی

گورکھ جتی (۲) دت جتی (۳) ہنومنت جتی (۴) لچھمن جتی (۵) بھیرون جتی
(۶) بھیکھم جتی۔ باقی سدھوں کی تفصیل یہ ہے۔

(۱) ہنگر (۲) جھنگر (۳) سنگ (۴) لنگر (۵) اودرم (۶) دسودرم (۷) نخیفا
(۸) کنیفا (۹) لہروپا (۱۰) جیرتن (۱۱) پورن بالکا (۱۲) تملکا (۱۳) جالکا
(۱۴) کنتھرا (۱۵) سرت سہد (۱۶) نرت سہد (۱۷) کیول کرن
(۱۸) سمرتھ (۱۹) بجھ کرن (۲۰) امرلوچن (۲۱) چہنین (۲۲) راہی نین (۲۳)
کیل کرن (۲۴) اوگھٹر (۲۵) پربت سدھ (۲۶) السید (۲۷) بھرتھری
(۲۸) بھولنوا (۲۹) کنیکا (۳۰) شتبھو (۳۱) اچھل وین (۳۲) پلک لوچن۔
(۳۳) پلکا (۳۴) سورام (۳۵) گربوچن (۳۶) رس لسا
(۳۷) گنیش کرن (۳۸) کلپیا (۳۹) گمھن وھر (۴۰) مکھتیسر (۴۱) جگن جوت
(۴۲) مٹرپن (۴۳) لودھسین (۴۴) جوت لگن (۴۵) گرد (۴۶) جوت لگن
(۴۷) بجلی جوت (۴۸) ستیل جل (۴۹) اگرگہن (۵۰) تلسی جوگ (۵۱) برت پابد
(۵۲) اکال ورت (۵۳) پھول سر (۵۴) رام قمار (۵۵) کشن قمار
(۵۶) لشن پات (۵۷) شنکر جوگ (۵۸) پریم جوگ (۵۹) مہر جینی
(۶۰) مہرنرمل (۶۱) تندھری (۶۲) کاسندرینی (۶۳) نالندرتین (۶۴) سوستی

(۶۵)، گورہن (۶۶)، گیپارسی (۶۷)، اکتاسی (۶۸)، کلک سنگی (۶۹)، ایک رنگی (۷۰)، کیول کری (۷۱)، کرم ناسی (۷۲)، گل بلاسی (۷۳)، پہول مستری (۷۴)، نرت رنگی (۷۵)، جوگ ہری (۷۶)، دیپ رنگی (۷۷)، آپ روپی (۷۸)، کلیش دہوپی (۷۹)، بہم جوگ خلاس (۸۰)، محل بہوگی (۸۱)، کدار جوگی (۸۲)، سہنا کلا (۸۳)، بچپتر سدھ (۸۴)، رہیسی سدھ -

یہہ تفصیل مردانہ نے سنکر عرض کیا - کہ ہیے پادشاہ جی جتی کس کو کہتے ہین فرمایا - جتی وہ ہین جنہون نے اس دہیکر نو دوارہ ن کو تہام رکہا ہے جن کی منی خارج نہین ہوئی - وہ عمر بہر مین جماع نہین کرتے حسین صورت کو دیکھ کر دلکو قابو مین رکھتے ہین - نہہ دوارہ تو یہہ ہین و نئوین ست جت گیا رہوین اوجالا ہنڈنہ کرایسی کالا - منہہ سے ذکر رب کی سوئے اور کچھ نہین کہتی چشم آنکھون سے سنتون بھگتون کا درشن کرتے ہین - کان دوارہ سے کرتار کا نام سنتے ہین ناک کو عطریات سے محفوظ رکھتے ہین - سری واہگوروجی کی پہیلائی ہوئی صورت کی خوشبوئی لیتے ہین - لبعد زین - جب سری گورمہاراج نے طلبای کی تو گوپی چند ناتھہ منگل ناتھہ گھوگو ناتھہ پران ناتھہ چارون شگورون کے حضور آئے عرض لائے کہ آپ اسی جگھہ درشن دیلیوین اور آپ کے دیدار سے ہم فیض اُٹھاوین گے - گورو صاحب جی نے فرمایا کہ ہم نے ضروری آگے جانا ہے ہم ہردم حکم نرنجن مین چلتے ہین چنانچہ باہم ست کرتار و آدیس کہہ کر روانہ ہوکر پہاڑ پربت پر رونق افزائے ہوئے -

لمعہ نمبر ۴۶ - آگے وتا تریہ بے ہوش سویا پڑا تھا گوروجی اوسکے پاس گئے تو مردانہ نے کہا کہ اسکو ضرور بلانا چاہیے - تب گوروجی نے شلوک فرمایا

ہونی دیکھہ بولے کیون ناہین ‌‌ ‌ سمجھ دیکھہ اپنے من ماھین

جب لگ ویہی تب لگ آسا کیون ہووے پورن سنیاسا

دتاترہ یو صاحب نے بجواب اُس کے شلوک ذیل کہا

تانہہ پرو جن گتھہ ہے مانہہ بولن کا مہہ نہین سمجھاؤ۔
کانیان ہر ہی جنہہ میل ہو لا گجے بولن بچن تے رہے تیاگی

دتاترہ یو جی نے بہت شلوک کہے۔ وگورو جی نے بھی چند شلوک فرمائی

اور وت صاحب جی لمے۔ سری گورو نرانکار یہ صاحب جی سے سری اکال
پورکھ کار نگ رپ پوچھا تو گورو صاحب نے فرمایا کہ وت جی سری کرتار نہ سجن
نرنکار رنگ رپ سے پرے ہے۔ تب دتاترہ یو نے یہ شلوک فورہ نندی

سے پڑہے

جن ہین سے نمونہ کے طور پر یہ ہین سوامی پوچھے جنہہ بتاؤ ۔۔۔
جھوٹھہ نہ بولو پرتکھہ دکھاؤ بناویکھ کیا ساکھی ہو ۔۔۔
جھوٹھہ بول کر جنم نہ کھوو ۔۔ سری گورو جی واچ
ست ہمارا کبھی نہ جاوے بولین جھوٹھہ نہ ہی ایک نرنجن ہنگ ہمارے اُٹھہ بہن گاہی
رومروم مین اوہی بولے وجاد ر گوئی ۔ مولف) لسبب طوالت کے اس
سلسل بحث سے بہ طور نمونہ کے یہ دو دو شلوک یہان درج کئے جاتے ہین

دت واچ

بالون تے پر تیت نہ آوی جو پرتکھہ دکھیو ن ایسے سنی نہ ویکھے اگے کہہ نہ دین ہسکیون
تون تو بات سُناوے جیسے اُتم مانہہ پہنچے۔ سوامی کہہ سنتا جی جیسے جھوٹھہ کیون کہے

جواب سری بابا صاحب جی

ہیجھوگے جب نینی دیکھو ہم جیت رہو کٹھو روے جتسان ودھ کی دیہہ جانی تیہہ جیسا کوئی
کنبل گسٹ چھٹر اجیو یہان اوجل ہونہ ہماد ناری دُھن جہہ کرین منڈ کی گت ہینبہ نہ بھوئے

اچرج لال سونہری کایان جیسے ادم سورنا ۔ پھر اموتی چرن دیکھی چند سو جنہ نینان
دانت جواہر - ہنسی جڑاؤ ۔ بھوان الک سون جھمکے ہیں

نمک دیست کہنہ ڈسے کے دہرا دامن جیسا چمکے - چلکر دیکھو تو دیکھاون
تبلون باہین سوائے ٭ نرنجن نانک سدا حضوری آٹھو پہر سلا ہے

دتاتریو واچ ٭

کبٹ - سن بتتہ سب جو دیکہو بہاکہ تمارا اونچا وفات برن سب سیوک ترجم سنگ
ناہ پہونچا ٭ یہ کہکر دتاتریو نے گوروجی کو چرن بندنا کی ٭ اور بہت خوش ہوا
جب یہ پرسنگ گورو انگد صاحب جی نے سُنا - تو بہت پرست ہو گئے جب
پہر ہوش مین آئے تو فرمایا - آگے لکھاؤ - بھائی بالا -

العبہ نمبر ۴۸ دتاتریو سے روانہ ہو کر سری ستگورو نرنکار بیضا کاگ بھُنڈ
کے آسن پر تشریف لے گئے جہان پر وارد طائران ایک رُوش مین مذکورہ بالا
کے گرد بیٹھے سامعین کہتا کے تھے اور کاگ بھُشنڈ جی کہتا سُنا رہی تھی -
جب مردانہ نے رباب بجایا - اور شبد گایا - تو کہشنر نے پوچھا - کہ یہ کسکا
شبد ہے مردانہ نے کہا کہ سری نرنکاری صاحب جی کا ہے وہ لیلا کر وہی نانک
جی جنہون نے کلوکال کے ادہر کے لئے اوتار دہارا ہے مردانہ نے کہا کہ ان
مُنی جی سری گورو نانک نرنکاری صاحب یہی ہین جو آپ کے سامہنے بیٹھے ہین
تب کہی نے نمسکار کی اور گوروجی نے نیز - غرض باہمدگر نہائت انبساط سی
ملاقات ہوئی حکایات حقّی پڑہنے لگے - تب مردانہ نے - پوچھا کہ منیشر جی آپ
اس زاغ کے جامہ مین کیون ہین کہا کہ مینے اس جامہ زاغ کے ہی بدولت
رام نام حاصل کیا ہے اُسے پریم سے یہی جامہ مجھے پسند ہے کئی جگہ ہائے گئے
ہین چند قیامت ہا دیکھ چکا ہون طوفان مین پانی کا روپ بن جایا کرتا ہون

پہلے مین مسمی چنپد برہمن کا لڑکا تہا والدین اُسکا ویوی تھی - مگر مین ہرگُن بہگوان کے اوپاشنا - یعنی پرستش کرتا تہا برخلاف حکم مخدوم مُرشد کے اس لئے گورو نے سراپ دیا کہ کیون زاغ کی مانند کان کان کرتا ہے و پہر کتا پہرتا ہے - تب مین زاغ ہوا - اس زاغ کے جسم مین مینے بہت رام رس پایا ہے مین اور مردانہ دونو خوش ہوئے -

انمبر ۴۶ کاگ بہنڈ کے منڈل سے وداع ہوکر سری گورو صاحب جی - اللاچین پربت پر رونق افزا ہوئے وہان طایران کی آبادی و سرداری تھے وہ گرد جمع ہو گئے - اور اُنکا راجہ بھی آیا - اور حال پوچھا کہا کہ تمھارا جسم خام تھا - کیونکہ یہان تک آیا - گورو صاحب نے فرمایا کہ اے اللاچین ہم کرتا کے ہین اور اُسکے حکم سے آئے ہین - یہہ سُنکر اللاچین نے تعظیم تکریم کی - تب مردانہ نے پوچھا کہ اے سالار طایران پہلاد بہگت جی کا آسن کہان ہے اوس نے کہا کہ یہان آگے وہ جو پربت نظر آتا ہے وہان ان بہگت ہمارا آقا ہے - وہان سے سری گورو مہاراج پہلاد بہگت کے نزدیک تشریف لیگئے پہلاد جی اپنے مراقبہ یعنے سمادہ سے جاگے اور بولے کہ یہان تو آدمی کی طاقت آنے کی نہین ہے - تم کیونکر آئے اور کسطرح یہ رتبہ پایا ہے بجواب اُسکے گورو صاحب نے فرمایا کہ ہم نانک نرنکاری ہین - بعدازان بہت عمدہ معرفت کے کلمات منکشف فرمائے تب پہلاد بہگت نے نہایت محبت سے ملاقات کی - اور تعریف سُنائی - مردانہ نے ہاتہ جوڑکر چرن بندنا کی - اور وہان سے رخصت ہوئے - مردانہ نے پوچھا کہ اے سنگورو تم پچہلے پربت سے کسقدر آئے فرمایا کہ سولہ ہزار ۱۶۰۰۰

جوجن پہر یگا ہزنبانہ ربابی۔ ہمرکابی۔ نوابی۔ مردانہ نے پوچہا کہ کل زمین سے کوس آئے۔ فرمایا۔ کہ ایک لاکھ اٹھتالی ہزار جوجن آئے۔

لمعہ نمبر ۴۹ سری واہ گورو لکھ کرداچارہ۔ ستہ دیال کرلیھ اوہار مردانہ نے عرض کی کہ اے حضور اب تو ستارگان بھی نیچے رہ گئے ہین یہ روشنی کاہی کی ہے فرمایا۔ کہ دھرو ہے۔ جس کا ون پربت منظر آتا ہے مردانہ نے کہا کہ اب تو اُس کے نزدیک آگئے ہین درشن کرچلئے فرمایا کہ مردانہ جلدی نہ کر سب درشن ہوجادینگے مجھے فرمایا کہ بالا کیا صلاح ہے۔ مینے عرض کی کہ جو رضاء حضور کی۔ اس کے بعد باو سوار ہو کر دھرو کے نزدیک پہونچے۔ آگے دہرو جی آنکھین بند کئے ہوئے سماد ہی مین سری کشن جی کا درشن کر رہے تھے۔ کہ وہی مورت سری گوروجی نے اُس کو ظاہر آ دکھانے پر اپنا روپ پلٹ دیا۔ یہ عجوبہ دیکھ کر دہروجی بہت خوش ہوا اور چرن بندنا کی۔ اور بہت حیثیت کی۔ کہ ۱۶ کلان سپورن اور جل تھل پربت پتال و آکاش مین آپ ہی براج مان ہین آپ کلوکال مین بڑے بھگت اوتار ہین۔ جو آپ کا ذریعہ لے گا۔ اُس کا اودہار ہو گا۔ سری گوروجی نے ست نام واہگورو منتر دہروجی کو سُنایا اور بخوشی اون سے وداع ہوئے۔

لمعہ نمبر ۵۰ واسدیو ہر گوبند رام

واہگورو سری نانک نام

مردانہ کو گوروجی نے اپنا [illegible] پربت پر چھوڑا اور مجھ بالا کو اوس کے اوپر ایک اور کھنڈ پربت پر چھوڑا۔ اور خود اوپر بحضور پُر نور۔ سچ کھنڈ کرتار تشریف لے گئے آگے دربار جہان تخت

سچکھنڈ اکال پورکھ جی کا - جواہرات نایاب و بیشمار رنگ کے ہوئے قدرتی سے مرصع
و منور تھا - اور کروڑ ور کروڑ چاند و سورج کی روشنی تھی - سری گورو صاحب
اوس چاندنی کے ستیل تائی ہین لگ گئے - اور سری نرنکار مہاراج کی
حضور مین دست بستہ عجز و انکسا کی - سری نرنکار جی نے فرمایا - کہ
آیئے نانک میرے پیارے - تیرے میرے مین کچھ فرق نہین ہے
تمنے خوب میرا نام دنیا مین روشن کیا اور گایا ہے - تب گورو صاحب جی
نے راگ آسا مین ایک شبد عرض کیا -

راگ آسا سودرہ محلہ پہلا

سو در کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سرب سمہالے - واجے تیرے ناد انیک
اسنکھا کیتے واون ہارے ۞ کیتے راگ پری سیو کہئین کیتے گاون ہارے
گاوہ تدھنو پون پانی بیسنتر گاوہ راجا دھرم دوارے ۞ گاوہ چت
گپت لکھ جانن لکھ لکھ دھرم بیچارے ۞ گاوہ ایشر برہما دیوی
سوہن سدا سوارے ۞ گاوہ اندر اندر آسن بیٹھے دیوتیان در نالے ۞
گاوہ سدھ سمادھی اندر گاون سادھ بیچارے ۞ گاون جتی ستی
سنتوکھی گاوہ ویر کرارے ۞ گاوہ پنڈت پڑہن رکھیشر جگ
جگ بیدان نالے ۞ گاوہ موہنیان من موہن سرگان مچھ پیالے
گاون رتن اوپائے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نالے ۞ گاوہ جودھ
مہابل سورا گاوہ کھانی چارے ۞ گاوہ کھنڈ منڈل ورہمنڈا
کر کر رکھے دھارے ۞ سیئی تدھنو گاوہ جو تدھ بہاون رتے
تیرے بھگت رسالے ۞ ہور کیتے گاون سے مین چت نہ آون

نانک کیا ویچار رے۔ سوئی سوئی سدا سچ صاحب سچا سچا سچی نائی
ہے بھی ہوسی جاوے نہ جاسی رچنا جن رچائی رنگی رنگی بھانی کر کر جنسی
مایا جن اوپائی کیر کر دیکھے کینا آپنا جو تس دی وڈیائی جو تس بھاوے
سوئی کرسی حکم نہ کرنا جائی سو پات شاہ شاہان پات صاحب نانک رہن
رہن رضائی یہ شاستر جوت روپ جلوہ الوپ سری گورتا پورکھ

.... جی نے فرمایا کہ اے نانک اب تم پانچوان بیدا اپنا جاری
کر کے کل جگ مین نام کا جہاز بنا کر دنیا کو پار کرو۔ وہ ارشاد سُن کر
دست بستہ گورو جی نے ست بچن عرض کی اور سجدہ کر کے حکم لیا۔
اور باہر آئے۔ جیسے کہ ایک چشمہ نور سے ایک شعاع جدا ہو جاتی ہے اسی
طرح گورو جی اوس مندر سے باہر آئے پیر دھرو جی کے منڈل مین تشریف
لائے۔ درگاہ مقدس کے نشانات۔ دُھرو کے التماس سے بتلائے
تو دُھرو نے پوچھا کہ اور وہان کون کون تھے۔ تب مہاراج جی نے
فرمایا کہ کوٹ در کوٹ برہما شب مہیش وغیرہ تھے جسکے تصدیق
سے حضور واہا دشاہ صاحب جی نے ایک ووہ فرمایا ہے۔ دوہ
اکال پورکھ کی دیہہ مین کوٹک شب مہیش۔ کوٹ اندر برہمان
کیتے اور سس کروڑ جلیس۔ مولف یہ وہی منور و مشیعی ہزارہ
سورج چندر
سورج وچندر کی روشنی کا ورشن سری گورونرنکاری صاحب جی کو
ہوا ہے جسکو کتب قصص اسلامیہ مین لکھا ہے کہ حضرت موسیٰ جی کو
کوہ نور۔ دکوہ طور پر جلوہ و روشنی دیدار نور بار خدا تعالے
کردگار کے ہوئے اور وہ بیہوش ہو گئے۔ اور سوال حضرت موسیٰ
جی کا۔ رب ارنی حکم ہوا کہ لن ترانی۔ اور حضرت
اے رب دیدار دو مجھ اٹھ نہین دیکھ سکیں گا تو

عیسیٰ علیہ السلام ومولا مرتضیٰ علی صاحب ومحمد رسول اللہ صاحب
کو بھی الہام ہوتے رہے ہیں جنہیں کو ہماری ہاں
آکاش بانی کہتے ہیں۔ بعد ازاں مجھہ بالا متکلم نے عرض کی کہ اپنا
پربت وہمرڈ منڈل کسقدر اونچا اور الکھنڈ پربت اپنا پربت سے کتنا اور سچاوریا
کسقدر۔ فرمایا کہ وہمرڈ منڈل سے اپنا پربت پچیس ہزار ۲۵۰۰۰ والکھنڈ پربت
وہمرڈ سے پچھتر ہزار ۷۵۰۰۰ وسچاودربار کھنڈ پربت سے ۲۵۰۰۰۔ ودھروسی
ایک لاکھ جوجن اونچا ہے۔ پھر مردانہ نے عرض کی کہ سچے پادشاہ زمین
سے نرنکار کا تخت کتنا اونچا ہے۔ فرمایا کہ اسکا اندازہ کوئی نہیں کر سکا
پھر مردانہ نے عرض کی کہ اس لغراج میں کوئی اور بھی سادھ سنت ہے۔ یا نہیں
فرمایا کہ نہیں۔ فرا تجکو اب بھوک لگی ہے یا نہیں۔ مردانہ بولا کچھ کسی نے
لادیا ہے یا کوئی یہاں لاسکے گا۔ حکم دیا کہ جو پہاڑی نظر آتی ہے اوس پر
جاکے پھل کھا آو۔ مردانہ خوشی سے امرت پھل محظوظ ہو کر چھک آیا
اور کچھہ ساتھہ لے آیا۔ اور حضور کے پیش نظر کئے۔ فرمایا کہ مردانہ تو کچھہ
اور لے لے۔ مردانہ نے عرض کی کہ حضور میں سیر ہو چکا تھا۔ تبھی دو چار
اور بخشے ہیں۔ تب اوسکو بھی دے۔ اور تجھو بھی بخشے۔ چنانچہ کھا کر
سیر ہوئی۔ میں نے کہا کہ مردانہ تو وہاں سیر نہیں ہوا تھا۔ بولا۔ کہ مجھی خود حضور
نے بخشی ہیں۔ پھر عرض کی کہ سچے پادشاہ ہمیشہ یہاں ہی رہیں پیچھے
جاکر کیا کرنا ہے جو یہاں نہیں کرنا۔ فرمایا۔ کہ مردانہ وہاں چل کر بہت کام
کرنے ہیں جو تیلا بحکم حاکم حقیقی سرانجام ہوں گے۔ مردانہ نے عرض کی
کہ مہاراج ایسے امرت نفیس لذیذ ثمرہ کا کھانے والا یہاں کون ہوگا۔
فرمایا کہ مردانہ اگر کھانے والے نہ ہوں تو یہ پھل کسواسطے پیدا ہوں

مردانہ نے کہا جی وہ کون ہین۔ فرمایا کہ جو لوگ پورن بھگت یعنی خفیہ باشی یعنے گپت لوگ ہین اون کے واسطے ہین۔ مردانہ بولا مہاراج ہم تو گپت ہنین ہین فرمایا ہم سری کرتار کے ہین۔ گپت ظاہر سب اوس کی مہر ہے۔

لمعہ نمبر ۵۱ باد سوار ہوکر سری گورو صاحب اودھر پربت پر رونق بخش ہوئے جو دربار عالی سے ۲۲ لاکھ جوجن تھا۔ مردانہ نے کہا کہ یہان کوئی سادھ ہے فرمایا۔ دیکھو۔ اتنے مین ایک کلیان نامی سادھو آیا اوس نے حضور کا نام سنکر کہا۔ کہ واہ واہ خوب درشن ہوئے کہ میسر آگورو سیل سین ذکر کیا کرتا تھا کہ تیرتا جگ مین سری نانک پتا ہمارے پیارے تھے چنانچہ سیل سین سے ملے۔ قبیل وقال ہوئی۔ اور کہا۔ کہ اکھ پربت پر مہان راجہ جنک جی براجمان ہین۔ فی الفور سری نرنکاری صاحب جی۔ مہان راجہ جنک کے استھان مین تشریف لے گئے۔ سکھدیو کو جنک جی نے فرمایا کہ جھٹ پٹ کواڑ کھولو سری نانک جی آئے ہین۔ گورو صاحب اندر گئے۔ مہان راجہ جنک جی نے اُٹھ کر انگ سے انگ ملایا یعنی معانقت کری اور بہت سے گیان دھیان کی باتین کہین۔ اور گورو صاحب جی نے کلوکال کی دنیا کی نجات کا ذریعہ بیان کرکے بسیار الطاف واوصاف سے وداع کیا۔

اکھ اونکار ست گور پرشاد

لمعہ نمبر ۵۲ راجہ جنک سے رخصت ہوکر۔ جانب بہار نھکنڈ تشریف فرما ہوئے۔ راستہ مین تحیفاسد ملا۔ ایک دو کلام ہوئی۔ پہر۔ گہران پربت پر ایک تالاب عمدہ پانی مین۔ ستگورو جی نے اشنان کیا۔ وہان سمی سکھ چین سنت ملا۔ اور گورو صاحب جی سے بغلگیر ہوا۔ وہان سے بھی چل پڑے۔ مردانہ نے پوچھا۔ کہ گورو جی یہ کس سندر کا راستہ ہے

فرمایا۔ پہلے گجرات بندر۔ آگے لاٹری بندر۔ پھر پنسیلی بندر آ دیکھا
مردانہ نے پوچھا۔ کہ اب ہم کس کھنڈ مین آئے۔ فرمایا۔ کہ یہاں نو کھنڈ
ہین۔ اور اب ہم تم کو اب اُلٹی کھنڈ دکھاتے ہین۔ پھر فرمایا۔ کہ آنکھین بند
کر دو۔ بعد ازان مردانہ نے انکھین بند کین تو اوس کھنڈ مین جا موجود ہوئے
وہان کے لوگ درشن کو آگئے۔ اور راجہ بھی آیا۔ عرض کی کہ میرے گھر پرشاد
چھکئے۔ فرمایا ہمارے ساتھ ایک شیر ہے۔ جو دعوت کنندہ کے فرزند کو
طعام کیا کرتا ہے گورو جی نے مجھ بالا کو فرمایا کہ تم شیر بن جاؤ۔ مین شیر ہو گیا راجہ
کی پچاس رانیان تھین۔ جن مین سے ایک کا فرزند ولی عہد تھا۔ راجہ
نے شیر کے آگے ڈالدیا۔ تب گورو صاحب نے فرمایا۔ کہ تم کو اس کی محبت تو بہت
پیدا ہوئی۔ عرض کی کہ مرہ کے سبب درد و محبت ہوئی تھی۔ مگر اوس کا
لیکن حق پرستی کے عشق نے صبر دیدیا۔ ستگورو مہاراج خوش ہوئے
لخت جگر اوس کا ست ہے۔ وہان دہرم سالا بنوا کر ست نام منتر بخشا۔ اور
کڑاہ پرشاد تقسیم فرمایا۔ مردانہ نے پوچھا مہاراج یہان کے لوگون کی
کچھ عجیب چال ہے۔ فرمایا کہ مردانہ یہان کے لوگ سب رات کو عورات
بن جاتے ہین۔

لمعہ نمبر ۳۵ پھر سری گورو مہاراج جی کیسے کھنڈ مین تشریف لے گئے
وہان کی رانی کو دو فرزند ایک دختر کی دعا بخشی دہرم سالا بنوائی۔ لعدازان
گور کھنڈ مین رونق بخش ہوئے۔ وہان کے لوگ بروقت پیدا ہونے
فرزندان کے روتے اور مرنے کے وقت ہنستے۔ وہان کے لوگون
کو ست نام منتر سکھا کر دھرم سال بنوائی اور رسم مذکورہ رونے و ہنسنے
کی بند کرادی۔ یہان سے گورو جی گور کھنڈ کو تشریف لیگئے وہان کے

لوگون کی عمرین ایک ایک ہزار سال کی ہوتین اور جوان نظر آتے تھے - وہان
بھی اوپدیش نام کا فرمایا - مردانہ نے اُن لوگون سے پوچھا کہ تمہاری عمرین
اسقدر دراز کیون ہین وُہ بولے کہ ہم سچ بولتے ہین دھرم کی کمائی کرتے ہین
پیدا ہوتے ہین - مہاراج نے اونکو ست نام کا منتر دیوا ان حصلہ پنے رد نگاہین
سے براہ پرپشٹر کے دینا پڑا اور سکھایا - اس سے آگے الابر کھنڈ مین
تشریف لے گئے - بڑے بہاری جنگل مین ہزارہا شیر نظر آئے ہم ہیرو
لینے بالا و مردانہ نہایت خائف ہوئے - گورو جی نے شیرون سے پوچھا
بھائی تمہارا کیا حال ہے اون مین سے ایک شیر بولا کہ ہم بڑے پاپی
درندگان ہین چار چار کوس تک ہم انسان و حیوان کہا لیتے ہین اور بھوکھ
سے نہایت لاچار ہین آپ کے درشن سے ہمارے دل اٹک گئے ہین
کچھ طاقت نہین ہی ہماری نجات فرماوین - اور ہمین گیان بخشین - فرمایا
کہ اچھا تم ہمارے پنتھ مین آؤ گے - نام تمہارا بھی ہوگا - راج دیا جاوے گا
جب تک باہم سلوک رکھکر بانٹ کہاؤ گے - اور نام پر شیر دانگ گورو جی کا
لگاؤ گے - تب تک قائم دائم رہوگے ورنہ برباد ہوگی - شیران نے منتھا
ٹیکا پہر کریان کی کچھ فاصلہ تک ساتھ آئے - ہدایت فرمائی کہ اب تم کہاں
بات کہا کر گذارا کرو دست نام منتر جپو - لیوین - گورو صاحب - اوس کے نزدیک
شہر تہا وہان تشریف لائے - شہر کا حاکم حاضر آیا - آداب بجالایا عرض
کی کہ آپ شیرون سے بچ کر کس طرح آئے - لینہ بالا نے کہا کہ وُن شکم
شیران صبری بابا صاحب جی کے سکھ ہوگئے ہین - اب کسیکو نہین
مارین گے گہاس پات کہاوین گے - مردانہ نے پوچھا کہ راجہ جی اس شہر
کے لوگ کیونکر بچے ہوئے ہین - کہا کہ شہر کی فصیل پر توپ خانہ لگا ہوا ہے

جب کبھی وہ نزدیک آنے کا قصد کرتے ہیں تب توپ خانہ چلایا جاتا ہے۔
اُس شہر میں وہ ہرم سالہ بنوائی ست نام کی ہدایت فرمائی۔ پھر گورو صاحب
بہدر آکھنڈ میں تشریف لائے۔ راجہ کمل نابھ حاضر ہو سوال کیا۔ کہ کون سا آشرم
عمدہ ہے۔ بمثال گلستان ؎ از عبادت ہا کدام فاضل تر است + فرمایا۔
گورمت کیونکہ اُس میں خیرات دھرم کرم نام شیرین زبانی۔ سنت بھگت و سیوا
شامل ہیں یہ اوپدیش کر کے آگے دھرن کھنڈ کو تشریف لے گئے جسکی
زمین مانند طلا کے تھی۔ وہاں کے لوگ بہ ہدایت گورکھ ناتھ جی مرنے کے وقت
ایک پہاڑ پر جا کر اپنی برہم رندھر آتش اپنے کپاٹ سے پھوڑ کر خود ہی بھسم
یعنے خاکستر ہو جاتے تھے۔ گھروں میں نہیں آتے تھے۔ لہذا اونہوں نے
عرض کی کہ باوجود نعمت و طاقت جوگ کرم وغیرہ کے ہم کو شانت نہیں
آتی۔ آپ سنت ہیں کرپا کرو۔ ستگورو جی نے منتر بخشا وشانت کئے
لمعہ نمبر ۵۴ آگے سری ستگورو جی کپٹ مال کھنڈ میں تشریف فرما ہوئے

۵۱ قربانی

وہاں ناگہاں مردانہ کو پکڑ کر بحکم راجہ شہر دیوی مندر میں بلی دینے لگے۔
وہی تلوار مستعمل مردانہ دیوی جی نے چھین کر راجہ کا سر کاٹا وہاں گورو صاحب
رونق بخش ہوئے فرمایا کہ دیوی جی راجہ آپکا سیوک تھا۔ مردانہ کرتار کا
تھا۔ تونے راجہ کی حمایت نہ کی۔ دیوی جی نے کہا کہ میں کرتار کے سیوکان کی سیوک و
حامی ہوں۔ تب گورو جی راجہ کے ولیعہد کو راج تلک دے کر سب سے
ملاقات کرکے نیکی کرنا پرشاد کرنا اور واس کرنے رحم کرنا نام جپنا وغیرہ سکھلا کر دھرم
سالا بنوا کر تشریف فرما لئے آگے ہوئے وہاں سے گورو جی جوڑر (نمبر ۹)
المعروف انب کھنڈ میں رونق بخش ہوئے۔ راجہ شہر کا حاضر آیا۔ عجز لایا
اوسکو بھی ہدایت فرمائی۔ پھر مردانہ نے عرض کی کہ ہے دیپ بھی دکھا دیجئے

تب سری گورو صاحب جی نے مانک دیپ کی سیر فرمائی - اور ہر ایک جگہ اپنی موثر ومتبرک اقوال سے لوگون کو راہ راست پر لا کر تارپر اغب فرمایا - تفصیل دیپہا -
(۱) کُشم دیپ (۲) پہنک اس دیپ مین دودھ کے انہار مصری کے پہاڑ وغیرہ نعمت ہائے قدرتی تھی - یہان نفاق باہمی دور کروایا - (۳) سیوت دیپ (۴) جنبو دیپ وغیرہ

لہذا ان حسب درخواست محبہ بالا کے سیوت بندر ایشور کے پل پر جہان سری رامچندر جی کا پل باندہا ہوا تہا - رونق افروز ہوئے - وہان بھی گورکھ ناتھ جی کے سدھ آموجود ہوئے - اکثر تقریر و بحث ہوئی - اور سدھ لوگ رخصت ہوئے -

لمعہ نمبر ۵۵ اتنے مین سری گورو مہاراج نے فرمایا کہ بالا مردانہ اس وقت پھر ہمکو سری ہمشیرہ صاحبہ نانکی جی نے یاد کیا ہے - ہم ہر دو نے عرض کی کہ جسطرح آپ کی رضا ہے - فرمایا کہ آنکھین بند کرو - ہم ہر دو نے آنکھین بند کر جب کہولین - تو سلطانپور کی حویلی کی ڈیوڑہی مین جا موجود ہوئے - تلسان کنیزک نے خوشخبری دی - بی بی صاحبہ جی نے استقبال کیا - اور واری بلہار نے ہونے لگین - فرمایا کہ آپ کا یاد کرنا اور ہمارا حاضر ہونا - اتنے مین لالہ جی رام جی دسری چند صاحب بہی آملے - گورو صاحب ان کے دلون کو مسرور فرما کر اپنی معمولی رفتار سے باد سوار ہو کر سنگلدیپ مین تشریف فرما ہوئے اور محبہ بالا - کو فرمایا - کہ بہائی بالا ایک ہمارا سیوک مسمی بہاگیرتھ جہاز لیکر راجہ شونابھ کے شہر مین - جا کر تجارت کرنے لگا اتفاقاً اکادشی کے برت کے دن حسب قانون ریاست ہنود بہاگیرت کو برت نہ رکہنے کی جرم مین سرکار مین طلبی ہوئی - سری پہل و عطر نذر لیکر حاضر ہوا عرض کی کہ جبر

ثمرہ کے لئے تم برت رکھتی ہو جسکے اس سے صد چند پہل ملا ہو اجی یعنی مین اپنے
گورو نانک صاحب جی کی بانی پڑھتا ہون راجہ نے اوس کو زندان مین
بھیجدیا۔ ایک روز کسی برہمن کی مادہ گاؤ اتفاقیہ کیچڑ مین دب گئی جس کے
واسطے راجہ کو اسمید جگ کا پہل دینے کی ضرورت پڑی۔ لاچار راجہ
نگار کی خاطر اپنے پران دینے کو مستعد ہوا۔ ۵ یوم نہ کھانا کہایا۔ آخر بھگیرت
نے راجہ کی حضور مین جاکر اپنے گورو بانی کی تاثیر سے اسمید جگ کا
پہل دینا قبول کیا۔ سری آرتی سوہلا پڑھکر اردااس کر راجہ کو اسمید
کا پہل بمراد سنجات گائے مذکورہ کو دیدیا۔ مادہ گاو فوراً اُس غرقن سے باہر آ گئی
راجہ اُسیدن سے ہماری درشن کا طالب و مشتاق بن گیا ہے شب و روز
ورد کرتا ہے سوکہے یعنی خشک باغ مین سادہوان سنتان کیواسطے مقام
نگاہ بنی ہوئی ہے لہذا ہمکو اب چلنا وہان کا قدردانی وسکہ لوازی ہے
مروانہ نے پوچھا کہ مہاراج حضور اب کس راستہ تشریف لیجاوین گے۔ فرمایا
کہ مردانہ ٹہرہن پورہ بیگاپورہ وبیجاپور جہان سنگت بہانڑا کی ہے اس کے آگے
اکاری شہر وہان کا راجہ اُٹھاری ہے وہان تیلنگی گانو ہے آگے بندر تنجاور شاہ
پتن کا ہے وہان کا راجہ اسرا پانک ہے جہان ولائت راجہ رام کا ہے
تین دن تین رات جہاز مین سفر کرنا پڑتا ہے اور وہان جا پاپٹن بندر ہے
جو ولیس سنگلدیپ کا ہے اور ۴۰۰ اکالو آیا ہے۔ مردانہ نے کہا کہ مہاراج
ایسی مشتاق پریمی راجہ کو ضرور درشن دینا چاہیئے۔ چنانچہ سری گورو صاحب
راجہ کے خشک شدہ باغ ۹ لاکھ مین قدم رنجہ فرمائے باغ فوراً سرسبز
لہلہانے لگا۔ جنم ساکھی مشعیہ آفتاب پنجاب مترجمہ بہائی گنڈا سنگھ
اوپڑ بیٹھ مین یہ ذکر ہے۔ کہ لوگون نے باغبان کو خبر دی کہ جلد آکر باغ

شگفتہ کو دیکھہ ۵

بیا باغبان خوشی ساز کن ؛ گل آمد در باغ را باز کن ؛ فی الفور باغبان
نے نہایت راحت سے راجہ کو خوشخبری سرسبزی باغ کی پہونچائی۔ کہ
مہاراجہ آپکے باغ مین کوئی کامل سنت قدم انداز ہوا ہے تب راجہ نے
وزیر کی طرف دیکھا وزیر نے اول تجربہ کے لئے نازنینان مہرگان
روانہ کین کہ جاکر اُس سنت کو اپنی قابو مین لاوین چنانچہ وہ پدمن چتَرن آہو
نگاہان نے حضور گورو صاحب کے جاکر رنگارنگ کے ناز بہاؤ کئے تب
گوروجی نے لبسنت راگ مین شبد فرمایا ۵

جگ کُوا نام نہین چیت ؛ نام لبارگے بکہہ بہت ؛
سنگورون کی کلام نے الحال اثر فرمایا۔ کہ وہ عورات دنیاوی لذات سے تنگدل
ہوگئین۔ اور اپنے بدن کے لباس قیمتی اوتار کر وقف کردئے تب گوروجی
نے ایک اور شبد سارنگ مین فرمایا ۵

مَن موتی جے گہنا ہووے ؛ پون ہووے سوت دہارے
کہمان سنگار کامن تن پہرے راوی لعل پیارے۔ وقتیکہ دوسرے
شبد کو سنکر وہ عورات نہایت ہی کامل بن گئین۔ راجہ صاحب کے
پاس گئین۔ اور جاکر کچھ اور صورت طرز چہرہ کی سنگت بدلی ہوئی دکھا کر
گیان کرنے لگین راجہ حیران ہوا اون سے معلوم کیا کہ یہہ اثر درشن سنت
رسیدہ حقیقی کے اپدیش سے ہوا ہے راجہ فی الفور سوار ہوکر باغ
مین گیا۔ اور نذر بہینٹ لیگیا۔ ست گورو نے فرمایا۔ کہ آئیے راجہ جی۔
تب راجہ نے کامل الیقین کرلیا کہ وہی ہین گورو نانک صاحب جی جو بہاگیرتھ
کے گورو تھے۔ غرض راجہ معتقد ہوا اوس وقت گورو صاحب باغمیرہ نظر دی

غائب ہو گئے۔ راجہ بیتاب ہوا اوس کا صدق دہنیالی دیکھ کر گوروجی پھر ظاہر ہو گئے
اسکے بعد راجہ گورو صاحب کو ہاتہی اور پر سوار کرا کر اپنے مندروں کو لے گیا مندروں
مین جا کر لنگر کی دعوت کی فرمایا کہ ہم تو کسی امیر کا ۱۲ سالہ لڑکا جو چند بین صفات
موصوف ہو کہا بین گے راجہ نے اپنی رانی سے مشورہ کیا کہ یہ سنت ہمارا فرزند
کہانا چاہتے ہین۔ رانی نے بڑی سعادت سے اتفاق رائے ظاہر کی۔ پھر طفل کو
پوچھا اوس نے کہا کہ میرا جسم ایسی بخت جو پرمیشر کے راستہ مین کام آوے
پھر اُسکی عروس سے دریافت کیا۔ اُس نے بھی پرمیشر کے راستہ پر اپنے پتا
کا جسم جانا منظور کیا۔ چنانچہ ہر دو نے بموجب حکم گورو صاحب اپنے ہاتہون
سے۔ ہاتھ پاؤن پکڑ کر ذبح کرنے لگے۔ اور دیگ مین ڈالدیا۔ گوروجی نے فرمایا۔ کہ اب
تم واہگورو ست نام کہکر آنکھین بند کرو۔ جب اُنہون نے ایسا کیا۔ تو فرزند دلبند
بجنس اُن کی گود مین موجود ہو گیا۔ آنکھین کہولین۔ لڑکا موجود پایا۔ سری بابا صاحب
بموجب مع ہمراہیان غائب ہو گئے۔ راجہ اون کے اشتیاق فراق مین دیوانہ
ہو گیا۔ اور ہجران مبتلا ہو کر ویرانہ مین پہرنے لگا۔ سری ستگورو ایکسال بعد
راجہ کا عشق راسخ دیکھ کر اُس کے گہر مین تشریف لے گئے۔ ست نام منتر دیا۔
کامل کر دیا گیا۔ دھرم سالا بنوائی اور من نک گوروجی کے سنگت کے لنگر مین
ڈالنے لگا۔ اور پوتھی پران سنگلی بابت جوگ ابھیاس وکیفیت اندرونی جسم
تصنیف فرمائی تہی (مؤلف) پشانی اوس گرنتھ کی ستگورو پرشاد لکہنت پران
سنگلی محل کی کہتا۔ ۵ گجبہ دہیان تجھہ ہے بانی۔ گورو جیکا بولنا پند متھنت

۵ آسا محلا پہلا الطور نمونہ

اُن مُن بہہ کہیئے۔ اُن مَن ہر کہسوگ نہین رہیئے۔ ان من آسا
نہین بیاپت اُن من دھیان کیرتن اد ہانی ....

اُن مُن مُن وسیا نی ۔ آگے وسیا ڈسپورن ہوا ۔ یہان
پران سنگلی یعنی وہی مقننت بنائی گئی ۔ ساتھ ہین لائی وہان ہی چھوڑ آئے ۔
یہ پوتھی مسمی سید وکہیو نے لکھی تھی اوس کو چرن پاہل دے کر منجبت
کیا تھا ۔ یہ بھی حکم دیا کہ ہمارا ایک سکہ جیو دیت تمہے آوے گا ۔ ادسکو یہہ پوتھی
دیدینی ۔ مولّف ۔ کیفیت پوتھے پران سنگلی لانیکی بدست بھائی قصہ پنجاب
پیڑا پنجم بادشاہی جی کی راشٹ مین درج ہے ۔ اور گورو گرنتھ صاحب جی کے
بیٹر بھائی بنّو مین حقیقت راجہ شبونابھ کے اخیر مین بدستخطہ بادشاہی
کے درج ہے بعہد حضور پنجم بادشاہ وہان کا راجہ مسند نشین ہوا
دولی پسر راجہ رائے سنگھ ولد راجہ شونابھ تھا ۔

لمعہ نمبر ۵۶ بھائی بالاجی سری حضور دوئم بادشاہ جی کو سُناتے ہین ۔
کہ بہومیان چور کے راہ راست پہ لانے کے لئے سری گورو نانک صاحب
جی اُس کے گھر مین تشریف لے گئے اور اسکو تین نصیحت فرمائین ۔ ایک تو سچ
بولنا ۔ دوسرا جسکا نمک کہانا اُسکا بُرا نہین کرنا تیسرا غریب عاجز پر رحم
کرنا ۔ بہومیان چور نے ہر سہ نصیحت قبول کین ۔ ایک روز راجہ کی توشہ خانہ
مین چوری کرنے گیا دربانون نے پوچھا کہ کہان جاتے ہو جواب مین کہا کہ مین
چوری کرنے جاتا ہون ۔ دربانون نے سمجھا کہ کوئی مسخرہ ہے راجہ کو ظرافت
سے خوش کرنے چلا ہے ۔ اس لئے اُسکو نہ روکا ۔ جب چور نے بہت سا
زر زیور جواہر ۔ چورا کر باندھا تو ناگاہ کسی برتن سے چورن نمکین اوس نے
مُنہ مین ڈال لیا ۔ گورو صاحب کی دوسری نصیحت کو یاد کر کر نمک کی شرط پہ
مال اسباب چھوڑ کر خالی چلا آیا ۔ صبح ہوتے ہی بے گناہ غریب با گرفتار
ہوئے ۔ مار پڑنے لگی ۔ تیسری نصیحت سنگورون کی یاد کر غربا پر رحم

کر کے راجہ کے حضور حاضر ہوا۔ اور سب حال کہہ دیا۔ راجہ صاحب اسکی راستی
و مریدی پر راضی ہوا اُسکو وزیر مشیر بنا لیا۔ اور سری گوروجی کی یاد میں دھرم
سالا بنوا کر روزمرہ سنگت جمع کرنی مقرر کر لی۔ ایک روز سنگت سے ارداس
کرائی کہ راجہ کے گھر فرزند ہو۔ راجہ رانی دونو سری گوروجی کی سنگت کی دعا
اجابت کے امیدوار ہوئے۔ آخر دختر پیدا ہوئی۔ راجہ جی نے اُس کو فرزند
مشہور کیا۔ اور گوروجی کی سنگت کی یمن برکت کا اُمیدوار رہا۔ دوسرے
راجہ کی دختر کے ساتھ اوسکی نسبت ہوئی۔ برات طیار ہوئی۔ رانی و بعضے
رازداران نہایت لاچار و دودل ہوئے کہ راجہ صاحب جب یہ راز کھل
گیا تو نہایت پشیمان ہونا پڑے گا۔ مگر راجہ کا بھروسہ اُسی طرح مستحکم۔ بڑی
لاج رکھنے والے سچے پادشاہ کے بھروسہ کامل پر راجہ اپنی دختر کو مردانہ لباس پہنا کر
برات لے چڑھا۔ اتفاقاً ایک صحرا میں راج کماری کا گھوڑا آہو کے پیچھے لگا
راستہ میں ایک دھرم سالا میں دیوان لگ رہا تھا۔ راج کنوار جی نے
جا کر ارادت سے متھا ٹیکا گوروجی کے سنگت نے مہربانی سے فرمایا کہ
آئیے بھائی گورو کے سکھ تمہارا بھلا ہو جاوے اوسیوقت راج کنواری سنگت کی
بچن سے مرد ہو گئی جب اوس نے اپنا نہانا میں خدمت سے اٹھایا تو اسکو
سری گورو نانک صاحب جی کا درشن ہوا راجہ بھی آگیا۔ اور جان گیا کہ سنگت
کے سری سکھاں کہنے سے دختر راج کنور ہو گیا۔ بھائی بہو میاں و راجہ و دختر
اس رحمت و کرم گورو صاحب کو جان گئے۔ برات راج وہاں سمدھی میں
داخل ہوئی۔ تو غماضوں کی مہربانی سے راجہ کی سمدھن والدہ دولہن کو
خبر ہو گئی وہ جا کر روئی کہ دختر کے ساتھ دختر کی شادی بہت پاپ عظیم
گناہ ہے اس لئے دولہن کے والدین نے معرفت مشاطہ کو اطمینان

کرلی کہ نہایت خوب صورت شائستہ مرد و لہا راج کنور رہے چنانچہ
شاہی ہولی اور راجہ صاحب ڈولا گھر لائے۔ اور کڑاہ پرشاد کروائے
گورو کی سنگت کے بلہار نیے قربان ہوئے سری گورو انگد صاحب جی
بادشاہ حاضر ہین سنگت کو فرماتے ہین۔ کہ دھن ہین سری گورو جی
نانک صاحب جو گورو کا سکھ اسیطرح ستگورو جی کے بچنون اور اُن کے
سنگت پر صدق رکھیگا اوس کے کارج ذارین سر انجام یا کام ہون گے۔
دیکھئے گورو جی کے نام کے صدقے چوہڑ قوم یا بادشاہی ہین گیا۔ اور گورو
جی کے نام کے صدقے راج کنواری راج کنور بن گیا۔ جو گورو جی کے سکھ
اپنی مشکلات کو حل کرنے کو سنگت جوڑ کر ارداس کرائین گے وہ شاد کام انجام
رہین گے۔ سنگت نے یہ کلام فیض التیام بادشاہ جی کی سنکر منتا ٹیکا اور
دھن دھن واہ واہ کہا۔ موافق۔ سنگور سکھ کا پردہ ڈہاکی۔ گورکا سکھ و کار سے
ہٹے۔ ایضاً

سیوک کو نکٹ ہوئی دکھا دے مرید نزدیک	جنہہ جنہہ کاج سیوک تہا اٹھ وہاں ہے جہان جہان مرید کو کام پڑتا ہے وہان جلدی پہونچتا ہے

ایضاً شبد دھنا سری محلا پہلا

دکھی گھر نئی دیکھین پین اپنا بردسنبھالے مشکل ساعت دیکھا ہین بار پربھ سون لاگ رہا مہر اجیت ✣ ✣	ہاتھ دیہ رکھی اپنے کو سانس سانس پت پالے دم پرورش کرتا ہے آدانت ہر سدا سہائی ہین ہمارو میت اول آخر دوست

رہا دُ۔ من بلاس بہیو صاحب کو اچرج دیکھ
وڈائی ہر ہر ہر
آنند کرنانک پورن
پربھ رکھا لی ✣

المعہ نمبر ۵۷ بھائی بالا جی رقم طراز ہیں کہ گورو صاحب جانب بیت سندیپ ایشر
تشریف لے گئے دریائے سمندر گئے ایک ٹاپو میں ایسا اندھیرا چھا گیا
کہ زمین آسمان سیاہ ہو گیا۔ ریگ برسنے لگی۔ کہیں برف۔ کہیں سانپ
وغیرہ جملہ آفات جہالی ہوا ہو گئی مردانہ کانپتا۔ موںھہ لپیٹ کر بیٹھ گیا۔ گورو
صاحب نے بہت تسلی دی کہ مردانہ تیرے نزدیک کچھ نہیں آ سکتا۔ ہرگز خوف
نہ کر۔ مردانہ میراثی بےہواسی کے عالم میں رہا فرمایا کہ ابناشی کرتار کے
گن گا۔ اور ایک شبد راگ ملار میں فرمایا ۔

ڈرپے دھرت آکاش نکھتر سر اوپر امر کرارا ۔
ڈرتے ہیں زمین آسمان تارہ سب کے سر پر حکم ہے محکم
پون پانی بیسنتر ڈرپے ڈرپے اندر وچارا +
باد آب آتش ڈرا ہیں ڈرتا ہے راجہ اندر غریب ++
ایکو نام بہو بات سنی سو سکھیا او سدا سو ہاچو گوربل گائے گئی +
البتہ ایک بے خوف ہو آرام میں ہمیشہ آزاد جو گورو کے ذریعہ اسکی گن گاتا ہے +

بعد ان مصنوعی وقوعات سنگلدیپ میں ایک شخص لنگارناتھ نے جواہر عطریات
تحائف سوگ وغیرہ لے کر حضور گورو صاحب نہایت مہیب عجیب
شکل بنائی۔ رعب حسیب حالت میں آیا۔ فرمایا کہ تم کون ہو۔ بولا کہ کل جگ
ہوں۔ اور لاچار ہوں۔ نرنکار نے حکم دیا ہوا ہے کہ تیرا سایہ بلند پایہ سب
پر پڑے گا۔ خواہ کیسا دیوی دیوتا ہو کبھی منی ہو۔ فرمایا کہ اے کل جگ
ہمنے سری کرتار سے حکم لے لیا ہے کہ جہاں ہماری سادھ سنگت ہو گی
اور نام جپے گی تو ہرگز وہاں نزدیک نہیں آ سکے گا۔ کل جگ نے عرض
کی۔ کہ میں تو آپکا سکھ ہونے آیا ہوں۔ اس لئے حضور میری نذر قبول

زر جواہر و سامان بادشاہی۔ رتن مندر۔ یعنے شیش محل و لبسط لبساط
(فراخ فرش)
عنبرین۔ راج ساج۔ ردھ سدھ نو ندھ وغیرہ قبول فرماوین تاکہ
(خوشبودار ۔ سامان شاہی ۔ کرامتین)
حاضر کروں۔ اس پر گورو صاحب جی نے سری راگ مین شبد فرمایا
جو ہر ایک نعمت کے تردید مین ہین۔

سری راگ محلا پہلا

یہان شبد کا تھوڑا سا حصہ درج ہے

موتی ت مندر اوسرے رتنی تا ہوئے جڑاؤ ॥

اگر مروارید کے مرصع محل کھتبے ہوون جواہر رتن اوس مین مرصع ہون۔

کستور کنگو اگر چندن لیپ آوے چاؤ ॥ مت دیکھ بھولا وسیرے

مشک زعفران صندل ان خوشبوؤن سے مکان لیپا جاوے ایسی اشیاء کو دیکھ کر

تیرا چیت نہ آوے ناؤ ॥ ہر بن جیو جل بل جاؤ ॥ مین اپنا گورو پوچھ دیکھیا۔

ہر گز ایسا نہ ہو کہ مایا مین مبتلا ہو کر تیرا نام فراموش ہو جاوے کیونکہ اس ہر کے سوائے انسان خاکستر ہو جاوے مین نے اپنا مرشد پوچھ لیا ہے

اور نا ہین تھاؤن۔ وغیرہ۔

سوائے اوس نرنکار کے کوئی دوسری جگہ نہین ہے

کل جگ نے پھر دست بستہ عرض کی کہ حضور بھگوت کے سنت اوتار ہین
میری نذر کچھ قبول فرماؤ۔ اور کچھ دعا دو۔ فرمایا کہ تیری یہی نذر قبول
فرماتے ہین۔ کہ تو ہمارے ذریعہ والون اور نام جپنے والون کے نزدیک
مت آ۔ عرض کی کہ بہت اچھا۔ مگر مین سنگت کے پاپوشون مین رہا کرون
گا۔ اور کڑاہ پرشاد لیا کرون گا۔ کیون مجھ کو لوگ پہلے ہی پاپی کہتے ہین۔
فرمایا کہ یہ سب نذرین تیری ہم ہ بادشاہی اور دسمی بادشاہی مین سے کر پہنچ

کے لئے قبول کہلین گے۔ مگر پنجم بادشاہ صاحب میری گرنتھ صاحب
جگت کے نستارہ کے لئے بناوین گے تب تمنے کڑاہ پرشاد کا کہلینی
کے لئے عرض کر لینا اب تم کو یہ دعا دیکہ تیرا مراتب بلند کرتی ہین کہ او جگون
ست جگت ترتیا دواپر۔ وغیرہ مین ہزارہا سال جپ تپ کرنے سے نجات
وثمرہ ملا کرتا تہا۔ تیرے عہد مین چال چلن کی درستی اور تہوڑا عرصہ
عبادت بہگتی کرنے سے نجات ملا کرے گی۔ اور کرنا لوبیکہ طرف رہا صرف دل مین
نیک کامون۔ زبردست سنگ وغیرہ نیت کرنے سے ثمرہ ملا کرے گا۔ ہمارا یہی
بار بار حکم ہے کہ جو گورو کی سنگت کہلاویگا۔ اون پر تیرے سنپرداے پاپ تاپ
رنج غم وغیرہ عائد نہ ہوگا۔

مؤلف ازگرنتھ صاحب شبد سورٹھہ

گورو نانک جن پکہیا سنیا ٭ سی بوہر گہر بھاس نہ پہر ہیو ترے ٭
لکہ ورنگ پادشاہی ٭ اچتر نانک گرنتھ ٭ جو جو نتیہ تون کے سیرے
پاپ تاپ تن کے سب ہرے ٭ رتن ہیدان کی گل کہی پر گیٹہ نانک رائے
سب سکہن کو سکھ دلجنہ تنہہ بہی سہائے ٭ تب کل جگ نے متہا ٹیکا اور اپنے آپ
گورو کا سکھ قرار دیا۔ مولف۔ سادہ دل اوبکاری خیری کیون خاموش
ہین۔ اسی اثنائے مین بہائی مردانہ نے پوچہا۔ کہ ای راجہ کل جگ صاحب
جی پہر آپ کی فوج اور مصاحب کہان ہین اور کون ہین۔ تب کل جگ بولا۔
میرے اسپ سواران فیل سواران رتھہ سواران پیادگان
چیتر نگینی فوج ذیل ہین۔ بڑا بہادر مصاحب میرا دروغ ہے۔ جو ہاتھ
مین جہنڈا لئے پیش رو ہے اور محبت لشکر کا سردار ہے۔ خون ریزی
سپہ سالار ہے۔ کام۔ کرودھ لوبھ ہنکار یہ شجاعان

فیلان پر سوار ہین۔ خودی رہزنی۔ حرص مذمت یہ عہدہ داران جلیل ہون
پر سوار ہین۔ آتش بداعمال جوا۔ شراب خوری یہ متن داران گھوڑون
پر سوار ہین۔ بدعملیان و بدخواہشون کی محبت و چوری و ٹھگی یہ پیدل
فوج ہے۔ پاکھنڈ میرا بڑا صوبہ ہے اُس نے چارون طرف اپنا سکہ بٹھایا
ہوا ہے بڑے بڑے قلعہ فتح کر لئے ہین۔ اے گورو صاحب جو شخص
کینہ بغض مذمت بخیلی کرین گے اون کو مین پکڑ لون گا۔ بیشک جہان
آپ کا شبد کیرتن ہوتا ہوگا۔ وہان مین ہرگز اپنا زور نہین ڈالون گا
مین تن من سے آپ کا داس ہون آپ نرنکار کے وزیر ہین میرے پر
مہربانی و شفقت رکھین یہ شرائط کر کے سلح ہو کر کل جگ مہاراج سے رخصت
ہو کر جہان مین پہیل گیا - گورو انگد صاحب جی نے یہ کیفیت سنکر سری
نرنکار کے آگے سجدہ کیا اور فرمایا کہ بھائی بالا تم بڑے طالع ور ہو اور
مردانہ بھی ویسا ہی تہا جن کو یہ نعمتہائے قرب گورو صاحب کے نصیب
تھین۔

لمعہ نمبر ۵۸ بعد ازان گورو نانک صاحب جگناتھ مین تشریف لے گئے
آرتی کے وقت پوجاریان نے ان کو حقارت سے کہا کہ اے ساد
تم آرتی کیون نہین کھڑا ہو کر کرتا فرمایا کہ ہم ہمیشہ آرتی کرتے رہتے ہین
اور ایسی آرتی ہے۔ جو کہ تم نے سو نہ سنی ہوگی وہان کچھ درکار
نہین ہے۔ پوجاریان نے کہا کہ وہ آرتی کیسی ہے تب سری حضور نے
وہی آرتی راگ دہناسری مین پڑہی۔ جو یہ حضور نرنکار سنا رہی
تہی

راگ دہناسری محلہ پہلا ۱

گگن مین تہال روچند دیپک بنے تارکا منڈل جنک موتی . . . .

سارا شبد پہلی درج ہو چکا ہے۔ بہلا وہ پنڈیا لوگ مہان کٹھور دل انکو
کب اثر ہو۔ اون کے بد اخلاق سے ذات پاک گورو صاحب باہر شہر کی بکنارہ
سمندر تشریف لے گئے۔ مردانہ رباب بجاتا رہا۔ گورو جی سمادھی میں لین ہو گئے
رات کو جگناتھ جی نے پانڈوان کو خواب دیا۔ کہ آج کا پرشاد ہمکو نہیں پہونچا ہم
بہوکہا ہوں تم بڑے بدذات طامع حریص ہو۔ کہ سری بھگونت بھگت
اوتار گورو نانک نرنکار صاحب جی کو تمنے پرشاد نہیں دیا۔ بلکہ حقارت سے
اُن کو دیکھا ہے۔ جلد جاکر اون کے چرنوں میں پڑو۔ فوراً پانڈے دوڑے
آئے۔ پرشاد کا تھال عمدہ حسب ہدایت جگناتھ جی پیش کیا اور یہ
بھی جگناتھ جی نے حکم دے دیا کہ آئندہ جو سکھ ان کا آوے اُس کو
علیحدہ پرشاد بار سد دینی جوٹھا پرشاد نہیں دینا۔ تب سے یہ فضیلت
گورو جی کے سکھان کی باری ہے۔ کہ سری جگناتھ میں ان کو رسد ملتی
ہے اور سب مخلوق جوٹھا باہم کہاتے ہیں۔ مولف۔ یہ کرامت جگناتھ
جی کی ہے کہ اگر کوئی ہندو چار برن میں سے اوس جوٹھ بھوگ
باہمی سے دلمیں شک کرتا ہے تو وہ فوراً اسے سزا پاتا ہے جب
روز سری گورو نانک جی وہاں تشریف لے گئے اُسی روز سے خالصہ قوم
پر یہ قید نہیں ہے اُس کو بحکم جگناتھ رسد ملتی ہے اور وہ اپنے ہاتھ سے
پرشاد کرتے۔ گورو جی کے ارداس کرکے چھکتی ہے۔ اور گورو مہاراج کی
جگناتھ میں دھرم سالا ہے اور باولی ہے پانی جس کا نہایت شیرین و
سرد ہے۔ رتھ جاترا کے دن رتھ دھرم سالا جی کے پاس جاکر اٹک جاتا ہے
جب اندر سے ارحضور گورو گرنتھ صاحب جی کڑاہ پرشاد آتا ہے تو رتھ روانہ ہوتا ہے
ہوتا ہے گورو دوارہ جگناتھ کا ضلع کٹک میں ہے۔ پوجاری وہاں اودلیسی

سنت ہے۔ یہ الہام جگناتھ جی کا سنکر۔ فی الفور پوجاری سب طرح
کے پرشاد لے کر حاضر آئے۔ خطا معاف کرائی۔ تب سری گورو جی
رخصت ہوئے۔ سری جگناتھ جی سے مہاراج شہر پٹنہ میں تشریف
لے گئے وہاں کے لوگ نہایت پریم سے ملتجی ہوئے کہ آپ یہاں کچھ
مدت رونق بخش ہو کر سنگت کو مستفید و مستفیض فرماویں۔ فرمایا کہ کچھ
زمانہ تحمل کرو ہم دسواں روپ ہو کر تمہارے یہ مراد پوری فرماوینگے اور یہ نگر
امیر کبیر بنا دینگے۔ مولف۔ اسی لئے بقول الکریم اذا وعدہ وفا۔
اول ۹ بادشاہ صاحب یہاں رونق افزائے ہوئے پھر حضور ۱۰ بادشاہ سری
جی نے وہاں جنم لیکر۔ بال لیلا وہاں کری اور راجہ کوٹ صاحب امراؤ گورو جی کے
سکھ ہوئے۔

لمعہ نمبر ۵۹ ۔ سری گورو جی سدہاں کے مقام تل گنجھنی صاحب میں
تشریف لے گئے۔ وہاں سدہاں نے بہت تقریریں کیں۔ آخر ایک تل
کا دانہ پیش کیا کہ اسکو تقسیم فرماویں۔ ستگوراں نے بھائی بالا کو حکم
دیا کہ اس کو رگڑ سردائی بنا کر سب کو تقسیم کردو۔ فوراً تعمیل ہوئی
اس عقدہ حل سے سدہ نادم ہوئے۔ گورو جی کا وہاں ڈیرہ ہے شہر
پولیم کوٹہ رامپور سے ۴ کوس جانب اُتر ہے گوردوارہ کا نام تل گنجھنی صاحب
معروف ہے آن ملک کونڈھی کو تالم ہے پوجاری کوئی نہیں ہے بعد ازاں
سری گورو صاحب ردم میں رونق بخش ہوئے۔ وہاں ایکباری خان افغان
سکھ ہوا۔ شیخ عبدالرحمن نے باری خان کو حسد سے کہا کہ تم کیا ہندو
کی تعریف کرتے ہو۔ اوسکو یہاں سے دفع کردیں گے۔ گورو صاحب حال
روشنضمیری پاکر عبدالرحمن کے پاس تشریف لے گئے۔ آگے شیخ جی

ع ۵
وعدہ
وفا
سمر نامہ

کی سواری پالکی آئی تھی۔ انکو دیکھ کر پالکی چھوڑ دی۔ اور پیادہ ہوکر دست بوسی کی اور پوچھا۔ کہ پیتا صاحب خیریت ہے۔ فرمایا۔ کہ خیریت نہین۔ بولاکیون فرمایا کہ آپ منع کرنے کو کہتے تھے ہم تو چند روزہ مہمان ہین۔ بر سر راہ خود ہی ہین آپ کا کیا کوئی علاقہ روکا ہے۔ شیخ جی اس سے منکر ہوئے باری خان نے گواہی دی بعد ندامت کے ملائم ہوئے۔ اور بہت سی قیل قال ربانی۔ اور سوال جواب معرفت حقانی کرے بعد شیخ عبدالرحمن نے قدمون مین گورو مہاراج کے ہاتھ لگائے اور بولا کہ مین کوئی بت پرست ہندو جانا تھا۔ آپ واقعی ذات پاک سے ملے ہوئے ہین بقول ؎

مردان خدا خدا نہ باشند ۞ لیکن ز خدا جدا نہ باشند

آپ بے شک خدا کے جلوہ سے مجلا ہین۔ باری خان بھی گورو جی کو رخصت نہین کرتا تھا بعد مشکل اُس سے رخصت ہوئے بار بجا ان نے ایک بیرہ بافتہ کا پیش کیا جو بالا کو وہان پہنایا گیا تھا اُن سے بغداد مین تشریف لے گئے۔

از جنم ساکھی مترجمہ و مشتبہ آفتاب پنجاب

لمعہ نمبر ۶۰ ؎ جو انگرہن سعی سوی پاؤن اپنے کہہم بہر وسا ۞ گو صنانک گور پورا ہیو پاپ مٹو سگل اندیشہ ۞

جب گورو صاحب بغداد مین تشریف لے گئے۔ تو مردانہ حسب الحکم رباب بجانے لگا۔ تو وہان کے لوگون نے اعتراض کیا۔ کہ یہان کے پیر جی سخت ناراض ہون گے کیونکہ سرود بر خلاف شرع ہے فرمایا کہ جب یہان پیر نزدیک آئین گے۔ تب دیکھا جاویگا۔ لوگ پیر جی کو لے آئے وہ آ ہی

سخت معترض ہوئے۔ گورو صاحب نے فرمایا۔ کہ اے اہل ولائت سرود کے
سوائے روح خوش نہیں ہوتی۔ پیغمبر نے جن سرود منع کیا ہے جو
دنیادی لذات کی مستی لانے والہ ہے۔ جو سرود خدا کی صفات و نعت
سے بھرا ہوا ہے جن جائز ہے۔ و نیز جب حضرت آدم کے قالب میں روح
ڈالنے کا حکم خدا نے ملائک کو دیا تہا تو روح قالب میں داخل نہیں ہوتا
تہا تب حکم ہوا تہا کہ اس کے سر میں سرود کرو سو اسوقت سرود کرنے سے
روح قالب میں داخل ہو گئی تہی۔ حضرت موسیٰ کو ملائک نے کوہ طور
پر نغمہ ہی سنا کر با ہوش کیا تہا۔ پیر نے کہا کہ اے ہندو درویش
تو ایمان لا۔ و مسلمان ہو۔ فرمایا کہ ہم مرشد حقیقی جو کونین کا مرشد اعلے
ہے اوس کے مرید ہیں اور ایمان ہمارا نام حق ہے یہ بات سنکر پیر جی
نے اپنے امت کو سنگساری کے لئے حکم دیا۔ اور لوگوں نے
سنگ اٹہائے۔ مکہ کی سنگساری کی طرح گورو جی نے بلند بانگ سے
گوبرا کال۔ ست سری اکال۔ گہر گہر ہر نام۔ شبد اپنے مکہ سے اچارن کیا
سب لوگ معہ پیر صاحب کے بیہوش ہو گئے نقطے کی طرح زمین پر گر گئے
کچہہ عرصہ کے بعد گورو جی نے پیر کو ہوشیار کیا۔ جب پیر نے اپنی امت
کی یہ حالت دیکھی۔ تو بس حیران ہوا۔ اور خدا کی قدرت میں تائب ہوا۔
اور التماس کی کہ اے نانک صاحب کامل ولی ان سب کو اب اصلی حالت
میں لا دیں۔ گورو صاحب نے مردانہ کو فرمایا۔ کہ مردانہ رباب بجا تب
رباب کے بجنے سے در و دیوار باد صبا آب روان طیور سب مست
مسرور ہو گئے اور مدہوشان بہی در ہوش ہوئے اور سجدہ کرنے
لگے۔ اور پیر نے کہا کہ آپ کا جو عقیدہ ہے۔ کہ لاکہوں آسمان و لاکہوں

پتال مین ان کی بابت تسلی کرا دین۔ گورو جی نے فرمایا کہ اے پیر ایک مرتبہ
آپ کے پیغمبر صاحب جبرائیل کے ساتھ معراج کو جاتے تھے راستہ مین
قطار شتران نے راستہ بند کیا ہوا تھا اور شتر کے اوپر تین تین صندوق
تھے پیغمبر صاحب نے پوچھا کہ جب یہ قطار ختم ہوگی تب راستہ عبور
کرینگے۔ جبرائیل نے کہا کہ اے خدا کے پیارے یہ قطار ہمارے پیدایش سے
پہلے جاری ہے۔ تب پیغمبر صاحب نے ایک شتر کو بیٹھا کر ایک صندوق
کھولا جو پر از بیضہ تھا۔ اون مین سے ایک انڈا پھوڑا اوس مین جبرائیل
و پیغمبر عقیل کمیل داخل ہو گئے اور انڈے مین ہزارہا آسمان و زمین و بیشمار مخلوق
و چاند سورج و دریا و صحرائے و چند در چند محمد و جبرائیل نظر آئے
اس قدرت کاملہ و صنعت بے انتہا مشاہدہ کو دیکھ کر حیران و متعجب بیکران ہوئے
اوسی طرح صندوق بند کر کے شتر پر بار کر۔ قطار مین باندھ دیا۔ اور معراج مین شرف
اندوز ہوئے۔ پردہ سے الہام آنے لگے تو اندر اپنی ہی صورت نظر آئی
اور آواز آئی کہ اے پیارے مین تیری شکل نہین ہون بلکہ تو میری شکل ہے
جس طرح ہر آئینہ مین اپنی شکل نظر آتی ہے اسی طرح مین سب جگہ صورت نما
ہون۔ تیرا آئینہ صاف ہے۔ اسی واسطے میری شکل تمکو نظر آئی ہے مگر یہ
راز نہ کہین۔ افشا نکرنا پیغمبر صاحب جب واپس آئے تو راستہ مین
ایک مجذوب سرمست نے کہا کہ اے رسول خدا نے اپنی صورت پر انسان کو
مخلوق کیا ہے تو کہان خدا کو تلاش کرتا ہے پیغمبر صاحب اور بھی زیادہ متعجب
ہوئے اور واپس بحضور گئے۔ اور عرض کی کہ اے خدا تعالی مجھے اس راز کو مخفی
رکھنے کا حکم تھا راستہ مین ایک مستانہ نے وہی راز مجھے بتلا دیا حکم ہوا
کہ اے پیغمبر یہ حکم سنکر پیغمبر صاحب اوس قادر بے چون کی ثنا و شکر بجا لاتے ہوئے

دیوانہ مست میرے عاشق یار ہین انسے نہ پوشیدہ ہون

واپس آئے پیر نے جب یہ عجیب و غریب قصہ سنا تو نہایت حیران ہوا کہ بے شک
یہ کامل عامل رسیدہ ہیں جن کو وہ کیفیت معلوم ہے جو ہم نے کبھی پڑھی نہ سنی
بے شک بعضی خدا کی باتیں خدا کے دوست ہی جانیں۔ اس کے بعد پیر جی
نے سوال کیا کہ اے سری نانک صاحب جی انسان کو حضرت آدم نے
کس طرح بنایا ہے۔ فرمایا کہ جس طرح کمہار چاک کو گردش دے کر برتن بناتا
ہے اسی طرح آسمان کی گردش سے مخلوق پیدا ہوتی ہے مگر خام برتن کام
نہیں آتا جب تک پختہ نہ ہو۔ اسی طرح انسان بزرگوں کی صحبت کی تپش میں
آ کر جب پختہ ہو جاوے تب اُسکو انجام آرام ملے اور کام پاوے۔ یہ
معرفت و عارفت سنکر سب نے سجدہ کیا۔ اور گورو صاحب وہاں سے رخصت
ہوئے

مؤلف یہ خاکسار جان نثار منیتہ نہایت انکسار سے اظہار و عرض
گزار ہے کہ سری آدپادشاہی گورو نانک صاحب جی کی سوانح انتخاب لکھتا
حیران ہو گیا۔ ہنوز بہت حصہ باقی ہے۔ ایک سمندر تیرنا ہے۔ اگر
اسی طرح انتخاب ساکھی ہائے مفصل و مسلسل لکھا گیا تو اس صحیفہ قدسیہ
کی ضخامت ایسی گران ہو جاویگی کہ ہر ایک شائق گروہ کو اُس کا
حاصل کرنا و مطالعہ دشوار ہو جاویگا۔ اس لئے بہ اُمید عفو بزرگان و بلند
منشان بلاغت نشان سوانح کو اب بہ طور مختصر۔ ہرچہ بقامت کہتر
بقیمت بہتر کی مثال کرنے کا خیال باندھ لیا ہے۔ بعدہ سری گورو
۱۱ بادشاہیاں جی صاحبان ناظرینان اس کوتاہی احقر پر چشم پوشی فرماوینگے
گے چنانچہ جہاں جہاں سری ستگورو جی نے قدم مقدس رکھا دسا یہ ۔۔۔
اور ان مقامات کا ایک نقشہ مختصر ساتھ لگا دیا جاوے گا۔

لمعہ نمبر ۶۱ شلوک دُکھ بنتی سنا گیا سرن گہی ہر لائے ؛ من چندی پہل پائیے نانک ہر گُن گائے ؛ از مہمان پرکاش گرنتھ بعد ازان گورو صاحب ایران مین تشریف لے گئے۔ وہان عبدالرحمن بزرگ شاہ ایران حاضر ہوا۔ عجز لایا اور عرض کرنے لگا کہ آپ نے یمنی لوگون کو بادشاہت کی دعا بخشی ہے ادھر بھی کچھ کرم کی نظر فرمایئے۔ حکم ہوا کہ جب تک اولاد با عدل و انصاف و بے تعصبی سے رہیگی تب تک وہ راج کرے گی جب اس کے برخلاف ہو گی تب زوال پا وے گی اور تمہاری اولاد اُن پر غالب آکر بادشاہی پاویگی۔ اور اُسوقت ایک گُرج بخشکر فرمایا کہ تمہارا خطاب ملزمی ہوا۔ اُسوقت سپہر عبدالرحمن کو الہام عرشی ہوا کہ یہ بزرگ میری صورت ہے جو شخص اسکی ہدایت پر چلیگا وہ راضی رہے گا۔ عبدالرحمن بھا وق ہوا۔ ایران سے گورو جی تقر سچا سمندر کے سیر کو تشریف لے گئے۔ اور ایک جگہ رباب کا سمان بندہ گیا۔ سمندر چلنے سے بند ہو گیا۔ خارجس سایہ طائر مور مرغ مست ہو گئے اور نام جپنے لگے۔

مؤلف۔ از سری گورو گرنتھ صاحب راگ ملہار محلا ۲۔ ✱

ہر جن بولت سری رام نام ؛ مل ہے نہین چوُر ؛ چاترک مور بولت دن راتا (معنے پپیہا) سن گھن ہر کے گہور ؛ جو بولت ہین مرگ مین پنکھیرو سو ہر بن جاپت ہے نہین ہور ؛ نانک جن ہر کیرت گائے چھوٹ گیو جم کا سبہ شور ؛

لمعہ نمبر ۶۲ – وہان سے ستگورو جی بادسوار موضع ڈالی کے چک مین سایہ انداز ہوئے۔ مردانہ سے فرمایا۔ کہ یہان شاہ عبدالرحمن رہتا ہے بُلالا۔ تب شاہ جی کو وہ بولالایا۔ آگے گورو صاحب جی نے ایک شلوک فرمایا۔ ✱

دین دُعایئن سے مرین۔ لیندے بھی مرجایئن ٭ لکھی نہ جائی نانکا
کتے جائے سمائی۔ یہ بیت سُنکر شاہ عبدالرحمن نے آکر اَلسَّلامُ عَلَیکُم
کہا۔ گوروجی نے فرمایا۔ وَعَلَیکُمُ السَّلَام اور فرمایا کہ میان جی اچھے ہو
آپ نے کیا کہا تہا کہ اڑہے نے کمی جمع کیا ہے۔ مگر ہم لیمون کی طرح
نچوڑلین گے۔ اتنے کہنے سے شاہ جی کی موجون کرامت کہنچ گئی۔ خالی
ہو بیٹھے مثل خانہ بے چراغ اوسوقت اوسکا ایک دوست بہی آگیا
اوس کو بہی نظر بہر کر دیکہنے سے خالی کردیا۔ دونو نہایت حیران و پژمردہ ہوگئے
کہ کرامت ہماری تو یکطرف رہی اس سے تو جان بچانی بہی دشوار ہوئی بہائی
بالاجی کہتے ہین کہ اے گوروانگد صاحب جی ہمارے ستگوروجی ایسے حاسد ظالم
تو نہین تہے جو کسی کے ساتہہ ایسا کرتے۔ پس گوروجی نے اُن کی چہرہ
افسردہ دیکہکر فرمایا کہ میان صاحبان غم مت کرو جس کی چیز ہے اُسکے پاس
رہے گی۔ سمندر مین قطرات پانی کے آنے سے کچھ سمندر طامع نہین ہے
اتنی مہربانی سے ہر دو کی کرامت واپس بخشی گئی۔ دونو خوش و شاکر ہوئے لبعد
عجزو التماس گوروجی کو اپنے حجرہ مین لے آئے۔ شاہ عبدالرحمن نے بہت
خدمت تواضع کی۔ گوروصاحب نے پوچہا کہ آپ کیونکر یہان رہتے ہین۔ بولا کیا ایک
اشتار وانہ جو ایک لوٹہ سرد آب سے کر ماہ یہان گوشہ نشینی کیا کرتا ہون
گوروجی نے فرمایا کہ اے اچھا ہم بہی اب ایک مُشت ریگ پاس رکھا کرین
گے۔ وہ عزلت مین کہایا کرین گے۔ یہ سُنکر میان عبدالرحمن قدم گیر ہوا کہ مجھے
بخشیئن ہین ھر وقت خطا کر رہا ہون۔ ستگوروجی اُس پر مہربان ہوکر رخصت
ہوئے

راگ گوڑی انسری گوروگرنتھ صاحب

پژمردہ

لمعہ نمبر ۶۳ - بیت اخیرہ

نام تیرا آدہار میرا جیون پہول جی ہے نار
کہہ کبیر غلام گہر کا جیائے بہاوین مار ٭

بدرخواست مردانہ بہیری سنگورو جی عرب ملک مین لاجورد نامی ظالم بادشاہ کے شہر مین تشریف لے گئے جس کے تعدیون سے ملک ویران تہے۔ گوروجی کے مقدس بدن مین وہ چولا یعنے پیراہن قدرتی تہا۔ اوس پیراہن کی خبر بادشاہ کو ہوئی جس پر جملہ علوم کے روائتین منقش تہین۔ بادشاہ نے زبردستی لینا چاہا وہ پیرہن بدن مبارک سے جدا نہ ہو سکا۔ آخر بہ حکم بادشاہ گورو صاحب پر طرح طرح کی شدائد جبائد وعقوبت نزائد عائد ہوئے۔ مثل خلیل اللہ صلی اللہ علیہ کے سب تدابیر اوس کی بے اثر ہوئین آخر بادشاہ قدم گیر ہوا۔ اوس کو بہت نصایح فصیح ہدایات لائق فرمائین اور وہ ظلم سے باز آیا۔ اور فقیر دوست بنا۔ عبادت و قناعت و خیرات مین مشغول ہوا۔

از شبد راگ سوہی محلہ ۵ گہر ۶

لمعہ نمبر ۶۴ - آدِ مدِہ انت پربہ سوئی ٭
(اول درمیان آخر)
نانک تِس بِن اوَر نہ کوئی ٭

سری گورو صاحب جی نے شہر بنجارہ علاقہ بنجار اور نیز شہر قندہش کا مشاہدہ فرمایا و شہر غوری بغلان ضلع کابل گنہ قندس مین جب سنگت نے شبد کیرتن کر کے کڑاہ پرشاد کا طشت گوروجی کے سامنے کیا۔ تو سری سنگوروجی نے رومال کے اوپر اپنا راست ہاتھ رکہدیا۔

اسیوقت کڑاہ پرشاد پر نقش پنجہ مقدس کا ظاہر ہو گیا۔ لعبد ازان کڑاہ پرشاد

بعد ازواں تقسیم کیا گیا۔ اب تک وہاں کڑاہ پرشاد کے طاش پر پنجہ کا نشان
لگ جاتا ہے۔ وہاں کے دہرم سالا مین چونہ گچ چبوترہ پر کڑاہ پرشاد بقدر
دس دس پندرہ پندرہ من طیار کر نہایت نفاست و نزہت سے سفید چادر
بیش بہا بطور رومال اوپر ڈال دیتے ہین اور نہایت عقیدت وسعیدت سے
تمام رات کیرتن شبد کرتے رہتے ہین چار گھڑی یا پہر رات باقی رہی رومال
اوٹھا کر دیکھہ کر بصورت لگنے پنجہ شریف ازواں کر کے تقسیم کرتے ہین ورنہ
پہر کیرتن مشغول ہو کر عجز نیاز کرتے رہتے ہین کہ پنجہ کا دیدار ہو۔ شاذ ونادر اگر کبھی
پنجہ نہ لگے تو وہاں کے لوگ اوس کڑاہ پرشاد کو کسی پاکیزہ خطہ گلستان مین معہ
طاش ہائے دفن کر دیتے ہین۔ پہر دوبارہ کمال پاکیزگی واحتیاط وپریم
مزید سے کڑاہ پرشاد کر کر کیرتن کرتے ہین جب تک پنجہ نہ لگے
تب تک عبادت مین سرگرم رہتے ہین۔ یہہ کیفیت اکثر صاحبزادگان
سیاحان افغانستان نے بچشم خود دیکھی جن سے یہ ماجرا راک مسکین کو
حاصل ہوا۔ اور یہہ بھی سُنا گیا ہے کہ بعہد سنگھ صاحب رنجیت سنگھ
مہاراج ایک افغان نے لاہور مین سری گوردوارہ باولی صاحب
ڈبی بازار مین کڑاہ پرشاد کروا کر پنجہ کا درشن کیا تہا۔

لمعہ نمبر ۶۵ - کہو کبیر اہر دو بہا کہہ ہو یگا کھسم تان لئی گا راکھہ
اس لئے عاصی اُمیدوار درگاہ کا ہے۔ کہ ستگور مجھے بخش لین گے ٭

مقام غوری لغلان سے سری گوروجی نے مستی یک علی۔ کو قندھار مین و مستی
دینا ناتھہ کھتری کو کابل مین نہال فرمایا۔ اور شہر کابل مین مسجد کی چبوترہ پر
رونق بخش ہوئے۔ ملاّن نے اُن کو ہندو جانکر مسجد سے باہر کرنا چاہا۔

تب گورو صاحب اوپر مسجد کے چڑھ گئے شہر کے گرد گرد مسجد گھومنے
لگی بعد عجز و التجا باشندگان شہر مگن ہوئی - کابل سے سری گورو صاحب شہر
حسن ابدال ضلع راولپنڈی میں ایک ٹیلہ کوہ کے دامن میں رونق بخش ہوئی -
کوہ پر ولی قندھاری فقیر اہل ولایت رہتے تھے اور وہان ایک چشمہ آب تاب
جاری تھا - سنگھو جی سے کچھ پانی اوپر بھیجا - ولی قندھاری نے کہا کہ تو
کرامتی ہیں پانی کیون نہین منگوا سکتے ہیں واپس آیا حال سنایا - سری
گورو جی نے بجنس وہ چشمہ پانی نیچے کھینچ منگوایا - ولی جی نے بسیار غصہ
کہایا - گورو جی کے اوپر ٹیلہ پہاڑ گرایا - فی الفور گورو صاحب جی نے اس پہاڑ
کو ہاتھ مبارک سے روک لیا - چنانچہ اب تک وہ پنجہ مبارک سری گورو بابا صاحب
جی کا اوس پہاڑ میں صریح نظر آتا ہے - اور فوارہ آب چون مہتاب و گلاب
با آب جاری ہے - اور گوردوارہ دربار بارونق ہے پوجاری وہان سنگھ
ہین - لنگر وقف ہے - اسوقت ولی قندھاری جی حاضر آئے - باہم تعظیم
تکریم ہوئی - بعض زمانہ میں - ترکی زور آوران نے نقش شریف پنجہ کو تیشہ
و سنگ تراش آلات سے دور کرنا چاہا - وہ نقش پہلے سے زیادہ ظاہر ہوتا
رہا - چنانچہ نندی چند لسٹرا چیسن سابق اکسٹرا کمشنر صاحب بہادر پنجاب
بھی وہان مقیم ہوئے اور دربار صاحب کا درشن کر کے بہت خوش ہوئے
یہ لاٹ صاحب نہایت سرول عزیز فقیر دوست مگلوٹ ثانی -
سری گوردوارہ ستالالی جو متصل قصبہ اٹاری ضلع امرتسر ہے تشریف
لے گئے تھے - اور دربار صاحب کے لنگر سے پرشاد بھی تبرکاً تناول
کیا تھا -

لمعہ نمبر ۶۶ سنگورسکھ کے بندہن کاٹے گورکا سکھ وکارنے ہاڑے

یہان سے سری گوروجی - تلئہ پاک پٹن کو رخ فرما گئے وہان شیخ ابراہیم جانشین شیخ فرید صاحب سے معرفت مسمی لحماخادم اسکے ملاقات ہوی - شیخ جی بہت سالک مالک ضمیر تھے گوروصاحب جی کا درشن کرکے بسیار خورسند ہوئے - اور تصنیف کی اسماع کا شوق کیا اور شیخ نے چار ولی ابھی بہت قیل قال حقیقت حضال فرمائی - تب گوروصاحب جی نے - اون کی خاطر آساکی وار فرمائی جسکی ۲۰ پوڑی ہین - اول کی عبارت یہ ہے -

۵ بلہاری گور آپنے دیوہاڑی صد بار -

جن مانس تے دیوتا کیے کرت نہ لاگی بار - جے سو چندا اوگوہن سورج چڑھی ہزار ایتے چانن ہوندیان گوربن گھور اندھار - آساکی وار کے درمیان سبھی یہ ایک پوڑی سہانت انزناک ہے گورونانک صاحب جی فرماتے ہاین -

۵

تگ نہ پیرہن تگ نہ ہتہین
قائمی ہین تیرے پالون ہین نہ ہاتہون ہین
تگ نہ اندری تگ نہ ناری
قائمی نہین ہواس خ شہوت قائمی ہین اپنی عورت پر
بے تگا آپے وتگے ⁂
بے قرار خود ہی گشت کرتا ہو ⁂
سے بہانڑ کرے وہیاہ -
جبان کی خبر کو ساری کا یاد گر آ کر اپنا سو

تگ نہ جیہا تگ نہ اکھین -
قائمی نہین زبان ہین نہ چشمان ہین
بہلکے تہوک پوچ واڑھی ⁂
فنڈ واہتوک پڑے گا تیرے کی شرمین کی ناک
وٹ تاگے اوران گھتے ⁂
ہاٹ کرٹہ نارویگا ان کے ڈانے ہے
کہڈھ کا گل وسیے - ار
نکال کر کہ غنڈ ... تبلاتا ہے پادہ

دیکھو لوگو ایہہ وڈان ۞ من اندھے تے نانو سوجان ۞

ای لوگو دیکھو یہ بزرگی اُسکی ۞ ولے نابینا و گند - اور نام پنڈت چتر و عالم ۞

شیخ ابراہیم نہایت صادق ہوا - اور ایک بیت مین یہ سوال کیا ۞ ۵

کون سو اکہر - کون گن ۞ کون سو مینا منت ۞ کون سو دیہین کون کرین

کون حرف ہو اور کون ہنر ۞ کون تدبیر عمدہ کیجاوے ۞ اور مین کیا لباس کرون

جت وس آوے کنت ۞ لہ جس سے میرا شوہر خداوند میرے پر مہربان ہووے ۞

جواب سری گورو صاحب شلوک ۵

نیون سو اکہر کہیون گن جیبا مینا منت ۞ ایہہ سے بھینے ویس کرتاں وس آوے کنت

جھکنا حرف ہو کہان بخشیو آوے یہ ہنر ہے زبان پیاری اور وہی تدبیر ہے ۞ ای سکھیہ یہ لباس ہو تب شوہر اختیار مین آوے

چنانچہ اور بہت سی بیت شیخ ابراہیم نے عرض کیے اور بجواب اُسکے گورو جی نے فرمائی - اور

شیخ جی نے گورو جی کے قدمون پر ہاتھ لگا کر اپنی پیشانی پر لگایا اور کہا کہ ٹھیک

آج ہمکو خدا کا دیدار ہوا - اور گورو جی وہان سے رخصت ہوئے

از شبد راگ بہیرون گرنتھ صاحب جی ایک بیت ۵

جنت اچنتا سگلی گئی ۞ پربھ نانک نانک نانک مئی

لمعہ نمبر ۶۷ مردانہ کی وفات با برکات

یہان سے روانہ ہوکر سری گورو صاحب جی نے فرمایا - کہ اے مردانہ تیرے

گلے مین یہ پھول مال کیسی ہے عرض کی کہ مہاراج یہ پھول مال دو شخص گلے مین

ڈال گئے ہے نہائت عمدہ معطر دماغ و خوش رنگ ہے پر مرجہائی نہین ہولی - فرمایا

کہ مردانہ یہ سورگ کے باغ کے پہولون کی مالا ہے وہ دو شخص گندہرب تھے

تجھی لینے آئے تہے۔ یہ طلبی کا نشان دے گئے ہین۔ اب تو چل ہمارے
آنے تک گندہرب لوگ سورگ مین رہیو ہم پہر تم کو ساتھ لے چلین گے جہان
جانا ہوگا۔ مگر تمکو کرم شہر مین ضرور لے چلین گے وہان تیرے حصّہ کے نشیر بن
پیل کہانے باقی ہین۔ مردانہ نے کہا کہ جیسا حکم آپ کا آپ مجکو پہلے ہی جدا
فرماتے ہین۔ فرمایا کہ ہم تم ہمیشہ دائم الوصل ہین تجہہ گندہرب لوگ سے ہی لائی
تہے اب تو وہان جا کر خوشی مناؤ۔ تشریف لے گئے اور مردانہ کو خربان پہل
جہکائے اور پوچہا کہ تم کو دفن کیا جاوے یا کیسے۔ دست بستہ عرض کی کہ
بیرے کرتار میرے جسم کو آتش مین رکھنا کیونکہ جام یہان جلائے جاتے ہین
وہ دوبان عذاب سے بچ رہتے ہین۔ فرمایا کہ بہت اچہا مگر ہم تیری فرزند
شہزادہ کو یہان لا کر آباد کرین گے اور وہ یہان ایک سنگت کا گورو ہوگا۔ اتنے
مین مردانہ نے عرض کی۔ کہ مہاراج۔ اب میری تیاری ہے۔ ۹۰ سواس باقی
ہین۔ گورو صاحب جی نے مجھ بالا کو فرمایا۔ کہ تم شمار کرو۔ تب مینے شمار کئے تو گورو
صاحب واہگورو جی کے آگے متہا ٹیکا اور مردانہ کے اوپر اپنی چادر ڈالی۔ اور
خربا کی لکڑی سے مردانہ کا سنسکار کیا۔ سری گورو انگد صاحب جی
نے اُس وقت فرمایا کہ زہے طالع و خوشا بخت کہ جس کو
گورو نانک صاحب گورو ملے۔ اور اُس کی منزل آخری سری
بابا صاحب جی کے ہاتھ مین ہوئی۔

لمعہ نمبر ۶۸ ۔ شہر کرم سے روانہ ہو کر سری مہاراج شہر اوچ مین تشریف
لے گئے۔ وہان کے پیر کبیر سید جلال الدین کو اُس کے سندہی مریدون گورو صاحب
کے آنے کی اطلاع دی۔ پیر بسواری سکہپال ملنے آیا۔ مصافحہ کیا چند سوالات
کے جواب شافی پائے۔ اور گورو جی کی تصنیف مین گوربکہہ لفظ کے معنے پوچہی

فرمایا کہ تم ان کے معتے مکہ شریف سے پوچھہ آؤ۔ تب پیر صاحب اپنے مریدان کو ستگورو جی
کی مہمان داری و تواضع و تابعداری کی سپردگی کر کے خود روانہ ہوئے حرم ہوئے
صاحب کرامت تہا ایک خیال سے سمندر کے جزیرہ کا پونچگیا۔ اس نے ایک جہاز
ڈوبتا دیکھ کر بدرگاہ دعا کی۔ پہر سمندر میں بارش ہوتی دیکھ کر بیان کی۔ اتفاقاً ایک
پہاڑی پر چڑھ گیا۔ رات ہو گئی۔ ایک گوشہ پہاڑ میں چند لسباط نظر آئے انکو
وہان بہی خدا کے پیارے مہان باش آموجود ہوئے۔ یہ ایک درخت کے نیچے
بستر لگا بیٹھے۔ کہانے کے وقت سب کے آگے قدرتی طشت طعام آئے
یہ خالی رہے تین وقت پیر اُچ نے یہہ تماشا دیکھا۔ اپنی بہوک سے و عدم خبر گیری
قادر سے دلگیر ہوئے۔ اوس تمجمع کے مخدوم نے ان کو بلا کر پوچھا کہ تم کوئی
سخت قصور کر کے یہان آئے ہو جو ۳ وقت تم کو کہانا نہین ملا۔ اس نے سمجھ سوچ کر
سمندر کے جہاز و بارش کی تشکائت کی حکائت سنائی۔ تب اوس مہنت نے کہا
کہ تو کو کچھہ نہین ہے جو تمنے رضائے کردگار کے کار مین دخل دیا و بارش سمندر مین
اعتراض کیا جلد واپس جا کیونکہ تمہارے ڈیرہ مین معظم مہان ذات پاک
کے جلوہ کا روشن شخص وارد ہے وہ منتظر ہوگا۔ پیر جی از بس مطمئن ہوا
اور واپس آیا۔ اور ستگورو جی کو حال سُنایا۔ گورو مہاراج نے مسکا کر فرمایا
کہ مکہ سے ورے ہی تمہارا شک رفع ہوگیا پیر نے گورو جی کی بہت تعریف کی
اور تعظیم بجا لایا۔

راگ ٹوڈی محلا نمبر ۵

تینون تاپ نوارن ہار۔ دوکھ ہنتا سوکھ راش ٭ تا کو بگھن نہ لاگے کوؤ جا نکی
پربھہ آگے ارداس۔ اُچ شہر سے گورو جی تلونڈی مین تشریف لائے۔ باہر سوج
یہان سہند و والد مجھ بالا کے چاہ پر رونق بخش ہوئے فرمایا کہ ارے بولا

راہی ملک بقا ہو گئے ہین ہمارا چچا لالہ مل خبر پا کر بہنایت تقاضا کرے گا تو بے خبر
شہزادن پسر مردانہ کرے آ۔ تب ہین بالا شہزادن کو لے آیا۔ فرمایا کہ شہزادہ تیرا
والد مردانہ لوسوگ کو سدھارا ہے۔ ہم تجھے خلعت دینے آئے ہین۔ بول
کونسا خلعت دین اوس خوش طالع مرد صالح نے عرض کی کہ سچے پادشاہ جو خلعت
میرے بابا مردانہ کو بخشا تہا وہی عطا فرماوین ستگورو جی خوش ہوئے اور ساتھ
لے کر روانہ ہوئے۔ وہان سے سیالکوٹ مین پہونچے۔

مؤلف۔ مسکن خطہ پاک تلونڈی عرف ننکانہ صاحب بن معنانک ہے
، گوردوان ہین۔ بہائی بالا کے چاہ پر جہان سری گورو ننکار صاحب
جی ایکدومرتبہ رونق بخش ہوئے تہے گوردوان نہین ہے۔ بیدی
بنس کے معزز و معظم صاحبان وسنگت کے مریدان اس یادوہانی
کیطرف توجہ فرماوین۔

(انماس مصنف)

تیر ایک جگہہ جا کر بیٹھ گئے اور شہزادن کو ایک ٹکا دیکر بازار مین برائے خریدن
ساچ وجہوٹھ بہیجدیا۔ شہزادن نے سیالکوٹ بازار دیکھا یہ سوداکسی نے نہ دیا۔
اس کو جنونی جانا۔ آخر ایک مولا نامی کہتری ست سنگی تہا اوس نے ٹکا لیا۔
اور کہیا کہ جامرنا سچ جینا جہوٹھ یہی سوداہے۔ شہزادن حاضر آیا۔ سوداوکہایا۔
گورو صاحب نے مولا بولایا۔ اوس کو راہ راست پر فرمایا۔ مولا دوکان وغیرہ لٹا کر ساتھ
ہولیا مؤلف۔ کچھہ عرصہ حضور کے ساتھ رہا پہر عورت کی محبت نے بے بس کردیا۔
رخصت ہو کر چلا گیا۔ دوبارہ پہر ستگورو جی کچھ عرصہ بعد سیالکوٹ اوس کے گہر مین تشریف
لے گئے۔ اوسکی بدنصیب زوجہ نے مولا کو گہر اوپلہ مین چہپا کر کہا کہ وہ تو یہان
نہین ہے۔ تب ستگورو جی نے فرمایا۔ شبد۔ مصرعہ ۵
نال کراڑان دوستی اینوین کرے گا او۔ مرن نہ جاپی مولیا آدین کتتے تہاؤ۔

٥ بدکردار سے رابدا انجانے ٭ سانپ کے ڈسنے سے گو میرہ

مین راہی ملک بقا ہوا۔ اور صد سال گبنہ رکے جون مین رہا۔ سری گورو جی
کی کسیقدر سنگت کا یہ پہل ملا۔ کہ سری اجپال سنگھ کی شکارگاہ مین دشمی بادشا
صاحب جی نے اوسکو شکار کر سورگ دوان کو پہونچایا۔ سری بالا جی حضور دوم
بادشاہ جی کی حضور سناتے ہین کہ سیالکوٹ سے روانہ ہوکر مبارک من کی
موج اپیج سے لاہور شہر مین رونق بخش ہوئے۔ اکبری منڈی چوہٹہ بازار مین
جاکر مقیم ہوئے۔ گنگا ہ کشتی کا حال سنکر یہ مصرعہ جو مندرج گورو گرنتھ صاحب
جی کے ہے فرمایا۔ ٥

لاہور شہر۔ سوا پہر زہر قہر۔ امرت سمہ سرسٹی کا گہر۔

اور فرمایا کہ افسوس آج آٹہ پہری نہی۔ ہر ایک بہم دشمن روپ ہوکر اسکا
تدفیہ فرماوین گے۔ اور لیجہ مین اودھ شاہ دو شاہو کا پر منظر مہر ہدایت
فرمائی۔ جبکا گرنتھ صاحب کے لبی ایک شبد مین ایما رہے ٥

اودو شاہی کیا نشانی ٭

لاہور سے روانہ ہوکر ضلع امرتسر مین ہو قصبہ تلمبہ پہونچے۔ شہزادن
کو فرمایا کہ شہر مین سیر کرو۔ سگرچہ اسان نہ ہو چیو۔ بولا کہ پیچھو دان مسعود معبود جو

٥ غم

چہ غم دیوار امت راکہ باشد چون تو پشتیبان
چہ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوح کشتیبان

شہزادن شہر مین۔ ہجن بیٹہو ساہد۔ باطنی ٹہگ رہزن کے پنجہ مین جا پہنسا
اوس نے شہزادن کا لباس فاخرہ دیکہکر مہمان نوازی۔ مسافر پروازی
دکہائی۔ کچھ دیر بعد اندر لے جاکر لباس اوتار کر قید کر لیا۔ غائبانہ قتل کیا جاتا

لیکن گورو صاحب جی کی بدولت اُس کی جان بچ رہی شہزادہ اپنے والد کی طرح گورو جی کی یاد مین عجز کرنے لگا۔ تب سری ستگورو جی بالا کو لے کر وہان پہونچے۔ سجن سے اپنے آدمی کا احوال دریافت کیا۔ سجن دست بردار ہو اکہا مجھے کچھ خبر نہین۔ مگر اوس کے بخت نے یاوری کی حضور نے بالا جی کو اندر بھیجکر شہزادہ کو باہر منگوایا جامہ پہرائے۔ اور سجن ٹھگ کو بہت شرمندہ کیا اور اُسکی نجات کے لئے شبد فرمایا چونکہ یہہ شبد نہایت اثر ناک ہے جو من گنہگاران و مکّاران کے دل کو عبرت و غیرت بخش ہے اس لئے سا اسکا ترجمہ کیا جاتا ہے

راگ سوہی محلا پہلا ۵

اُجل کیہا چلکنا گہوٹم کالڑی مس
دہوتیان جہوٹھ نا اُترے جے سو دہوواں تس
سجن سیئی نال مین چلدیان نال چلن
جتہی لیکہا منگئی جا کہڑے دسن
ہاتھ پیل چمیان لوہی تے دہرم سال
باہرون دے سوہنان اندر کہوٹی کال
متہی ٹکالا ل ہے گل وچ مالا اچار
بات فرشی سکہیا ٹہگن نون سنتا
کوٹھے منڈپ ماڑیان باہر چتو ئیاہ
ڈتہیان کمم نہ آو لی وچون سکہنیان
گنبد بالاخانہ ظاہرا منقش
مسمار شدہ ہین وہ جو اندر سے خالی ہین۔
مثل ہندی اُوچی کو دو کالی تو بہیکے ہوان
بگلان بھی تیرتھے بیر نہ تسنجے وثن
گہوٹ گہوٹ اجیان کہا لو دے بنگے ہے کہین
کام نہ آوین
سنبل و کیہ سر مین من جن دیکھ لین
سمہل کتنم نہادلی ہی گن مین تن ہین۔
تا بد بخت لے شمر حجیم ہو بکار اسکو دیکھ انسان ہو گیا
لیئے پنال انہی ہی گنہگار حسیم پر نہالی ہے
اسکی پہل ہیکا ہین وہ شہر ہیر من مین نہین
خیر کے لفظ ہین ثابت ہے
اسند لے بہار اوٹھا یا ڈونگر واٹ بہت
اکہین لوڑین نہ لہان ہین چڑہ لنگہا کت
شمرہ نابینا نے سر پر بار اوٹھایا راستہ ہے سخت لیا
اکہین چاہین کیعن جلسل ہین سین کیونکر عبور کرون
چاکریان چنگیا نیان اوڑ سیانپ کت
نانک نام سنبھال تون بدہا چھوٹے جہت

یہ معرفت اور ویراگ کا بہرا ہوا شبد سنکر سجن ٹھگ گوروجی کے چرنون مین لپٹ گیا۔ ماضی گناہون سے توبہ کری آگے کو سکھ بنا دھرم سال بنوائی۔ ست نام جپنے لگا سب مال متاع گناہون سے جمع کئے ہوئے خیرات کردیا۔ گوروجی نے فرمایا۔ کہ تیرا صحبت وگورو بہ شہزادہ سے اسکا شکر ہےادا کر اور مدام کو لئے نیک اعمال کو شبہو و بناست نام جب تب نجات پاویگا۔ شہر تلنبا سے روانہ ہوکر گوروجی مہاراج شہر خرم مین تشریف لے گئے۔ جاکر شہزادہ کو مردانہ کی سمادہ دکھائی۔ اوس نے سجدہ کیا۔ گوروجی نے فرمایا کہ اپنے قبائل کو لاکر شہر ور بیلا مین قیام پذیر رہو۔ یہان تیری سنگت ہوگی اور جب چاہے گا ہم تیرے نزدیک آوینگے۔

لمعہ نمبر ۶۹ - شہزادہ کو گورو مہاراج نے وہان وہ سیلا شہر خرما کی نزدیک قائم کردیا ملک سکار پورستان کے جنگلین مسمی نور نصرت ایک گڈریہ گوسپندان قدمون مین گرپڑا۔ بقول سعدی شیرازی رحمتہ اللہ علیہ ؎

کیمیا گرِ بغصہ مردہ بہ رنج ۔ ابلہ اندر خرابہ یافتہ گنج ؞ بہ نظر مہر نور نصرت کو امیری کی دعا دی چنانچہ اُس کی اولاد اب تک علاقہ ڈیرہ جات مین رئیس ہین بعد ازان داؤد جولاہا ایک جنگل مین ملا اوس نے ایک قالیچہ بسترہ پیش کیا۔ اور نہایت عجز و شوق سے مرید بنا قالین ایک سگ مادہ بچہ زائدہ کے اوپر جا سٹایا کے سبب ڈلوادیا۔ اور داؤد کو دعا ریاست بخشی جسکی اولاد اب والی ریاست بہاولپور ہے ہین چونکہ ۱۴۰۰ سال گذر گیا تب سادہ لوگ بھی تواریخی حال لکھنے نہین جانتے تھے اس لئے شائد بہاولپوریہ اس عطیہ کو بھول گئے ہونگے۔ کچھ عرصہ بعد شہر ملتان مین بہاول الحق کے مکان مین رونق بخش ہوئے۔ وہان کے اولیاء و علماء کبرا نے انکو سامنے

ایک جا مریہ از شیر پیش کیا۔ گورو صاحب جی نے اُس مین چنبیلی کا پھول رکھ دیا۔ بعدہ بہت سے مسائل معرفت و مقال زاہدت ہوئے اور سب سے گورو صاحب جی کے آگے سجدہ کیا۔ ملتان سے رخصت ہوکر براہ کشمیر جانب تاپو عازم ہوئے۔ اور کشمیر کے ایک ٹیلہ پر رونق بخش ہوئے ۱۱یوم وہان ہی مراقبہ فرماتے رہے۔ ایک گدڑیا گوسپندان و دنبون کا آیا اوسکا اجڑ برف وغیرہ کے صدمہ سے مرگیا۔ وہ دہلی کے فیل بان کی طرح گریہ زاری کرنے لگا۔ مہاراج رحیم کریم تھے اوس پر مہربانی فرمائی اجڑ سلامت ہوا۔ نگروہ قدمون مین بیٹھا رہا۔ لوگ اپنی بکریان و دنبون کی تلاش مین وہان آئے سماعی سے ستگورون کی عظمت سُن کر قدم گیر ہوئے اور کشمیر کے لوگ بھی سُن کر دوڑے آئے اور مشرف خدمت ہوئے۔ اُن مین نیک طالع چتر داس پنڈت گورو جی کا سکھ بنا اور ستگوران سے ور لیا۔ جنم ساکھی مترجمہ آفتاب مین بہت طول ساکھی ہے۔

مؤلف۔ کشمیر مین سری گورو ۲ بادشاہ جی کا دربار تو ہے سری گورو نانک صاحب جی کی جلسے فرود کی تلاش ہونی چاہیئے اور واقعی راجہ پنڈت دینا ناتھ صاحب آنجہانی جو لاہور کے بادشاہ سنگھ صاحب رنجیت سنگھ صاحب مرحوم کے میر منشی تھے ضرور چتر داس کی اولاد ہونگے۔ بڑے بڑے عروج و جاہ جلال جو سکھون کی بادشاہت مین دوسری قومون مثل جمعدار خوشحال سنگھ و راجہ صاحب جمون و کشمیر و فقیر عزیز الدین صاحب و بخشی بھگت رام صاحب وغیرہ کو ہوا یہ سب ان بزرگون کی اولاد ہین جن جن کو ہمارے دنلون گورو صاحبان کے ور دعا نیک و مہر کی نظر مین ہو چکی تھین۔ بعد اس سیر کے ستگورو جی کرتارپور راوی کیجانب اپنی دہرم سالا و مندرون مین تشریف لائے جو اسکی بابت بھائی

گورداس جی کی پوڑی سے ۵ زیارت کرلتا ہی ہے آیا پیپے کون آیا چہری ساری دینی مکلیسا

لمعہ نمبر ۱۰ - کرتارپور کو تشریف لے جاتے ہوئے پہلے گورو مہاراج

موضع ہرواہ ن پکہو مین تشریف لے گئے مستی بہیتا ہردہان سکہ حقیقی حاضر آیا -

اور لالہ مولا ایل خسر گورو صاحب بہی تشریف لائے - آخر سب بات چیت کرکے

سیری گورو صاحب جی کرتارپور مین تشریف لیگئے اور سری جگت ماتا جولی

صاحبہ ہو لکہنی جی معہ فرزندان کرتارپور مین طلب فرمائی گہین - اور بدستور لنگر

وقف جاری ہوا اور سادہ سنگت آنے لگی - ایک روز ایک لڑکا بوڑا

نامی اپنے مویشی چراتا ہوا اپنے عقبی کے طلوع ہونے سے اتفاقاً ایک برتن

روغن زرد لے کر حاضر آیا - قدمبوسی کی - گورو جی نے فرمایا کہ اے طفل یہ برتن

روغن زرد لے جا تیرا ماں باپ تجہی مارے گا - اوس بخت بیدار نے کہا کہ والدین

کونسا رین گے یا نہ پہلے آپ مارتے ہین فرمایا کہ بالا بہلا ہم اسکو کسطرح مارتے ہین

بینے عرض کی کہ حضور آپ کی باتین آپ ہی جانین اسی طرح وہ لڑکا آتا جاتا رہا -

ایک روز اسکا والد گورو جی کے پاس آیا عرض کی کہ مہاراج میرا لڑکا یہان

آیا ہے - فرمایا کہ بہائی لڑکا تو نہین ہے یہان تو بوڈہا ہے فوراً اون کو دیکھ

بوڈہا ہو گیا - یعنی سفید ریش نکل آئی - والد اوس کا حیران ہو گیا - دنیا بہی

اس ظاہری عظمت سے واہ واہ کرنے لگ گئی، تب سے اوسکا نام بہائی

بوڈہا ہو گیا - اور اشرف القربا و حضوری سکہ بنا - اور ولی ولایت ہوا سری

گورو ہرگوبند صاحب جی چہیوین بادشاہ صاحب تک وہ زندہ رہے

اور حضور دوئم بادشاہ سے لیکر چہیوین تک گویا سے کا تلک بوڈہا جی ہی دیتے

رہے ہین اور خطاب اون کو صاحب بوڈہا جی کا عطا ہوا اون کا بڑا خاندان ہے

بڑی گدی ان کے قصبہ رمداس ضلع گورداسپور مین ہے اور جاگیر بہی معقول ہے

نانک مسر ۳ بلا

سمابرت ہے اور اس خاندان کے بہت سے معافی داران موضع بہپلا تحصیل زیرہ ضلع فیروزپور مین ہین اور ساتوین پشت مین صاحب گوربخش سنگھ المعروف رام کنور حضوری دسمی بادشاہ صاحب جی صاحب بوڈہے کا پوتا ہوا ہے کرسی نامہ الکا ذیل مین ہے -

1. [illegible] بیدی
2. [illegible] بابا
3. سوہن
4. [illegible]
5. [illegible]
6. گورو [illegible]
7. رام کنور
8. [illegible] جی

کرتارپور مین ایک روز بیٹہے ہوئے گورو صاحب نے فرمایا کہ کوہ کہلور پہ ایک مسلمان سادہ ہے اوسکو ملنا باقی ہے اتنا فرما کر ایک خیال سے کوہ ندگور پر رونق بخش ہوئے - وہان بوڈہن شاہ نامی سنت تہا اوس نے گورو مہاراج سے بہت سعادت و صداقت کی - و گوسپندان کا شیر ایک کوزہ بہر گی مین بہر کر پیش کیا گورو جی نے فرمایا کہ ہم البتہ یہ دودہ نوش کرین گے مگر بالفعل اسکو امانت رکہدو - چنانچہ وہان سے ایک سنگ اٹہاکر اوسکی نیچے وہ دودہ لگایا گیا جسکو سری گورو ششم بادشاہ صاحب جی کے فرزند اعظم بابا گوردتا صاحب جی نوش فرماوین گے - اوس جگہہ کیرت پور شہر ضلع ہوشیارپور بابا گوردتا جی نے آباد کیا اور چرن کنول گورو نانک صاحب جی کا وہان گوردوارہ ہے نیچے دریائی ستلج بہتا ہے اور پوجاری اودواسی ہین جاگیر معافی واگذار ہے

لمعہ نمبر ۱۱ بعد ازان سری گورو نانک صاحب شہر منتہر امین تشریف لے گئے - مردانہ نے گوردہن پربت کی کیفیت پوچہی مہاراج نے فرمایا کہ مردانہ جب سیتا کے واسطے پل باندہنے سمندر کے رام چندر جی نے بندرون کی معرفت پربت منگوائے تہے - تب ہنومان جی نے گوردہن کو اوٹہایا کہ تمکو رامچندر جی کا درشن کراتا ہون - اتنے مین پل طیار ہوگیا پربت ملتوی کی

گئے - تو حسب وعدہ متھوان جی کے رام چند جی نے گوردھن کو کہلا بھیجا کہ ہم
وہ اپ ہین کرشن اوتار سو کر تیرے اوپر بہت طرح کی کارروائی کرین اس لئے
کرشن جی نے گوردھن پربت پر مادہ گاوان چرائین اور اوسکو عزت بخشی العبد انان
گورو جی نے جمنا مین اشنان کیا - اور ماہ کاتک مین رات وہان پڑی تھی
سب لوگ برہم چاری بیشنو بیراگی چوبا وغیرہ گرد آئے - تم سب مخاطب کرکے
فرمایا کہ یہ لوگ نہایت بدکار ہین ان کے ظاہری لباس بھگتون کے ہین
اندر ان کے خبیث طامع زانی حرامی کامی ہین - رات کے بہانہ بدفعلیان
کرتے ہین اب ان کو پرمیشر کے نام کی طرف متوجہ کرنا چاہیے تب گورو
صاحب جی نے اونکو بہت اوپدیش واہگورو جی کے نام کا کیا آخر کار قدم
بگیر ہوئے راہ راست پر چلنے لگے - گورو مہاراج کی مقام فرمانے کا یادگار
جمنا کے گھاٹ پر جانب غرب جہاں مسجد ہے اوپر بالاخانہ کے ہے نیچے دو مین
ہین بلکہ گوردوارہ لائق تعمیر و ترتیب کے ہے - گھاٹ کا نام یاد نہین رہا ہے
مولف نے بشمولیت سری بابا سمیر سنگھ سری بابا سادھو سنگھ صاحب
جی کے وہان درشن کئے ہین صاحب ششم بادشاہ جی کا و نہم بادشاہی کا دربار
بھی ہے بکنارہ جمنا گھاٹ - دربار اندر شہر ایک مکان خام ہے اور ماتا سندری
صاحبہ کا وہان لنگر بھی ہے

[illegible]

المعہ نمبر ۷۲ - راگ سوہی محلا (۵)
انحد شبد سوہا واہ ❁
پیج منگل ہر جس گاوا ❁
اسی اثنا مین سدھ منڈلی بشکل پنہان از جہان و بدیدہ کالان سری گورو بابا صاحب جیکو کہا کہ سری
نرنکاری جی چلئے اچل بٹالہ کی شب چودس کے میلہ پر فرمایا کہ سدھ ناتہ صاحبا

آپ بسواری باد جاتے ہین۔ ہم پاؤن کی سواری پہ بہ حکم کرتار شاید اٹہلین گے
اس لئے سری گوروجی طائفہ جوگیان سے پہلے اچل کے تالاب کے کنارے
جانب دکہن جا بیٹہے تہے۔ سدہان کو یک گونہ ندامت ہوئی کہ یہ ہم سے پیشتر
کیونکر آگئے۔ اُن مین سے بعضے منصف مزاج ناتہ صاحبان نے کہا کہ یہان پہ
یہ عجیبات نہین ہے بارہا ایسے کرشمہ ان کے دیکہہ چکے ہین۔ وہان راتہ
منڈل ہو رہا تہا۔ اور ناٹ وہ ریون کے لوٹے مین تماشائیان کی جانب سے
نذر زیور چڑہاوا لینے پوجا جمع تہی۔ ایک سدھ نے لوٹا کہین پتال لینے کسی
زمین کے طبق مین چہپا دیا۔ اور بہگت کو دوسری شکل مین آکر کہدیا۔ کہ یہان
سری نانک پتاجی ہین اوس کے پاس عرض کرو ن لوٹا تمہارا منگوادین
گے جو کسی ساحر نے گم کردیا ہے تب وہ راتہ دہاری گریہ وزاری کرتے ہوئے
بحضور نرنکاری جی آئے اور عرض کی۔ فی الفور سری گوروجی نے لوٹا پاتال
سے منگوادیا۔ پہر سدہان نے بہت طرح کی چپرہ نانگ و چند طرح کے معمے
اند صبری وغیرہ تالاب پر پائی۔ گوروصاحب جی کی خدمت گار اُن مین سے
بہائی اجتہا اکوہان تہے۔ شیر کا روپ بن کر ان کے حملہ کارساز یان
دشت بانیان خاک مین ملا دین سدھ صاحبان پریشان و پشیمان ہوکر چلدئے
وہان سری گوروصاحب جی کا پختہ مندر گوروداں ہے پوجاری سنگہہ ہین
شہر بٹالے سے ۳ کوس جانب دکن ہے ہر پہاگن شو چودس کا میلہ ہوتا ہے
اور شب جی کا اوس تالاب مین شوالہ ہے بڑا وسیع تالاب پختہ ہے گوروصاحب
جی کے گوروداوارہ کے سبب سکہ لوگون کا بہی وہان جانا میلہ ہر پہاگن مین
لازمی بن گیا ہے۔

لمعہ نمبر ۷ جنم ساکہی مترجمہ آفتاب پنجاب مین یہ مبارک ماجرا درج ہے

کہ جب سری گورو نانک نرنکاری صاحب جی بحضور نرنکار واصل ہوئی تھی
تو عرض کی تھی کہ اے کرد گار دارین کوئی الیسا قائمقام مجکو عطا فرما جسکو
مین حضور کے احکام کی تعمیل سپرد کرکے درگاہ مقدس مین حاضر آؤن تب
سری واہگورو جی نے فرمایا۔ کہ اے میرے پیارے نانک جی۔ آپ کو اپنی
جگہ مقرر کرنے کو تمہاری مسمی بلہچن مقدس کمیشنر کو مقرر کرون گا اور پہلے
جب ہمنے باون اوتار دہار کر راجا بلی کو نجات دینے کرتار تہہ فرمایا تہا تب بھی بلہچن
جی کو مقرر فرمایا تہا۔ یہ حکم ستگورو جی نے متہا ٹیکا۔ اور نرنکار نے بلہچن
کو فرمایا کہ اے منشیر جی تم سری گورو نانک جی کے پنتہہ کو خوب آراستہ
و پیراستہ کرکے ست نام میرا لوگون کو ورد کراؤ۔ اور نانک جی کے ساتہہ
ایک روپ ہوجاؤ۔ اس لیئے بلہچن جی نے بمقام سرائے نتہہ۔ معروف
سرائے ناگہ متصل موضع ہری کے بنجانہ پھیرومل کہتری کے تہن جنم لیا۔ نام
لہنا رکہا گیا اونکی شادی موضع کہنڈور بنجانہ لالہ دیا رام کہتری کے
ہوئی۔ اس ذریعہ سے لہنا جی کہنڈور مین رہنے لگے وہان صرف ایک بہلا
کہتری گورو نانک صاحب جی کا سکہہ بنا۔ اور سب دیوی جی کے پرست
گار تھے ؛

۵ لمعہ نمبر ۵ بہاگڑے کی وار محلا نمبر ۳

اپیو سند ہیا ہر واں ہجت ہر رہہ میرا جت آدی۔ ہر ہون ہریت اوبہی بابا موہ جلا وے
بعد ازان سری گورو نانک صاحب جی۔ سری کرتارپور مین براجمان ہوئے
اور لنگر وقت رات دن جاری ہوا ہزارہا لوگ آوین درشن کرین ست نام
کا اپدیش سنین اور ہزارہا سائلان مساکین وہان پرورش پانے لگے
صاحب سری چند و لکہمی داس جی معہ اپنی والدہ صاحبہ کے بہی کرتارپور مین

رہنے لگے شب و روز شبد کیرتن کا اوچار ہونے لگا۔ اتفاقاً لالہ لہنا رام جی وا دیوی جی بہی سنگت مین بہگت پریمی بن کر براے جانے بیشنو دیوی جی کے یہ ہنگلم جمون کرتا رپور مین شب باش ہوئے۔ لوگ درشن گورو صاحب جی کرنے آئے لہنا جی علیحدہ تنہائی مین مہاراج کے پاس آیا۔ اور متہا دیکا جنم ساکہی مین یون ذکر ہے کہ لہنا جی جب علیحدہ حضور کے درشن کے لئے آیا تو راستہ مین بطور ہواخوری گورو جی ٹہل رہے تہے لہنا جی نے اون کو کہا کہ اے پرمیشر کے پیارے مجکو سری گورو نانک بیدی جی کا درشن کرا دو۔ گورو صاحب نے فرمایا کہ تم اندر آؤ اور اپنا گہوڑا ڈیوڑہی مین باندھ لو۔ اور خود گورو جی دوسرے راستہ اپنے مسند پر براجمان ہو گئے۔ تب لہنا نے بہت پشیمانی کی کہ ہائے یہ تو وہی ہین جو مجہے ساتھ لائے ہین مین اسپ سوار تہا بڑے گستاخی ہوئی جا کر چرنون مین لپٹا گورو صاحب جی کو پہلے ہی الہام ہوا تہا کہ آپ کا قائم مقام آگیا ہے اس لئے گویا مہاراج استقبال کو دہرم سالا سے باہر تشریف لے گئے تہے جب سری گورو بابا جی نے پوچہا کہ بہائی تم راضی ہو آپ کا نام کیا ہے دیوی بہگت نے دست بستہ عرض کی کہ داس کا نام لہنا۔ گورو صاحب جی نے خوش ہو کر مسکا کر فرمایا کہ آئے بہائی لہنا۔ تمنے لینا ہمنے دینا۔ اتنا فرمایا لہنا جی کے دل مین کچہہ جادو کا اثر کر گیا جب رات ہوئی تو پہر رات رہی سادہ سنگت اشنان کر شبد بانیان پڑہنے لگے دیوان لگ گیا تب لہنا جی بہی آئے تو اون کو ایک عورت پری چہرہ پرنور سرخ لباس پہنے دہرم سالا کے آگے جاروب کشی کرتی نظر آئی اوس نے لہنا جی کو کہا کہ اے بہگت تو یہان سے مت جائیو تیرا مقصود و مسعود ان کے ہی بارگاہ مین حاصل ہو گا لہنا جی نے پوچہا کہ آپ کون ہین وہ بولی کہ مین دیوی ہون۔ سادہ سنگت کی چرن دہور لینے

یہاں آئی ہوں - یہ سری گورو نانک نرنکاری - بھگوت کی جوت سے جگت میں تشریف لائے ہیں - کاٹ جگت ان کے قدموں میں نرنکار نے لگائی ہے اس اثنا سے میں دیوی جی نظروں سے غائب ہو گئیں لہنا جی اندر گیا چرن بندنا کر بیٹھ گیا - صبح ہوتے پر داس ہو کر گرا پرشاد تقسیم ہوا - گورو جی نے فرمایا بھائی لہنا - اب تم سری دیوی جی کے حضور جاتے ہو عرض کی کہ اب مجھ کو کچھ دیتے ہیں میں اب کہیں جانے کے لائق نہیں رہا - اتنا عرض کر ہمراہی سنگت دیوی جی کو روانہ کر کے خود کرتارپور میں رہ گیا - دو چار روز بعد حضور نے ارشاد فرمایا کہ بھائی لہنا تم اکیلے ہو اپنے گھر میں جاؤ - فی الفور لہنا جی روانہ خانہ ہوا - گھر میں پھر بیکر اپنے عیال اطفال کو تسلی بخشی - لنگر کے لئے کچھ سامان رسد غیرہ لیکر پا پیادہ چلا - ان کے رشتہ دار بہنوئی نے کہا کہ گھوڑا یا حال لے جاؤ بولے کہ یہ نعمت کبرے دوسرے کو نہیں بچاتی - وہاں ایک چودھری تخت مل سری حضور گورو بادشاہی جی کا درشن کرنے چلا آتا تھا اس نے مع دیگر کسان کہا کہ لالہ جی ہمار پر بھی کچھ کرم فرمایا - اور گورو بابا صاحب جی کی حضور ہماری بھی عرض کر لی - تب سری لہنا جی نے ایک شبد راگ ماجھ میں فرمایا ۷۵

جن کے بھانڈے بھاؤ تھا سو ارسی ؛ سکھ کرے پیاؤ دکھ وساری ؛
تتان بلیا دائے جناں لیکھیا ؛ امرت ہر کا ناؤں دیوے دیکھیا ؛

وغیرہ - لہنا جی بطی منزل سری کرتارپور میں آئے - رسد سری ماتہ صاحب کی حضور میں لگ گئے اور لنگر سدا برت میں قبول ہوئی - اور ماتہ صاحب جی کے دریافت فرمانے پر کہا کہ میں سکھ ہوا ہوں ۷۵ منگلا چرن ہم جیسے جیسے جیسے
انبرت برسے رام ؛ گورو مکھ گورو مکھ ندرین رام پیارا رام ؛

۷۵ اس سے معلوم ہوا کہ انگد جی کو شبد بولنے کی طاقت آگے ہی حاصل تھی

۷۵ پرمیشر کے نام کا انبرت برستا ہے

۷۵ سکھ رو کی مکھ ہو کر بعد مکھ کے نام کی نظر والے رام کو پیارا ہے

لمعہ نمبر ۷۵ - ایک روز سری گورو صاحب باہر بکنارے دریائے راوی مع سری لہناجی کے تفریح سیر ہوا خوری فرما رہے تھے - اور دسویں دوار میں انحد شبد کی جھم جھم امرت بر سنے کی مہما یعنی تعریف جو سری واہگورو جی کے نام سے کام میں دسواں دوار کھلنے پر کہتے ہیں - جاری ہو رہی تھی سری لہناجی کو فرما رہے تھے کہ اتنے میں گورکھ ناتھ جی پرگٹ ہوئے - کہا کہ آدیس سری نانک نرنکاری پیتا آدیس - گورو جی نے فرمایا کہ آدیس سری کرتار نرنجن کو آدیس آئے ناتھ جی بڑی التفات فرمائی جو دیدار دئے - پھر گورو جی ہرم سالا کی دیوان خانہ میں آئے رات کو دریافت فرمایا - کہ رات کسقدر گذری ہے - لہنا جی نے کہا کہ آپ ہمارے سے بہتر جانتے ہیں - اسی درمیان میں فرمایا کہ لہنا پارچات دھلاؤ - فی الفور بڑی خوشی و ارادت سے پارچات حضور کا بکنارے تالاب لے گیا دھونے لگا - تب قدرتی روشنی ہو گئی - جب پوشاک ست گوران کی سفید کر چکا تو بد ستور اندھیرا ہو گیا اس آنند و لطف کو لہنا جی نے دل میں ہی رکھا درست لطیب دن دن نظر محبت و مہر گورو جی سے مشہور ہو گئے کہ ضرور گوربائی لہنا کو بخشیں گے - تو ایک روز سری ماتا صاحبہ والدہ سری چند صاحب نے عرض کی کہ گوربائی حق فرزندان کا ہوتا ہے - آپ کی نگاہ تو خدمتگار پر ہے اوسوقت خاموش رہے - بعد چندیں سری چند و لکھمی داس جی کو فرمایا کہ یہ موش مردہ پڑا ہے اس کو باہر پھینکدو - وہ بولے کہ کوئی خدمتگار آ کر اٹھوا دیں گے - تب لہنا جی کو کہا تو اس نے نہایت شوق سے اپنے ہاتھ میں وہ موش مردہ اٹھا کر باہر پھینکدیا - دو روز بعد گورو جی نے پھر ایک کٹوری غفرا ڈالنے کی غلیظ کیچڑ کے بیچ میں پھینکدئے اور ہر دو فرزندان کو فرمایا کہ یہ کٹوری کیچڑ سے باہر لاؤ بولے کہ کسی خدمتگار سے نکلوا لیں گے - اسوقت

سری لہنا جی کو اشارہ سے فرمایا اُس نے بلاعذر یہ بچہ غلیظ مین کود کر کٹوری نکال لی۔ بجائے کیچڑ کے اُس کی پوشاک کو زعفران نظر آنے لگا۔ اور خوشبو پھیل گئی۔ یہ دونو نادر نشان سری چندجی کی والدہ صاحبہ کو دکھا کر اُس سوال کا جواب دیا کہ گورو یائی کے لائق ہر آئینہ لہنا ہی ہے۔ فرزندان کو کسی بات مین۔ کچھ پرواہ نہین رہے گی بڑے عالی مرتبہ پاوین گے۔ ان کے غلامون و سگون مین کرامت ہوگی۔ یہ حکم سن کر سری ماتا صاحبہ مطمئن ہوئین۔

لمعہ نمبر ۷۶ راگ بہاگڑی کی شبد کا مصرعہ محلہ ۵

جو سرن آوے تس کنٹھ لاوے اِہ برد سوامی سندا ؛ ؛ ؛

جو شخص پناہ مین آوے تس کو واہگورو جی گل کے ساتھ لگا لیتے ہین یہ عادت ہے پرمیشر کی لازمی ؛

ایک دن گورو صاحب اپنا لباس نہایت خوفناک بنا کر و چار سگان کو ساتھ لے کر جانب صحرا۔ دوڑے جو سکھ نزدیک آوے۔ اوسکو ہٹا دیتے ہین۔ رفتہ رفتہ سب ایک ایک دو دو ضربین کھا کر بھاگ آئے۔ سری لہنا جی نے تب نہ چھوڑا۔ بہت ہی ضربات اور گالیان دین۔ بولا کہ یہ جسم ناپاک بے بنیاد آپ کا ہے جیسے چاہو کرو۔ بیابان جنگل مین چلے گئے اسی حالت مین

ایک شبد فرمایا ۵

ایک سُوان دو سوانی نال ؛ بھلکی بھوکہین سدا بیال ؛ کوڑ چھرا مٹھا مردار ؛ دھانک روپ رہان کرتار ؛ وغیرہ

اس آدمی کو ساتھ ہے ایک سگ لوبھ دو سگ مادہ بدعقل و بدنیت پیچھے لگی ہین سخت دزبون جھوٹھ کرتا

خوفناک بیگانی رہتے ہین اور ہمیشہ تیغ بن رہا ہو انجھ کرتا ہے شبھ نکتے ہین ؛ اے کرتار یہ سب اس چنڈال روپ بن رہا ہے ؛

لمعہ نمبر ۷۷۔ گوبندی کے دوارہ پڑھی۔

واہ واہ سرجن ہار پائین تہاڈا آپ ؛ جیا جنت مہربان تسُنو سدا جاپ ؛

واہ واہ کوئی نہ ... مخلوق کا مہربان ہے خود اس نے اوسکو سب یاد کر [illegible]

اکبروز سری ستگوروجی۔ سری نرنکار کے تصوّر مین کرتارپور مین نہایت ہی یکرنگ ہو رہے تہے کہ نرنکار جی نے اپنے قاصدان کے پاس پالکی بہیجدی فوراً گوروجی معراج محلّی مین حاضر ہوئے اور زمین بوسی کی نرنکار نے فرمایا۔ کہ اے نانک جی تیرے منہہ سے مین اپنی صفت سن کر بہت خوش ہوتا ہون تو کچہہ گا اور سُنا۔ گوروجی نے دست بستہ عرض کی کہ بیچہے بادشاہ میری زبان قاصر ہے کہ ایسی ذات مقدّس باصفات کی تعریف کرون الذینہ جو لوگ آپ کی تعریف کرتے ہین اون کی تعریف مین کسی قدر کرسکون۔

مؤلف از ابوالفضل

ہزار بار بشویم زبان بہ مشک و گلاب ؞
ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبیست ؞

نرنکار جی نے فرمایا کہ جو سیرن یا گن تو گایگا۔ اُن کو لوگ پڑہ کر نجات حاصل کرینگے۔ اس لئے بموجب حکم کے سری گوروجی نے سری جپ جی تصنیف فرمائی جس کو سن کر سری کرتار نے حکم دیا۔ کہ جو شخص اس کو پڑھیگا اوسکی مکت ہوگی اور تمام مقاصد اوس کے پورے ہون گے۔ اسوقت سری گورو صاحب نے سودر کی پوڑی سنائی۔ اور آسا کے وار کی پوڑی بہی پڑہی۔ پوڑی وڈی وڈیائی جان وڈا ناؤن ؞ وڈی وڈیائی جان سچ نیاؤن وڈی وڈیائی جان نہچل ہتاؤن وغیرہ۔

سری نرنکار جی نے سری گوروجی کو اپنے نام کے امرت کا پیالہ بخشا کہ لے نانک اس کو چہک اور قدرت کا سروپا بخشکر رخصت کیا اور فرمایا کہ اب تو اپنی جگہہ اپنا جانشین جو تیرے بہیا ہے قائم کر کے جلد ہمارے پاس آجا تب سری گورونانک صاحب اصلی اپنی حالت مین تشریف لائے۔ اور لہنا جی کو

کہا۔ کہ بچہ امرت کا پیالہ جو واہگورو جی نے ہمکو بخشا ہے ہین تم کو دیتا ہون اور
سری جپ جی صاحب جو بحکم اکال پورکھ تصنیف کیا گیا ہے پڑھ کر سنا۔ تب
سری لہنا جی نے جپ صاحب صحیح صحیح پڑھا۔ گورو صاحب جی سن کر بہت خوش
ہوئے اور فرمایا کہ جپ جی صاحب جی کو جو کوئی دل سے پڑھے گا اوس کے
مقاصد دارین حاصل ہون گے بھائی بالا جی اور گورو انگد صاحب جی اپنی چشم دید
یہ مبارک امرت کتھا پیر انو سیوکان کو لکھاتے ہین یہ کتاب دریا راوی
سری گورو جی نے جپ جی صاحب کا مہاتم یعنی ثمرہ ثواب فرمایا یہ جپ جی صاحب
کی اوصاف بین فیل کی پوڑیان گورو صاحب نے فرمائین۔

اہ جپ کرتے پورکھ کا سچ نانک کہیا بکھان ؛
جپ جی ۔ بات ہے گورو جی نے تصنیف فرمایا ہے سچی نام کا پرمیشر کا
جگت اودھارن کارنے وسر دن موافق یہ مان ؛
دنیا کی نجات کرنے کے معراج سمجھ حکم بلا تامل
امرت ویلا سچ نام جپیکر اشنان ؛ ہت چت کر جپ کو جو پڑھے سو پاوے درگہ مان
جمن مرنان کٹیئے جو جپ سنگ لاوے دھیان ؛ جیون تیون کر جپ جو پڑھے اوس جیتے ندان
جو منسا منہین دہری پورن کرے بھگوان ؛ اہ لسن جپ جپ رہے داس نانک کیجے دان ؛

از جنم ساکھی مترجمہ آفتاب پنجاب

لمعہ نمبر ۔ راگ دہنا سری محلا نمبر ۵

۵ مانگون رام تے اک دان ؛ سگل منورتھ پورن ہووہ سمرون تمرا نام
مین واہگورو آپ سے ایک دان چاہتا ہون ؛ اے واہگورو تمارا نام سمرن تا کہ جملہ مرادات حاصل ہون
سری مانہ جولی جی کو دکھانے اور ان کے سوال کا جواب دینے کے لئے ایک ایسی

جٹہری بارش کی ہونے لگی کہ دو تین وقت لنگر نہ ہوا تب گورو جی نے ہر دو فرزندان کو کہا کہ سکہہ سادہ سب ہو گئے ہین تم فلان درخت کیکر سے اُس کو مٹہائی گراکر کہلا دو۔ صاحبزادگان نے اس قول پر صدق نہ کیا۔ خاموش ہو رہے تب سری لہنا جی کو ارشاد ہوا کہ فی الفور سنگت کو باہر لے گیا۔ اور ست نام کہکر درخت مغیل کو ہلایا۔ تب تان بتان جلیب گرے۔ سنگت نے سیر ہو کر چہکی۔ تب وہن وہن واہ واہ بیس ویس پردیس ہین پہنچ گئی۔ اور ماتہ صاحبہ جی اپنے فرزندان کی اس خیال سے حیران وپر ملال ہونے لگین در انثنا ئے تحریر ہوا تب گورو انگد صاحب جی نے فرمایا کہ اے بہائی بالا یہ کرامت ہم نے بچشم خود دیکہی ہے۔ بالا نے عرض کی کہ سچے بادشاہ بے شک یہ عظمت اور سب کرامتی اقبال صحیح و درست ہین

المعہ نمبر ۷۹ سوہی محلا نمبر ۵-۴-۲-۳۰

گورو پورے جب بہئے دیال دوکہہ بنسی پورن بہئی گہال ؀

جب سکہو مہربان ہو گئی ؀ تب جملہ درد و غم دور ہو ئے اور بخت ثمرہ بخش ہوئی۔ ایک روز سری گورو صاحب باہر جنگل مین تشریف لیگئے ایک میدان میں ایک نعش انسان کی کفن مین لپٹی ہوئی نظر آئی۔ لہنا جی کو فرمایا کہ اس کو کہاؤ فوراً لہنا جی نے جاکر کفن کا دامن اُٹہایا۔ تو وہان نعش نہین تہی ایک لشت کڑاہ پرشاد تان کا تہا۔ کہایا۔ اوسوقت گورو نانک صاحب جی نے لہنا جی کو از بس محبت و شفقت سے اپنے گلے سے لگایا اور آنگ مین بہر لیا اور فرمایا کہ اے بچہ لہنا تو آج میرے آنگ سے پیدا ہوا۔ یعنے میری جان و جسم بکر تیری روح قائم ہوئی اس لئے تیرا نام انگد ہوا۔ جہان کے لوگ آپکا نام گورو انگد صاحب کہین گے۔ یہ بخشش عظیم فرماکر دیوان خانہ مین تشریف لائے۔ دیوان لگایا

اور سنگت کو جمع کر کے ایک سری پہل پانچ فلوس گورو انگد جی کے آگے رکھکر متھا ٹیکا۔ اور جملہ سنگت کو ارشاد فرمایا کہ گورو انگد جی کو متھا ٹیکو سب نے متھا ٹیکا

لمعہ نمبر ۸۰ — نام ادھم کچھ اور نہ ہوئے۔
نانک گورمکھ نام پاوجن کوئے۔

چند عرصہ کے بعد سری گورو نانک صاحب جی نے گورو انگد صاحب جی کو فرمایا کہ اے میرے انگد میری ایک جان دو قالب۔ اب تم یہاں ہی علیحدہ ہو کر کھنڈور جی میں جا رہو۔ اور ہرگز جسمانی جدائی سے فکر و غم مت کرو ہم تم سے ہر دم واصل ہیں بقول سری گرنتھ صاحب جی کے ملیا ہوئے نہ بچھڑے جو ملیا ہوئے۔ مؤلف سورٹھا

لاگہ کوس محبوب ہر دم ہیں جان لو ٭ دور جانو خوب وچن بدیت حضور ہر روبرو

ایضاً از و بارہ ٭ شبد ملاپ ہوت ہے وہہ ملاپ وصل نتہ ٭

فی الفور گورو انگد صاحب جی بہ تعمیل ارشاد کھنڈور صاحب میں جا آباد ہوئے

مؤلف۔ اوتاروں اور بالشیروں کے گوناگوں رنگ و بوقلموں ڈھنگ ایسے ہوا کرتے ہیں کہ انسان کی عقل و ہوش اُس کے خیال میں بالکل بے اثر ہو جاتی ہے بمقام کھنڈور صاحب در اثناء مرتب جنم ساکھی سری گورو انگد صاحب جی نے فرمایا کہ بھائی بالا جی میرے علیحدہ ہو جانے کے بعد جو جو مبارک احوال گذرے ہیں وہ آپ لکھا دیں۔ تب بھائی بالا جی نے کہا کہ لکھو پیڑا نویسندہ جی۔

لمعہ نمبر ۸۱ — سورٹھ محلہ نمبر ۵ اخیری دو مصرعہ

گورو پورے کیتی رکھ وڈا را ٭ سہہ سرشٹ کرے جی کا را ٭ نانک پربھ میرا ساتھی ٭ جنم مرن بھی لاتھی ٭ صاحب بودھا جی و بالا جی لکھاتے ہیں کہ ایک روز سری

ستگورو جی نے کھولدیا بنجات والا دروازہ ٭ جملہ دنیا کرتی ہی جیکارا ٭ جنم مرن کا ٹھی دور ہوا ٭

مہتا کالو جی نے فرمایا کہ اے متبرک خورشید خانہ امشب ہمکو خواب آیا ہے کہ ہمارے والدین ہمکو کہتے ہین کہ بہشت کو چلو - تب گورو صاحب نے فرمایا کہ اے والد جی جیسے آپ کی خواہش ہو آپ چلیے ہم بھی جلد آتے ہین - کالو جی نے کہا کہ ای کُل تارک آپ کی کرپا سی ہم جسم سے الگ ہین خیم مرن جسم کا کام ہو اب ہم صرف آپ کو دیدار کے طالب ہین اس وقت کالو جی نے سب جائداد خیرات کر دی اور بکنارہ راوی کالو جی نے پرم آسن لگا کر دسوین دوار مین دم چڑہا کر انتقال فرمایا - سنگورون نے اسکا کڑاہ پرشاد تقسیم کیا اور بید ریت اپنے سچے مت کے موافق انتقول کرادی بڑا بہارا بگ کیا - بہت پوشاکین مساکین کو تقسیم کردین - اسی طرح ۵ الوم بعد سری تاتا ترپتا جی صاحبہ بھی بکنارہ دریائے راوی اپنے جسم کو چھوڑ کر پرلوگ کو تشریف لے گئے -

لمعہ نمبر ۸۲ رام کلی کی وار محلا نمبر ۵

گور نانک کاہی من تون ڈولنا ھر منا پورن ھار
گورو جنکا رہی فرمانے ہین ای دل تون ہرگز نہ ڈول تم پرمیشر مراد پوری فرمانیوالا ہے ٭
ستگور پورکھ وسار تون سبھ دوکھ وسارن ھار
مگر ستگورو پورکھ کو تون ہر دم یاد کر جو الم تمہارے فراموش کر دے گا ٭ بہ دولہ

صاحب بوڈا جی ڈکہا کہ اے گورو انگد صاحب جی ایک روز سری گورو نانک صاحب جی نے سری کرتار پور کی دہرم سالا کے دیوان خانہ مین بیٹھے اپنے ہر وقت کے تصور مین یہ خیال کیا کہ اب جلدی سری نرنکار جی کا چلکر درشن کرین - اتنے مین سری کرتار نے حکم دیا کہ میرے پیارے نانک بھگت نے ہمارے پاس آنے کے لئے خواہش کی ہے جلد تخت پر بیٹھا کر باادب وعزت لے آؤ - تب دو حضوری عصابردار پنہان رفتار کرتار پور مین آئے کہا کہ اے سری نانک جی نرنکار نے آپکو یاد فرمایا ہے گورو جی نے کہا کہ دھن ہے میرا پروردگار

کرتار جو میرے دلکی باتکو جانکر میری فوراً مراد پوری فرماتے ہین۔ فی الفور
ستگورو جی مرصع خاصہ پر سوار ہوکر حضور مین گئے۔ آگے سری کرتار نرنکار جوت
پرگاش تخت پر براجمان تہے اور اعظم درباریان بہگتان کا دربار لگا ہوا تہا
سری سچے بادشاہ شہنشاہ دارین نے حاضرین کو حکم بخشا کہ آپ لوگ میری
قدرت روپ نانک جی کا استقبال کرو۔ تب چند بہگت علی مرتبت گوروجی کو
باستقبال حضور مین لے گئے۔ اور درباریان نے تعظیم دی گورو صاحب نے
حضور کے تخت پر لوسہ دیا۔ یعنی آستان چوپی متہا ٹیکا۔ سری نرنکار نے فرمایا
کہ آیئے سری نانک میرے دلی پیارے آپ خوش ہین گوروجی نے دست بستہ
عرض کی کہ ہین۔ ہر موے تن حضور کے چرنون پر بلہار جاؤن و نشار ہورہون
جو میری دلی خواہش کے واقف ہین آپ کے سوا مجہہ عاجز کے من کی اور کون
جان سکے۔ نرنکار نے فرمایا کہ اے نانک جی تمنے دلمین ہمارے پاس آنے کی خواہش
کی تہی۔ اسی واسطے ہین بہی بہت تمکو دیکہکر خوش ہوتا ہون اب آپ انکہہ جی
کو سب بات اپنے مشن کی سمجہا کر جسم سمیت ہمارے پاس آجاؤ مین غالباً
تیرے پنتہہ کی نجات کرون گا۔ جو تیرا نام لیگا وہ میرا نام لیگا۔ اس ارشاد کو
سنکر حاضرین متعجب ہوئے کہ نہ کبہی ایسی مہر نرنکار کی کسی پر ہوئی ہے نہ کوئی
ایسا اوتار ہوا جسکو نرنکار نے اپنی قدرت کا خطاب بخشا ہے [از جنم ساکہی]

لمعہ نمبر ۸۳ - راگ دہنا سری محلا نمبر ۵

۳-۲۷- ہ چن تم بہیجی تشہ بولا سوکہ سہج سیتی گہر آؤ ......

بعد ازین سری گورو نانک صاحب جی سرکار والا حقیقی سے رخصت ہوکر اپنے
جسم اقدس مین تشریف لائے۔ اور فرمایا کہ گڑاہ پرشاد طیار کرو فی الفور بہت سے

تہال کڑاہ پرشاد کے طیار ہوکر بعد بہجن کیرتن وارداس تقسیم ہوئے۔ بہائی سدہارن و کملیا خاص خدمتگاران ہر وقت حاضر رہتے۔ کچہہ ایام بعد مسمی کملیا باہر ایکدن پشتارہ گہاس کا بنابر باد گاوان و گاؤمیشان گورو صاحب کی لینے گیا کہ بدستور روزمرہ پشتاہ باندہ لاوے۔ آگے جنگل مین تین سنت اس کو ملے۔ اونہون نے کہا کہ یہ ایک بہبوت خاکستر پاکیزہ کی پوٹلی سری گورو ہرگوبند صاحب جی کو دیدو۔ کملیا بولا کہ میرے گہاس لے جانے مین ہرج ہوگا۔ ان مین سے ایک سادہ نے اوٹھ کر ایکمشت بہر گہاس کاٹ کر زمین پر بکھیر دیا۔ وہ ایک بھاری گٹھ گہاس کا ہوگیا۔ کملیا جان گیا کہ یہ کاملان یعنی مہرسہ سادہ کوئی کامل کرامتی ہین۔ پشتارہ اوٹھا کر لے گیا اور ڈیرہ پر پہونچکر گورو صاحب کو چرن بندنا کرکے پشتارہ گہاس ادگاوان کو ڈالدیا اور وہ بستہ بہبوت کا گورو صاحب جی کو دیا کہ مہاراج سنت باہر بیٹھے ہین اونہون نے یہ پیغام دیا ہے اور گہاس بھی ان کے ہاتھ لگانے سے انبارہ ہوگیا تہا۔ گورو صاحب نے فرمایا کہ بہت اچھا ہم ان سے ملتے ہین۔ اسی وقت ستگورو جی باہر تشریف لے گئے وہ ہر سہ اپنی اصلی شکل مین ہوئے اور چرن بندنا ہوئی۔ بعد ملاقات واپس تشریف لائے۔ مین بوڑہا سدہارن و بہائی بالا مقربان خاص نے پوچہا کہ مہاراج یہ ایسی سنت کون تہے جن سے حضور کا ایسا تخلیہ ہوا۔ فرمایا کہ یہ بات ہر ایک کے بتلانے کی نہین ہے۔ تم ہمارے حقیقی مخلص و محرم ہو اس لئے تمکو ظاہر کیا جاتا ہے کہ یہ برہما بشن مہیش جو عالم کائنات کے کارندہ ہین تہے۔ اور برسم معہود تشریف لائے تہے کہ آپ اب اس مرنے والے لوگ کو چہوڑ کر درگاہ عالی کو یعنی معرزہ چلین اس لئے ہم جلد طیاری کرین گے۔ اوس وقت ہم سب یہ ذکر سنکر نہایت خستہ خاطر و شکستہ دل ہوگئے ستگوران نے براہ گیان سب کو مطمئن فرمایا۔

لمعہ نمبر ۸۴ دھنا سری محلا نمبر ۵

سو کت ڈری جی جم سم نہ ماری ڈر ڈر پچی من کھ لی جاری

اس کیفیت کے بعد سری ستگورو جی کی حضور سنگتین آوین اُپدیش سُن سُن کر سکھی ہو جاوین۔ و ہزارہا مساکین لنگر و قف سی پرورش پاوین۔ اسی طرح گورو جی کو انتظار کرتے کرتے اسوج کا مہینہ آیا۔ تب بروز سپتمی گورو مہان راج نے حکم دیا کہ ہم آج صبح کہنڈ کو چلیں گے۔ دیوان خانہ خوب صاف کر کے معطر کر دو اور جدید پوشاک لاؤ اور کڑاہ پرشاد طیار کرو۔ حسب الارشاد جمیع خادمین نے بتعجیل تعمیل حکم کی کری اور مکان کو صندل وغیرہ عطریات سے آراستہ کر دیا۔ سب جگہ خبر ہو گئی خیر خواہان و سیوکان و مشتاقان نہایت بیقرار ہوئے۔ اور سکھان بخدمت صاحب سری چند و لکھمی داس جی کے بھاگے گئے۔ کہ سری گوبند بابا صاحب آج دیہہ لوک کو جاوین گے۔ ہر دو صاحبزادگان نے کہا کہ وہ آج تندرست بیٹھے تھے۔ اعتبار نہ کر کے وہ حاضر نہ آئے۔ اُدھر سری ماتا جیولی صاحبہ آنپہر قدموں مین گر گریہ زاری کرنے لگین۔ کہ مہان راج کل آپ کے والد سری ستیہ صاحب جی کا سراد ہے۔ فرمایا کہ اچھا تم سرادہ کر لو ہم دسمی کو چڑہین گے چنانچہ بروز اشٹمی کو بڑا بھاری یگ کیا چار برن کو کھانا تقسیم ہوا۔

لمعہ نمبر ۸۵ شلوک سری سوکھمنی نمبر ۲۳

پورا پربھ آرادھیا پورا جانکا ناؤن ۔ نانک پورا پایا پور ے کے گن گاؤن

بعد فراغت یگ و بذل مساکین بروز دسمی اسوج سمت ۱۵۹۹ آدہی رات کو سری گورو

مہاراج نے حکم دیا کہ ایک قنات لگا کر اندر آسن کشا کا بچھا دو اور کڑاہ پرشاد طیار کرو چنانچہ تعمیل ہوئی سوا پہر رات باقی رہے سری گورو جی نے اشنان کر کے نئی پوشاک پہری اور جپ صاحب کا پاٹھ کر کے ارداس کی اور کڑاہ پرشاد کا بھوگ سری واہگورو جی کو لگا کر تقسیم کروا لیا۔ اور جے جے کار شبد ہو سنکھ دھن و گھڑیال وغیرہ باجہ بجنے لگے۔ پہر رات باقی رہے سری گورو مہاراج جی پدم آسن لگا کر اپنی سروپ مین بچرنگ ہو گئے۔ سری چند و لکھمی داس جی نے پہر آنے مین دیر لگا دی۔ جانا کہ سینتی کی طرح آج بھی شاید ویسا ہی کرین گے۔ جب خوت خواہ (؟) آئے تو آگے گورو صاحب اپنے آسند مین سمو جانے لگے اور سری کرتار کے دوہائی دی کہ ہم سے گھڑی بات کرکے جاوین تب ستگورو سچے پادشاہ جی نے نیتر اربند کھولے اور فرمایا کہ آئیے۔ صاحبزادو جو کچھ کہنا ہے سو کہو کرتار کے دوہائی ہے اگر دو سال مانگتی تو ویسا ہی ہو جاتا۔

؎ مگر تہیدستان قسمت راچہ سود از رہبر کامل ؛ کہ خضر از آب تشنہ می آرد سکندر را ؛ چنانچہ۔ صاحبزادگان نے نہایت عجز و انکسار سے عرض کی کہ سچے بادشاہ جی گوریائی تو آپ نے سری انگد جی کو عطا فرمائی ہمارے پر بھی نظر مہر کرین ہمارا کیا حال ہوگا۔ فرمایا کہ اے فرزندان

؎ صاحب ہتھ وڈیائیان جس بہاوے تس دیجہ

یہ سب سری واہگورو جی کے ہاتھ ہے کچھ کسیکی تدبیر تاثیر عقل جپ تپ گیان دہیان پیش نہین جاتا سب عزت اسی کے ہاتھ ہے وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ مگر تم بھی خاطر جمع رکھو ست نام جپو اور ون کو جپاؤ اے سری چند جی آپ نے ایک پنتھ اوداسی ستتون کا ایجاد کرنا ہے۔ تمہارے اس پنتھ کا بڑا پرتاب آفتاب کی مانند جہان مین تابان و درخشان رہیگا اور

لکھی ہے اس جی آپ کا خاندان راج اور جوگ دونو کرے گا۔ اور بڑے گیانی
سنت گیشیشر پلتیشر عالم فاضل امیر کبیر جگت بین ہوں گے۔ سب دُنیا ہمکو بانین گی
بے شک تمہارے سکّان مین کرامت ہوگی۔ یہ وردیٔنیک مبارک پیشگوئی و دعا
سُنکر سری ماتا صاحبہ جی و گورو فرزندان کنور بہت مطمئن ہوئی مگر وقت جدائی کی
دلوں پیر آئینہ قلق تہا۔ لبعدزین بابا بڈھا جی نے دست بستہ عرض کی کہ سچے
بادشاہ کچہہ اپدیش اخیری فرمایئے تب سری گورو جی نے واہگورو پد کے
ہر چہار حروف کے جُدا جُدا معنے دہیان فرمائے۔ اور سری نرنکار جی کے
آگے سجدہ کر کے پہر قنات کے اندر آپنے باریک سروپ مین محو ہو گئے
اُسوقت قدرت سے ایسا چاندنا ہوا جیسے مہتاب کی روشنی ہوتی ہے اور نسیم
خوشبودار چلی۔ اور انحد شبد و دیگر رنگارنگ کے آوازہ سنے گئے اور سری
نرنکار کرتار کے بہگتان و دیوتان وغیرہ تشریف لائے۔ وگورو صاحب جی کو
خاصہ زرین و مرصع الماسی مین سوار کر کے درگاہ معلیٰ کو لے گئے۔ اور صدہا دیوتا
پہول برساتے۔ اور گورو جی کا جس گاتے ہوئے ساتھ چلے۔ ادھر
سنگت نے بیان بطور خاصہ طیار کیا۔ اور بہت سامان مرتب ہوا۔ اُدہر بہت سے
افغانان و فقرا ور جمع ہو کر آئے۔ درخواست کی کہ ہمکو بہی دیدار کرنے و واپہول
برسانے دو سنگت نے کہا کہ اب حسب رسوم آریہ دہرم آپ لوگون کا سامنے
آنا مناسب نہین تم لوگ دل سے سجدہ کر لو۔ تب اسلامی لوگون نے جو صادق
تہے بہت زور کرنا چاہا۔ آخر عالم وقت موقعہ پر آیا۔ جو نہایت نیک طالع و مرد صالح
تہا اوس نے کہا کہ اچھا پہلے سادہ سنگت مہاراج کے مقدس جسم کا اشنان
کرا کر پوشاک پہرا کر بیان مین رکھ لاوین جب قنات سی باہر آوین گے تب
ان مسلمان مریدان صادقان کو بہی درشن کرایا جاوے گا۔ اس تجویز پر

نزاع و شور باہمی رفع ہوگیا۔ اور مقربان حضوری اندر قنات جب گئے تو آ گے گورو نرنکار صاحب جی کا جسم مقدس بستر پر موجود نہ پایا۔ صرف ایک چادر باقی تھی۔ اُس کے نیچے چند گل گلاب پھول چنبلی کے منتشر تھے فوراً قنات اُٹھا دی گئی۔ دنیا نہایت حیران ہوئی اور یقین کر لیا کہ سری گورو نرنکاری صاحب جی جسم مبارک کو درگاہ عالی کو لے گئے۔ آخر نصف چادر سادہ سنگت و صاحبزادگان کو ملی و نصف مسلمان مریدان کو عطا کی گئی جو ہندو فریق نے اپنے اعتقاد کے موافق سسکار کیا اور فریق ثانی نے دفن کی اور بڑے بھاری مقامات بطور یادگار تعمیر کرائے۔ یہ ذکر سرکاری کتاب قصص ہند میں بھی درج ہے اور نسخہ وقائع بابا نانک جی مرتبہ گشٹ صاحب ڈپٹی کمشنر ہوشیارپور جو فنانشل کمشنر ہو گئے تھے میں بھی یہ کیفیت درج ہے۔ جب دریائے راوی نے گورو مہاراج جی کی سمادھ کے چرنوں میں آنا چاہا تھا سنگت نے وہاں سے نشان لیکر بہ فاصلہ تین کوس از کرتارپور این روئے دریائے راوی کے ڈیرہ صاحب تعمیر کیا جو ضلع گورداسپور میں واقعہ ہے اور وہاں بھی بڑا شہر آباد ہوا ہے اور سری لکھمی داس جی کی اولاد کے صاحبزادگان عالیشان بقدر ایک ہزار گھر آباد ہیں اور نہایت دولتمند امیر جاگیردار و تجار ہیں اور ملک میں جابجا یہ صاحبزادگان پھیلے ہوئے ہیں اور صاحب والے سری بابا صاحب سنگھ جی ۴ لاکھ روپیہ کے ملک کے مالک ہو گذرے ہیں اور صاحب عظمت ہوئے ہیں مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب و راجہ کرم سنگھ صاحب والی پٹیالہ بابا صاحب کی حضور میں دست بستہ کھڑے رہتے تھے ڈیرہ صاحب کے متعلق مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب نے دس ہزار کی جاگیر لگائی ہوئی تھی اور مندر بھی طلائی کار بنوایا ہوا ہے اور ایک چاہ بنام سر جی ڈیرہ صاحب میں ہے اوس کی یہ کرامت ہے

رنگ پر کرنے سے خراب ہوجاتا ہے۔ اور یک مرتبہ۔ اندر کی تخت کی اشنان
کا نیوالہ گرڈ جھین اُس چاہ میں کسی اتفاق سے گم ہوگیا تھا اور خادمان دربار بے خبر
تھے۔ آخر جو سادھو مستی برہم نواس اندر کی پوجا پر مقرر تھا۔ اوس پر پہنت
کا شک ہوا کہ یہ وہ صدرہ ہیرہ کا مال برہم نواس نے ہی گم کیا ہے تب برہم نواس
سری گورو نانک صاحب جی کا تصور باندھ کر بحالت بھوکھ پیاس وولیم مرگ ہمک
بیٹھا رہا۔ اُسکو ثابت قدم دیکھ کر گڈی میں چاہ سرجی میں تر آیا سب لوگ
خوش ہوئے اور سادھو کا لقب سدھ نامزد ہوا یعنی سدھ۔ نانکہ سادھ ہمارے
سری ہرگوبند پور جی کی ویدمہ صاحب ششم بادشاہ میں سالہا پوجاری
رہا۔ اور وہاں ہی جان بحق ہوا اور سری کرتارپور بھی بارونق قصبہ آباد ہے
وہاں بھی گوروجی کا دربار وہرم سالا ہے لنگر وقف جاری ہے اوداسی سنت
مہنت ہیں معافی معقول ہے ایک روز صاحب لکھمی داس جی گھوڑی پر سوار باہر
سے شکار کھیل کر آئے تو گھوڑے کے آگے لکھمی داس جی کا فرزند بابا دہرم چند صاحب
چڑھا ہوا تھا۔ سر سری طور پر سری چند صاحب جی جو پرمہنس برتی والا بھی گو
تھے اور بانی ہیالی فرقہ اوداسیان و نانگ سنتان کی تھی فرمایا کہ اے بھائی صاحب
اس شکار کھیلنے کا تو حساب درگاہ میں دینا پڑے گا لکھمی داس جی نے شبد
سری گورو صاحب کا پڑھا۔ راگ باول ۵
سنتن ہمکو بوجی سونپی اُونیہہ کا سوکہا ٭ دہرم رائے اب کیا کرے
گو جو سب ہی پھٹکو لیکہا ٭ اور کہا کہ ہمارے حساب کتاب سب سری بابا نرنکاری
صاحب جی بیباک فرما گئے ہیں مگر جب ایمائی آپ کی ہم بھی درگاہ میں حساب
وہی کو جاتے ہیں۔ اتنا فرما کر اسپ کو مہہ باز دیہ زندہ ودہا کر آکاش کی طرف
سوار ہوگئے۔ اُسوقت سری چند جی حیران ہوئے کہ اب آئندہ میں بھی خاندان

کیسے چلیگا جبکہ فرزند کو بھی یہ ساتھ لے گئے۔ سری گورو بابا نانک نرنکاری
جی صاحب کی پیش گوئی نشو نما وترقی خاندان خالی نہین جاویگی۔ اس لئے
سری چند جی نے اٹھکر اپنے بازو طول کر گھوڑے سے دھرم چند صاحب اون
کو اوتار لیا جب کہ سری لکھمی داس جی زمین سے چند نیزہ اوپر گھوڑے کو لے
گئے تھے۔ سب لوگ سری گورو مہاراج جی کی پیش گوئی کے ابتدائی
کرشمہ سے متعجب و مستغرب ہو گئے۔ جو عظمت کی بخشش اپنی اولاد کو فرما گئے تھے
اس کا سب نے یقین کیا۔ یہہ ساکھی جو لی جوت کی سری گورو انگد صاحب جی
نے سنکر متھا ٹیکا اور کچھ عرصہ بعد وحدت محو ہو گئے۔

مؤلف ۔ دستہ ہین سری گورونانک صاحب جی مہاراج بھگت اوتار
جنہون نے کل جگ مین اوتار دھار کر لکھہا خلایق کو وحدت پرستی سکھائی
اور فریب مکر و بدکاری وغیرہ قبوحات دنیا کے دور فرما دئے۔ جو جو مخلوق تالیف
قلوب سے راست رو ہوئے اونکو نام کی تیغ سے سیدھا کیا۔ جو ظلام و جہال
مکشور مغرور تھے اون کو چھیوان دسوان روپ دھار کر تلوار سے سیدھا بنایا
اور دھرم کے سہایتا یعنی حفاظت فرمائی۔ اور سنگھ پنتھ چلایا۔ گورونانک
صاحب جی کے سری پرمیشر جی کے اوتار ہونے مین حق دان انصاف گزین
اہل دان ہرگز وہم و شک نہین کرینگے۔ کیونکہ سری گورو مہاراج جی کے
اوتار ہونیکی تصدیق ذیل مین۔ گوپال تاپنی اوپنشید دگور کیتناسمرتی
وارجن گیتا کے ۔ ۸ ۔ و ۔ ۹ دہیاؤ مین بھی لکھا ہے ۔ سری بیاس جی
ہے کہ بھگوت گور روپ دھار کر کل جگ کے اندھہ و شند کو دور کریگا۔
اور مہان بھارتھ مین ۔ ۱۰ انگونڈ اوتار لکھے ہین۔ ومہمن انتر شاستر و شوا
شنا دمین و راون بھاشس بہوکھش پوران مین۔ ذکر امرت سر جی اور دھرم

شوجی دگوری کی تقریر۔

سنگرام کھنڈ بھوکش پوران کی ایک سو - ۵ اشلوک تک سری لچھن جی بر ہمان
و جنک نارد کی سوال جواب مین یہ ثابت ہوا ہے کہ کل جگ مین سری
نانک اوتار ہو کر جگت کا ادّہار فرماوینگے تاثید اس کے کہ شہر پشاور مین
دہرم رکھشک سبھا مین پنڈت شنکر دت ممبر سبھا نے بھوکش پوران کی چند
شلوک سری گورو نانک صاحب جی کے اوتار ہونیکی تصدیق کے لئے اپنی لکچر
مین پڑہے تھے جو اخبار آفتاب پنجاب مطبوعہ ۱۸۸۶ مین شائع ہوں گے بجنسہٖ درج
کیا جاوے گا اور سری بھاگوت مین جہان اوتارون کی تفصیل لکھی گئی ہے
بیان کیا گیا ہے کہ کل جگ مین گھوڑوان کہتری کی خاندان مین اوتار ہوگا
جو حروف وہان بطور معما کے رکھے گئے ہین وہ بیاکرن کی طریق سے سری نانک
نام کو ظاہر کرتے ہین جسکو سری پنڈت گنگا رام بیاکرنی بنارسی نے سری نانک
اودے گرنتھ مین بخوبی ثابت کر دیا ہے - اور مہاجہ کنور جی رئیس عظیم آباد
معروف پنٹو صاحب نے اپنے مؤلفہ گورو بدی گرنتھ مین بدلائل احسن کال
کے مکمل کر دکھایا ہے اور سری جپ جی کے ٹیکا سنس کرت مؤلفہ نہال سنگھ
جی سنت نرملہ جنہون نے بہ تصادیق مناطیق و نظایر پوران وغیرہ امر
مذکور کو مرتب کر دیا ہے - اور چوپال گوال کبیشر متہرائی نے گرنتھ گورو پچاسکا مین
کبت اول مین تحریر کیا ہے - مصرعہ

شن مہی آتی وسری نانک جی مہاراج تالنکر بیس کری چہپایا اوتا
کت ہے وغیرہ ۳ مصرعہ اور بھی ہین

دنبر گنگ کبیشر مصاحب اکبری دہلوی نے اپنے کبت مین لکھا ہے
کبت سندر بدن ست نام بولت امرت بچن بہت سبھ کاری ✣

پرنیم رام جس برتہ گہر بہاری - ودہیا کرشن گوروہن دہاری ٭ باون روپ چہلو بل
ارجن کلو کال ہین کبیرت بہاری ٭ سلپوش بدگنگ گن گا وسے سبھ سنگت
گورو نانک تاری ٭ ونیز تواریخ دبستان مذاہب - وخلاصہ پنجاب با آب
وتواریخ ذکرالمخزن - وغیرہ مین حقیقت شناسان بالاغت نشان کملا فضلا نے
تحریر فرمایا ہے کہ گورو نانک صاحب فرزند سالکان کے سالار ہوئے ہین
وعلی الخصوص بہائی گورداس جی نے اپنے کبت مین خوب تصدیق کری ہے
٥ متی دہند جگ چانن ہوا ست گور نانک پرگٹیا ٭
جیون کر سورج نکلیا تارے چہپے اندہیرہ پلو آ ٭
بنا براس کے سری گورو گرنتھ صاحب جی مین بیدا وتار بہاٹون نے
کبت کہا ہے ٥
آپ نارائن کلا دہار جگ مین پردہیو ٭ نرنکار آکار جوت جگ منڈل کرنیو
مزید ثبوت یہ ہے کہ گورو جی مہاراج کو کل جہان مین خطاب گورو کا عطیہ درگاہ
ہے اور گورو لقب اسکو بن سکتا ہے جس کی امت کا نام سکھ ہو - پس ہر آئینہ
گورو لقب سری بابا نانک صاحب جی دوس بادشاہیان و گرنتھ صاحب جی
کے واسطے لائق ومناسب ہے باوجود اس بزرگی و رتبہ عظیم ونائب خدا ہونیکی
پہر سری گورو نانک صاحب جی دوس بادشاہیان نے جس قدر عجز وانکسار
واپنی تحقیر بیان کی ہے اوس کا مشتے نمونہ خرو ارے دکہایا جاتا ہے ٭

راگ آسا محلا پہلا ٥

تاہون جتی ستی نہین پڑہیا مورکہ مگدہا جنم بہیا ٭
پرنوت نانک تن کی سرنا جن توں ناہین وسیریا ٭

آسا محلا پہلا

جب تپ سنجم دھرم نہ کمایا ٭٭٭ سیوا سادھ نہ جانیا ہر رایا ٭
کہہ نانک ہم نیچ کرماں ٭٭٭ سرن پرے کی راکھو شرماں

ایضاً محلا

کرم نہ جانوں دھرم نہ جانوں لوبھی مایا دھاری ٭
نام پریو بھگت گوبند کا راکھو پیج ہماری ٭

محلا نمبر ۴

جن نانک دھوڑ منگے گورسکھ کی جو آپ جپے اوراں نام جپاوے ٭

راگ آسا محلا ۔

ہم کیرے کرم سنگورسرنائی کر دیا نام پرگاش ٭
ہم رلتے پھرتے کوئی بات نہ پچھتا ٭ ۵

انہاون اکھری محلا نمبر ۵

چھچھا چھوہرے داس تمارے ٭ داس داس کے پانی ہارے

بلاول محلا نمبر ۴

ٹہل کروں تیرے داس کی پگ جھاروں وال ٭ مستک اپنا بھیٹ

ویدیون گن سنتون رسال ؛

راگ محلا نمبر ۹

کہان کہون من کی ادہ کائی ؛

۵ ہا ہے من میر ودبسن ناہ ؛

سری مکھ واک پادشاہی دس

مین ہون پرم پورکھ کو داسا ؛ دیکھن آیو جگت تماسا ؛
جو موکو پرمیشر اوچرہے ؛ سو تو نرک کنڈ مین پرہے (پڑے گا) ؛
موکو داس توسن کا جانو ؛ یا مین رنچ نہ بہید پچہانو ؛
مجکو غلام اُس کا جانو ؛ اسمین ذرہ بہر فرق نہ سمجھو ؛

حاشیہ: لہ جو مجکو پرمیشر کرکے بیان کرے

باوجود اس انکساری مزاج و بھگتی رواج سری گورو صاحبان جی کی نسبت جو شخص اس زمانہ کا جو جنت اپنی موجودہ حالت علمی وغیرہ وغیرہ کے سبب ایسے سچے ستگوران کی نسبت فریبی و مکار۔ اور اپنی بزرگی وجلال کے جتانے والے اور بے علم بیان کرے نامعلوم اُن کا کس جگ مین بھلا ہوگا گورو صاحبان کی اس نیکوکاری کا اندازہ اکثر سلیم الطبع مردان خدا کر سکتے ہین اور یہ آئینہ سکھمنی صاحب کے یہ بیت نندکون اور بدی کرنے والون کے موافق حال آسکتی ہین۔

از اشٹپدی نمبر ۱۳

سنت کا نندک مہان ہتیارا ؛ سنت کا نندک پرمیشر مارا ؛ سنت کا دوکہی بکڑ بد پر ہوجائے ؛ سنت کی دوکھی کو در گہہ ملے سزا ؛

ضمیمہ راٹ اول۔

(۱) سال ۱۵۵۱ ساون بدی اکیم مورخہ ۵ کو بہ مقام سلطان پور سری نانکی جی ہمشیرہ گورو نانک صاحب جی کے گہر مین جہان گورو صاحب چند عرصہ سے قیام پذیر تہے بابا سری چند جی نے جنم لیا۔ پس جہان لالہ جی رام بہنوئی گورو نانک صاحب جی کا گہر تہا وہان ہی جنم استہان سری چند جی کا ہوا اور گورو صاحب بھی اُس گہر مین بود و باش رکہتے رہے۔ بعد تحقیقات بیدی وا ادواسی صاحبان کو جو فی زمانہ ادواسی سنت سری امرتسر جی و لکہنو و پٹیالہ وغیرہ مین فیل نشین امیر الامرا رئیس ... سلطان پور مین یہ گوردوارہ قایم کرنا چاہیئے۔ بعد انتقال جے رام ولی لی صاحب جی کے بہ سال ۱۵۷۵ سری چند جی معہ اپنی والدہ کے اپنے نانکے موضع پکہو کی رندہاوہ تحصیل بٹالہ مین تشریف فرما ہو گئے تہے۔ بعدہ بسال ۱۵۷۷ گورو صاحب جی کی حضور مین آ گئے تہے پہر بسال ۱۵۹۲ کرتار پور راوی مین موجگہ خاندان آکر آباد ہوئے تھے۔

۲۔ پہر سال ۱۵۹۶ مین سری چند صاحب جی نے ڈیرہ صاحب آدپادشاہی جی سے بفاصلہ ۷ کوس جانب اونتہ ہیش فرمائی تہی۔ اب وہان ٹاہلی صاحب نام گوردوارہ ہے پوجاری ادواسی ہین۔

۳۔ اور ڈیرہ صاحب سے بفاصلہ ۱۰۰ قدم دوسرا یادگار ٹاہلی صاحب سری چند جی کا واقعہ ہے پوجاری ساہد ہین۔

۴۔ اور تیسرا یادگار سری چند جی کا لاہور مین پختہ مندر گنبذ دار ریلوی احاطہ کی جانب شمال بکنارہ سڑک شالامار موسوم ٹاہلی صاحب واقعہ ہے۔

۵۔ بعد جوتی جوت سمانے سری گورو نانک صاحب جی کے سری چند صاحب

جی نے اپنا لباس یادگار گورو بابا صاحب جی اوداسی سنت کو دیکے بموضع باٹھ علاقہ دینا نگر
جو ڈیرہ صاحب سری گورو نانک صاحب جی سے بفاصلہ ۹ کوس ہے رہایش آسایش اختیار
فرمائی جہان ابتک یادگار دربار باولی جی جانشین اوداسی سادہ ہین اسی جگہہ سال ۱۶۹۰
مین سری گوروارجن صاحب جی نے حاضر آکر سری سوکھمنی صاحب سنائی۔ اور بقیہ پوری
کرکے ۲۴ اشٹپدی پر بہوگ ڈالا۔ اور یہانہی سری گوروہرگوبند صاحب جی بابا سری چند جی کے
درشن کوآئے۔ اور باباگوردتا صاحب خلف کلان ۶ بادشاہ جی کو اجازت دیکر سری چند
جی نے فرقہ اوداسی ستہان ایجاد کرایا جسکا نسب نامہ بعد احوال لکھمیداس جی کے
درج ہوگا۔

۶۔ دولت پور تحصیل نوا شہر جالندہر کے ضلع مین ایک ستہان سری چند جی کا ہے جانشین
اب اوداسی سنت ہین۔

۷۔ سال ۱۶۶۹ سری چند صاحب ایک سنگ کے سلا پر سوار ہوکر ایراوتی ندی عبور کرکے شہر
چنبہ مین تشریف لے گئے۔ یہ ملک برف مین بلند کوہ پر موضع باٹھ سے ۲۰ کوس ہے الغرض عظیم
عظمت دیکھکر کہ سلا سنگ پر سوار ایک سنت آئے ہین۔ راجہ و رعیت گرویدہ ہوئی۔ وہان ابتک
وہ سلا موجود ہے و ہر سال اسکے پوجاری سادہ ہین۔ اس سے زیادہ باباجی کا حال پایا نہین
گیا۔ البتہ اسقدر گورتیرتھ سنگرہ گرنتھ مین لکھا ہے کہ سری چند صاحب جی کی عمر ۱۴۹ سال کی ہوئی تہی

احوال سری لکھمیداس جی چھوٹے فرزند سری گورو نانک صاحب جی کا

بمقام سلطان پور علاقہ کپور تہلہ بسال ۱۵۵۳ ۵ بکرمی ۱۹ پہاگن کو سری لکھمیداس جی نے
جنم لیا۔ جوان ہوکر سنہ ۱۵۶۰ مین اسکی شادی ہوئی۔ اور سنہ ۱۵۷۲ مین اسکی گہر مین دہرم چند صاحب
پیدا ہوئے۔ اور سال سنہ ۱۶۱۲ مین لکھمی چند جی گہوڑے پر سوار ہوکر شکار کہیلنے جاتی ہوئے
باعتراض سری چند جی سنا کہ ان شکارون کا حساب درگاہ مین دینا پڑے گا درگاہ
کو ہی سوار ہو گئے جو مفصل کیفیت پیچہے آچکی ہے ✽

مطبع گلزار محمدی لاہور مین باہتمام منشی گلزار بخش مالک مطبع کے چھپی

تفصیل گوردوارہ صاحبان جہاں جہاں شری گورو نانک صاحب جی تشریف فرما ہوئے

تمہید

محلہ ۱ جتھے جاد بہے میرا ستگورو سو تھان سُہاوا ॥ گورسکھین سو تھان بھالیا لے دھور مکھ لاوا

معنے جہاں جاکر میرے ستگورو بیٹھ گئے وہ جگہ زیب بخش ہے ॥ گورو کے سکھوں نے وہ جگہ تلاش کر لی اور اُن کے قدموں کی خاک لیکر ماتھے پر لگائی

ے آرزو دارم کہ خاکِ آن قدم ॥ طوطیائے چشم سازم مبدم ॥

ے جتھے بابا پیر دھرے پوجا آسن تھاپن سوآ ॥ گھر گھر اندر دھرم سال ہووے کیرتن سدا وسوآ ॥

تارے چار چکّ نو کھنڈ پرتھوی سچا ڈھوآ ॥ گورمکھ کل وچ پرگٹ ہوآ ॥

معنے) نجات بخشندی ہر چہار سو تمام سرزمین ہیں ॥

ے جتھے جتھے سادھ پاپ مرت تتھے تتھے کرت نہال ॥

معنے) جہاں جہاں سنت قدم رکھتے ہیں وہاں ہی نجات فرما دیتے ہیں ॥

دیگر گوردواروں و گورو کے تیرتھ کے درشن کا ثمرہ خود شری گرنتھ صاحب جی میں فرمایا ہے

◆ از وار گوڑی محلا نمبر ۴

گورستگورو کا جو سکھ کہاوے سو بھلکے اُٹھ ہرنام دھیاوے ۔ اودم کرے بھلکے پربھاتی اشنان کرے امرت سر ناوے ॥

دیگر ے سنتو رامداس سرور نیکا - جو ناوے سو کل ترادے آ دھا ہوئے سبھے جیکا

ے رام داس سرور ناتے اد ترے پاپ کماتے ॥

مطابق قطعہ شیخ سعدی جی کُجا طاقت ہے اس خاکسار جان نثار گورو سکھان کو

کہ سری گورو جی کے تیرتھ یعنے گوردوارہ ہا کی تفصیل لکھ سکے اس لیے بہ گوناگون
توبہ تکبیر خواستگار ہے کہ ناظرین بہ دعا خیر وبہر عاجز کو یاد فرمادین گے ۔
بندہ ہمان بہ کہ زتقصیر خویش عذر بدرگاہ خدا آورد ورنہ سزاوار خداوندیش
کس نتواند کہ بجا آورد ؛ اس لئے ہر ایک گورو کے سکھ صادق سنت
مہنت سری گورو نانک پنتھی کو چاہیے کہ ان جملہ گوردوارہ صاحبان کی یاترا
یعنے سفر کر کے درشن کرین اور اپنے دہرم اشٹ کیھی یہی تیرتھ خیال
کرتے جادین ۔ بہ تصدیق جس کے بید شاستر دا جن گیان مین لکھا ہے کہ
اپنے گورو جی کا مت جملہ مذاہب سے افضل خیال کرنا چاہیے ۔ اس لیے
جہان جہان گورو صاحبان کے مقربان وکاملان مثلاً صاحب بوڈہا و بہائی
بالا ۔ و بہائی گورداس جی کی یادگار مقامات و بہائی منی سنگھ جی و بہائی
تارو سنگھ جی وغیرہ جو گورو جی کے صادق سکھ جو دہرم کے راہ مین شہید ہوئے
ہین جن کے نام نامی ہمیشہ کے لیے نیلگون آسمان پر ستارون کی طرح
چمک رہے ہین ان کی یادگار مقامات کی زیارت کیسی عبرت انگیز ہے
اور پھل دایک ہے ۔ ان کے مقامات کو تیرتھ جاننا کے مقامات
اگر نہ کہا جاوے تو اور کسکو کہا جاوے ۔ کیونکہ ترتیا دواپر جگون مین
جہان جہان کورو پانڈون نے جنگ کئے ہین وہ اعظم تیرتھ شمار کئے گئے
ہین ۔ مثلاً کرچھیتر وغیرہ ؛

ضمیمہ جات اول

نقشہ گوردوارہ صاحبان شری گورو نانک صاحب جی

نمبر شمار	نام گوردوارہ یا دربار	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۱	ننکانہ صاحب عرف رائے بھوئی کی تلونڈی	لاہور	۳۳ کوس	اوداسی سادہو	سمت ۱۵۲۶ میں یہان جنم لیا وہ میلہ یہان سال مین ہوتے ہین ایک پورنماشی کاتک پر دوسرا زچیلا اکادشی پر جاگیر معقول ہے
۲	نانک سر تالاب	لاہور	۲۰۰ قدم از ننکانہ صاحب	سنگھ	یہان طفولیت مین گوروجی کھیلا کرتے تہے تالاب پختہ ہے کنارہ پر مندر و دیگر سالہ ہے
۳	کیارہ صاحب	"	سو قدم از "	" "	یہان راد گاوان نے کہیت کہا لیا تہا. گوروجی نے دوبارہ سرسبز کر دکہایا
۴	مال صاحب نام درخت کے	"	"	اوداسی سادہو	اس درخت کے نیچے ششناگ نے گوروجی کے مکہ چند پر دہوپ مین سایہ کر رکہا تہا
۵	تنبو صاحب خیمہ نما سایہ درخت	"	سو قدم از ننکانہ	سنگھ	یہ درخت مال ۵۵ قدم دور ہے خیمہ کی طرح زمین پر بچہا ہوا ہے یہان گوروجی بعد کہا دینے غلہ روپیہ سادہو کو عبادت مین مشغول ہو گئے تہے

نمبر	نام مقام	ضلع	فاصلہ	قابض	کیفیت
۶	چاہ بہائی لالا	,,	۲ کوس از قادیان	نہنگ سنگھ	یہ چاہ والد بہائی بالے کا ہے یہان گورو جی سفر سے آکر کچھ عرصہ آرام کیا کرتے تھے گوردوارہ نہین بنا - بننا چاہئیے۔
۷	موضع جوہرکانا عرف کہراسودا	,,	۱۲ کوس از بٹالہ ع	سنگھ	یہان جماعت سادہان کو ۲۰ روپیہ جو سودا لینے کو لائے تھے کہولا دئے اور کہرا سودا کیا اس لئے اسکا نام کہرا سودا ہے گاؤن آباد ہے
۸	ہٹ موضع سلطانپور	کپورتہلہ	۵ کوس از شہر	,,	اس گوردوارہ کی جگہ گورو صاحب نے نواب دولت خان کے مودی خانہ کا کام کیا تھا۔
۹	بیری صاحب	,,	شہر سے ۔۔ قدم	سنگھ و اوداسی ہر دو	بکنارہ ندی بئین - داتن گاڑی ہوی تھی درخت لگا ہوا ہے ۔
۱۰	سنت گہاٹ	,,	,,	اوداسی سادھ	بکنارہ بئین - اشنان کرنے داخل ہوے اور درگاہ کو چلے گئے ۳ یوم بعد واپس اوسی گہاٹ سے باہر آئے تھے ۔
۱۱	موضع اودوکے	گورداسپور علاقہ بٹالہ	۵ کوس از بٹالہ	اوداسی سادھ	شادی کے موقعہ پر اس گاؤن مین بہ رسم تلک درخت جنڈی کی پوجن کو تشریف لے گئے تھے یہان میلہ دسمی سراہدون کو ہوتا ہے
۱۲	شہر بٹالہ		۱۲ کوس از سری گوبند پور	سنگھ	اس جگہ گورو جی کی شادی ہوئی سمت ۱۵۴۴ ماہ جیٹھ بہ سن مبارک ۱۸ سال - بعد ازین ۳۰ سال سیر و سفر فرمایا ۔
۱۳	روڑی صاحب شہر امین آباد	گوجرانوالہ	۵ کوس	اوداسی	پہلی ہی مرتبہ یہان پہونچے اور کچھ عرصہ مقام فرمایا اور روڑون کے چبوترہ پر تپ کیا پیر بہائی

نمبر	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پجاری	کیفیت
					لالو نجار کے گھر ہے یہاں ہی قہر کا شد خریدا بابر سمرقندی سے یہاں ہی ملاقات ہوئی۔
۱۴	برچھا صاحب متصل شہر ڈھاکہ	ڈھاکہ	کلکتہ سے ۹۰ کوس	...	گورو جی باہر جنگل میں بیٹھ گئے وہاں پانی کا چشمہ نہیں تھا کسی کا برچھا مار کر چشمہ نکالا تھا
۱۵	چیدن پہاڑ	”	۲ کوس ڈھاکہ سے	اودواسی	یہاں ہی جادوگر عورت سے مردانہ کو چھڑایا تھا
۱۶	چیدن کھوہ قصبہ کیرت پور	ہوشیارپور	انبالہ سے ۶۰ کوس	”	یہاں گورو جی بدھن شاہ فقیر کو ملے اور شیر گوسپندان اکٹھا کیا یا معانی معقول ہے دریائے ستلج پیچھے بہتا ہے۔
۱۷	قصبہ پیچھوڑ	پٹیالہ	۱۰ کوس	”	یہاں بھی گورو جی نے قدم رنجہ فرمایا پھر گورو تیغ بہادر جی کا سر مقدس یہاں پہنچا۔
۱۸	چوبچہ شیشہ تالاب جیل	”	جبوہر سے ۱۵ کوس	سنگھ	یہ تالاب پہلے گورو جی نے چھین کر مقدس بنایا جواہر سنگھ جی نے مشہور کیا۔ چھاؤنی ڈگشائی سے ۳ کوس ہے۔
۱۹	سری نگر	کشمیر	بدری ناتھ سے ۹ کوس	اودواسی	یہاں بھی گورو مہاراج تشریف لائے تھے
۲۰	چوبچہ شہر لاہور	لاہور	...	سنگھ	لاہور میں گورو جی تشریف لائے اور بت خانہ دیکھ کر شلوک فرمایا کہ لاہور شہر زہر قہر اور یہاں ہی دُنی چند کھتری کے گھر گئے

سوا پہر آ گیا

نمبر شمار	نام گوردوارہ یا مقام	ضلع	فاصلہ	نام پجاری	کیفیت
۲۱	تہانیسر	انبالہ	۳۰ کوس	״	سورج گرہن کے میلہ پر بہ کنارہ تالاب خیمہ لگایا اور جماعت ہنود سے بحث و [illegible] اور راس کا شبد فرمایا پھر [illegible]
۲۲	شہر کرنال	ضلع کرنال	دربارا	اداسی سادھ	تہانیسر سے کرنال میں تشریف لے گئے تھے
۲۳	نظام آباد	اعظم گڑھ	...	سنگھ	یہاں ایک شخص کو نہال فرمایا۔
۲۴	راجگیری	پٹنا	گیا سے ۱۲ کوس	اداسی سادھ	یہاں اکثر رکھیشرون کے جل کے کنڈ ہیں گورو جی کا بھی ایک کنڈ ہے جو ہمیشہ سرد چلتا ہے جو استہ یاترا گاہ ہے
۲۵	باولی جگن ناتھ پوری میں	کٹک	...	״	یہاں ہی گورو جی کو جگن ناتھ جی نے پرشاد پہنچایا باولی میں آب شیریں ہے
۲۶	سلہٹ شہر	ڈھاکہ	۷۰ کوس	״	اس شہر میں گورو جی نے رونق بخشی اور سکھ اپدیش فرمایا۔
۲۷	حسن ابدال عرف پنجہ صاحب	راولپنڈی	۵ کوس	سنگھ	اس جگہ ولی قندھاری کا جل تالاب بالائے کوہ سے کھینچ لیا تھا جب اس نے بالا جی کو پانی نہ دیا تھا تب [illegible] جی نے پتھر گرایا گورو جی نے پنجہ سے روک لیا
۲۸	چوہا صاحب	جلال آباد	اندر شہر	سادھو سہا [illegible]	پنجہ صاحب سے جانب افغانستان جا کر یہاں مقیم ہوئے۔
۲۹	بڑوچ شہر	گجرات	...	اداسی سادھ	دریائے نربدا پر واقع ہے یہاں بھی کڑاہ پرشاد پر نیچہ لگتا ہے۔

نمبر شمار	نام گوردوارہ یا ڈیرا	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۳۰	گل گنجی صاحب مشہور گوندی [illegible]	لوپلیم کوٹ	رانیشرہ سے ۴۰ کوس	....	سنگلادیپ سے واپس آکر گورو جی نے یہاں سلطان کی محبت کا ایک گنج پیش کردہ جل میں حلوائی کے حلوہ پر تقسیم فرمایا
۳۱	نانک چہرہ چشمۂ آب	سد شہر	بچھلی تک شہر سے ۴ کوس	مسلمان فقیر	نانک شاہ کی طرف آتے ہوئے یہاں ٹھہرے۔
۳۲	نانک متا	نینی تال	شہر پیلی بھیت سے ۲۰ کوس	اودواسی سادھ	یہاں سادھوں سے بحث ہوئی درخت پیپل خشک تھا اس کو سرسبز کیا۔ جواب تک موجود ہے۔ نام گوردوارہ تھا سی نانک متا پلٹا
۳۳	ریٹھا میٹھا	"	۳ کوس [illegible]	....	یہاں مردانہ کو ریٹھے میٹھے کر کے کھلائے
۳۴	کوٹ دوارہ	پوڑی		ایضاً	ریٹھا سے چلکر یہاں رونق بخش ہوئے
۳۵	چبوترہ شہر دہلی	دہلی	اندر شہر	ایضاً	یہاں سادھوؤں پر رحم فرما کر فیل زندہ کیا چبوترہ بنا ہوا ہے لاہوری دروازہ کے پاس
۳۶	سونج	"	۴ کوس	ایضاً	یہاں لوگ درشن کو آئے انکو اپدیش فرمایا
۳۷	سرسہ	حصار	متصل شہر	فقیر	متصل مکان پیران ہے گوردوارہ تعمیر کئے لائق ہے
۳۸	سنگرور	جیند	...	سنگھ	راجہ صاحب نے بہت رونق و ترتیب گوردوارہ کی بنا رکھی ہے لنگر سدا برت جاری ہے
۳۹	چوبارہ جی	منٹگمری	[illegible] سے ۴ کوس	باشندہ [illegible]	گتہ یہاں کی حویلی میں چوبارہ ہے لوگ دھوپ دیپ کرتے ہیں
۴۰	شیخوپورہ	گوجرانوالہ	[illegible]	سنگھ	یہاں میلہ بیساکھی کا لگا کرتا ہے۔

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پجاری	کیفیت
۴۱	سرائے ناگہ	فیروزپور	ستفر شہ کوٹ	اداسی	اسی گاؤں میں دوسیم بادشاہ جی کا جنم استھان ہے گورو جی کا عہدہ بخشا
۴۲	کہارڑا	لاہور	۱۰ کوس	سنگھ	اس گاؤں میں کسی دیال نے ہنسی کی تھی حکم ہوا کہ بیٹے رہے کہارڑا
۴۳	ڈیرہ صاحب	,,	۱ کوس	سنگھ	یہ موضع چوہل میں ہے لوگوں کو اپدیش فرمایا
۴۴	خورد ننکانہ	,,	۴ کوس	سنگھ	یہ موضع بان گہ میں واقع ہے یہاں صحرا دل فرما میں گورو جی نے کچھ ایام قیام فرمایا
۴۵	خورد ننکانہ	,,	ناگی بھی	سنگھ	یہ موضع الپا میں واقع ہے یہاں بھی گورو جی نے قدم رنجہ فرمایا تھا۔
۴۶	کنگن پور	,,	۱۰ کوس چونیاں سے ۱۲ کوس	سنگھ	اس گاؤں کے لوگ شردھا میں نکھے پاس گئے حکم ہوا کہ تم یہاں نہ آباد رہو یعنی اگر کہیں جاؤ گے تو اور روٹی بھی پھیلاؤ گے
۴۷	پھیل پور	,,	۵ کوس پٹی سے	سنگھ	اس گاؤں کے نیک و گورسکھ باشندگان کو دعا دی کہ تم یہاں سے ایک ایک منتشر ہو جاؤ تاکہ جہاں جاؤ اپنی نیک عادتیں پھیلاؤ۔
۴۸	ست گہرا	,,	...	سنگھ	اس جگہ ایک شاہ کا گوشہ فرمایا اور اسکی نسبت شبد فرمایا کہ ...

[illegible]

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۴۹	ودالا بیرکا	امرتسر	۲۰ کوس	سنگھ	ان ہردو گاؤن کے درمیان ایک خام تالاب ہے اُس پر گوروجی کا استھان ہے
۵۰	پکھو کے رندھاوا	گورداسپور	ڈیرہ صاحب سے ۸ کوس کلانور	اوداسی سنت	یہان نیکبختان لالہ مولچند و ناچند ورانی ناناو نانی سری چند صاحب رہتے تھے اُن کو اُپدیش فرمایا جتھا ردھ ہو صادق مرید کو کامل بنایا فرزندان اور اُنکی ناناکو فرمایا کہ کرتارپور راویہ مین جاکر رہو
۵۱	سری کرتارپور کنارہ دریائے راوی	گورداسپور	امرتسر سے ۲۰ کوس	"	اس دہرم سالہ مین معافی معقول ہے لنگر سدابرت جاری ہے گاؤن آبادی یہ وہی گاؤن ہے جو گوروجی نے آباد فرمایا تھا جہان کمروڑی مل کا دوار شاہی ہوا تھا اور تنبو بنا تھا
۵۲	بہائی جی کی بیر شہر سیالکوٹ	سیالکوٹ	اندر شہر	سنگھ	شہر سے باہر گورو صاحب زیر درخت بیری رونق بخش ہوئے اور مردانہ کے پسر شہزادہ کو شہر مین ساگ اور جھوٹھ سودا خرید نے بھیجا - مولاکراڑ نے مرنا ساگ اور جینا جھوٹھ ہردو فروخت کیا اور دوکان وقف کر ہمراہ ہولیا اُس بیری کے درخت کی جگہہ دہرم سالہ بنی لنگر جاری ہے

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۵۳	بادلی	"	"	"	ستگوروجی دوبارہ پھر تشریف لائی تھی مولا کی زوجہ نے بخوف اس کے کہ یہ پھر چلا جائے گا کہدیا وہ گھر مین نہین مولا سانپ کے ڈسنے سے مرگیا
۵۴	ساہووال	"	"	"	میلہ لبا کھی لگتا ہے ستگوروجی سیالکوٹ سے آکر یہان رونق بخش ہوئے رہتے
۵۵	اُچ	ملتان	...	...	یہان تھے پیر جلال الدین سے بحث ہوئی
۵۶	پاکپٹن نانک سر تالاب	منٹگمری	۲۰ کوس	سکھ	یہان شیخ براہم جانشین شیخ فرید سے بحث ہوئی اور آسا کی وار فرمائی اور وہان ہی شیخ مجاولی ملا (بنالان تیال لکھ اگاسان اگاس) یہان ہی زیر بحث ہوا بھائی پریم سنگھ پوجاری ہے
۵۷	ملتان	ملتان	اندر شہر	مجاور متابرے	اولیا سے بحث ہوئی اُنہون نے ایک جام شیر پیش کیا گوروجی نے گل چنبیلی اُسمیں ڈالدیا پیران خوش ہوئے
۵۸	نگاھا	"	...	مجاور ہی ہیں	سخی سلطان سرور کے تکیہ میں اول گوروجی کا مندر ہے لوگ پہلے یہان متھا ٹیک کر اندر جاتے ہین نام اُسکا اول سرور تھا گوروجی سے جب اُس نے صداقت و سعادت کی تب سخی سلطان کا لقب بخشا

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
۵۹	گرم	کابل	...	...	یہان مردانہ کا پرلوک ہوا
۶۰	غوری بغلان	قندھار	...	سکھ	یہان کڑاہ پرشاد پرتیجہ لگتا ہے
۶۱	کابل	"	اندر شہر	سکھ	گوروجی کا کوٹھا مشہور ہے
۶۲	اچل	گورداسپور	بٹالہ سے ۳ کوس	سکھ	یہان شب راتری کا میلہ لگتا ہے سدھ منڈلی کے ساتھ قیل قال ہوئی
۶۳	ٹلا بال گوداٸی	جہلم	۱۲ کوس	جوگی	یہان بال گوداٸی ناتھ جوگی نے گوروجی کو ہوم رکھا
۶۴	[illegible]ناس	"	۵ کوس	سکھ	چشمہ آب اندر قلعہ سے باہر کھینچ لایا تھا
۶۵	جوتاس صاحب	بٹالہ	اندر شہر	...	یہ منجی تخت بنجارہ کا فوران بنی ہوئی ہے مولف نے بعد تلاش و تحقیقات اسکا درشن کیا ہے یہان برات گوروصاحب مقیم ہوئی تھی
۶۶	نانک سر تال آنچت	جالندھر تحصیل نواں شہر	...	سنگھ	یہ تالاب متصل نکند پور ہی یہان میلہ بساکھی لگتا ہے
۶۷	شہر متھرا	متھرا	جانب غرب بکنارہ	گھاٹ جمنا اوداسی	یہ یادگار پرستش گاہ اوپر بالاخانہ کے ایک طاق مین ہے نیچے دوکانین تعلق گوردوارہ کے ہین خاکسار نے درشن کیا ہے نام گھاٹ کا یاد نہین رہا۔
۶۸	پانی پت	کرنال	نانک شاہی	معدلہ	بابا سادھو سنگھ جی اسکا درشن کراتے ہین تیرتھ منگرہ مین اسکا پتہ نہین۔

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
٦٩	کہراسٹر	منٹگمری	متصل موضع بہائی ذرز	اوداسی	یہان گوروجی نے داتن پہر واہ کی جیر کر زمین مین گاڑ دی تہی اب وہ درخت سرسبز بنے ہوئے ہین زبانی بہائی بیٹھا سنگھ گرنتھی پولیس انبالہ۔
٧٠	ڈسکری	"	متصل محمود پور		خیمہ کی طرح درخت بن چہایا ہوا ہے
٧١	چاولی مشائخ	ملتان	تحصیل میلسی تہانہ لڈن		یہان شیخ فرید والا چاہ و درخت بہی ہے جس سے وہ بارہ سال لٹکے ہے۔

درخت بن کے نیچے مہاراج رونق بخش رہے شیخ چاولی آیا اور فرید جی بہی مشکل ملکی وارد ہوا اور یہ شلوک باہم ہوئے ٥ واتے صاحب سُندیان سکیا چلے تسال ٭ اک جاگندا ہین اکو مُنان دہ اُٹہا ٭ پہلی راتین پہولڑا پہل ہی پچہلی رات ٭ جاگن گے سو لہن گے صاحب صندڑی وات ٭ ہر سمت سے سنگت جمع ہو کر یہان میلہ لگاتی ہے درخت بن و چاہ کا طواف کرتے ہین - چہن ڈسو ڑچاولی جی کے روضہ پر ڈالتے ہین - پوجاری بہائی امیر سنگہ ہے چندہ رام تحصیلدار وکشن چند سکنہ شہر فرید نے یہان عمارت عمدہ بنائی ہے

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	نام پوجاری	کیفیت
٧٢	ڈیرہ صاحب	گورداسپور	٥ اکوہر	اوداسی	یہ مہاراج کی سمادھ ہے جاگیر معقول ہے سدا برت لنگر جاری ہے دربار دریائے راوی سے ٣ کوس ہین روی آب حج مکہ - و مدینہ - و روم - و ایران مین جہان جہان گوروجی تشریف لے گئے ہین اوقات مقررہ پر آہستہ آہستہ گوردوارہ بنین گے

ایک اونکار سری ستگور پرشاد

راشِ دویم

لمعہ ۱

سوانح فیض کاشانہ سری گورو انگد صاحب

دوسری پادشاہی

لمعہ (۱) ضلع فیروزپور۔ تحصیل سری مکتسر متصل موضع ہری کے۔ قصبہ سرائے ناگ مین جسکو بعضے متّے کی سرائے بھی لکھتے ہین لالہ کیرت رام تھین گوت قوم کہتری جنکی شاخ خاندان رگھبنسیون سے ملتی ہے رہتے تھے۔ انکے گھر مین۔ پھیرو مل بڑا صاحب نصیب پیدا ہوا۔ وہ بعہد اپنی منصفہ۔ اہلیہ سادہ سنت کے سیوا کرتا۔ راستبازی اور دہرم کی کثرت کیکر زندگی بسر کرتا تھا۔ ایک دفعہ ایک کامل خدا رسیدہ سنت کا چرن انکے گھر مین آیا۔ اوس نی نیک دعا بڑے بلند طالع فرزند ہونے کی دی۔ بعد گذرنے کثیر ایام پھیرو مل کے گھر نیک لگن شُدہ جوگ ماہ بیساکہ سودی اکم سمت ۱۵۶۱ پہر رات رہے فرزند ارجمند تولد ہوا۔ شادمانی ناگہانی اس شہر مین نمودار ہوئی۔ ہوائے معطر چلی دیوتاؤن نے پہول برسائے سورگ کے گندہربون نے نغمہ معرفت گائے مگر یہہ سماں چار کسی اہل معرفت کو نظر آتا تہا۔ پہیرو مل نے صبح ہوتے اپنے گہر کی در دیوار پر عجیب پھول دیکھے اور تعجب ہوا۔ پہیرو مل کے انادوستان نے ثمرہ اسکا خیال کیا کہ یہہ تیرا فرزند کسی عالی رتبہ کا مالک ہوگا اور اسکے اقبال کی خوشبو ملک مین پہیلے گی۔ چونکہ اون ایام مین پہیرو مل کو دولت کا بہت لابہہ یعنے یافت ہوئی تہی۔ اسواسطے نہائیت سعید ساعت مین فرزند کا نام لہنا رام رکہا پہیرو مل کو تعلق عملداری فیروز خان حاکم فیروزپور

کے ساتھ تھا اور عہد سلطنت سکندر لودی بادشاہ کا تھا - تب یہ سرائے ناگہ بڑا
قصبہ تھا - کیونکہ اوسکے گرد جانب شرق بڑا ٹبہ کھنڈرات نظر آتا ہے جس سے پایا
جاتا ہے کہ کسی زمانہ مین یہان شہر آباد تہا - اب اِس گانؤ مین ایک دربار پختہ
گنبذدار سری گورونانک صاحب جی کا ہے - کسی زمانہ مین سیاحت کیوقت
اس مقام پر سری گوروبابا جی نے چرن ڈالا ہوگا - گانؤ کے درمیان ایک دہرم سالا
ہے اوس مین اوداسی سادہ عیال دار رہتا ہے جو پوجاری دربار گورو
نانک صاحب وجنم استہان گورو انگد صاحب کا ہے اور اِن ہر دو دربارون
کے صدقہ سات سو روپیہ کا ایک گانؤ واگذار ہے کاشکے کہ وہ سادہ کل روپیہ
اپنی دنیاوی لذات مین صرف کرتا ہے - سری گورو انگد صاحب جی کے جنم
مندر کا یہ حال مؤلف نے بچشم خود دیکھا ہے - وہ جانب شرق سڑک مکستر
سے پار - ایک اونچے سے تھیوہ پر نہایت ابتری حالت مین شکستہ چبوترہ
کے اوپر چھوٹا سا بقد آدم گنبذ بنا ہوا ہے - کاشکے کہ کسی حاکم ورئیس نے
اُدہر توجہ نہین فرمائی - یہ خاکسار تب کوٹ کپور ریاست فریدکوٹ کا تہانہ دار
تھا - جب اُس مقام مین بنیت مقام گئے تھے - اس ابتری جنم مندر کو دیکھکر
بہت حیران رہا - مہنت صاحب کو ہر چند کہا اور سردار دلیپ سنگہ نائب
تحصیلدار سری مکستر کو ترغیب دی - پہر بذریعہ اخبار وغیرہ بحوالہ ایکٹ
نمبر ۲ سنہ ۱۸۶۳ء دفعہ ۸ و ۱۱ سرکار فریدکوٹ کو توجہ دلائی (کہ) جن مین رئیسون کو
ترتیب مندرون کا فرض ہے - چنانچہ ایک مضمون اسی بارہ مین لائق توجہ
سرکار فریدکوٹ براڑبنس بہادر پرچہ آفتاب پنجاب مورخہ ۲ - مارچ سنہ ۱۸۸۹ء
مین درج کروایا - امید ہے کہ گورو مہاراج خود ہی کسی اہل دل کو اوسکی
رونق و تعمیر مین متوجہ فرمائین گے - فقط -

لہنارام جی ایام طفولیت ہین - روزمرہ کی ایسی ایسی کارروائیان فرماتے
جو کسی بزرگ سالک سے سرزد ہون - بعد سرگباشی پہیرو رام لہنا جی سن
بلوغت کو پہونچے دہرم کا روزگار کرتے رہے - فیروز خان رئیس فیروزپور
کی سرکار مین لہنا جی کا بہی تعلق رہا - دو فرزند و ایک دختر نیک اختر بی بی
امرو جی انکے گہر مین پیدا ہوئے زمانہ کے رنگ سے - فیروزپور کی ریاست
سے ان کی دل شکنی سی ہو گئی - اور ڈاکوون کے ہاتہہ سے وہ فرزند خوردسالہ
بسبب زیورات کے جان بحق ہو گئے - لہنا جی او داسی کی حالت مین اپنے
سسرال خانہ موضع کہنڈور مین جاکر آباد ہو گئے - نجات دارین کے لئے سری
دیوی بہوانی جی کی بہگتی داو پاسنا اختیار کی - اسی وسیلہ سری گورو نانک
صاحب جیو سے ملے اور گورو یائی و مذہب خدائی پاکر بحکم سری گورو نانک صاحب
جی کہنڈور مین سکونت اختیار کی اور ادن ایام مین کسی مقرب نے سری گورو
نانک صاحب جی کے حضور مین عرض کی تہی کہ لہنا جی بسبب حادثہ فرزندان
کے دل مین غمگین رہتے ہین - اس لئے سری گورو مہاراج جی نے ارشاد
فرمایا تہا کہ انکے دو فرزند ہونگے بشفاعت نرنکاری جی کے ہر دو فرزند نرنکار
نے گورو انگد جی کے گہر بخشدیئے - چونکہ یہہ عطیہ گورو نانک صاحب نرنکاری
جی کا تہا - اسواسطے ایک کا نام داتو یعنے داتت بمعنے عطیہ - دوسرے کا
نام داسو یعنے داس و غلام گورو نانک صاحب رکہا - اور بی بی امرو کی
شادی کار خیر موضع باسر کے ضلع امرتسر - لالہ تیجو رائے قوم بہلہ کہتری
کے خاندان مین جو سری گورو امرداس صاحب جی کے والد تہے کی

(لمعہ ۲) لہنا جی کو گورو نانک صاحب جی نے آخری امتحان نعش مردہ
خورانی کے وقت اپنے انگ یعنے جسم سے لگایا اور جسم سے لپٹا کر نام

اُنکا انگد یعنے انگ سے لگاکر انگد رکھا تھا اور عظمت و گوریائی بخش کر حکم دیدیا تھا کہ تم کھندور ہین ہی رہو۔ تب سے بعد رحلت سری گورو نانک صاحب جی کے گورو انگد صاحب برہوں وجدائی گورو نانک صاحب ہین ۶ ماہ تک ایک کوٹھ مین داخل ہوئے اور مراقبہ و مفارقہ گورو نانک صاحب جی مین مائل دست رہے۔ یہ حال سُنکر سنگت یعنے اُمّت نے صاحب بوڈھا رنداس سے جو کلان مقرّب بارگاہ گورو بابا صاحب جی کا تھا عرض کی کہ گورو انگد صاحب جی کو باہر لاؤ تب بابا بوڈھا جی نے کوٹھ کے اندر سے گورو انگد صاحب جی کو باہر لاکر دیوان لگایا اور سب کو ثواب درشن کا ملا۔ اور لنگر سدابرت کھٹہ رس بھوجن کا جاری ہوا۔ خود سری گورو انگد صاحب کچھ اپنے ہاتھ سے۔ دستکاری کرکے پرشاد چھکتے اور دہرم۔ زہد و عبادت نرنکار اور درد فراق سری نرنکاری مین مبتلا رہتے۔

(لمعہ ۳) جب یہ خبر پنجاب مین شُہرت پکڑ گئی کہ سری گورو نانک نرنکاری صاحب جی کے بعد گورو انگد صاحب جی مسند گوریائی پر بموضع کھندور براج مان ہین اور نہایت بھگتی اور ویراگ کی مُورت ہین۔ دُور دُور سے شایقان دہرم و سنگت نرنکاری جی کے درشن کو آتے۔ رنگا رنگ کے مائیہ زر و دولت پیش کرتے مقرّبان و فرزندان حسب التاکید حضور صرف لنگر و پرورش مساکین مین لاتے۔ اسی اثناء مین سری بھائی بالا جی خدمتگار ہمدم قدیمی گورو نانک صاحب والا لالو مل جی چاچا سری نرنکاری صاحب جی برائے درشن گورو دوئم بادشاہ جی کے کھندور ہین آئے پانچ فلوس و سری پہل نذر کرکے قدمبوس ہوئے۔ سری گورو انگد صاحب جی نے ہر دو کو گورو نانک نرنکاری صاحب کا روپ خیال کر

دنے بہت پریم والتفات کی - اور بھائی بالاجی کو فرمایا کہ سری نرنکاری صاحب جی کی جنم پتری لاؤ اور جملہ سوانح کے حالات وفیض رسانیاں ومہربانیاں وسیاحت اونکی کی کیفیت لکھاؤ کیونکہ تم اول سے سری حضور کے ہمدم رہے ہو اسلئے تمکو زیادہ واقفیت ہوگی فی الفور بھائی بالاجی تلونڈی گئے اور بعد تلاش تمام جنم پتری لائے جو ابتداء مین درج ہو چکی ہے سری گورو انگد صاحب جی نے بھائی بالا کو نہائیت شاد ہو کر ارشاد سعاد فرمایا کہ آپ کی بدولت ہمنے آج سری آدنرنکاری صاحب جی کا درشن کیا جو اونکے زایچہ کو دیکھا - اور پھر پھول وزعفران وخوشبو اگر برسائے اور سینہ سے لگائے آنکھون اور پیشانی کو سرد کیا - فرمایا کہ کوئی ایسا گورو کا پیارا ہو جو دونو حروف گورکھی و شاستری جانتا ہو تاکہ اسکی نقل گورکھی مین کرے - اور ساکھی ہائے سیاحت سری مہاراج لکھنی شروع کرے کیونکہ گورکھی حروف سری آدبادشاہی جی نے ایجاد فرما کر سری گورو انگد صاحب جی کو حکم فرما دیا تہا کہ اس علم کو فروغ دینا اسلئے کوئی کوئی سکھ مقرب گورکھی سے واقف تھے - اوس وقت مسمی پیڑا قوم موکھا باشندہ سلطانپور جنہان سری باباصاحب سالہا رونق بخش رہے تھے حاضر ہو کر اور دست بستہ عرض کی کہ یہ خادم تحریر گورکھی کرے گا - چنانچہ بھائی بالاجی نے ابتدا سے آخر تک جنم ساکھی لکھانی شروع کی - اور بارہا سری باباصاحب جی کی کرامتین وبرکتین وعارفین کی ملاقاتین وکاملین کے مقالمتین دل نشین ومضامین نمکین حزین سن سنکر گورو انگد صاحب جی مدہوش ہو جاتے ودیگر سامعین حیران ہوتی گوروجی دودو چار چار پہر دودودن کے بعد اصلی حالت مین آکر فرماتے کہ لکھائیے بھائی بالا - اسی طرح بھائی بالا متکلم ومستلم خود سری نرنکاری صاحب جی کے بعض حالات صفات بابرکات بیان کرتا کرتا لطف معرفت مین پہرہا وروزہا محو دعالت بیہوش ہو جاتا - مخاطب متکلم - متعلم - ویپڑا مقلم قلمی کنندہ یعنے کاتب اس بادہ حقیقت کے دوران مین مست ہو جاتے - اور

اور بالا جی ہوش مین آکر کہتے - کہ لکھ بہائی بڑا - اسی طرح کے رنگ ہوئے الھی مین دنگ و اُمنگ مین محو ہو کر پرسنگ لکھتے لکھاتے - ایک عرصہ تک سری جنم ساکھی پوتھی کو پورا کیا - یعنے اختتام کو پہونچایا - بروز اختتام کڑاہ پرشاد تقسیم ہوئے دیوان لگا اور شبد کیرتن بھجن ہوئے -

لمعہ یعنے چمتکارہ ۴ - سمت ۱۵۹۶ بکرمی مین شاہ ہمایون شیر شاہ بادشاہ سے شکست کھاکر پنجاب مین آیا - اوس نے کہا کہ میرے والد کو پنجاب کے بابا نانک صاحب جی نے دعائے عطائے سلطنت بادشاہت لازوال کی فرمائی تھی - اون سے ملکر سبب اس شکست کا پوچھا جاوے - اس لئے وہ بعد پتا لگنے کے سری کہندور صاحب جی مین آیا اور دیوان خانہ مین حاضر ہوا - سری گورو انگد صاحب جی خورد خورد کو دوکان کو کچھ پرشاد دے رہے تھے اور تلطف فرما رہے تھے - شاہ ہمایون کھڑے رہے - نظر التفات نہ ہوئی - ہمایون نے دل مین پیچتاب کھاکر قبضہ شمشیر پر ہاتھ رکھا کہ انپر وار کرون - تب سری گورو انگد صاحب جی نے زبان سے اونکو دوکان کی طرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ جہان تلوار چلانے کا کام ہوتا ہے لوگون کا دھان تو قبضہ پر ہاتھ لگتا ہی نہین ہے - بھلا فقرا پر تلوار لگانے کی کیا بہادری ہے - ہمایون سنکر اپنے دل مین بس پشیمان ہوا - حیران ہو کر ہاتھ جوڑکر قدمون کی طرف جھکنے لگا - ہاتھ شاہ کا قبضہ سے چمٹ چکا تھا - ہر چند کھینچا ہاتھ قبضہ سے جدا نہ ہوا - آخر ایک ہاتھ سے قدمون مین گورو صاحب کے بوسہ دیا - اور استغفار چاہا بہت عجز وانکسار کے بعد سری حضور ہمایون پر مہربان ہوئے - فرمایا کہ سری گورو نانک صاحب جی کا عطیہ راج مستقل زمان رہیگا بیشک تیرا بیٹا عرصہ ۱۵ سال تک ہندستان کا راج کرے گا - اس عطائیت وعنائیت کے بعد گورو مہاراج نے لنگر سے پرشاد کھانے کا حکم دیا - چنانچہ ہمایون معہ ہمرائیان گورو صاحب کے لنگر کا پرشاد کھاکر بہت محظوظ وملذوذ ہوا - وہ رکیبی جو اشرفی وجواہر کی نذر کی تہی سری گورو انگد صاحب جی

لئے غربا و مفالس کو تقسیم کرادی ہمایون رخصت ہوا۔

لمعہ (۵) کھنڈور جی کے ایک نمبردار کو بیماری مرگی کی تھی اور وہ شراب خور آدمی تھا۔ حکم ہوا کہ اگر تو شراب ترک کرے اور ست نام منتر جپے تو اُمید ہے کہ مُہلک بیماری سے رہائی پاوے۔ چنانچہ کچھ عرصہ اوس زمیندار نے تعمیل حُکم کی عارضہ سے شفا ہوئی بعد مُدت وہ مشہور نابکار نمبردار سرشار غرور۔ شراب پیکر اوپر اپنے چوبارہ کے چڑھا اور ساہد سنگت کی تحقیر کرنے لگا۔ اوس شریر کو پھر عارضہ لاحق ہوا زمین پر گر کر جہنم واصل ہوا۔ اب بھی جو شخص اس عارضہ کا گرفتار سری کھنڈور صاحب مین جا کر ست نام منتر کا سمرن کرے اوسکا عارضہ رفع ہوگا۔

لمعہ (۶) کرتارپور جس کا نام اب ڈیرہ صاحب گورونانک جی کا مشہور ہے وہان سری لکھمی داس جی نے یہ عُروج کھنڈور مشہور سُنا۔ خدمتگار کے پاس حکمنامہ برائے تجربہ کے جاری فرمایا خدمتگار سری گورو انگد صاحب جی کے حضور مین آیا اور حکمنامہ صاحبزادگان گورو بابا صاحب جی کا دیا۔ گورو انگد صاحب جی نگاشتہ مین پیراستہ حکم نامہ پڑھ کر شاد ہوئے۔ سر اور آنکھون پر رکھا لبون سے بوسہ دیا اور ادسیتہ ضیافہ نقد اور ایک گھوڑا عمدہ خرید کر بحضور گورو زادگان نذر بھیجدیا۔ چنانچہ ہمیشہ سری حضور وسمی بادشاہ صاحب جی تک یہی رسم چلی گئی یعنے مُقرر رہی۔

لمعہ (۷) بہ موضع باسر کے جو پہلے پرگنہ پٹی ضلع لاہور تھا اب سری ترن تارن کی تحصیل ضلع امرتسر جی مین جانب جنوب تخمیناً ۱۰ کوس کے فاصلہ پر ہے۔ خاندان تیجورائے مین لالہ امرداس بھلہ جی کے برادر زادہ کو بی بی امرو جی بیاہی ہوئی تھی ایک سحر گہ بی بی جی گورونانک صاحب کے شبد پڑھتی تھی۔ بمقتضائے وقت یہ شبد لالہ امرداس جی کے باطنی کانون مین گھر کر گیا۔

ہوئے منور کنچن سو ہو دے + جے گور ملے تہ تیہا

یعنے آہن گران یعنے طلاء یعنے اگر گورو تیسا ملجاوے تو منور طلا ہو سکتا ہی
آہن کے میل

تمثیل - فرد از کتاب ابو الفرس ص۵ بہ تعریف بادشاہ

ع گر آہن گران شکر جود تو گو نیئد -

ے بادشاہ جیکر لوہار شکر بخشش تیری کا بیان کرین

بکورہ دادن جملہ زرشود بجہد -

بیچ بھٹی کے تمام طلا ہو جاوین یعنی کنگر

چونکہ لالہ امرداس صاحب سال وار گنگا جی جایا کرتے تھے ایک دفعہ ایک برہمچاری ہم منزل ہوا - شراکت طعام کے وقت ان سے دریافت کیا کہ آپ کا گورو کون ہی یہہ لاجواب ہوئے - برہمچاری جی نے انکی شمولیت پرشاد ترک کر دیا اور کہا کہ بے مرشدے یعنے نگورے کا درشن کرنا اچھا نہین ہے - اس ترک و فرق سے امرداس جی کو گورو کی تلاش و تشویش ہوئی - دوسری مرتبہ پھر براستہ گنگا جی موضع متھرہ کے پاس مسمی درگو برہمن قوم بھٹی نے امرداس جی کے چرن مین پدم دیکھا اور کہا کہ آپ کسی وقت بادشاہ ہونگے - مجھے اپنے پروہتائی کی سند لکھدیجئے - فرمایا کہ پروہت تو ہمارے آبائے اجدائی ہین البتہ سرتائی جو درجہ دوئم پروہت ہوتا ہی وہ تمکو ملے گی چنانچہ یادداشت لکھدی گئی تھی - اسواسطے ان تحاریک سے روز شب امرداس جی کو اشتیاق حصول ستگور کا لگ رہا تھا اور مصرعہ بالا ند گورہ مرکوز دل ہوچکا تھا - بی بی امرو جی سے درخواست کی کہ مجھکو اپنے والد کے چرنون مین لے چل جسکی یہہ دلاویز تصنیف ہے - اور نیز گورو انگد جی مسند نشین سری گورو نانک صاحب کے روشن ہو چکے تھے اور چونکہ پنجاب کی اس پاکیزہ قوم کھتریان کے اپنے کوڑم یعنے سمدہے کے گھر بلا کسی کار ضروری کے جانا ناجائز تھا مگر پھر بھی امرداس جی

بذریعہ بی بی امرو جی کہنڈور صاحب میں بحضور پر نور کرامت بہرپور گوروانگد صاحب جی قدمبوس ہوئے گو ہری گورو صاحب تو اوسیوقت جان گئے کہ یہ گوریائی کے مالک آگئے - مگر برائے تجربہ کے اون کی جانب دیر تک نظر نفرمائی - قاعدہ دنیاوی کے مطابق امرداس جی کو گوروانگد صاحب نے باستقبال کمال نذر ملنی دینی تھی بقولیکہ آنجا کہ عاشقی و معشوقی درمیان آمد - مالکی و مملوکی، شاہی و غلامی برخاست گوروانگد صاحب نے کسی بات کا پھر لحاظ نہ رکھا گورو امرداس جی اس کسر شان و تحقیر آن کو مان کر سعادت خدمت و سیوکائی کے شیدا ہوگئے - دل مین چاہا کہ مہاراج اپنا سیت پرشاد بخشین - لنگر کے وقت انتر جامی نے اپنے کشت سے کھانا اونکو بخشا - اوسی روز سے امرداس جی کمال سیوک ہوگئے جل کی خدمت پکڑلی گوروانگد صاحب جی نے کبھی اونکو بنظر التفات یاد نفرمایا - وہ اپنی خدمت مین لگ رہے - گاگر کے بار سے سر مین زخم ہوگیا ٹٹڑنے پڑگئے جیو ہوگئے - اگر کوئی جیو سر سے گر جاتا تو اوٹھا کر سر مین ڈال لیتے تاکہ وہ جیو پامال نہ ہوجاسے اون کی صادق ارادت مہاراج دیکھہ ہی چکے تھے - ایک روز فرمایا کہ اسے پورکھ تمہاری کیا اولاد ہے عرض کی کہ دو دختران ہین - حکم دیا کہ دو فرزند تمہارے ہون گے کیونکہ وہ باباجی کے تھے وہ ہمارے اور وہ ہی تمہارے ہونگے - عرض کی کہ سچے بادشاہ میرا جسم اب خشک چوب کی مانند ہے فرمایا کہ تمہارا جسم ہرا بہرا ہے - چنانچہ دو فرزند مہاراج امرداس جی کے ایک ہی دن توام یعنی جوڑے موہری لال جی و موہن چند جی ہوئے تھے -

لمعہ (۸) امرداس جی نے ۱۲ سال تک خدمت گورو صاحب و لنگر مین کمر بست رکھی بارش ہو خواہ آندہی ہو ہر روز پہلی رات دریائے بیاس سے گاگر جل اپنے سر پر اوٹھا کر لاتے - اور راستہ مین جپ جی صاحب جی کا پاٹھ کرتے چلے آتے

نصف راستہ دریائے وکھنڈور صاحب کے درمیان ایک پاکیزہ جگہ کنارہ تالاب تھا
وہان گاگر سر سے اوتار کر جپ جی کا بھوگ پاتے - متھہ ٹیکتے اور گاگر اوٹھا کر پہر رات
رہے مہاراج کو جاکر اشنان کراتے تو اوس ٹہرنے کی جگہ تالاب پر اب گوردوارہ بنا
ہوا ہے سنگت میلہ جگ کو دہان ایک دوساعت آرام کرتی ہی تعظیم بجالاتی ہی
صادق لوگ اوس تالاب کی مٹی بینے ریگ اپنی گھروں کو لے جاتے ہین جل مین ملاکر
اشنان کرتے ہین بلیات وامراض جسمانی سے شفا پاتے ہین نام اوس دربار کا دمدمہ
صاحب ہے قصبہ فتح آباد کی جانب شمال ہے - ایک رات کا ذکر ہے کہ گاگر جل دریا سے
سے لائے بارش ہورہی تھی پگ ڈنڈی ایک بافندہ کے صحن مین سے دیوانخانہ
گوروصاحب مین تھی - جب صحن مذکور سے گذرنے لگے تو بافندہ کی پارچہ بافی کھڈی
کی میخ سے پانو امرداس جی کا اٹک گیا - کھڈی مین گر گئے - مگر گاگر پانی کی سر نہ چھوٹی
نہایت تکلیف سے گاگر بچا کر اندر لے جاکر گورومہاراج کا اشنان کرایا - امرداس
جی کی ٹھوکر کھا کر گرنے کی آہٹ بافندہ کے کان مین پہونچی بولا کہ صحن مین کیسا آہٹ
ہوا ہے اوسکی عورت بولی کہ امرو نتھانوان ہوگا جو ایسے مشکل وقت مین اس عمر کبر
سنی مین دریا سے گاگر لاکر گوروانگد جی کو نہلاتا ہے اور کچھ ایک دو لفظ بے ادبی
کے گوروصاحب کو وہ بولی - امرداس جی کے مونہہ سے آواز نکل گئی کہ اے باوری
گورومہاراج دوجہان کے بادشاہ ہین - اسوقت جولاہی سودائن ہوکر جنگل کو بھاگ
گئی چیر پھاڑ کرتی ہنستی روتی لڑتی ڈراتی جہومتی گہومتی آوارہ پھرنے لگ گئی
ادہر سری انترجامی واقف اسرار نہانی نے دیوان لگا کر سری امرداس جی سے
دریافت فرمایا کہ بافندہ کے صحن کی جبین کیفیت کھو عرض کی کہ آپ سب کچھ جانتے
ہین - اوسوقت سری گوروانگد صاحب جی نے جولاہے کو طلب فرمایا - وہ سودائن جولاہی
کو لیکر حاضر آیا - فرمایا کہ اے جولاہے بے باک ہوکر رات کا ماجرا سنا تمکو انجام نیک ملیگا

لھذا جولاہے نے کھا کہ جب سری امرداس جی ہُنا کھڈی مین گا گرکے کر گری تب فدوی کی عورت نے بے ادبی سے یہ لفظ بولا کہ امرو بے مکانہ ونتھانوہ کو اسوقت بھی آرام نہین آتا - آپ کی نسبت بھی کچھ گستاخی کا لفظ کھا تب امرداس جی کی زبان سے سرسری نکلا کہ دیوانی کیا کھتی ہے وہ تو دوجہان کے بادشاہ ہین اوسی وقت سے یہ دیوانی ہوکر ویرانے مین پہرتی ہے مجھے حیرانی و پریشانی نے ابتر کر دیا ہے آپ معاف کرد - فرمایا کہ امرداس جی کے چرن قدم کی خاک لے جاکر اسپر ملو - اور وہ جگہ چہوڑ دو - اور یہان سے روپیہ لیکر اور جگہ بنا لو - چنانچہ بافندہ نے سری امرداس جی کا جہان چرن رکھا ہوا تھا خاک لیکر اوسکو لگائی سیانی ہوگئی واوس مکان کو محفوظ کرایا گیا - میخ جس سے پانون اٹکا تہا سرسبز ہوگئی وہ ابتک سرسبز ہی دربار کھنڈور صاحب کی جانب جنوب درخت سرسبز ہے لوگ اوسکے پہل سے اولاد پاتے ہین بارہا خود حکومتی ہین غیرون نے اوس میخ کو اوکھاڑا کاٹا - پھر بھی صاحب کی طرح سرسبز ہوتا رہا - چنانچہ بعد رخصت کرنے وقیمت جگہ دینے جولاہے کی سری گورو امرداس جی کو اوٹھکر چھاتی سے لگایا - غسل کروا کر نفیس قیمتی پوشاک پہرائی خدمات سے آزاد کیا - فرمایا کہ اب تمہاری مشقت انجام کو پہونچی - تم میرے قایم مقام ہوئے - اور یہہ در بخشش عطاء فرمائی - سری گورو امرداس - نتانیون کا مان -
جن کا کوئی مان وعزت نکرے

نتہانویون کا تہانو - ندہریون کے دہر - نرہون کو ہن - نہ گتین کے گت
بے مکانون کی پناہ - بے ذریعہ کے ذریعہ - بے زر کے زر بخشنے والا - گناہگارون کے نجات دہ

نربلون کے بل - نہ پتین کے پت - گئی بہور - بندی چہور
ناتوانار کے پشت پناہ - بے آبرو کے آبرو بخش - گئی شے کے لانے والے - حبس شکن

بہنن گھڑن سمرتھ عظمت کی کنجیان گورو امرداس جی کے ہتہ - فرمایا کہ جو شخص یہہ
توڑ دینے اور بنا دینے کے مجاز کرامت کی کلید ہا آپ کے ہاتہ ہین -

نام گورو امرداس جی کے ادچارن کرے گا وہ دارین مین کامیاب ہوگا - اوسوقت
پانچ فلوس دمڑی پہیل دیکر تعظیم کردی - اور گوریائی بخشدی نیز اوسوقت
بابو نند ڈہاڑے نے پوڑی تصنیف کری - ۵

سوہگا سو بہاسوئی دیوان - پیو دادے جویہا پوتا پروان
وبعید نشبتہ مالک دیوان باپ دادے جیسا پوتہ منظور -

سب سنگت کو حکم ہوا کہ انکو متہہ ٹیکو -

لمعہ (۹) ایک روز - صاحب بوڈہا جی نے بلونڈ ربابی کو کہا کہ شبد گاؤ - مزدور
ربابی نے کہا کہ تم جاٹ بوٹ کیا جانو راگ شبد - یہ تذکرہ گورو انگد صاحب نے
سنکر ربابی کو اپنے بارگاہ سے خارج کردیا - وہ نہایت تنگ اور ننگ ناموس
ہوا - آخر - بعد تکبیرہ و عجز زیادہ کثیر انکسار بسفارش صاحب بوڈہا جی حاضر آیا اور ٹکہ وار
کی اول کی ۲ پوڑی گاکر سنائی - نمونہ کے طور دو تین مصرعہ درج ہین - ۵

نام کلی کی وار - بلونڈ وستی ڈوم آکہی - ۵

ناؤن کرتا قادر کرے کیون بول ہووین جوخیوندے + دے گناست بہین بہراؤ
پارنگت دان پڑپوندے + نانک راج چلایا سچ کوٹ ستانی نیوندے - اپنے دہریون
چہت سر کر صفتی امرت پیوندے - وغیرہ - سالم وار بسبب طوالت درج نہین ہوئی -

اسی اثناے مین ایک شب کو گورکہ ناتھ کی سدہ منڈلی گپت گپت اجسام
مین - گورو جی کی دہرم سالا دیوان مین آتی ہوئی سری گورو امرداس و بوڈہا
جی کو نظر آئی - گورو جی سے قیل قال کی گورو نانک صاحب جی کے انگ سی پیدا شدہ
انگد - بعین پائے مطمئین ہوکر تعریف کرتے پرواز کرگئے -

لمعہ (۱۰) کچھ ایام بعد گوندا نامی کہتری قوم مرواہا حاضر آیا - عرض کی کہ حضور
کہتریان کے بادشاہ دارین مین جانب شرق ایک بلدہ آباد کرنا چاہتا ہون -

ہزارہا روپیہ صرف ہوچکا ہے فیصل اسکی جنات مسمار کرجاتے ہین جملہ پیر فقیر کی امداد چاہی گئی کارگر نہ ہوئی۔ سب طرف سے نا اُمید ہوکر بارگاہ عالی مین آیا ہون۔ سری گوروانگد جی نے واسو داتو فرزندان کو فرمایا کہ تم جاکر شہر آباد کرادو۔ وہ بولے کہ ہمکو جنات کی تسخیر کا عمل تو آتا نہین فی الفور سری گورو امرداس صاحب جی کو حکم ہوا کہ جاکر عصائے سے جو آپکو دیا جاتا ہے محاصرہ خط کردو اوسکے اندر شہر کی بنیاد رکھوادو۔ چونکہ وہ ہمارے نزدیک ہے تم بھی اپنی رہائش کے مکانات وایک تیرتھ باولی تیار کرو۔ اور اب تم وہان ہی رہو اوس وقت سری گورو امرداس صاحب روانہ ہوکر بکنارہ بیاس پہونچے ست نام منتر پڑھکر عصائے عطیہ گوروجی سے جہان شہرپناہ کی تیاری تھی۔ خط محاصرہ کھینچدیا آفات جنات وبلیات بہوت پرات مانع ہوگئے۔ نہائت آرام سے شہر کے مکانات تعمیر ہوتے گئے حسب ہدائت مہاراج کے اپنی رہائش مکانات بھی طیار کروائے۔ اور باولی صاحب تیرتھ کی بھی بنیاد رکھدی۔ گوندا بحضور حاضر آیا عرض کی کہ قصبہ کا نام آپ رکھدین گوروجی نے گوبندوال نام رکھا۔ جو گوروادگرنتھ صاحب مین بہٹون کی تصنیف مین لکھاہے ؎ گوبندوال گوبندپوری۔ ناواقف لوگ گوندوال پکارنے لگ گئے بخیال نام گوندا بانیئے کے۔

لمعہ (۱۰) تب سے سری امرداس مہاراج دنکو گوبندوال مین رہین۔ رات کو بارگاہ گورو صاحب کہنڈورہ مین آجاوین۔ ایک روز راستہ مین آتے ہوئے قدم مقدس سری امرداس جی کا ایک استخوان سے چھوا زندہ انسان بن گیا سورج پرگاش وسہاں پرکاش گرنتھ راوی ہین کہ گورو دویم بادشاہ جی نے یہہ ذکر سنکر فرمایا کہ آپ کے قدم مین پدم ہے۔ اسی طرح آپ کی

بدولت ہر روز کرنگ مویشی و انسان زندہ ہوا کرین گے - اب آپ گوبندوال
مین رہین - ہم خود تمہارے ملنے کو آیا کرین گے تعمیل ہوئی - ایک روز سری
گورو انگد صاحب جی گوبندوال تشریف لائے - سری امرداس جی
صاحب فوراً استقبال کو حاضر ہوئے - ہمراہ تفریح و سیر جانب دریائے
بیاس تشریف لے گئے - ایک ہاتھ امرداس جی کا آگے بڑھ گیا نہایت پشیمانی
و حیرانی لاحق حال ہوئی بڑی بے ادبی ہوئی کہ ستگورو سے آگے یہ ہاتھ
بڑھ گیا ہے - تمام عمر ہاتھ کو چھاتی سے لگا رکھا - اور خشک کر دیا - واہ سعادت
لمعہ (۱۱) جب کنارہ بیاس پر پہونچے - خدا فرق سے پیچھے آ رہے تھے
برن دیوتا جی نے ایک اعلےٰ قسم کی ماہی بطور تحفہ و تصدق کے پیش کی سری
ستگورو جی نے سری امرداس جی کو فرمایا کہ آج سے ہمارے پنتھ مین کڑاہ پرشاد
اول سب سے برن دیوتا کو پہونچایا کرو - چنانچہ یہ نیک رسم ابتک جاری ہے
کہ گوردوارہ کو کڑاہ پرشاد دیا جاتا ہے - جہان دریا نہ ہو چاہ مین کڑاہ پرشاد
ڈالا جاتا ہے - اور برن دیوتا سے تب سے بہت تعلق گورو بابا نرنکار صاحب
جی کے گھر سے ہی جب سے نالہ بیئین سلطانپور - مین بابا صاحب کو برن
صاحب پالکی مین سوار کرا کر درگاہ نرنکار مین لے گئے تھے

دریا جی کا تحفہ ماہی باہر لا کر پیش کرنا موئلف نے شہر کوٹ کمالیہ سابق ضلع
ملتان حال منٹگمری سہنگر پنتھ کے سادہان سے سُنا تھا وہ دریائے پرست
ہین - شب ۲ دریائے پر بیٹھکر دریائے کی پوجا کرتے ہین - موجد ان کا
لال صاحب ہوا ہے - جب لال صاحب مسند مہنتی پر بیٹھے تو دریائے
نے اونکو ماہی قسم اعلےٰ باہر اوچھال کر بخشی -

بعد اس بچھتر چتر تہرے کے گورو انگد صاحب جی کہنڈور صاحب مین تشریف

لے گئے -

لمعۂ (۱۲) کچھ عرصہ بعد - سری گوروانگد صاحب جی کے اقبال کا آفتاب روشن ہوا ایک جوگی کہنڈور مین رہتا تھا - رشک مین جلا وحسد مین مرا - بقول سعدی جی -

ف

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم ✤ چشمۂ آفتاب راچہ گناہ -

راست خواہی ہزار چشم چنان ✤ کور بہتر کہ آفتاب سیاہ -

اس مقالہ کے مصداق جوگی نے یہ افتراء برپا کیا کہ زمینداران جٹ قوم کھیرہ کو بہڑکایا کہ اس موسم مین امساک بارش سے ویرانی وحیرانی ہو رہی ہے تم انگد گورو سے بارشات مانگو اگر وہ بارش نہ دے تو اوسکو گانو سے رخصت کرو پہر بارش مین دونگا - بدین خیال کہ گوروجی - اس ہتک سے پہر یہان نہین آوینگے بارش ایک روز تو آخر ہوگی - اس حضرت جٹ قوم مطلب پرست مشہور منہہ پہٹی خاصیت نے دوسری بادشاہی جی کو کہدیا کہ یا تو بارش دین ورنہ گانو چہوڑ دین - فی الفور سری گوروانگد جی صاحب معہ دیرہ ولنگر وسامان - وہان سے کوچ ہوگئے بفاصلہ ڈیڑہ کوس از کہنڈور جانب پچہم بمقام تہیوہ خان رائے زادہ ایک صادق سکہ کی جہونگی مین مقام کیا وہ سکہ نہال ومالامال ہوگیا مارے خوشی کے تن مین نہ سمایا اور بمنظیر قول سعدی جی از گلستان کہ ایک بادشاہ شکارگاہ سے ایک دہقان کے گہر اوترا تہا - فرد

ف

کلاہ گوشہ دہقان بآفتاب رسید ✤ کہ سایہ برسر افگند چو تو سلطانی

اور اسی موقعہ کے پرہتائی یہ شبد سری گورو بادشاہ صاحب جی نے چہاپری ایک سکہ کی نسبت فرمایا ہے کہ بہلی سوہاوے چہاپری جنہ ہرگن گاوے

کیونکہ وہان سری پنچم بادشاہ صاحب جی نے نیز مقام فرمایا تھا اور سکھ مالک چہاپری کا پریم دیکھکر کمال خوشحال ہوکر اوسکو نہال فرما دیا تھا۔
بہ تصدیق اسکے مہمان پرکاش گرنتھ مین لکھا ہے کہ موضع خان راے زادہ کے تہوہ پر چندین مقیم ہوئے۔ جب سری گورو دویم بادشاہ جی خان راے زادہ کے تہوہ سے تشریف لائے تو راستہ مین مسمی کھیون مل بہلہ سکنہ موضع بھیرپور نے گورو صاحب کا استقبال کرکے اُنکو اپنے گھر مین اوتارا۔ کل سنگت کی سب طرح سے خدمت کی اور پرشاد چہکایا۔ تن من دہن سے گورو صاحب پر قربان ہوا۔ ست نام منتر حاصل کرکے دین و دنیا مین نہال ہوا اور گورسکھ مال مین اپنا نام لکھایا۔ یہہ آوازہ گوبندوال مین سری امرداس مہاراج کو پہونچا سینہ کباب وچشم پرآب و دل بیتاب کہنڈور صاحب مین آئے۔ خراب دل شراب نوش زمیندان کو کہا بصلاح صواب جوگی سحاب اب تک نہ آیا۔ کیا سبب اگر اب آسمانی وبارش ناگہانی درکار ہے تو جوگی کا جسم جس جس کے کہیت مین جائے گا وہان جل تہل ہوجائے گا۔ پہر تو دنیا مطلب برار جوگی کو کہینچ کہینچ کر اپنے اپنے کہیتون مین لے گئی یہانتک کہ کشش سے اوسکی نعش پاش پاش ہوکر کہیتون مین پانی برسانے لگی۔ پہر تو زمینداران معہ سری امرداس صاحب کے بحضور گورو انگد صاحب جی حاضر ہوئے۔ ناک رگڑ عجز وانکسار کرنے لگے کہ واپس کہنڈور مین تشریف لے چلین سری گورو انگد صاحب پرم دیالو کرپالو رحیم کریم سلیم حلیم قدیم جن کو مان اپمان۔ طلاء اور خاک قدح و مدح سب ایک سے نظر آتے تھے۔ جیسے برہم گیانی کی صفت سری گرنتھ صاحب جی مین نوین بادشاہی کی تصنیف مین فرمائی گئی ہے اُس مطابق دیال کرپا سندھ گورو انگد صاحب جی واپسی کو راضی ہوگئے۔

۵ ہرکھ سوگ جا کے نہین بیری میت سمان + کہو نانک سُن رے
منان مکت تاتھہ تہ جان + اوستت نندا ناہہ جہہ کنچن لوہ سمان - کہو نانک
سن رے منان مکت تاہ تہ جان + سُکھ دُکھ جہ پرسے نہین لوبھ موہ
ابھمان - کہ نانک سُن رے منان سو مورت بھگوان +

گوڑی محلا ۹

سادہو من کا مان تیاگو + کام کرودہ سنگت دُرجن کی تان تے اہنس گی
بھاگو رہاؤ + سُکھ دُکھ دونون سم کر جانے اور مان اپمانان + ہرکھ
سوگ تے رہے اتیتا تن جگ تت پچھانا + اوستت نندا دوؤ تیاگے
کہوجے پد نربانا + جن نانک ایہہ کھیل کٹھن ہے + کنہون گورمکھ جانان -

ਹਰਖ ਸੋਗ ਜਾਕੈ ਨਹੀ ਬੈਰੀ ਮੀਤ ਸਮਾਨਾ।ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਣ
ਰੇ ਮਨਾ ਮੁਕਤ ਤਾਹਿ ਤੈ ਜਾਨਾ।ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਨਾਹਿ ਜਾਂਹ ਕੰਚਨ
ਲੋਹ ਸਮਾਨਾ।ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ ਮਨਾ ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੈ ਜਾਨਾ
ਸੁਖ ਦੁਖ ਜਿਹ ਪਰਸੈ ਨਹੀ ਲੋਭ ਮੋਹ ਅਭਿਮਾਨਾ।ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਣ
ਰੇ ਮਨਾ ਸੋ ਮੂਰਤ ਭਗਵਾਨਾ।

ਗਉੜੀ ਮਹਲਾ ੯

ਸਾਧੋ ਮਨ ਕਾ ਮਾਨ ਤਿਆਗਉ।ਕਾਮ ਕ੍ਰੋਧ ਸੰਗਤ ਦੁਰਜਨ
ਕੀ ਤਾ ਤੇ ਅਹਿਨਿਸ ਭਾਗਉ।੧।ਰਹਾਉ ਸੁਖ ਦੁਖ ਦੋਨੋ ਸਮ ਕ
ਰ ਜਾਨੈ ਔਰ ਮਾਨ ਅਪਮਾਨਾ।ਹਰਖ ਸੋਗ ਤੇ ਰਹੈ ਅਤੀਤਾ ਤਿਨ ਜਗ
ਤਤ ਪਛਾਨਾ।ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਾ ਦਊ ਤਿਆਗੇ ਖੋਜੇ ਪਦ ਨਿਰ
ਬਾਨਾ।ਜਨ ਨਾਨਕ ਇਹ ਖੇਲ ਕਠਨ ਹੈ ਕਿਨਹੂ ਗੁਰਮੁਖਿ
ਜਾਨਾ।

گورو انگد صاحب جی کو تو اس مین کچھ مطلق رنج ہی نہین تہا - جوگی کی بدگت وگرگ
سے نہائیت رحم وافسوس مین ہوئے سری امرداس جی پر بسیار ناراض ہوکے
اور اون کی طرف پشت کر لی کہ تمنے ایسا کیون کیا - ہمکو اس اپنے ذاتی
اغراض کے لئے عظمت دکھانی نازیبا ہے بعد عجز ونیاز واستغفار کی معافی
ہوئی - جانب کہنڈور صاحب جی کے سوار ہوئے راستہ مین کہیوال قوم
بہلا کہتری سکنہ بہیرون پور نے دوبارہ نہائیت ارادت وعبادت سے
سے مہاراج کے ڈیرہ کو پرشاد ضیافت کے او واپنا جنم سہل کیا - بعد ازان
کہنڈور صاحب مین باستقبال صدہا بشار وبہات آواز ہائے ساز وشبد
کیرتن پڑہتے ہوئے اور پہول برساتے ہوئے حضور کو کہنڈور صاحب لے آئے
اور موفور مسرور ہوئے - مگر سری دویم بادشاہ جی کو بار بار جوگی کی حالت کا نہائیت
دردناک ماجرا لاحق حال رہا - اگر سری امرداس جی اس کار کے بانی نہ ہوتے
تو وہ دوسرے کو ہرگز نہ بخشتے - وقت دیوان لگنے کے بلونڈ راگی ڈہاڈی نے
پہر پوڑی گائی - ۵

(بطور رباعی)

پوڑی ‏ نون ندھ نام ندہان ہے تدھ وچ بہرپور + نندا
(نام اقبال وعظمت) (نام پرشیر) (آپ مین بہرا ہوا ہے) (جو کسان)

تیری جو کرے سو وبخی چور + نیڑے وسے مات لوگ تو دہ سوجہے دور
(آپ کی مذمت کرین وہ ہون دور) (آپ کو نزدیک نظر آتی ہے) (دنیا والون کو درگاہ آپکی جو دور نظر آتی ہے)

بہیر وسایا بہیردان سنگور کہندور -
(دوبارہ آباد اتے بہیرد کا فرزند ارجمند اے ست گور بہیرد کے صاحبزادہ قصبہ کہنڈور کو -)

ਪਉੜੀ

ਨਉ ਨਿਧ ਨਾਮ ਨਿਧਾਨ ਹੈ ਤੁਧ ਵਿਚ ਭਰਪੂਰਾ ॥ ਨਿੰਦਾ ਤੇਰੀ ਜੋ
ਕਰੇ ਸੋ ਵੰਞੇ ਚੂਰਾ ॥ ਨੇੜੈ ਵਸੇ ਮਾਤ ਲੋਕ ਤੁਧ ਸੁਝੈ ਦੂਰਾ ॥
ਫੇਰ ਵਸਾਇਆ ਫੇਰੂ ਆਨ ਸਤਿਗੁਰ ਖੰਡੂਰਾ ॥

یہی پوڑیان سری گوروپنجم بادشاہ جی کے حضور بلاکر بلوند کوردستا برادرش
نے ننگہ کی وار بنا کر پیش کی جو ورج سری گورو گرنتھ صاحب جی ہو گیئین اور
غضب وخشم جو اول مظر ہون پر بسبب نافرمانی وتحقیر وتوہین گوروصاحبان
ونہ سُنانے شبد کے وارد تہا سب معاف فرمایا گیا - سری گورو انگد صاحب
جی مہاراج نے ۱۳ سال ۶ ماہ ۹ دن ہزارہا کہتریان وبرہمنان وجٹان وغیرہ
چارورن کو وحدت وزہد وعبادت وپریا بہگتی سکہائی اور اس پنتہ مذہب کو
فروغ دیا - سری گورو امرداس صاحب جی کو خزانہ عظمت وبرکت وعبادت
وریاضت وگوریائی بخشکر جملہ سنگت کو اُنکے قدمون مین جہکایا اور اپنی طلبی
درگاہ مُقدس کا حکم سُنا دیا - اور ۷ یوم تک جگ بین زنگارنگ کے بہوجن
غرباء وامراء وسنگت چارورن کو تقسیم ہوتے رہے اور آسا کی وار کے
ادچارن اوسجاگہ ہوتے رہی اور سودی چوتھ ماہ چیت سمت ۱۶۰۹ پہر دن باقی
رہی - اشنان کر پاکیزہ پوشاک پہر سری جپ جی کا پاٹھ کیا - صندلی
رچکہا پہلے سے ہی بنائی گئی تھی - داتسو وداتو جی کو دھیرج فرمائی اور
سری گورو امرداس جی کی دستگیری کردائی - درین اثناء مقرّبان ومعززان
سنگت باہم تذکرہ کرنے لگے کہ سری حضور گورو نانک صاحب جی نرنکاری
توجسم مقدس کو ہی درگاہ مین لے گئے تھے - اس مکالمت کو گورو جی نے
اپنی برکت سے جان لیا - بسترہ پاک پر جسپر کوشادعنبریات چھڑکے ہوئے
تھے چادر تان کر براج گئے - جسم جلیل ایک دم مین چھپ گیا - سنگت و
گورو امرداس جی نے بہت انکسار وعجز کی کہ آپ سری نرنکاری صاحب
جی کا روپ ہین - اب آخری درشن دیجئے - گورو انگد صاحب فی الفور
پرگٹ ہو گئے اور زبایا کہ گورو بابا نرنکاری صاحب جی کی اسین برابری

ہوسکتی تھی - اسلیئے ہمکو دنیا کی طرح سکار کرین - ادسوقت نرنکار کے آگے متھا ٹیک کر درگاہ کو تشریف لے گیئے آکاش مین دیوتاؤن نی پھول برسائے گندھربون نے شبد گائے - اور باریک نگھبان معرفت مثل سری ۳ بادشاہی جی وصاحب بوڈھا جی و فرزندان گورو صاحب و بھائی پیڑا جی وغیرہ مقربان کو دیوتا اندر برن نارد برہما - ہیش جی - ترن قیم اور سری گورو نانک صاحب جی کی درشن آسمان پر ہوئے - یکایک حاضرین کے دماغ معطر ہوگئے نسیم خوشبودار چلنے لگی حسب ہدایت گورو مہاراج اشنان کے بعد سکار کرم کرایا گیا - سری تپیانہ صاحب تالاب پر سبنے اشنان کردیوان لگایا شبد کیرتن - آرتی سوہلا - گگن مین تھال رتو چند دیپک بنے تارکا منڈلا جنک موتی - اسکا بھوگ پاکر اردا سکر کڑاہ پرشاد تقسیم کیا گیا وبہت سی پوشاک ہا ظروف ونقد مساکین وبرہمنان سائلان کو تقسیم فرمائے - جگ ریت پریت کریا نہین کی - (از مہان پرکاش) فقط

بابا سروپ داس جی نے اخیر اس کتھا کے یہ شلوک مہان پرکاش گرنتھ مین لکھے ہین - دوہرا ۵

ہے ستگور کرپال راکھ لاج نج برد کے -
سروپ داس ہوئی دیال سدا چرن ہردی بسے
دوہرہ ۵ تہن گل پھیر وپتا سبھرائی جی بات
گورو انگد کہوی پتی داسو داتو تات

نام تلند فرزند

بابا سروپ چند صاحب بھلہ گورامرداس صاحب جی سے نوین کرسی پر تھے - جنکے فرزند بابا کرپا دیال سنگھ صاحب مشہور جنہون نے سُرمئی پوشش دیکر وچند توڑا دستار سر پر رکھا - نواب صاحب لکھنوی بابا صاحب

کو باستقبال لکھنؤ مین لیگیا کیونکہ نواب مذکور نے بڑا بھاری جگت ہو د طریق پر کیا تھا۔ ہر چند انکو جاگیر دینے کی آرزو کری بابا کرپا دیال سنگھ جی نے منظور نہین کی تھی۔ اونکے بعد سری بابا سادہو سنگھ صاحب سردن خالصہ جی بہری پوش جنہون نے ہزارہا مساکین نہنگ سنگھان کی پرورش فرمائی و صدہا صاحبزادگان کو امرت چہکایا۔ ۹ بادشاہی سری کانشی جی و پٹنہ صاحب کے دربار مین بہت عرصہ جانشین رہے تھے اونکے فرزند ارجمند سری من بابا سمیر سنگھ صاحب مہتاب خالصہ ہین۔ جنہون نے بہت سے گرنتھ اپنے گورمت کے تصنیف فرمائے ہین منجملہ انکے سورج پرکاش بڑی تصنیف ہے۔ انہین کے بزرگان نے یہ رسم مقرر کی ہوئی ہے کہ سری کھنڈور صاحب مین جملہ صاحبزادگان کی چوکی ہوکر ڈیرہ صاحب دویم بادشاہ جی کے طواف مین نہایت پریم سے شبد گاتے جایا کرین اور گورانس دویم بادشاہی جی کو نذرین دیا کرین۔ سری کھنڈور صاحب کا مندر بعمارت پختہ عظیم الشان دیگر دگرد بونگھا بنے ہوئے ہین اور الہ ۱۵۰۰ کی جاگیر ہے لنگر سدا برت جاری ہے سالیانہ میلہ شہرا ہدان کے چوتھ کو ہوتا ہے جگ تقسیم ہوتا ہے یہ سعادت مہاراجہ سنگھ صاحب مرحوم رنجیت سنگھ جی کے حصلے مین آئی ہے کہ دربار پر ہزارہا روپیہ لگائے و جاگیر مقرر فرمائی جانب غرب پتیانہ جی پختہ تالاب ہے جسپر کچھ زمانہ سری نرنکاری صاحب نے تپ کیا تھا۔ وہ متبرک تیرتھ نجات بخش دنیا کا ہے اور گورو انگد صاحب جی کی اولاد تہین صاحبزادگان نہایت پاکیزہ و نیک روش و صاحب اقبال کھنڈور و بیرووال گیونتھلہ و ایک گھر لاہور مین سرفراز ہین۔

ضمیمہ رپورٹ نمبر ۲

فہرست تفصیل گوردوارہ ہائے سری گورو انگد صاحب جی دوم بادشاہی

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	سمت	پجاری	کیفیت
۱	موضع سرائے ناگہ متصل مکتسر	فیروزپور	ازمکتسر صاحب ۷ کوس	شمال	ساہد اوداسی گھرباری	اس گاؤن کا نام اول سرائے مَتّا تھا - دوبارہ ناگہ ساہد نے بسایا اسلئے ناگہ کی سرائے نام ہوا دیہہ سے جانب پورب ہیوہ پر جنم استہان کا بے تعمیر مندر ہے - پوجاری حماکا گانو کھاتا ہے دربار بننا چاہئے
۲	سری کرتارپور راڈیہ	گورداسپور	۳ کوس از ڈیرہ صاحب		اوداسی [illegible]	جہان گورو انگد صاحب جی کو گورپائی کے تخت پر بٹھایا - سمت ۱۵۹۶ مین عمر ۳۵ سال ۴ ماہ تھی سمت ۱۵۹۵ بشنو دیوی جاتے ہوئے عاشق مرید بن گئے -

نمبر شمار	نام گوردوارہ	ضلع	فاصلہ	سمت	معافی جاری	کیفیت
۳	کھنڈور صاحب	[illegible]	۱۲ کوس از گوئندوال ۳ کوس		[illegible]	اس جگہ سالہا مسند نشین رہے۔ اور ہمایون بادشاہ بھی یہاں ہی آیا۔ اور سماہد ڈیرہ بھی یہاں ہی ہے جاگیر معقول لنگر سدابرت جاری ہے دربار عظیم عمارت کا ہے۔
۴	پتیانہ صاحب واقعہ متصل کھنڈور صاحب	〃	بر سر تالاب نصف میل از دیہ	غرب	〃	بکنارہ چھیٹر گوروجی نے تپسا کیا تھا اب تالاب پختہ بنا ہوا ہے۔ بکنارہ تالاب یادگار نشست گاہ بنی ہوئی ہے۔
۵	موضع خان راؤزادہ	〃	ڈیڑہ کوس از کھنڈور	〃		جگی کی ترغیب سے زمینداران نے باُمید بارش گوروجی کو گانوسے رخصت کیا۔ تب خان راؤزادہ مین مقیم ہوئے تھے۔
۶	گوئندوال	ضلع امرتسر	۳ کوس از کھنڈور صاحب	پورب		گوردوارہ یادگار بنانا چاہئے بقول گورتیرتھ سنگرہ کیونکہ گوروجی بارہا ۳ بادشاہی کو درشن دینے آئے تھے۔

احوال سری گور فرزندان

سمت ۱۵۸۱ ۹ - بیہادون مین بمقام کہنڈور جی - داسو جی نے جنم لیا -

۲ - پوہ سمت ۱۵۸۹ مین بی بی امرو جی پیدا ہوئین - جو برادر زادہ ۳ بادشاہی جی کو بیاہی گئین -

اسی بی بی کی زبانی مصرعہ شبد کا سن ہوئے منور گنجن پہر ہو دی جی گور ملے تیہا سنکر سری ۳ بادشاہی جی بحضور ۲ بادشاہی جی آکر سکہ ہوئے اور بادشاہی پائی

سمت ۱۵۹۱ ۹ - جیٹہہ مین دوسری بی بی انوکہی جی جنمیں

سمت ۱۵۹۴ ۱۷ - ماگہہ سری داتو بل جی جنمے کہندور جی مین ہی سمائے

کہنڈوری صاحبزادگان کا فرض ہے کہ جنم استہان - و پر لوگ استہان اپنے بزرگان صاحب داسو داتو جی کے بطور یادگار قایم فرماوین -

ختم شد راش دویم

خاکسار لابادہ نہال سنگہ و سمر بکہ سنگہ